DAWAT-E-ISLAMI

92 موضوعات پر مشتمل مدنی چینل کے سلسلے ذہنی آزمائش کا تحریری مدنی گلدستہ

حصّہ 1

# دلچسپ معلومات

## (سوالاً جواباً)




ZEHNI AZMAISH

المدینۃ العلمیۃ
(دعوتِ اسلامی)

حصّہ 1

# دلچسپ معلومات

## (سوالاً جواباً)

پیشکش

**مجلس مَدَنی چینل**

**و**

**مجلس المدینۃ العلمیہ** (دعوتِ اسلامی)

ناشر مکتبۃ المدینہ باب المدینہ (کراچی)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ


نام کتاب : دلچسپ معلومات (سوالاً جواباً) حصّہ 1

پہلی بار : ربیع الآخر ۱۴۳۸ھ، جنوری 2017ء

تعداد : 10000 (دس ہزار)

ناشر : مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پُرانی سبزی منڈی کراچی


## تصدیق نامہ

تاریخ: ۲۶ رَبِیعُ الثّانی ۱۴۳۸ھ حوالہ نمبر: ۲۱۰

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب

**”دلچسپ معلومات (سوالاً جواباً)“ حصّہ 1**

(مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) پر مجلسِ تفتیشِ کتب ورسائل کی جانب سے نظرِ ثانی کی کوشش کی گئی ہے۔ مجلس نے اسے عقائد، کفریہ عبارات، اور فقہی مسائل وغیرہ کے حوالے سے مقدور بھر ملاحظہ کرلیا ہے، البتہ کمپوزنگ یا کتابت کی غلطیوں کا ذمہ مجلس پر نہیں۔

مجلسِ تفتیشِ کتب ورسائل (دعوتِ اسلامی)

26 - 12 - 2016


www.dawateislami.net. E-mail : ilmia@dawateislami.net

# یادداشت

دورانِ مطالعہ ضرور تاً انڈر لائن کیجئے، اشارات لکھ کر صفحہ نمبر نوٹ فرما لیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ علم میں ترقّی ہو گی۔

| عنوان | صفحہ نمبر | عنوان | صفحہ نمبر |
|---|---|---|---|
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |

# فہرست

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

## ”ذِہنی آزمائش“ کے 10 حُروف کی نسبت سے اس کتاب کو پڑھنے کی ”10 نیّتیں“

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم: نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ یعنی مسلمان کی نیّت اس کے عمل سے بہتر ہے۔
(معجم کبیر، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲)

**دو مَدَنی پھول:** بِغیر اچّھی نیّت کے کسی بھی عملِ خیر کا ثواب نہیں ملتا۔
جتنی اچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

(1) ہر بار حمد و صلوٰۃ اور تَعَوُّذ و تَسْمِیہ سے آغاز کروں گا۔ (اسی صَفْحہ پر اُوپر دی ہوئی دو عَرَبی عبارات پڑھ لینے سے اس پر عمل ہو جائے گا) (2) رِضائے الٰہی کے لئے اس کتاب کا اوّل تا آخِر مُطالَعہ کروں گا۔ (3) حتَّی الْوَسْع اِس کا باوُضُو اور قبلہ رُو مُطالَعہ کروں گا۔ (4) قرآنی آیات اور اَحادیثِ مبارکہ کی زِیارت کروں گا۔ (5) جہاں جہاں ”**اللہ**“ کا نام پاک آئے گا وہاں **عَزَّوَجَلَّ** اور جہاں جہاں ”**سرکار**“ کا اِسمِ مبارک آئے گا وہاں **صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم** اور جہاں جہاں کسی **صحابی یا بزرگ** کا نام آئے گا وہاں **رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ** اور **رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ** پڑھوں گا۔ (6) رضائے الٰہی کے لئے علم حاصل کروں گا۔ (7) اگر کوئی بات سمجھ نہ آئی تو عُلَما سے پوچھ لوں گا۔ (8) (اپنے ذاتی نسخے کے) ”یادداشت“ والے صَفْحہ پر ضَروری نِکات لکھوں گا۔ (9) دوسروں کو یہ کتاب پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا۔ (10) کتابت وغیرہ میں شَرْعی غَلَطی ملی تو ناشرین کو تحریری طور پر مُطَّلع کروں گا۔

(ناشِرین وغیرہ کو کتابوں کی اَغلاط صِرف زبانی بتانا خاص مفید نہیں ہوتا)

# اَلْمَدِيْنَةُ الْعِلْمِيَه

از: شیخ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی اِحْسَانِہٖ وَ بِفَضْلِ رَسُوْلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تبلیغِ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ”دعوتِ اسلامی“ نیکی کی دعوت، اِحیائے سنّت اور اشاعَتِ عِلْمِ شریعت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا عَزْمِ مُصَمَّم رکھتی ہے، اِن تمام اُمور کو بحسن خوبی سر انجام دینے کے لئے مُتَعَدَّد مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جن میں سے ایک مجلس ”اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ“ بھی ہے جو دعوتِ اسلامی کے عُلَما و مفتیانِ کرام کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ السَّلَام پر مشتمل ہے، جس نے خالِص علمی، تحقیقی اور اشاعتی کام کا بیڑا اٹھایا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل چھ شعبے ہیں:

(۱) شعبہ کُتُبِ اعلیٰحضرت (۲) شعبہ تراجِمِ کُتُب (۳) شعبہ درسی کُتُب

(۴) شعبہ اِصلاحی کُتُب (۵) شعبہ تفتیشِ کُتُب (۶) شعبہ تخریج[1]

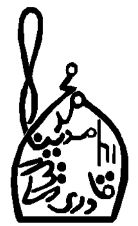
”اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ“ کی اوّلین ترجیح سرکارِ اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، عظیم البَرَکت، عظیمُ المرتبت، پروانۂ شمعِ رِسالت، مُجَدِّدِ دین ومِلّت، حامیٔ سنّت، ماحیٔ بِدعت، عالِمِ شَرِیعَت، پیرِ طریقت، باعِثِ خَیْر وبَرَکت، حضرتِ علاّمہ مولانا الحاج الحافِظ القاری شاہ امام اَحمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کی گِراں مایہ تصانیف کو عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق حتَّی الْوَسْع سَہْل اُسلُوب میں پیش کرنا ہے۔ تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اِس عِلْمی، تحقیقی اور اشاعتی

[1] ... تادمِ تحریر (ربیع الآخر ۱۴۳۷ھ) 10 شعبے مزید قائم ہو چکے ہیں: (۷) فیضانِ قرآن (۸) فیضانِ حدیث (۹) فیضانِ صحابہ واہلِ بیت (۱۰) فیضانِ صحابیات وصالحات (۱۱) شعبہ امیر اہلسنّت مُدَّظِلُّہٗ (۱۲) فیضانِ مدنی مذاکرہ (۱۳) فیضانِ اولیا وعلما (۱۴) بیاناتِ دعوتِ اسلامی (۱۵) رسائلِ دعوتِ اسلامی (۱۶) عربی تراجم۔ (مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ)

مَدَنی کام میں ہر ممکن تعاوُن فرمائیں اور مجلس کی طرف سے شائع ہونے والی کُتُب کا خود بھی مُطالَعَہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اِس کی ترغیب دلائیں۔

**اللہ** عَزَّوَجَلَّ **"دعوتِ اسلامی"** کی تمام مجالِس بَشُمُول **"اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ"** کو دن گیارہویں اور رات بارہویں ترقّی عطا فرمائے اور ہمارے ہر عَمَلِ خیر کو زیورِ اِخلاص سے آراستہ فرما کر دونوں جہاں کی بھلائی کا سبب بنائے۔ ہمیں زیرِ گنبدِ خضرا شہادت، جنّتُ البقیع میں مدفن اور جنّتُ الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم



رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ

## کون کب اور کہاں مرے گا؟

❖...جنگ بدر کے موقع پر حضور نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے چند جاں نثاروں کے ساتھ رات میں میدانِ جنگ کا معائنہ فرمایا، اس وقت دستِ انور میں ایک چھڑی تھی۔ آپ اُس چھڑی سے زمین پر لکیر بناتے ہوئے فرمارہے تھے کہ فلاں کافر کے قتل ہونے کی جگہ ہے اور کل یہاں فلاں کافر کی لاش پڑی ہوئی ملے گی۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ آپ نے جس جگہ جس کافر کی قتل گاہ بتائی تھی اس کافر کی لاش ٹھیک اسی جگہ پائی گئی ان میں سے کسی ایک نے لکیر سے بال برابر بھی تجاوُز نہیں کیا۔(مسلم، کتاب الجھاد والسیر، باب غزوۃ بدر، ص۹۸۱، حدیث:۱۷۷۸۔شرح الزرقانی علی المواھب، باب غزوۃ بدر الکبری، ۲/ ۲۶۹)

# پیش لفظ

عِلمِ دین کے دینی اور دنیاوی بے شمار فوائد ہیں۔ علم کی تلاش عبادت......اس کی جستجو جہاد......بے علم کو سکھانا صدقہ ......اور اَہْل کو پڑھانا نیکی ہے......یہ حلال و حرام کی پہچان ...... جنتیوں کے راستے کا نشان ہے...... فرشتے علم والوں کی دوستی میں رغبت کرتے اور اُنہیں اپنے پَروں سے چُھوتے ہیں......ان کے لیے ہر خشک و تَرشَے، سمندر کی مچھلیاں اور خشکی کے درندے و چوپائے اِسْتِغْفار کرتے ہیں......بندہ علم کے سبب اولیا کی منزلیں پالیتا ہے اور دنیا و آخرت میں بلند مرتبہ پر فائز ہو جاتا ہے۔

علم وحْشَت میں تسکین......سفر میں ہم نشین......تنہائی کا ساتھی...... تنگی و خوشحالی میں راہنما......دشمن کے مقابلے میں ہتھیار اور دوستوں کے حق میں زینت ہے...... اس کے ذریعے قوموں کو بلندی و برتری دے کر پیشوا بنا دیا جاتا ہے......علم جہالت کے مقابلہ میں دلوں کی زندگی اور تاریکیوں کے مقابلہ میں آنکھوں کا نور ہے......علم عمل کا امام ہے اور عمل اس کے تابع ہے...... خوش بختوں کو علم کا اِلہام کیا جاتا ہے جبکہ بدبختوں کو اس سے محروم کر دیا جاتا ہے۔

”دعوتِ اسلامی“ کے بنیادی مقاصد میں سے ایک عظیم مقصد علمِ دین کی روشنی پھیلانا اور دنیا بھر کے لوگوں کو نورِ علم سے منوّر کرنا ہے اور اس اہم کام کے لیے تحریری، تقریری اور عملی کوششیں مسلسل جاری ہیں ۔ دارالافتاء اہلسنّت ہو یا جامعۃُ المدینہ ، المدینۃُ العلمیہ ہو یا مکتبۃ المدینہ ، دارُ المدینہ ہو یا مختلف تربیتی کورسز سب کا ایک ہی مقصد ہے کہ ”**پیارے آقا** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **کی پیاری اُمت کو زیورِ علم سے آراستہ کیا جائے تاکہ وہ اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرے۔**“

”مدنی چینل“ کے مختلف سلسلے (پروگرامز) بھی اسی مقصد کی مختلف کڑیاں ہیں، ہر سلسلہ اپنی جگہ اہم مگر بعض سلسلے عوام وخواص میں بے حد مقبول ہیں جن میں ”مدنی مذاکرہ“ سرِ فہرست ہے جس میں قبلہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ شرعی، روحانی، طبی اور سماجی سوالات کے علم وحکمت سے بھرپور جوابات ارشاد فرماتے ہیں۔ یوں ہی حکمت بھرے انداز میں مسلمانوں کو علمِ دین سکھانے کے لیے مدنی چینل کا سلسلہ ”ذہنی آزمائش“ بھی مقبول ترین سلسلوں میں سے ایک ہے، اس مقبولِ عام سلسلے میں پوچھے جانے والے سوالات کے جوابات قرآن وحدیث اور مُستَنَد دینی کُتُب سے اَخذ شُدہ معلومات اور مدنی پھولوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔

دعوتِ اسلامی کی ”مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّہ“ نے ان سوالات وجوابات کو کانٹ چھانٹ، تنقیح و تحقیق، تقدیم وتاخیر اور تصحیح وتخریج کے مراحل سے گزار کر تحریری شکل میں بنام ”دلچسپ معلومات“ پیش کر دیا ہے تاکہ معلومات کا یہ خزانہ کتابی شکل میں محفوظ ہو جائے۔ فی الحال حضور تاجدارِ انبیاوخَاتَمُ الرُّسُل صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مُقَدَّس نام ”محمد“ کے عدد 92 کی نسبت سے 92 موضوعات رکھے گئے ہیں، ہر موضوع کے تحت بارہویں شریف کی نسبت سے 12 سوالات رکھے گئے ہیں اور ان کو جنت کے 8 دروازوں کی نسبت سے ان 8 عنوانات کے تحت لایا گیا ہے: (1) ایمان وعقائد (2) مسائل واحکام (3) سنتیں اور آداب (4) قرآن کریم (5) اچھی خصلتیں (6) بری خصلتیں (7) سیرت وحالات (8) متفرقات۔

پیشِ نظر کتاب میں علمِ دین کا بہت بڑا خزانہ دلچسپ سوالات جوابات کی شکل میں

موجود ہے، کتاب مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کے لیے یکساں مفید ہے، سوالات کا انداز آسان ہونے کی وجہ سے بچے بھی انتہائی ذوق کے ساتھ اس کا مطالعہ کرسکتے ہیں۔ فرض علوم کے موضوعات بھی شامل ہیں جو ہر مسلمان کے لئے نہایت اہم ہیں، ساتھ ہی ساتھ کثیر سنتیں، آداب اور سیرت کے خوبصورت پہلو بھی اس کتاب میں موجود ہیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ ہمیں اس کتاب کو پڑھنے، اس پر عمل کرنے اور دوسرے اسلامی بھائیوں کو اس کے مطالعہ کی ترغیب دینے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

**مجلس المدینۃ العلمیہ (دعوتِ اسلامی)**

## تفسیر کی اہمیت

حضرت اِیاس بن معاویہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: جو لوگ قرآنِ مجید پڑھتے ہیں اور وہ اس کی تفسیر نہیں جانتے ان کی مثال اُن لوگوں کی طرح ہے جن کے پاس رات کے وقت ان کے بادشاہ کا خط آیا اور ان کے پاس چراغ نہیں جس کی روشنی میں وہ اس خط کو پڑھ سکیں تو ان کے دل ڈر گئے اور انہیں معلوم نہیں کہ اس خط میں کیا لکھا ہے؟ اور وہ شخص جو قرآن پڑھتا ہے اور اس کی تفسیر جانتا ہے اس کی مثال اس قوم کی طرح ہے جن کے پاس قاصد چراغ لے کر آیا تو انہوں نے چراغ کی روشنی سے خط میں لکھا ہوا پڑھ لیا اور انہیں معلوم ہو گیا کہ خط میں کیا لکھا ہے۔

(تفسیر قرطبی، باب ماجاء فی فضل تفسیر القرآن واھلہ، ۱/ ۴۱، الجزء الاول ملخصاً)

# اللہ تعالٰی

**سوال** واجبُ الْوُجُود کس کو کہتے ہیں اور اس سے کیا مراد ہے؟

**جواب** ذاتِ باری تعالٰی کو واجبُ الْوُجُود کہتے ہیں اور اس سے مراد وہ ذات ہے جس کا وجود ضَروری ہو۔ (1)

**سوال** اللہ تعالٰی کے قدیم اور اَزَلی ہونے کا کیا مطلب ہے؟

**جواب** اللہ تعالٰی کے قدیم اور اَزَلی ہونے کا مطلب یہ ہے کہ وہ ہمیشہ سے ہے۔ (2)

**سوال** اللہ تعالٰی کے اَبدی ہونے سے کیا مراد ہے؟

**جواب** اللہ تعالٰی کے اَبدی ہونے سے مراد یہ ہے کہ وہ ہمیشہ رہے گا۔ (3)

**سوال** عِلْمِ ذاتی کا کیا معنٰی ہے؟

**جواب** عِلْمِ ذاتی کا یہ معنٰی ہے کہ بے خُدا کے دیئے خود حاصل ہو۔ (4)

**سوال** عِلْمِ ذاتی کس کا خاصہ ہے؟

**جواب** عِلْمِ ذاتی اللہ تعالٰی کا خاصہ ہے۔ (5)

**سوال** اللہ تعالٰی کی ذاتی صفات کون کون سی ہیں؟

**جواب** (1) حیات (2) قُدرت (3) سننا (4) دیکھنا (5) کلام (6) علم اور (7) ارادہ۔ یہ

---

1 ... بہار شریعت، حصہ ۱، ۱/ ۲۔

2 ... بہار شریعت، حصہ ۱، ۱/ ۳-۲۔

3 ... بہار شریعت، حصہ ۱، ۱/ ۳۔

4 ... بہار شریعت، حصہ ۱، ۱/ ۱۱۔

5 ... الدولة المكية بالمادة الغيبية، ص ۳۹۔

اللہ تعالیٰ کی ذاتی صفات ہیں۔ [1]

سوال: اللہ تعالیٰ کے قادر ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب: مراد یہ ہے کہ وہ ہر ممکن پر قادر ہے کوئی ممکن اس کی قُدرت سے باہر نہیں۔ [2]

سوال: دنیا کی زندگی میں جاگتی آنکھوں سے اللہ تعالیٰ کا دیدار کس کے لئے خاص ہے؟

جواب: دنیا کی زندگی میں اللہ تعالیٰ کا دیدار امامُ الْاَنبیا حضرت محمد مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لئے خاص ہے۔ [3]

سوال: آخرت میں کسے اللہ تعالیٰ کا دیدار نصیب ہو گا؟

جواب: آخرت میں ہر سنّی مسلمان کو اللہ تعالیٰ کا دیدار نصیب ہو گا۔ [4]

سوال: کیا اللہ تعالیٰ کی ذات وصِفات کے سوا کوئی چیز قدیم ہے؟

جواب: جی نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات کے سوا سب چیزیں حادث ہیں یعنی پہلے نہ تھیں پھر موجود ہوئیں۔ [5]

سوال: تقدیر کا مَطلب کیا ہے؟

جواب: ہر بھلائی، بُرائی اُس نے اپنے عِلمِ اَزَلی کے موافق مقدّر فرمادی ہے جیسا ہونے والا تھا اور جو جیسا کرنے والا تھا اپنے علم سے جانا اور وہی لکھ لیا۔ تو یہ نہیں کہ جیسا

---

1. . . مسامرۃ شرح مسایرۃ، ص ۳۹۱۔ حدیقۃ ندیۃ، ۱/۲۵۳۔
2. . . تفسیر کبیر، پ ۱۵، الکہف، تحت الآیۃ: ۲۵، ۷/۴۵۴۔ بہار شریعت، حصہ ۱، ۱/۶۔
3. . . فتاوی حدیثیۃ، ص ۲۰۰۔ المعتقد المنتقد، ص ۵۶۔
4. . . بخاری، کتاب التوحید، باب قول اللہ تعالی: وجوہ یومئذ ناضرۃ، ۴/۵۵۱، حدیث: ۷۴۳۷۔ الفقہ الاکبر، ص ۸۳۔ بہار شریعت، حصہ ۱، ۱/۲۱، ملتقطاً۔
5. . . شرح عقائد نسفیۃ، ص ۹۸۔

اُس نے لکھ دیا ویسا ہم کو کرنا پڑتا ہے بلکہ جیسا ہم کرنے والے تھے ویسا اُس نے لکھ دیا۔ زید کے ذمّہ بُرائی لکھی اس لیے کہ زید برائی کرنے والا تھا اگر زید بھلائی کرنے والا ہوتا وہ اُس کے لیے بھلائی لکھتا تو اُس کے علم یا اُس کے لکھ دینے نے کسی کو مجبور نہیں کر دیا۔ (1)

سوال: کوئی بُرائی سَرزَد ہو جانے پر اسے تقدیر کی طرف منسوب کرنا کیسا ہے؟

جواب: بُرا کام کرکے تقدیر کی طرف نسبت کرنا اور مَشِیَّتِ الٰہی کے حوالہ کرنا بہت بُری بات ہے بلکہ حکم یہ ہے کہ جو اچھا کام کرے اسے مِنْجانِبِ اللّٰہ کہے اور جو برائی سَرزَد ہو اُس کو شامتِ نفس تصوّر کرے۔ (2)

## نبوت ورسالت

سوال: نبی کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس انسان کو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ہِدایت کے لیے وحی بھیجی ہو اسے نبی کہتے ہیں۔ (3)

سوال: رسول کسے کہتے ہیں؟

جواب: اَنبیائے کرام میں سے جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے کوئی نئی آسمانی کتاب اور نئی شریعت لے کر آئیں وہ رسول کہلاتے ہیں۔ (4)

سوال: وحی کسے کہتے ہیں؟

---

1 . . . بہار شریعت، حصہ ۱، ۱/۱۱-۱۲۔

2 . . . بہار شریعت، حصہ ۱، ۱/۱۹۔

3 . . . بہار شریعت، حصہ ۱، ۱/۲۸، ملخصاً۔

4 . . . شرح عقائد نسفیۃ، النوع الثانی خبر الرسول . . . الخ، ص ۸۲-۸۳۔

جواب: وحی اس کلام کو کہتے ہیں جو کسی نبی پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے نازل ہوا ہو۔[1]

سوال: وحی کی کتنی اَقسام ہیں؟

جواب: اَنْبیا کے حق میں وحی تین قسم پر ہے:

(۱) بِالْواسطہ: فرشتے کی وَساطت سے کلامِ رَبّانی نبی کے پاس آئے جیسے جبرائیل عَلَیْہِ السَّلَام کا وحی لانا۔

(۲) بِلَاواسِطہ: فرشتے کی وَساطَت کے بغیر بَنَفسِ نفیس کلامِ رَبّانی کو سننا جیسے معراج کی رات حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سنا اور کوہِ طور پر حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے سنا۔

(۳) اَنْبیائے کرام کے قُلوب میں معانی کا اِلْقا کیا جائے (دلوں میں بات ڈال دی جائے)۔[2]

سوال: کیا غیر نبی کے پاس وحی آسکتی ہے؟

جواب: وحیِ نُبُوَّت غیر نبی کے پاس نہیں آتی، جو اس کا قائل ہو وہ کافر ہے۔[3]

سوال: کیا اَنْبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام سے گناہ ممکن ہیں؟

جواب: جی نہیں، وہ معصوم ہوتے ہیں ان سے کسی بھی طرح کا کوئی بھی گناہ ممکن نہیں۔[4]

سوال: کیا سب اَنْبیا پر ایمان لانا ضروری ہے یا کسی ایک پر ایمان لانا کافی ہے؟

---

1. . . نزہۃ القاری، ۱/ ۲۳۴۔
2. . . نزہۃ القاری، ۱/ ۲۳۴، ملخصاً۔
3. . . المعتقد المنتقد، ص ۱۰۵۔ شفا، فصل فی بیان ما ھو من المقالات کفر، جزء: ۲، ص ۲۸۵۔
4. . . حدیقۃ ندیۃ، ۱/ ۲۸۸۔

**جواب:** جی ہاں تمام اَنبیا پر ایمان لانا ضَروری ہے ان میں سے کسی ایک کا انکار کرنا سب کا انکار کرنا ہے۔ (1)

**سوال:** سب سے پہلے اور آخری پیغمبر کا نام بتائیں؟

**جواب:** سب سے پہلے پیغمبر حضرت سَیِّدُنا آدم عَلَیْہِ السَّلَام ہیں اور سب سے آخری پیغمبر حضرت سَیِّدُنا محمد مصطفےٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہیں۔ (2)

**سوال:** اَنبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کو غیب کا عِلْم ہونے کے بارے میں ہمارا کیا عقیدہ ہے؟

**جواب:** **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے اَنبیا عَلَیْہِمُ السَّلَام کو عِلْمِ غیب عطا فرمایا، زمین و آسمان کا ہر ذرّہ ہر نبی کے پیشِ نظر ہے مگر اِن کو یہ عِلْمِ غیب **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے دیے سے ہے، لہٰذا اِن کا علم عطائی ہوا اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا علم ذاتی۔ (3)

**سوال:** عقیدۂ ختمِ نبوت سے کیا مراد ہے؟

**جواب:** عقیدۂ ختمِ نبوت سے مراد یہ ماننا ہے کہ ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفےٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ آخری نبی ہیں۔ یعنی **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے حُضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی ذات پر سلسلۂ نُبُوَّت کو ختم فرمادیا۔ حُضور کے زمانہ میں یا اس کے بعد قیامت تک کوئی نیا نبی نہیں ہو سکتا۔ (4)

**سوال:** جو شخص ختمِ نبوت کو نہ مانے اس کے مُتعلِّق حکم کیا ہے؟

---

1 ۔۔۔ تفسیر مدارک، پ ۱۹، الشعراء، تحت الآیۃ: ۱۰۵، ص ۸۲۵۔

2 ۔۔۔ شرح عقائد نسفیہ، اول الانبیاء آدم ۔۔۔ الخ، ص ۳۰۰۔

3 ۔۔۔ بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/ ۴۱-۴۵، ملخصاً۔

4 ۔۔۔ بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/ ۶۳۔

جواب: جو شخص سرورِ دو عالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے زمانہ میں یا آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بعد کسی کو نبوت ملنے کا عقیدہ رکھے یا کسی نئے نبی کے آنے کو ممکن مانے وہ کافر ہے۔[1]

سوال: اَنْبیائے کِرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ السَّلَام کی حیاتِ طَیِّبہ کے مُتعلِّق ہمارا عقیدہ کیا ہے؟

جواب: اَنْبیائے کِرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ السَّلَام کی حیاتِ طَیِّبہ کے مُتعلِّق ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ وہ اپنی اپنی قبروں میں اسی طرح بحیاتِ حقیقی زندہ ہیں جیسے دنیا میں تھے، کھاتے پیتے ہیں اور جہاں چاہیں آتے جاتے ہیں۔[2]

## فِرشتے

سوال: فِرشتے کونسی مخلوق ہیں؟

جواب: فِرشتے ایک نوری مخلوق ہیں، وہ مرد ہیں نہ عورت، البتہ وہ مختلف شکلیں اختیار کر سکتے ہیں۔[3]

سوال: فِرشتوں کے وجود کا انکار کرنا یا انہیں نیکی کی قوّت کہنا کیسا؟

جواب: فِرشتوں کے وجود کا انکار کرنا یا یہ کہنا کہ فرشتہ نیکی کی قوّت کو کہتے ہیں، اسکے سوا کچھ نہیں۔ یہ دونوں باتیں کُفر ہیں۔[4]

سوال: ابلیس ذلیل و رُسوا ہونے سے پہلے کس مقام پر فائز تھا؟

---

1 ... المعتقد المنتقد، ص ۱۲۰۔

2 ... بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/ ۵۸۔

3 ... منح الروض الازھر، ص ۱۲۔ مسلم، کتاب الزھد، باب فی احادیث متفرقة، ص ۱۵۹۷، حدیث: ۲۹۹۶۔

4 ... بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/ ۹۵۔

**جواب:** ابلیس جِنّات میں سے تھا مگر بہت بڑا عابد وزاہد تھا یہاں تک کہ گروہِ ملائکہ میں اُس کا شمار تھا۔[1]

**سوال:** اُن فِرشتوں کے نام بتائیں جو تمام ملائکہ پر فضیلت رکھتے ہیں؟

**جواب:** حضرتِ جبرائیل، حضرتِ مِیکائیل، حضرتِ اِسرافیل اور حضرتِ عِزرائیل عَلَیْھِمُ السَّلَام۔[2]

**سوال:** انسان کے ساتھ ہر وَقْت رہنے والے دو فرشتوں کو کیا کہتے ہیں؟

**جواب:** کِراماً کاتبین (یعنی اعمال لکھنے والے معزز فرشتے)۔[3]

**سوال:** قبر میں سوال کرنے والے فرشتوں کو کیا کہتے ہیں؟

**جواب:** ان فرشتوں کو ”مُنکَر نکیر“ کہتے ہیں۔[4]

**سوال:** سب سے آخر میں کس کو موت آئے گی؟

**جواب:** سب سے آخر میں حضرتِ ملکُ الْموت عَلَیْہِ السَّلَام کو موت آئے گی۔[5]

**سوال:** حضرتِ اسرافیل عَلَیْہِ السَّلَام کے ذِمّے کیا کام ہے؟

**جواب:** حضرتِ اسرافیل عَلَیْہِ السَّلَام کے ذِمّے قیامت کے دن صُور پھونکنا ہے۔[6]

**سوال:** فرشتوں کی کل تعداد کتنی ہے؟

---

1 . . . پ ۲۹، المدثر: ۳۱۔ بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/ ۵۰۔

2 . . . تفسیر کبیر، البقرۃ: تحت الآیۃ: ۳۰، ۱/ ۳۸۶، ملتقطاً۔

3 . . . پ ۳۰، الانفطار: ۱۱۔

4 . . . ترمذی، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی عذاب القبر، ۲/ ۳۳۷، حدیث: ۱۰۷۳۔

5 . . . شرح اصول اعتقاد اهل السنة والجماعة، ماورد فی کتاب الله . . . الخ، ۱/ ۲۰۲۔ الحبائک فی اخبار الملائک، ص ۲۷۲-۲۷۳۔

6 . . . الحبائک فی اخبار الملائک، ص ۳۱۔

جواب: ان کی تعداد وہی جانے جس نے ان کو پیدا کیا اور اُسکے بتائے سے اُسکا رسول۔[1]

وہ کون سا فرشتہ ہے جسے پانی برسانا اور رزق دینا وغیرہ ذمّہ داریاں سپُرد ہیں؟

جواب: حضرتِ میکائیل عَلَیْہِ السَّلَام۔[2]

تمام فرشتوں کے سردار کون ہیں؟

جواب: حضرتِ جبرائیل عَلَیْہِ السَّلَام۔[3]

عَرش کا طواف کرنے والے فرشتوں کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: جو ملائکہ عَرش کا طواف کرنے والے ہیں انہیں "کرّوبی" (کَر۔رُو۔بی) کہتے ہیں اور یہ ملائکہ میں صاحبِ سِیادَت ہیں۔[4]

## جنّات

جِنّات کون ہیں؟

جواب: جِنّات ایک مخلوق ہے، اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے انہیں آگ کے شعلے سے پیدا فرمایا ہے، ان میں نیک بھی ہیں اور بد بھی، یہ ایسے عجیب وغریب اور مشکل کام کرنے کی طاقت رکھتے ہیں جنہیں کرنا عام انسان کے بس کی بات نہیں۔[5]

جِنّ کو جِنّ کیوں کہتے ہیں؟

---

1 ... بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/۹۴۔

2 ... تفسیر بغوی، النازعات، تحت الآیۃ: ۵، ۴/۴۱۱۔

3 ... الحبائک فی اخبار الملائک، ص ۱۹۔

4 ... خزائن العرفان، پ ۲۴، المؤمن، تحت الآیۃ: ۷، ص ۸۶۴۔

5 ... پ ۲۷، الرحمٰن: ۱۵۔ تفسیر قرطبی، پ ۲۹، الجن، تحت الآیۃ: ۱۱، ۱۰/۱۲۔ حدیقۃ ندیۃ، ۱/۷۲۔

جواب: لُغت میں جِنّ کا معنٰی ہے ''سَتر اور خَفا'' اور جِنّ کو اسی لئے جِنّ کہتے ہیں کہ وہ عام لوگوں کی نگاہوں سے پوشیدہ ہوتا ہے۔ (1)

سوال: جِنّات کے وجود کا انکار کرنا کیسا؟

جواب: جِنّات کے وجود کا انکار یا بدی کی قوّت کا نام جِنّ یا شیطان رکھنا کُفر ہے۔ (2)

سوال: اللہ تعالٰی نے انسانوں اور جنّات میں سے پہلے کس کو پیدا فرمایا؟

جواب: جنّوں کو انسانوں سے پہلے پیدا فرمایا، حضرتِ سَیِّدُنا آدم عَلَیْہِ السَّلَام کی تخلیق سے دو ہزار سال پہلے زمین پر جنّات رہتے تھے۔ (3)

سوال: جِنّات کتنی تعداد میں ہیں؟

جواب: اِنسانوں کے مقابلے میں جِنّات کی تعداد 9 گُنا ہے۔ (4)

سوال: بُرے جِنّات کو کیا کہا جاتا ہے؟

جواب: بُرے جنّات کو شَیاطین کہا جاتا ہے۔ (5)

سوال: جنّات سے حفاظت کیلئے قرآنِ پاک کی کن سورتوں اور آیات کی تلاوت کی جائے؟

جواب: (1) آیۃُ الکرسی (2) یٰسٓ شریف (3) سورۂ مومنون کی آخری آیات (4) سورۂ مؤمن کی اِبتدائی آیت (5) سورۃُ البَقَرہ (6) سورۂ اٰلِ عمران (7) سورۃُ الاَعْراف

---

1 . . . عمدۃ القاری، کتاب بدء الخلق، باب ذکر الجن وثوابھم وعقابھم، ۱۰/ ۶۴۴۔

2 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/ ۹۷۔

3 . . . درمنثور، پ ۱، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۳۰، ۱/ ۱۱۱۔ کتاب العظمۃ، صفۃ ابتداء الخلق، ص ۲۹۹، حدیث: ۸۹۱۔

4 . . . تفسیر طبری، پ ۱۷، الانبیاء، تحت الآیۃ: ۹۶، ۹/ ۸۵، ماخوذاً۔

5 . . . تفسیر کبیر، الکتاب الاول فی العلوم المستنبطۃ من قولہ: اعوذ باللہ . . . الخ، الباب الثانی . . . الخ، ۱/ ۸۵۔

(8)سورۂ حَشْر کی آخری آیات(9)سورۂ اِخلاص(10)سورۃُ الْفلق اور سورۃُ النّاس۔(1)

**سوال** کیا انسانوں کی طرح جنات پر شَرْعی اَحکام لاگو ہوتے ہیں؟

**جواب** جی ہاں! جنّات بھی شریعتِ مُطَہَّرَہ کے پابند ہیں۔ مسلمان جنّات نَماز پڑھتے، روزہ رکھتے، حج کرتے، تلاوتِ قرآن کرتے اور انسانوں سے دینی علوم اور روایتِ حدیث حاصل کرتے ہیں اگرچہ انسانوں کو پتا نہ چلے۔(2)

**سوال** اِمامُ الْاَئِمّہ، امامِ اعظم ابوحنیفہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے وِصال پر جنّات کیا کہہ رہے تھے؟

**جواب** جنّات ایک دوسرے سے کہہ رہے تھے: فقیہ (قرآن وسنت سے اَحکام نکالنے اور اُنہیں واضح کرنے والا عالم) چلا گیا تو اب تمہارے لئے کوئی فقیہ نہ رہا لہٰذا اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرو اور ان کے پیروکار اور جانشین بنو۔(3)

**سوال** کیا جنّات نے بھی سرکارِ دوعالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادت کی خوشی منائی تھی؟

**جواب** جی ہاں! جب حُضور نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادتِ باسعادت ہوئی تو جَبَلِ ابی قُبَیس اور حَجُون کے پہاڑ پر جن نے قسم کھا کر یہ نِدا کی: "انسانوں میں سے کسی عورت نے ایسا بچہ نہیں جَنا جیسا فخر وصفات والا بچّہ حضرتِ آمِنہ رَضِیَ

---

1 . . . قومِ جنات اور امیر اہلسنّت، ص۱۵۹۔

2 . . . فتاوی حدیثیة، مطلب الاصح ان الجن لیس فیھم نبی ولا رسول، ص ۹۹، ملتقطاً۔

3 . . . لقط المرجان فی احکام الجان، فی بکاء الجن، ص ۲۰۰۔

اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا نے جَنا ہے۔"[1]

سوال: مدینۂ منورہ میں نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تشریف آوری کی خبر سب سے پہلے کس نے دی تھی؟

جواب: یہ خبر مدینہ منورہ میں سب سے پہلے ایک جنّ نے دی تھی۔[2]

سوال: وہ کونسی مسجد ہے جس کی تعمیر جنّات سے کروائی گئی؟

جواب: بَیْتُ الْمقدس۔[3]

## جنت

سوال: جنَّت کیا ہے اور یہ اللہ تعالیٰ نے کس کے لیے بنائی ہے؟

جواب: جنَّت ایک مکان ہے جسے اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کیلئے بنایا ہے ، اس میں وہ نعمتیں مہیا کی ہیں جن کو نہ آنکھوں نے دیکھا، نہ کانوں نے سنا، نہ کسی آدمی کے دل پر ان کا خطرہ گزرا۔[4]

سوال: جنَّت کتنی وَسیع ہے؟

جواب: جنَّت کی وُسعَت کو اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اُس کے بتائے سے رسولِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جانیں، مختصر یہ کہ اس میں سو(100) درجے ہیں۔[5]

1 . . . لقط المرجان فی احکام الجان، نداء الجن . . . الخ، ص ۱۷۶۔

2 . . . معجم اوسط، من اسمہ احمد، ۱/ ۲۲۴، حدیث: ۷۶۵۔

3 . . . تفسیر بغوی، پ ۲۲، سبا، تحت الآیۃ: ۳، ۱۳/ ۴۷۶۔

4 . . . مسلم، کتاب الجنۃ وصفۃ نعیمھا واھلھا، ص ۱۵۱۶، حدیث: ۲۸۲۴۔ بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/ ۱۵۲۔

5 . . . ترمذی، کتاب صفۃ الجنۃ، باب ماجاء فی صفۃ درجات الجنۃ، ۴/ ۲۳۸، حدیث: ۲۵۳۹۔

**سوال** جنّت کے دو دَرَجوں کے درمیان کتنی مُسافت ہے؟

**جواب** جنّت کے ہر دو دَرَجوں کے درمیان کی مسافت زمین و آسمان کے درمیان کے فاصلے کے برابر ہے۔[1]

**سوال** جنّت کا ایک دَرَجہ اپنے اندر کتنی وُسعت رکھتا ہے؟

**جواب** حدیثِ پاک میں ہے کہ اگر تمام عالَم ایک درجے میں جمع ہوں تو وہ سب کے لئے وسیع ہے۔[2]

**سوال** جنّتوں کی تعداد اور نام بتائیں؟

**جواب** جنّتیں آٹھ (8) ہیں: (۱) دَارُ الْجَلَال (۲) دَارُ الْقَرَار (۳) دَارُ السَّلام (۴) جنّتِ عَدْن (۵) جنّتُ الْمَاْوٰی (۶) جنّتُ الْخُلد (۷) جنّتُ الْفِردوس (۸) جنّتُ النَّعیم۔[3]

**سوال** جنّت کے کتنے دروازے ہیں؟

**جواب** جنّت کے طَبَقے بہت ہیں ہر طَبَقہ کا علیحدہ دروازہ ہے، خود جنّت ہی کے بہت دروازے ہیں۔[4]

**سوال** داروغۂ جنّت کا نام بتائیں؟

**جواب** حضرتِ رِضوان عَلَیْہِ السَّلَام۔[5]

---

1 ... ترمذی، کتاب صفة الجنة، باب ماجاء فی صفة درجات الجنة، ۴/۲۳۸، حدیث: ۲۵۳۹۔

2 ... ترمذی، کتاب صفة الجنة، باب ماجاء فی صفة درجات الجنة، ۴/۲۳۹، حدیث: ۲۵۴۰۔

3 ... روح البیان، پ ۱، البقرة، تحت الآیة: ۲۵، ۱/۸۲۔

4 ... مرآۃ المناجیح، ۶/۶۰۸۔

5 ... مسند شھاب، باب ان لکل شیئ قلبا... الخ، ۲/۱۳۰، حدیث: ۱۰۳۶۔

**سوال** اللہ تعالیٰ کی طرف سے جنّتیوں پر سب سے اعلیٰ اِنعام کیا ہو گا؟

**جواب** جنّتیوں کیلئے سب سے بڑا انعام یہ ہے کہ انہیں دیدارِ الٰہی نصیب ہو گا۔[1]

**سوال** جنّت میں کس کس قسم کی نہریں بہتی ہیں؟

**جواب** پانی، شہد، دودھ اور شرابِ طَہور کی۔[2]

**سوال** جنّت کے دَروازے کتنے وَسیع ہوں گے؟

**جواب** جنّت کے دَروازے اتنے وَسیع ہوں گے کہ ایک بازو سے دوسرے تک تیز گھوڑے کی ستّر بَرَس کی راہ ہو گی۔[3]

**سوال** حوضِ کوثر کیا ہے؟

**جواب** یہ حضور ساقیِ کوثر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا وہ حوض ہے جس سے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میدانِ محشر میں اپنی اُمت کو سیراب فرمائیں گے۔[4]

**سوال** جنتی جنّت میں کتنی عمر کے دکھائی دیں گے؟

**جواب** تیس (30) یا تینتیس (33) سال کے۔[5]

## دوزخ

**سوال** دوزخ کیا ہے؟

---

1 ... مسلم، کتاب الایمان، باب اثبات رؤیۃ المومنین فی الآخرۃ ... الخ، ص ۱۱۰، حدیث: ۱۸۱۔

2 ... ترمذی، کتاب صفۃ الجنۃ، باب ماجاء فی صفۃ انھار الجنۃ، ۳/۲۵۷، حدیث: ۲۵۸۰۔

3 ... مسند احمد، حدیث ابی رزین العقیلی، ۵/۴۷۵، حدیث: ۱۶۲۰۶۔

4 ... روح البیان، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۲۵، ۱/۸۳۔

5 ... ترمذی، کتاب صفۃ الجنۃ، باب ماجاء فی سن اھل الجنۃ، ۴/۲۴۴، حدیث: ۲۵۵۴۔

جواب: دوزخ ایک مکان ہے جو اللہ قہّار و جبّار کے جَلال و قَہر کا مَظہر ہے۔

سوال: دوزخ کے بارے میں ہمارا کیا عقیدہ ہے؟

جواب: دوزخ حق ہے[1] اس کا انکار کرنے والا کافر ہے[2] اور یہ پیدا ہو چکی ہے۔[3]

سوال: دوزخ کی گہرائی کتنی ہے؟

جواب: دوزخ کی گہرائی کو اللہ عَزَّوَجَلَّ ہی جانتا ہے، حدیث شریف میں ہے: اگر ایک بہت بڑا پتھر جہنّم کے کنارے سے پھینکا جائے اور وہ اس میں 70 سال تک گرتا رہے تب بھی اس کی تہ تک نہ پہنچے گا۔[4]

سوال: دوزخ پر مقرّر نگران فرشتوں کی تعداد بتائیں؟

جواب: اِن کی تعداد اُنیس (19) ہے، ایک حضرتِ مالک عَلَیْہِ السَّلَام اور اٹھارہ (18) اُن کے ساتھی۔[5]

سوال: قِیامت کے روز جہنّم کو کس حال میں لایا جائے گا؟

جواب: قِیامت کے روز جہنّم کو اس حال میں لایا جائے گا کہ اس کی ستّر (70) لگامیں ہوں گی اور ہر لگام کو 70 ہزار فرشتے کھینچ رہے ہوں گے۔[6]

سوال: جہنّم کی سختیاں کیسی ہیں؟

---

1 . . . شرح عقائد نسفیۃ، ص ۲۴۹۔

2 . . . شفا، القسم الرابع، الباب الاول، فصل فی بیان ماھو من المقالات . . . الخ، الجزء الثانی، ص ۲۹۰۔

3 . . . تفسیر خازن، ال عمران، تحت الآیۃ: ۱۳۳، ۱/۳۰۱۔

4 . . . ترمذی، کتاب صفۃ جھنم، باب ماجاء فی صفۃ قعر جھنم، ۴/۲۶۰، حدیث: ۲۵۸۴۔

5 . . . تفسیر خازن، پ ۳۰، المدثر، تحت الآیۃ: ۳۰، ۴/۳۲۹۔

6 . . . ترمذی، کتاب صفۃ جھنم، باب ماجاء فی صفۃ النار، ۴/۲۵۹، حدیث: ۲۵۸۲۔

**جواب** حدیثِ پاک میں ہے: اگر جہنّم کو سُوئی کے ناکے کے برابر کھول دیا جائے تو تمام زمین والے اس کی گرمی سے مر جائیں، یہ دنیا کی آگ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے دُعا کرتی ہے کہ اسے جہنّم میں پھر نہ لے جائے۔(1)

**سوال** جہنّم کا سب سے کم درجے کا عذاب کیا ہو گا؟

**جواب** جس کو سب سے کم درجے کا عذاب ہو گا، اسے آگ کی جوتیاں پہنا دی جائیں گی، جس سے اُس کا دماغ ایسا کھولے گا جیسے تانبے کی پتیلی کھولتی ہے، وہ سمجھے گا کہ سب سے زیادہ عذاب اس پر ہو رہا ہے حالانکہ یہ سب سے ہلکا ہو گا۔(2)

**سوال** جہنّم کی وہ کون سی وادی ہے جس سے خود جہنّم بھی پناہ مانگتا ہے؟

**جواب** اس وادی کا نام "وَیل" ہے اور جان بوجھ کر نماز قضا کرنے والے اُس کے مُستحق ہیں۔(3)

**سوال** دوزخ میں کتنی وادیاں ہیں؟

**جواب** حدیث شریف میں ہے: دوزخ میں 70 ہزار وادیاں ہیں، ہر وادی میں 70 ہزار گھاٹیاں، ہر گھاٹی میں 70 ہزار بِل ہیں اور ہر بِل میں سانپ ہے جو جہنمیوں کے چہروں کو کھاتا ہے۔(4)

**سوال** دوزخ کی آگ کس رنگ کی ہے؟

---

1 . . . معجم اوسط، ۲/۷۸، حدیث: ۲۵۸۳۔

2 . . . مسلم، کتاب الایمان، باب اھون اھل النار عذاباً، ص ۱۳۴، حدیث: ۲۱۲۔

3 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۳، ۱/۴۳۴۔

4 . . . الترغیب والترھیب، کتاب صفة الجنة والنار، الترھیب من النار، فصل فی اودیتھا وجبالھا، ۴/۲۵۴، حدیث: ۴۰۔

**جواب** حُضُورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: دوزخ کی آگ کو ہزار سال جلایا گیا یہاں تک کہ سفید ہو گئی، پھر ہزار سال جلایا گیا تو سرخ ہو گئی، پھر ہزار سال جلایا گیا حتّٰی کہ سِیاہ ہو گئی، اب یہ تاریک رات کی طرح سِیاہ (کالی) ہے۔ (1)

**سوال** کون سی چیز سب سے زیادہ لوگوں کو دوزخ میں داخل کرے گی؟

**جواب** (1) مُنہ اور (2) شَرْم گاہ۔ (2)

**سوال** جہنّم کی آگ دنیا کی آگ سے کتنی زیادہ شدید ہے؟

**جواب** دنیا کی آگ جہنّم کی آگ کے ستّر جزوں میں سے ایک ہے۔ (3)

## عالَمِ بَرزَخ

**سوال** بَرزَخ کسے کہتے ہیں؟

**جواب** دنیا اور آخرت کے درمیان ایک اور عالَم ہے جسے عالَمِ بَرزَخ کہتے ہیں۔ (4)

**سوال** عالَمِ بَرزَخ میں کب تک رہنا ہو گا؟

**جواب** مرنے کے بعد اور قیامت سے پہلے تمام اِنس و جنّ کو حسبِ مراتب اُس میں رہنا ہوتا ہے۔ (5)

**سوال** کیا روح و جسم دونوں مر جاتے ہیں؟

---

1 . . . ابن ماجہ، کتاب الزھد، باب صفۃ النار، ۴/۵۲۹، الحدیث: ۴۳۲۰۔

2 . . . ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی حسن الخلق، ۳/۴۰۴، حدیث: ۲۰۱۱۔

3 . . . ابن ماجہ، کتاب الزھد، باب صفۃ النار، ۴/۵۲۸، حدیث: ۴۳۱۸۔

4 . . . تفسیر طبری، پ ۱۸، المؤمنون، تحت الآیۃ: ۱۰۰، ۹/۲۴۴۔

5 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/۹۸۔

جواب: موت کے معنیٰ صِرف روح کا جسم سے جُدا ہو جانا ہیں، یہ مراد نہیں کہ روح مر جاتی ہے، روح ہمیشہ زندہ رہتی ہے۔[1]

سوال: بَرزَخی زندگی کی کیفیت کیسی ہوتی ہے؟

جواب: بَرزَخ میں کسی کو آرام ہے اور کسی کو تکلیف۔ راحت و لذّت، کُلفَت و اَذِیت (دُکھ و مصیبت)، سُرور و غم سب حالتیں برزخ میں ہیں۔[2]

سوال: قَبر کے عذاب و اِنعام کا انکار کرنے والے کا کیا حکم ہے؟

جواب: ایسا شخص گمراہ ہے۔[3]

سوال: کیا مرنے کے بعد بھی روح کا تعلُّق انسان کے بدن کے ساتھ باقی رہتا ہے؟

جواب: جی ہاں! اگرچہ روح بدن سے جُدا ہو گئی مگر بدن پر جو گزرے گی رُوح ضَرور اُس سے آگاہ ہو گی۔[4]

سوال: بَرزَخ میں مسلمان کی روح کہاں رہتی ہے؟

جواب: مسلمان کی روح حسبِ مرتبہ مختلف مقاموں میں رہتی ہے۔[5]

سوال: بَرزَخ میں کافِر کی روح کہاں رہتی ہے؟

جواب: کافروں کی خبیث روحیں بعض کی اُن کے مَرگھَٹ یا قَبر پر رہتی ہیں، بعض کی چاہِ بَرہُوت میں کہ یَمَن میں ایک نالہ ہے، بعض کی پہلی، دوسری، ساتویں

---

1. ... شرح الصدور، باب فضل الموت، ص ۱۲، باب مقر الارواح، ص ۳۲۴۔ فتاویٰ رضویہ، ۹/ ۶۵۷۔
2. ... بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/ ۱۰۰، ملخصاً۔
3. ... بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/ ۱۱۳۔
4. ... منح الروض الازھر، ص ۱۰۰۔ شرح عقائد نسفیۃ، ص ۱۴۲۔
5. ... بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/ ۱۰۱۔

زمین تک، بعض کی اُس کے بھی نیچے سِجّین میں، اور وہ کہیں بھی ہو، جو اُس کی قَبْر یا مَرگھَٹ پر گزرے اُسے دیکھتے، پہچانتے، بات سُنتے ہیں مگر کہیں جانے آنے کا اختیار نہیں کہ قید ہیں۔ (1)

**سوال:** کیا مرنے کے بعد روح کسی اور بدن میں منتقل ہو سکتی ہے؟

**جواب:** یہ خیال کہ روح کسی دوسرے بدن میں چلی جاتی ہے خواہ وہ آدمی کا بدن ہو یا کسی اور جانور کا جس کو **تَناسُخ** اور **آواگون** کہتے ہیں **محض باطِل** اور اس کا ماننا کُفر ہے۔ (2)

**سوال:** "عَجْبُ الذَّنْب" کسے کہتے ہیں؟

**جواب:** رِیڑھ کی ہڈّی کے وہ باریک اَجزا جن کو نہ کسی خورد بین سے دیکھا جا سکتا ہے، نہ آگ اُنہیں جلا سکتی، نہ زمین اُنہیں گلا سکتی ہے، یِہی تخمِ جسم ہیں، لہٰذا روزِ قِیامت روحوں کا اِعادہ (یعنی لوٹانا) اسی جِسْم میں ہو گا۔ (3)

**سوال:** وہ کون ہیں جن کے جسموں کو قَبْر کی مٹّی نہیں کھا سکتی؟

**جواب:** انبیا عَلَیْہِمُ السَّلَام، اولیائے کرام، عُلمائے دین، شہدا، قرآن مجید پر عمل کرنے والے حُفّاظ، کبھی بھی **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی نہ کرنے والوں اور اپنے اوقات کو دُرُود شریف میں مُستَغرق رکھنے والوں کے اَجْسام کو قَبْر کی مٹّی نہیں کھا سکتی۔ (4)

**سوال:** کیا قَبْر ہر مُردے کو دباتی ہے؟

---

(1) ... بہارِ شریعت، حصہ ١، ١/ ١٠٣۔

(2) ... نبراس، والبعث حق، ص ٢١٣۔

(3) ... بہارِ شریعت، حصہ ١، ١/ ١١٢۔

(4) ... روح البیان، پ ١٠، التوبۃ، تحت الآیۃ: ١١١، ٣/ ٤٣٩۔

شرح الصدور، باب نتن المیت ... الخ، ص ٣١٧-٣١٨۔ جامع کرامات الاولیاء، ١/ ٢٧٦۔

جواب: اَنبیائے کرام عَلَیۡہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے علاوہ ہر ایک کو قَبْر دباتی ہے مگر مسلمان کو دبانا شفقت کے ساتھ ہوتا ہے جیسے ماں بچّے کو سینے سے لگا کر چمٹائے اور کافِر کو سختی سے حتّٰی کہ اُس کی پسلیاں اِدھر سے اُدھر ہو جاتی ہیں۔(1)

## قیامت کی نشانیاں

سوال: قِیامت کی نشانیوں سے کیا مراد ہے؟

جواب: اِس سے مراد دنیا کے فنا ہونے سے پہلے ظاہر ہونے والی چھوٹی بڑی نشانیاں ہیں جن میں سے بعض واقع ہو چکیں اور کچھ باقی ہیں۔(2)

سوال: قِیامت کی بعض چھوٹی بڑی نشانیاں بیان کیجئے؟

جواب: عُلما کو اُٹھا کر عِلْم اُٹھالیا جائے گا، جہالت زیادہ ہو جائے گی، زنا، گانے باجے، شراب خوری اور مال کی کثرت ہوگی، مرد کم ہوں گے عورَتیں زیادہ ہوں گی، وَقْت میں بَرَکت نہ ہوگی، بڑے دجّال کے علاوہ نُبُوَّت کے جھوٹے دعویدار 30 دجّال اور ہوں گے، زکوٰۃ دینا بھاری ہوگا، مرد بیوی کی پیروی کرے گا اور ماں باپ کی نافرمانی، لوگ اگلوں پر لعنت کریں گے، درندے اور جانور آدمی سے بات کریں گے، لباس وجوتوں سے محروم ذلیل لوگ محلّات میں فخر کریں گے، لوگ مسجِد میں چِلائیں گے، دجّال کا ظُہور ہوگا، حضرتِ عیسیٰ عَلَیۡہِ السَّلَام

---

1 . . . فیض القدیر، ۵/ ۴۲۴، تحت الحدیث: ۷۴۹۳ - منح الروض الازھر، ص ۱۰۱ -

ترمذی، کتاب صفۃ القیامۃ، ۴/ ۲۰۸، حدیث: ۲۴۶۸، ملتقطاً۔

2 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/ ۱۱۶، ملخصاً۔

آسمان سے اُتریں گے ، حضرتِ امام مَہدی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ظاہر ہوں گے ، یاجوج ماجوج نکلیں گے ، ایک جانور دابَّۃُ الْاَرض ظاہر گا اور سورج مغرب سے نکلے گا۔[1]

**سوال** تمام دنیا میں فقط ایک ہی دین، دینِ اسلام کب ہو گا؟

**جواب** جب حضرتِ عیسٰی عَلَیْہِ السَّلَام نُزول فرمائیں گے۔[2]

**سوال** حضرتِ عیسٰی عَلَیْہِ السَّلَام کس وقت اور کہاں نُزول فرمائیں گے ؟

**جواب** حضرتِ عیسٰی عَلَیْہِ السَّلَام آسمان سے جامع مسجِد دمشق کے شَرقی مینارے پر صبح کے وقت نُزول فرمائیں گے جبکہ نمازِ فَجْر کی اِقامت ہو چکی ہو گی۔[3]

**سوال** حضرتِ عیسٰی عَلَیْہِ السَّلَام کتنے سال دنیا میں قیام فرمائیں گے ؟

**جواب** آپ عَلَیْہِ السَّلَام کے زمین پر قیام کا مجموعی عرصہ 40 سال ہے، آسمان پر تشریف لے جاتے وقت آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی عمر مبارک 33سال تھی، اب جو قربِ قیامت میں تشریف لائیں گے تو7 برس قیام فرمائیں گے۔[4]

**سوال** دجّال کی خاص نشانیاں بتائیں؟

**جواب** دجّال کی ایک آنکھ ہو گی، وہ کانا ہو گا اور اس کی پیشانی پر "کافر" لکھا ہو گا۔[5]

---

1 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/۱۱۶-۱۲۷، ملخصاً۔

2 . . . بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب نزول عیسی ۔۔۔ الخ، ۲/۴۵۹، حدیث: ۳۴۴۸۔
تفسیر طبری، پ۶، النساء، تحت الآیۃ: ۱۵۹، ۴/۳۵۶۔

3 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/۱۲۲، ملخصاً۔

4 . . . فتاوی حدیثیۃ، مطلب فی کم یقیم عیسی علیہ السلام بعد نزولہ؟، ص ۱۲۵، ملخصاً۔

5 . . . بخاری، کتاب الفتن، باب ذکر الدجال، ۴/۴۵۱، حدیث: ۷۱۳۱۔

سوال: دجّال کے ساتھ کس کی فوجیں ہوں گی؟

جواب: دجّال کے ساتھ یہود کی فوجیں ہوں گی۔[1]

سوال: دجّال کتنے دن میں تمام روئے زمین کا گشت کرے گا؟

جواب: دجّال حَرَمَین طَیِّبَیْن کے سوا تمام روئے زمین کا چالیس (40) دن میں گشت کرے گا۔[2]

سوال: اتنے کم دنوں میں ساری زمین کا گشت کیسے ہو گا؟

جواب: کیونکہ چالیس دن میں پہلا دن سال بھر کے برابر ہو گا، دوسرا دن مہینے بھر کے برابر، تیسرا دن ہفتے کے برابر اور باقی دن چوبیس گھنٹے کے ہوں گے اور وہ بہت تیزی کے ساتھ سفر کرے گا، جیسے بادل کہ جس کو ہَوا اُڑاتی ہے۔[3]

سوال: حضرتِ سَیِّدُنا عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا دجال پر کیا اثر ہو گا؟

جواب: لعین دجّال جب حضرتِ سَیِّدُنا عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو دیکھے گا تو ایسے پگھلے گا جیسے پانی میں نمک گُھلتا ہے اور وہ آپ سے بھاگے گا۔[4]

سوال: دجّال کس کے ہاتھوں قتل ہو گا؟

جواب: حضرتِ عیسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اسے جہنّم واصِل کریں گے۔[5]

---

1 ... ابن ماجه، ابواب الفتن، باب فتنة الدجال، ۴/۴۰۶، حديث: ۴۰۷۷۔

2 ... مسلم، كتاب الفتن، باب قصة الجساسة، ص ۱۵۷۴، حديث: ۲۹۴۲۔

3 ... مسلم، كتاب الفتن، باب فى ذكر الدجال۔۔۔الخ، ص ۱۵۶۸، حديث: ۲۹۳۷۔

4 ... ابن ماجه، ابواب الفتن، باب فتنة الدجال۔۔۔الخ، ۴/۴۰۶، حديث: ۴۰۷۷۔

5 ... ابن ماجه، ابواب الفتن، باب فتنة الدجال۔۔۔الخ، ۴/۴۰۶، حديث: ۴۰۷۷۔

سوال: قریبِ قِیامت نکلنے والا جانور "دَابَّةُ الْاَرْض" ہر شخص پر کیا نشانی لگائے گا؟

جواب: ہر مسلمان کی پیشانی پر ایک نشان نورانی بنائے گا اور انگشتری (یعنی انگوٹھی) سے ہر کافِر کی پیشانی پر ایک سخت سیاہ دھبّا، اُس وقت تمام مسلم و کافِر علانیہ ظاہر ہوں گے۔[1]

## قیامت

سوال: قِیامت کے دن لوگ قبروں سے کس حالت میں اُٹھیں گے؟

جواب: قِیامت کے دن لوگ اپنی قبروں سے ننگے بدن، ننگے پاؤں، ناختنہ شُدہ اُٹھیں گے۔[2]

سوال: قِیامت کے دن کون حَشر کے میدان میں منہ کے بل چل کر جائیں گے؟

جواب: قِیامت کے دن کافِر مُنہ کے بل چل کر حَشر کے میدان میں جائیں گے۔[3]

سوال: قِیامت کا دن کتنے سال کا ہو گا؟

جواب: پچاس ہزار سال کا۔[4]

سوال: منکرِ قِیامت کا کیا حکم ہے؟

---

1 ۔۔۔ ابن ماجه، ابواب الفتن، باب دابة الارض، ۳۹۳/۴، حدیث: ۴۰۶۶۔
بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/۱۲۶، ملتقطاً۔

2 ۔۔۔ مسلم، کتاب الجنة وصفة نعیمها واهلها، باب فناء الدنیا۔۔۔الخ، ص ۱۵۲۹، حدیث: ۲۸۶۹۔

3 ۔۔۔ مسلم، کتاب صفات المنافقین واحکامهم، یحشر الکافر علی وجهه، ص ۱۵۰۸، حدیث: ۲۸۰۶۔

4 ۔۔۔ پ ۲۹، المعارج: ۴۔

جواب: اِس کا اِنکار کرنے والا کافِر ہے۔ (1)

اِسرافیل عَلَیْہِ السَّلَام جب دوسری بار صور پھونکیں گے تو اپنی قَبْرِ مُبارک میں سے سب سے پہلے کون باہر تشریف لائیں گے؟

جواب: سرکارِ دوعالَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔ (2)

میدانِ مَحْشر کس زمین پر قائم ہو گا؟

جواب: مُلکِ شام کی سرزمین پر۔ (3)

جب اہلِ مَحْشر شفاعت کے واسطے سرکارِ دوعالَم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی بارگاہ میں حاضر ہوں گے تو آپ کیا فرمائیں گے؟

جواب: حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرمائیں گے: اَنَا لَھَا یعنی میں شفاعت کے لیے ہوں۔ (4)

"پُلِ صِراط" کسے کہتے ہیں؟

جواب: "صِراط" جہنّم کا پُل ہے جو بال سے باریک اور تلوار سے تیز ہے، جنّت کا راستہ اسی پر ہے۔ (5)

پُل صراط کہاں نَصب کیا جائے گا؟

---

1 . . . منح الروض الازھر، ص ۱۹۵۔

2 . . . ترمذی، کتاب المناقب، باب قولہ صلی اللہ علیہ وسلم۔۔۔الخ، ۳۷۸/۴، حدیث: ۳۶۸۹۔

3 . . . مسند احمد، حدیث بھز بن حکیم، ۲۳۵/۷، حدیث: ۲۰۰۴۲۔

4 . . . بخاری، کتاب التوحید، باب کلام الرب۔۔۔الخ، ۵۷۷/۴، حدیث: ۷۵۱۰۔

5 . . . مسند احمد، مسند السیدۃ عائشۃ، ۴۱۵/۹، حدیث: ۲۴۸۴۷۔ حدیقۃ ندیۃ، ۲۶۸/۱۔

جواب پُل صِراط جہنّم کی پُشت پر نصب کیا جائے گا، سب سے پہلے سرکارِ دوعالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور آپ کی امت اس پل سے گزریں گے۔(1)

سوال کیا قیامت کا دن ہر ایک کے لئے یکساں طویل ہو گا؟

جواب نہیں، روزِ قیامت کی درازی بعض کافِروں کے لئے ہزار برَس اور بعض کے لئے پچاس ہزار برَس ہو گی جبکہ بندۂ مومن کے لئے یہ دن فَقط ایک فرض نَماز کے برابر ہو گا جو دنیا میں پڑھتا تھا۔(2)

سوال میزان کیا ہے؟

جواب وہ ترَازو ہے جس میں لوگوں کے اَعْمال تولے جائیں گے۔ اس کی ایک زَبان اور دو پلڑے ہیں، نیکیاں خوبصورت شکل میں اور گناہ بری شکل میں میزان میں رکھے جائیں گے۔(3)

سوال میدانِ مَحْشر میں زمین کس چیز کی کر دی جائے گی؟

جواب تانبے کی۔(4)

## اِیمان و کُفر

سوال اِیمان کسے کہتے ہیں؟

---

1 ... بخاری، کتاب التوحید، باب قول اللہ تعالی: وجوہ یومئذ ناضرۃ۔۔۔الخ، ۴/ ۵۵۱، حدیث: ۷۴۳۷۔

2 ... تفسیر خازن، پ ۲۱، السجدۃ، تحت الآیۃ: ۵، ۳/ ۴۷۶۔

3 ... تفسیر بغوی، پ ۸، الاعراف، تحت الآیۃ: ۸، ۲/ ۱۲۴، ملخصاً۔

4 ... بہار شریعت، حصہ ۱، ۱/ ۱۳۲۔

**جواب** سچے دل سے اُن سب باتوں کی تصدیق کرنا جو ضَروریاتِ دین سے ہیں، ایمان کہلاتا ہے۔[1]

**سوال** کفر کسے کہتے ہیں؟

**جواب** کسی ایک ضرورتِ دینی کے اِنکار کو کُفر کہتے ہیں اگرچہ باقی تمام ضَروریاتِ دین کی تصدیق کرتا ہو۔[2]

**سوال** ضَروریاتِ دین سے کیا مراد ہے؟

**جواب** ضَروریاتِ دین سے مراد اسلام کے وہ اَحْکام ہیں جن کو ہر خاص و عام جانتے ہوں، جیسے اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ایک ہونا، انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی نُبُوَّت، نَماز زکوۃ، جنّت و دوزخ، قیامت میں اٹھایا جانا، حساب و کتاب لینا وغیرہ۔[3]

**سوال** ایمانِ مُفَصَّل و ایمانِ مُجْمَل بتایئے؟

**جواب** **ایمانِ مفصل:** اٰمَنْتُ بِاللهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ط

**ایمانِ مجمل:** اٰمَنْتُ بِاللهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيْقٌ بِالْقَلْبِ ط

**سوال** کیا ایمان و کفر کے درمیان کوئی تیسرا درجہ بھی ہے؟

**جواب** ایمان و کفر کے درمیان کوئی واسطہ (درجہ) نہیں ہے یا تو بندہ مسلمان ہو گا یا کافر

---

1 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/ ۱۷۲۔

2 . . . مسامرۃ شرح مسایرۃ، مفھوم الایمان، ص ۳۳۰۔ بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/ ۱۷۲۔

3 . . . مسامرۃ شرح مسایرۃ، مفھوم الایمان، ص ۳۳۰۔

تیسری کوئی صورت نہیں کہ نہ مسلمان ہو نہ کافِر۔[1]

سوال: کافِر کے لئے اس کے مرنے کے بعد مغفِرت کی دُعا کرنا کیسا ہے؟

جواب: جو کسی کافِر کے لئے اس کے مرنے کے بعد مغفرت کی دُعا کرے یا کسی مُردہ مُرتَد کو مرحوم یا مغفور کہے وہ خود کافِر ہے۔[2]

سوال: نِفاق کسے کہتے ہیں؟

جواب: زَبان سے اسلام کا دعویٰ کرنا اور دل میں اس کا انکار کرنا نِفاق ہے اور یہ بھی خالِص کُفر ہے۔[3]

سوال: مُرتَد کسے کہتے ہیں؟

جواب: مُرتَد وہ شخص ہے کہ اسلام کے بعد کسی ایسے اَمر کا انکار کرے جو ضَروریاتِ دین سے ہو۔ یعنی زبان سے (ایسا) کلمۂ کُفر بکے جس میں تاویلِ صحیح کی گنجائش نہ ہو۔ یونہی بعض افعال بھی ایسے ہیں جن سے کافر ہو جاتا ہے مثلاً بُت کو سجدہ کرنا۔ مُصْحَف شریف (قرآنِ پاک) کو نَجاست کی جگہ پھینک دینا۔[4]

سوال: شِرک کسے کہتے ہیں؟

جواب: شِرک کے معنیٰ غیرِ خُدا کو واجبُ الوُجود یا مُستحقِ عبادت جاننا۔[5]

---

1 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/ ۱۸۱، ملخصاً۔

2 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/ ۱۸۵، ملتقطاً۔

3 . . . تفسیر خازن، پ ۱، البقرة، تحت الآية: ۶، ۱/ ۲۵۔

4 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۹، ۲/ ۴۵۵۔

5 . . . شرح عقائد نسفية، الله تعالى خالق لافعال العباد، ص ۲۰۳، ملتقطاً۔

سوال: اسلام کی بنیاد کتنی چیزوں پر ہے؟

جواب: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: (1) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اس کے بندے اور رسول ہیں (2) نماز قائم کرنا (3) زکوۃ دینا (4) رَمضان کے روزے رکھنا اور (5) حج کرنا۔[1]

سوال: ایمان کی کتنی شاخیں ہیں؟

جواب: حدیثِ پاک میں ہے کہ ایمان کی ستّر (70) سے کچھ زائد شاخیں ہیں۔[2]

سوال: حرام کو حلال اور حلال کو حرام جاننے والے کا کیا حکم ہے؟

جواب: جس چیز کی حِلَّت نَصِّ قطعی سے ثابت ہو اس کو حرام کہنا اور جس کی حُرمت یقینی ہو اسے حلال بتانا کُفر ہے جبکہ یہ حکم ضَروریاتِ دین سے ہو یا مُنکر اس حکمِ قطعی سے آگاہ ہو۔[3]

## وِلایت

سوال: وِلایت کسے کہتے ہیں؟

جواب: وِلایت ایک قربِ خاص ہے کہ مولیٰ عَزَّوَجَلَّ اپنے برگُزیدہ بندوں کو محض اپنے فضل و کرم سے عطا فرماتا ہے۔[4]

---

1 . . . مسلم، کتاب الایمان، باب بیان الایمان والاسلام . . . الخ، ص ۲۱، حدیث: ۸۔

2 . . . مسلم، کتاب الایمان، باب بیان عدد شعب الایمان . . . الخ، ص ۳۹، حدیث: ۳۵۔

3 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/۱۷۶۔

4 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/۲۶۴۔

کیا کوئی وَلی کسی صَحابی سے افضل ہو سکتا ہے؟

جواب: کوئی وَلی کتنے ہی بڑے مرتبے کا ہو کسی صَحابی کے رُتبے کو نہیں پہنچ سکتا۔[1]

کیا اکابر اولیا بھی گناہوں سے پاک ہوتے ہیں؟

جواب: اکابر اولیا کو اللہ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے، اُن سے گناہ ہوتا نہیں، اگر ہو تو اس پر اِصْرار نہیں کرتے فوری توبہ کرتے ہیں۔[2]

کرامت کسے کہتے ہیں؟

جواب: وَلی سے جو بات خلافِ عادت صادِر ہو اس کو کرامت کہتے ہیں۔[3]

اولیائے کرام سے کس طرح کی کرامات ممکن ہیں؟

جواب: مُردہ زندہ کرنا، مادر زاد اندھے اور کوڑھی کو شِفا دینا، مشرِق سے مغرِب تک ساری زمین ایک قدم میں طے کر جانا، غرض تمام خلافِ عادت باتیں اولیاء سے ممکن ہیں۔[4]

کراماتِ اولیا کا انکار کرنا کیسا ہے؟

جواب: کرامتِ اولیا حق ہے، اس کا منکر گمراہ ہے۔[5]

اِلْہام کسے کہتے ہیں؟

---

1 ... مرقاۃ، کتاب الفتن، ۹/۲۸۲-۲۸۳، تحت الحدیث: ۵۴۰۱۔

2 ... بریقۃ محمودیۃ، الباب الثانی، الفصل الاول، مطلب کرامات الاولیاء... الخ، ۱/۲۶۵۔
رسالۃ قشیریۃ، باب کرامات الاولیاء، ص ۳۸۱۔

3 ... بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/۵۸۔

4 ... بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/۲۶۹-۲۷۰۔

5 ... الفقہ الاکبر، ص ۷۹۔ بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/۲۶۹۔

جواب: اولیا کے دل میں بعض اوقات سوتے یا جاگتے میں کوئی بات اِلقا ہوتی ہے، اُسے اِلْہام کہتے ہیں۔[1]

وَسوسہ اور اِلْہام میں کیا فرق ہے؟

جواب: بُرے خیالات، فاسِد فکر کو وَسْوَسہ کہتے ہیں اور اچھے خیالات کو اِلْہام۔ وَسْوَسہ شیطان کی طرف سے ہوتا ہے، اِلْہام رب عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے۔[2]

کیا اولیائے کرام کو بھی عِلْمِ غیب عطا ہوتا ہے؟

جواب: جی ہاں! اولیائے کرام کو بھی عِلْمِ غیب عطا ہوتا ہے مگر انبیا کے واسطے سے۔[3]

کیا کسی جاہل، بے عِلْم شخص کو وِلایت مل سکتی ہے؟

جواب: جی نہیں! وِلایت بے عِلْم کو نہیں ملتی (بلکہ اس کے لئے علم ضروری ہے) خواہ عِلْم بطورِ ظاہر حاصل کیا ہو، یا اس مرتبہ پر پہنچنے سے پیشتر اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس پر علوم مُنْکَشِف کر دیئے ہوں۔[4]

سب سے افضل اولیائے کرام کس اُمّت کے ہیں؟

جواب: سب سے افضل اولیائے کرام حُضُور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی اُمّت کے ہیں۔[5]

کیا کوئی وَلی احکامِ شَرْعِیہ کی پابندی سے آزاد ہو سکتا ہے؟

---

1 ... بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/ ۳۵۔

2 ... مرآۃ المناجیح، ۱/ ۸۱۔

3 ... روح البیان، پ ۲۹، الجن، تحت الآیۃ: ۲۷، ۱۰/ ۲۰۱۔

ارشاد الساری، کتاب التفسیر، سورۃ الرعد، تحت الحدیث: ۴۶۹۷، ۱۰/ ۳۶۹۔

4 ... بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/ ۲۶۴۔

5 ... الیواقیت والجواھر، المبحث السابع والاربعون، الجزء الثانی، ص ۳۴۸۔

جواب: جی نہیں، کوئی وَلی کیسا ہی عظیم ہو احکامِ شَرعیہ کی پابندی سے سُبُکدوش نہیں ہو سکتا۔[1]

# طہارت

سوال: قرآنِ پاک کی روشنی میں طہارت کی اَہمیت بیان کریں؟

جواب: پاکیزگی اور پاکیزہ لوگ اللہ عَزَّوَجَلَّ کو پسند ہیں چنانچہ ارشاد ہوتا ہے: ﴿وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ﴾ (پ۱۱، التوبۃ: ۱۰۸) ترجمۂ کنز الایمان: "اور ستھرے اللہ کو پیارے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ناپاکی کو اتنا ناپسند کیا گیا کہ بغیر وضو قرآنِ پاک کو ہاتھ تک لگانے سے منع فرمادیا گیا، چنانچہ ارشاد ہوا: ﴿لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ﴾ (پ۲۷، الواقعۃ: ۷۹) ترجمۂ کنزالایمان: "اسے نہ چھوئیں مگر باوضو۔"

سوال: پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے طَہارت کی اَہمیت سے متعلّق کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: فرمایا: "طہارت نِصف ایمان ہے۔"[2]

سوال: وہ طہارت جو نماز کی شَرط ہے اس سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس سے مراد یہ ہے کہ نمازی کا بدن، اس کے کپڑے اور وہ جگہ جہاں نماز پڑھنی ہے نَجاست سے پاک ہو۔[3]

سوال: طہارت کی کتنی قسمیں ہیں؟

---

1. ۔۔۔ بہارِ شریعت، ۱/۲۶۶۔
2. ۔۔۔ مسلم، کتاب الطھارۃ، باب فضل الوضوء، ص ۱۴۰، حدیث: ۲۲۳۔
3. ۔۔۔ شرح وقایۃ، کتاب الصلوۃ، باب شروط الصلوۃ، الجزء ۱، ص ۱۵۶۔

**جواب** طہارت کی دو قسمیں ہیں: (1) طہارتِ صُغریٰ (2) طہارتِ کُبریٰ۔ طہارتِ صُغریٰ سے مراد وُضو اور طہارتِ کُبریٰ سے مراد غُسل ہے۔[1]

**سوال** طہارت کے بغیر نماز پڑھنے والے کا کیا حکم ہے؟

**جواب** بلا عُذر جان بوجھ کر بغیر طَہارت کے نماز پڑھنا کُفر ہے جبکہ اسے جائز سمجھے یا اِستِہزاءً (یعنی مذاق اُڑاتے ہوئے) یہ فعل کرے۔[2]

**سوال** مچھلی، مچھّر یا مکّھی وغیرہ کا خون اگر کپڑوں پر لگ جائے تو کیا حکم ہے؟

**جواب** مچھلی اور پانی کے دیگر جانوروں اور کھٹمل اور مچھر کا خون اور خچر اور گدھے کا لُعاب اور پسینہ پاک ہے۔[3]

**سوال** بلّی اگر پانی میں منہ ڈال دے تو اس پانی کا کیا حکم ہے؟

**جواب** گھر میں رہنے والے جانور جیسے بلّی، چوہا، سانپ، چھپکلی کا جھوٹا مکروہ ہے۔[4]

**سوال** کتّے کا لُعاب کیا حکم رکھتا ہے؟

**جواب** کتّے کا لُعاب ناپاک ہے۔[5]

**سوال** کیا دودھ پیتے بچّے کا پیشاب پاک ہوتا ہے؟

---

1 ... بہارِ شریعت، حصہ ۲، ۱/ ۲۸۲۔

2 ... منح الروض الازہر، ص ۴۷۲۔

3 ... بہارِ شریعت، حصہ ۲، ۱/ ۳۹۲۔

4 ... فتاوی هندية، كتاب الطهارة، الباب الثالث في المياه، الفصل الثاني، ۱/ ۲۴۔

ردالمحتار، كتاب الطهارة، باب المياه، فصل في البئر، مطلب في السؤر، ۱/ ۴۲۶۔

5 ... ردالمحتار، كتاب الطهارة، مطلب في السؤر، ۱/ ۴۲۵۔

جواب: جی نہیں، ایک دن کے دودھ پیتے بچّے کا پیشاب بھی اسی طرح ناپاک ہے جس طرح عام لوگوں کا۔[1]

سوال: کن پرندوں کی بیٹ پاک ہے؟

جواب: جو پرند حلال اُونچے اُڑتے ہیں جیسے کبوتر، مینا، مرغابی، ان کی بیٹ پاک ہے۔[2]

سوال: ناپاک کارپیٹ (CARPET) کو کیسے پاک کیا جائے؟

جواب: کارپیٹ کا ناپاک حصّہ ایک بار دھو کر لٹکا دیجئے یہاں تک کہ پانی ٹپکنا مَوقوف ہو جائے پھر دوبارہ دھو کر لٹکایئے حتّٰی کہ پانی ٹپکنا بند ہو جائے پھر تیسری بار اِسی طرح دھو کر لٹکا دیجئے جب پانی ٹپکنا بند ہو جائے گا تو کارپیٹ پاک ہو جائے گا۔ چٹائی، چمڑے کے چپل اور مِٹّی کے برتن وغیرہ جن چیزوں میں پتلی نَجاست جَذب ہو جاتی ہو اِسی طریقے پر پاک کیجئے۔[3]

سوال: دوسرے کے کپڑے پر نَجاست لگی دیکھی تو کیا کیا جائے؟

جواب: کسی دوسرے مسلمان کے کپڑے میں نَجاست لگی دیکھی اور غالِب گمان ہے کہ اس کو خبر کرے گا تو پاک کر لے گا تو خبر کرنا واجِب ہے۔ (ایسی صورت میں خبر نہیں دے گا تو گنہگار ہو گا)۔[4]

---

1 . . . درمختار، کتاب الطھارۃ، باب الانجاس، ۱/ ۵۷۴۔

2 . . . بہار شریعت، حصہ ۲، ۱/ ۳۹۔

3 . . . اسلامی بہنوں کی نماز، ص ۲۶۳۔

4 . . . بہار شریعت، حصہ ۲، ۱/ ۴۰۵۔

# وُضو

سوال: وُضو سے متعلق قرآنِ پاک میں کیا اِرشاد ہوا؟

جواب: وُضو کے متعلق قرآنِ پاک میں اِرشاد ہوتا ہے: ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَ اَیْدِیَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَ امْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَیْنِؕ﴾ (پ۶، المائدۃ: ۶) ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو جب نماز کو کھڑے ہونا چاہو تو اپنا منھ دھوؤ اور کہنیوں تک ہاتھ اور سروں کا مسح کرو اور گٹوں تک پاؤں دھوؤ۔

سوال: حدیثِ پاک میں وُضو کی کیا فضیلت آئی ہے؟

جواب: حُضورِ اکرم صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: "جب آدمی وُضو کرتا ہے تو ہاتھ دھونے سے ہاتھوں کے اور چہرہ دھونے سے چہرے کے اور سَر کا مَسح کرنے سے سر کے اور پاؤں دھونے سے پاؤں کے گناہ جَھڑ جاتے ہیں۔"(1)

سوال: ہمیشہ باوُضو رہنے والے کو کونسی سات فضیلتیں ملتی ہیں؟

جواب: (1) ملائکہ اُس کی صحبت میں رَغبت کریں (2) قلم اُس کی نیکیاں لکھتا رہے (3) اُس کے اَعضاء تسبیح کریں (4) اُس سے تکبیرِ اُولیٰ فوت نہ ہو (5) جب سوئے اللہ تعالیٰ کچھ فِرشتے بھیجے کہ جنّ و اِنس کے شر سے اُس کی حفاظت کریں (6) سَکَراتِ موت اس پر آسان ہو (7) جب تک باوُضو ہو اَمانِ الٰہی میں رہے۔(2)

---

1 ... مسند امام احمد، ۱/۱۳۰، حدیث: ۴۱۵۔

2 ... فتاویٰ رضویہ، ۱/۷۰۳۔

سوال ﴾ وُضو کے کتنے فرائض ہیں؟

جواب ﴾ وُضو میں چار فرض ہیں: (1) مونھ دھونا (2) کُہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں کا دھونا (3) سر کا مسح کرنا (4) ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں کا دھونا۔[1]

سوال ﴾ کسی عضو کو دھونے کے کیا معنٰی ہیں؟

جواب ﴾ کسی عُضْو کے دھونے کے یہ معنٰی ہیں کہ اس عُضْو کے ہر حصّہ پر کم سے کم دو بوند پانی بہہ جائے۔ بھیگ جانے یا تیل کی طرح پانی چُپَڑ لینے یا ایک آدھ بوند بہہ جانے کو دھونا نہیں کہیں گے نہ اس سے وُضو یا غُسْل ادا ہو۔[2]

سوال ﴾ کیا مِسْواک نَماز کے لئے سنّت ہے یا وضو کے لئے؟

جواب ﴾ مِسْواک نَماز کے لیے سنّت نہیں بلکہ وُضو کے لیے، تو جو ایک وُضو سے چند نمازیں پڑھے، اس سے ہر نماز کے لیے مِسْواک کا مطالبہ نہیں، جب تک تَغَیُّرِ رائحہ (سانس بدبودار) نہ ہو گیا ہو، ورنہ اس کے دفع کے لیے مستقل سنّت ہے۔[3]

سوال ﴾ ہاتھ وغیرہ سے خون نکلنے کے باوجود کب وُضو نہیں ٹوٹتا؟

جواب ﴾ خون نکلا لیکن بہا نہیں تو یہ وضو کو نہیں توڑتا۔[4]

سوال ﴾ خون نکل کر بہہ گیا مگر وُضو نہ ٹوٹا، اس کی کیا صورت ہے؟

جواب ﴾ اگر خون بہا مگر بہہ کر ایسی جگہ نہیں پہنچا جس کا وُضو یا غُسْل میں دھونا فَرض ہو

---

1 ... بہارِ شریعت، حصہ۲، ۱/ ۲۸۸۔

2 ... بہارِ شریعت، حصہ۲، ۱/ ۲۸۸۔

3 ... بہارِ شریعت، حصہ۲، ۱/ ۲۹۵۔

4 ... فتاوی هندية، كتاب الطهارة، الباب الاول في الوضوء، الفصل الخامس، ۱/ ۱۰۔

مثلاً خون نکل کر آنکھ یا کان میں بہا مگر ان سے باہر نہیں آیا تو وُضو نہیں ٹوٹا۔[1]

اِنجکشن لگانے سے وضو ٹوٹے گا یا نہیں؟

جواب: گوشت میں اِنجکشن لگانے میں صِرف اسی صورت میں وُضو ٹوٹے گا جب کہ بہنے کی مِقدار میں خون نکلے۔[2]

کیا نَس کا انجکشن لگانے یا ٹیسٹ کیلئے خون نکالنے سے وضو ٹوٹ جائے گا؟

جواب: نَس کا انجکشن لگا کر پہلے اوپر کی طرف خون کھینچتے ہیں جو کہ بہنے کی مقدار میں ہوتا ہے لہٰذا وضو ٹوٹ جاتا ہے یونہی سرنج کے ذریعے ٹیسٹ کرنے کے لیے خون نکالنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے کیونکہ یہ بہنے کی مقدار میں ہوتا ہے۔[3]

کیا گلوکوز وغیرہ کی ڈرپ لگوانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: گلوکوز وغیرہ کی ڈرپ نس میں لگوانے سے وضو ٹوٹ جائے گا کیوں کہ بہنے کی مقدار میں خون نکل کر نلکی میں آجاتا ہے۔[4]

دکھتی آنکھ سے نکلنے والے آنسوؤں کا کیا حکم ہے؟

جواب: آنکھ کی بیماری کے سبب جو آنسو بہا وہ ناپاک ہے اور وُضو بھی توڑ دے گا۔[5]

## غُسل

غُسل کے کتنے فرائض ہیں؟

---

1 . . . فتاوی هندية، كتاب الطهارة، الباب الاول في الوضوء، الفصل الرابع، في المكروهات، ۱/ ۱۱۔

2 . . . نماز کے احکام، ص۲۷۔

3 . . . نماز کے احکام، ص۲۶-۲۷۔

4 . . . نماز کے احکام، ص۲۶۔

5 . . . درمختار ورد المحتار، كتاب الطهارة، ۱/ ۲۹۰۔

جواب غُسل کے تین فرائض ہیں:(1) کلّی کرنا(2)ناک میں پانی چڑھانا(3) تمام ظاہری بدن پر پانی بہانا۔[1]

سوال ''تمام ظاہری بدن پر پانی بہانا'' سے کیا مراد ہے؟

جواب اس سے مراد یہ ہے کہ سر کے بالوں سے لے کر پاؤں کے تلووں تک جِسْم کے ہر پُرزے اور ہر رونگٹے پر پانی بہہ جائے، اگر ایک ذرّہ بھر جگہ یا کسی بال کی نوک بھی پانی بہنے سے رہ گئی تو غُسل نہ ہو گا۔[2]

سوال مَرد کے بال اگر گُندھے ہوئے ہوں تو غُسل کس طرح ہو گا؟

جواب اگر مَرد کے سر کے بال گُندھے ہوئے ہوں تو انہیں کھول کر جڑ سے نوک تک پانی بہانا فَرض ہے۔[3]

سوال اگر ناخُن پر نیل پالش لگی ہوئی ہو تو کیا غُسل ہو جائے گا؟

جواب اگر نیل پالش ناخنوں پر لگی ہوئی ہے تو اس کا چھڑانا فرض ہے ورنہ غُسل نہیں ہو گا۔[4]

سوال اگر ہاتھ میں سِیاہی کی تہ لگی رہ جائے تو کیا غُسل ہو جائے گا؟

جواب پکانے والے کے ناخُن میں آٹا، لکھنے والے کے ناخُن میں سیاہی کا جِرْم، عام لوگوں کے لیے مکّھی، مچّھر کی بیٹ لگی ہوئی رہ گئی اور توجّہ نہ رہی تو غسل ہو

---

1 . . . فتاوى هندية، كتاب الطهارة، الباب الثاني في الغسل، الفصل الاول في فرائضة، ١/١٣۔

2 . . . فتاویٰ رضویہ، ۱/۴۴۳-۴۴۴، ملتقطاً۔

3 . . . فتاوى هندية، كتاب الطهارة، الباب الثاني في الغسل، الفصل الاول، ١/١٣۔

4 . . . نماز کے احکام، ص۱۰۶۔

جائے گا، ہاں معلوم ہو جانے کے بعد جُدا کرنا اور اس جگہ کا دھونا ضَروری ہے پہلے جو نماز پڑھی وہ ہو گئی۔(1)

سوال: بہتے پانی میں غسل کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: اگر بہتے پانی مثلاً دریا یا نہر میں غسل کیا تو تھوڑی دیر اس میں رُکنے سے تین بار دھونے، ترتیب اور وُضو یہ سب سُنّتیں ادا ہو گئیں۔(2)

سوال: عورت کے بال اگر گُندھے ہوئے ہوں تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟

جواب: عورت پر صِرف بالوں کی جڑ تر کر لینا ضَروری ہے کھولنا ضَروری نہیں، ہاں اگر چوٹی اتنی سخت گُندھی ہوئی ہو کہ بے کھولے جڑیں تر نہ ہوں گی تو کھولنا ضَروری ہے۔(3)

سوال: جن پر غُسل فَرض ہو کیا وہ اَذان کا جواب دے سکتے ہیں؟

جواب: جن پر غُسل فَرض ہو ان کو اَذان کا جواب دینا جائز ہے۔(4)

سوال: ناپاکی کی حالت میں دُرود شریف پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: جن پر غُسل فَرض ہو ان کو درود شریف اور دُعائیں پڑھنے میں حَرج نہیں، مگر بہتر یہ ہے کہ وُضو یا کُلّی کر کے پڑھیں۔(5)

سوال: ایسے دن غُسل فرض ہوا جس دن غسل کرنا سنّت یا مُستحب ہے تو کیا اسے فَرض

---

1 . . . فتاوی رضویہ، ۱/۴۵۵۔

2 . . . درمختار وردالمحتار، کتاب الطھارۃ، ۱/۳۲۰-۳۲۱۔ بہارِ شریعت، حصہ ۲، ۱/۳۲۰، ملتقطاً۔

3 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الطھارۃ، الباب الثانی فی الغسل، الفصل الاول، ۱/۱۳۔

4 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الطھارۃ، الباب السادس، الفصل الرابع، ۱/۳۸۔

5 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۲، ۱/۳۲۷۔

کے ساتھ دوسرا غُسل الگ سے کرنا ہوگا؟

**جواب** جس پر چند غُسل ہوں مثلاً عید بھی ہے اور جُمعہ کا دن بھی مزید فَرض غُسل بھی ہو تو تینوں کی نیت کرکے ایک غُسل کرلیا، سب ادا ہوگئے اور سب کا ثواب ملے گا۔[1]

**سوال** کن اَیّام میں غُسل کرنا سنّت ہے؟

**جواب** جُمعہ، عیدُ الفطر، بقر عید، عَرفہ کے دن (یعنی 9 ذوالحجۃ الحرام) اور اِحرام باندھتے وقت نہانا سنت ہے۔[2]

**سوال** کن مواقع پر غسل کرنا مُستحب ہے؟

**جواب** (1) وقوفِ عَرَفات (2) وقوف مُزدلفہ (3) حاضریِ حرم (4) حاضریِ سرکارِ اعظم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ (5) دُخولِ مِنیٰ (6) جمروں پر کنکریاں مارنے کے لئے تینوں دن (7) شبِ بَراءت (8) شبِ قدر (9) طواف (10) عَرَفہ کی رات (11) مجلس میلاد شریف (12) دیگر مجالسِ خیر میں حاضری کے لئے (13) مُردہ نہلانے کے بعد (14) مجنون کو جنون جانے کے بعد (15) غشی سے اِفاقہ کے بعد۔[3]

## تَیَمُّم

**سوال** قرآنِ پاک میں تیمم کے بارے میں کیا حکم ہے؟

**جواب** قرآنِ پاک میں ارشاد ہوا: ﴿وَ اِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ

---

1 . . . ردالمحتار، کتاب الطهارة، مطلب: یوم عرفة افضل . . . الخ، ١/ ٣٤١۔

2 . . . فتاوی هندیة، الباب الثالث، الفصل الاول، ١/ ١٦۔

3 . . . بہارِ شریعت، حصہ ١، ١/ ٣٢٤-٣٢٥، درمختار وردالمحتار، ١/ ٣٤١-٣٤٣۔

مِّنَ الْغَآىٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَیَمَّمُوْا صَعِیْدًا طَیِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَ اَیْدِیْكُمْ مِّنْهُ﴾ (پ٦، المائدة: ٦) ترجمۂ کنزالایمان: اور اگر تم بیمار یا سفر میں ہو یا تم میں کوئی قضائے حاجت سے آیا یا تم نے عورتوں سے صحبت کی اور ان صورتوں میں پانی نہ پایا تو پاک مٹی سے تیمّم کرو تو اپنے منھ اور ہاتھوں کا اس سے مسح کرو۔

**سوال:** حدیثِ پاک میں تیمّم کے متعلّق کیا آیا ہے؟

**جواب:** نبیِّ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "پاک مٹی مسلمان کا وضو ہے اگرچہ دس برس پانی نہ پائے۔"[1]

**سوال:** تیمم کا حکم کب اور کس مقام پر نازل ہوا؟

**جواب:** تیمم کا حکم ہجرت کے پانچویں سال مقامِ بَیداء یا ذاتُ الْجَیش میں نازل ہوا۔[2]

**سوال:** آیتِ تیمّم کو کس کی برکت کہا گیا؟

**جواب:** حضرت سَیِّدُنا صدیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی آل کی۔[3]

**سوال:** تیمّم کے کتنے اور کون کونسے فرائض ہیں؟

**جواب:** تیمّم میں تین فرائض ہیں: (1) نیت (2) سارے مُنہ پر ہاتھ پھیرنا (3) دونوں ہاتھ کا کہنیوں سَمیت مسح کرنا۔[4]

---

1 . . . مسند احمد، ٨/٨٦، حدیث: ٢١٤٢٩۔

2 . . . بخاری، کتاب التیمم، باب التیمم، ١/١٣٣، حدیث: ٣٣٤۔ سیرتِ مصطفٰی، ص٣٢٠۔

3 . . . بخاری، کتاب التیمم، باب التیمم، ١/١٣٣، حدیث: ٣٣٤۔

4 . . . بہارِ شریعت، حصہ ٢، ١/٣٥٣-٣٥٥۔

سوال: تیمّم کی کتنی اور کون کونسی سنّتیں ہیں؟

جواب: تیمّم کی دس سنّتیں ہیں: (1) بِسْمِ اللّٰہ شریف کہنا (2) ہاتھوں کو زمین پر مارنا (3) زمین پر ہاتھ مار کر لَوٹ دینا (یعنی آگے بڑھانا اور پیچھے لانا) (4) انگلیاں کھلی ہوئی رکھنا (5) ہاتھوں کو جھاڑ لینا (6) پہلے منہ پھر ہاتھوں کا مَسْح کرنا (7) دونوں کا مسح پے درپے ہونا (8) پہلے سیدھے پھر الٹے ہاتھ کا مَسْح کرنا (9) داڑھی کا خلال کرنا (10) انگلیوں کا خلال کرنا جبکہ غُبار پہنچ گیا ہو۔[1]

سوال: کس صورت میں انگلیوں کا خلال کرنا فرض ہے؟

جواب: اگر (انگلیوں میں) غبار نہ ہو تو خلال فرض ہے۔[2]

سوال: تیمم کس چیز سے کرنا جائز ہے؟

جواب: جو چیز آگ سے جل کر نہ راکھ ہوتی ہے نہ پگھلتی ہے نہ نرم ہوتی ہے وہ زمین کی جنس (یعنی قسم) سے ہے اس سے تیمم جائز ہے۔[3]

سوال: تیمم کن چیزوں سے ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: جن چیزوں سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے یا غُسل فَرض ہو جاتا ہے ان سے تیمم بھی ٹوٹ جاتا ہے اور پانی پر قادر ہونے سے بھی تیمم ٹوٹ جاتا ہے۔[4]

سوال: وضو اور غسل کے تیمم میں کیا فرق ہے؟

---

1 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۲، ۱/۳۵۶۔

2 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۲، ۱/۳۵۶۔

3 . . . فتاوی هندية، كتاب الطهارة، الباب الرابع في التيمم، الفصل الاول، ۱/۲۶۔

4 . . . فتاوی هندية، كتاب الطهارة، الباب الرابع في التيمم، الفصل الثاني، ۱/۲۹۔

جواب: وُضو اور غُسل دونوں کے تیمم کا ایک ہی طریقہ ہے۔[1]

سوال: کیا زَم زَم شریف کے علاوہ دوسرا پانی نہ ہونے کی صورت میں تیمم کیا جا سکتا ہے؟

جواب: اگر اتنا آبِ زم زم شریف پاس ہے جو وضو کیلئے کافی ہے تو تیمم جائز نہیں۔[2]

سوال: کیا نمک سے تیمم جائز ہے؟

جواب: جو نمک پانی سے بنتا ہے اس سے تیمم جائز نہیں اور جو کان سے نکلتا ہے جیسے سینڈھا نمک اس سے جائز ہے۔[3]

## اذان و اقامت

سوال: اَذان کی اِبتدا کب ہوئی اور اسلام کے سب سے پہلے مؤذّن کا نام بتایئے؟

جواب: اَذان کی اِبتدا ہجرت کے پہلے سال ہوئی اور اسلام کے سب سے پہلے مؤذّن حضرت سَیِّدُنا بلال حَبَشی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ ہیں۔[4]

سوال: دینِ اسلام میں اذان کو کیا اہمیت حاصل ہے؟

جواب: اَذان کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایئے کہ پانچوں فرض نَمازیں بشمول جُمعہ مبارک جب جماعتِ مُستحبّہ کے ساتھ مسجِد میں وقت پر ادا کی جائیں تو ان کے لیے اَذان سنّتِ مُؤکّدہ ہے اور اس کا حکم مثلِ واجب ہے کہ اگر اَذان نہ کہی تو

---

1 . . . جوھرۃ النیرۃ، کتاب الطھارۃ، باب التیمم، ص ۲۸۔

2 . . . فتاوی تاتارخانیۃ، کتاب الطھارۃ، الفصل الخامس فی التیمم، نوع آخر فی بیان شرائطھم، ۱/ ۲۳۴۔

3 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۲، ۱/ ۳۵۸۔

4 . . . شرح المواھب، باب بدء الاذان، ۲/ ۱۹۵۔ مسند احمد، مسند الانصار، ۸/ ۲۶۴۔

الاوائل للطبرانی، باب اول من اذن، ص ۱۱۶، رقم: ۸۵۔

وہاں کے سب لوگ گنہگار ہوں گے۔ ”فتاویٰ خانیہ“ میں ہے :اَذان شعائرِ اسلام میں سے ہے حتّٰی کہ اگر کسی شہر، بستی یا محلہ کے لوگ اَذان کہنا چھوڑ دیں تو حاکم انہیں اس پر مجبور کرے گا اور اگر وہ پھر بھی نہ مانیں تو اُن سے لڑائی کرے گا۔[1]

**سوال** کیا پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے اذان دینا ثابت ہے ؟

**جواب** جی ہاں ! حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم سے سفر میں اذان دینا ثابت ہے جس میں آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کلماتِ شہادت یوں ارشاد فرمائے: اَشْھَدُ اَنِّیْ رَسُوْلُ اللہ۔[2]

**سوال** آنکھیں دکھنے سے حفاظت کا کوئی عمل بتائیں ؟

**جواب** حضرت سیدنا خضر رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں جو شخص مؤذّن سے اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللہ سن کر مَرْحَبًا بِحَبِیْبِیْ وَقُرَّۃِ عَیْنِیْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللہِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کہے پھر دونوں انگوٹھے چُوم کر آنکھوں پر رکھے اس کی آنکھیں کبھی نہ دُکھیں۔[3]

**سوال** پانچوں نمازوں کی اَذان و اقامت کا جواب دینے پر مردوں کو کتنی نیکیاں ملتی ہیں ؟

---

1 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۳، ۱/ ۴۶۴ماخوذا۔ فتاوی هندية، كتاب الصلاة، الباب الثاني في الاذان، ۱/ ۵۳۔
درمختار، كتاب الصلاة، ۲/ ۶۰ ۔ فتاوی خانية، كتاب الصلاة، باب الاذان، ۱/ ۳۴۔

2 . . . جدالممتار، باب الاذان، ۳/ ۸۱ ۔ فتاویٰ رضویہ، ۵/ ۳۷۵

3 . . . المقاصد الحسنة، حرف الميم، ص ۳۹۰، تحت الحديث: ۱۰۲۱۔

جواب: تین کروڑ چوبیس لاکھ (32400000)۔ (1)

سوال: اَذان دینے والا کیسا ہو؟

جواب: مُستحب یہ ہے کہ مؤذّن مرد، عاقل، صالح، پرہیز گار، عالِم بالسنۃ، ذی وَجاہت، لوگوں کے احوال کا نگراں اور جو جماعت سے رہ جانے والے ہوں، ان کو زَجر کرنے والا ہو، اَذان پر مداومت (ہمیشگی) کرتا ہو اور ثواب کے لیے اَذان کہتا ہو۔ (2)

سوال: حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے کتنے مؤذن تھے؟

جواب: حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پانچ مؤذن تھے: (1) حضرت سَیِّدُنا بلال بن رباح رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ (2) حضرت سَیِّدُنا عمرو بن اُمِّ مکتوم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ (3) حضرت سَیِّدُنا سعد بن عائذ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ (4) حضرت سَیِّدُنا ابو مَحذورہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اور (5) حضرت سَیِّدُنا زیادہ بن حارث صُدائی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ۔ (3)

سوال: تلاوتِ قرآن کے دوران اَذان شروع ہو جائے تو کیا کرے؟

جواب: جب اذان ہو تو اُتنی دیر کیلئے سلام و کلام اور جوابِ سلام اور تمام کام مَوقوف کر دیجئے یہاں تک کہ تِلاوت بھی، اذان کو غور سے سنئے اور جواب دیجئے۔ اِقامت میں بھی اِسی طرح کیجئے۔ (4)

---

1 . . . فیضان اذان، ص ۶۔

2 . . . فتاوی هندیة، کتاب الصلاة، الباب الثانی فی الاذان، الفصل الاول، ۱/۵۳۔

3 . . . مجموعة رسائل اللکنوی، خیر الخبر فی اذان خیر البشر، ۴/۳۲۸۔

4 . . . فیضان اذان، ص ۱۲۔

سوال: کیا اذان ہو جانے کے بعد بھی اذان کا جواب دیا جاسکتا ہے؟

جواب: اگر بوقتِ اذان جواب نہ دیا اور زیادہ دیر نہ گزری ہو تو جواب دے سکتے ہیں۔[1]

سوال: بوقتِ اذان باتیں کرنے والے کے لیے کیا وعید ہے؟

جواب: جو شخص اذان کے وقت باتوں میں لگا رہے اس پر مَعَاذَاللہ خاتمہ بُرا ہونے کا خوف ہے۔[2]

سوال: کیا اذان صرف نمازوں کے لیے دی جاسکتی ہے؟

جواب: جی نہیں! بلکہ درج ذیل مواقع پر بھی اذان دینا مُستحب ہے: (1)بچے (2)غمگین (3)مِرگی والے (4)غضبناک اور بد مزاج آدمی اور (5)بد مزاج جانور کے کان میں (6) لڑائی کی شدت کے وقت (7) آگ لگنے کے وقت (8)میت دفن کرنے کے بعد (9)جِنّ کی سَرکشی کے وقت (یا کسی پر جنّ سوار ہو)(10) اُس وقت جب جنگل میں راستہ بھول جائیں اور کوئی بتانے والا نہ ہو۔[3] اور (11)وبا کے زمانے میں بھی اذان دینا مُستحب ہے۔

سوال: اِقامت کے وقت کوئی شخص آیا تو اس کا کھڑے ہو کر انتظار کرنا کیسا؟

جواب: اِقامت کے وقت کوئی شخص آیا تو اسے کھڑے ہو کر انتظار کرنا مکروہ ہے بلکہ بیٹھ جائے جب اقامت کہنے والا حَیَّ عَلَی الْفَلَاح پر پہنچے اس وقت کھڑا ہو۔ یوہیں جو لوگ مسجد میں موجود ہیں، وہ بھی بیٹھے رہیں، اس وقت اٹھیں، جب

---

1 . . . ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب الاذان، مطلب: فی کراھۃ تکرار الجماعۃ فی المسجد، ۲/ ۸۱۔

2 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۳، ۱/ ۴۷۳۔

3 . . . فتاویٰ رضویہ، ۵/ ۳۷۰۔

اقامت کہنے والا حَیَّ عَلَی الْفَلَاح پر پہنچے، یہی حکم امام کے لیے ہے۔[1]

## نَماز

سوال: حدیث پاک میں نماز کا چور کسے کہا گیا ہے؟

جواب: نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: لوگوں میں بدترین چور وہ ہے جو اپنی نماز میں چوری کرے۔ عرض کی گئی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! نماز کا چور کون ہے؟ ارشاد فرمایا: جو رُکوع اور سجدے پورے نہ کرے۔[2]

سوال: اللہ تعالیٰ کیسی نماز کی طرف نظر نہیں فرماتا؟

جواب: پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بندے کی اُس نماز کی طرف نظر نہیں فرماتا جس میں رُکوع و سجود کے درمیان پیٹھ سیدھی نہ کرے۔[3]

سوال: طویل قیام کرنا افضل ہے یا زیادہ رکعتیں پڑھنا؟

جواب: نماز میں قیام طویل ہونا کثرتِ رَکعات سے افضل ہے یعنی جب کہ کسی وقتِ مُعَیَّن تک نماز پڑھنا چاہے مثلاً دو رَکعت میں اُتنا وقت صَرف کر دینا چار رکعت پڑھنے سے افضل ہے۔[4]

---

1 . . . فتاوی هندية، كتاب الصلاة، الباب الثاني في الأذان، الفصل الثاني، ۱/۵۷۔

2 . . . مسند احمد، حديث ابی قتادة الانصاری، ۸/۳۸۶، حديث: ۲۲۷۰۵۔

3 . . . مسند احمد، مسند ابی هريرة، ۳/۶۱۷، حديث: ۱۰۸۰۳۔

4 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۶۶۷۔

سوال: کس نماز کی جماعت میں نیا آنے والا مقتدی شریک نہیں ہو سکتا؟

جواب: اگر فَرض چھوٹ جانے کے علاوہ کسی سبب سے نمازِ باجماعت دُہرائی جارہی ہو تو نیا آنے والا مقتدی اُس میں شریک نہیں ہو سکتا، البتہ اگر ترکِ فرض کے سبب دہرائی جائے تو نیا شخص شریک ہو سکتا ہے۔[1]

سوال: ایک رُکن میں کتنی بار کھجانے سے نماز فاسِد ہو جاتی ہے؟

جواب: ایک رُکن میں تین بار کُھجانے سے نماز فاسِد ہو جاتی ہے، یعنی یوں کہ کُھجا کر ہاتھ ہٹالیا پھر کُھجایا پھر ہٹالیا، یہ دو بار ہوا اگر اب اسی طرح تیسری بار کیا تو نماز جاتی رہے گی۔[2]

سوال: کب اٰمین کہنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے اس کی کوئی صورت بیان کریں؟

جواب: نماز پڑھنے والے کو چھینک آئی تو دوسرے نے کہا: یَرْحَمُكَ الله، اس پر چھینک والے نے اٰمین کہا تو اس صورت میں اٰمین کہنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔[3]

سوال: نماز کی حالت میں اِدھر اُدھر دیکھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: اِدھر اُدھر مُنہ پھیر کر دیکھنا چاہے پورا مُنہ پھیرا یا تھوڑا مکروہِ تحریمی ہے، منہ پھیرے بغیر صرف آنکھیں پھرا کر اِدھر اُدھر بے ضرورت دیکھنا مکروہِ تنزیہی ہے اور نادراً کسی غَرَضِ صحیح سے ہو تو اَصلاً حَرَج نہیں، حالتِ نماز میں

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، ۷/ ۵۲۔

2 ... فتاوى هندية، كتاب الصلاة، الباب السابع فيما يفسد الصلاة، النوع الثاني، ۱/ ۱۰۴۔
غنية المتملي، مفسدات الصلاة، ص ۴۴۸۔

3 ... غنية المتملي، كتاب الصلاة، فصل فيما يفسد الصلاة، ص ۴۳۹۔

نگاہ آسمان کی طرف اُٹھانا بھی مکروہِ تحریمی ہے۔[1]

سوال: سُترہ کسے کہتے ہیں اور اس کی مقدار کتنی ہو؟

جواب: نمازی کے آگے کسی ایسی چیز کا ہونا جس سے آڑ ہو جائے اُسے سترہ کہتے ہیں۔ سُترہ بقدر ایک ہاتھ کے اونچا اور انگلی برابر موٹا ہو۔[2]

سوال: کس صورت میں دورانِ جماعت ایک شخص نمازیوں کے آگے سے گزرنے کے باوجود گناہ گار نہیں ہوتا؟

جواب: جب امام کے آگے سُترہ موجود ہو تو اب امام کا سُترہ مقتدیوں کے لیے بھی سُترہ ہے، ان کے لئے الگ سُترہ کی حاجت نہیں، اس صورت میں کوئی مقتدیوں کے آگے سے گزرا تو گناہ گار نہیں۔[3]

سوال: نماز میں قرآن پاک سے دیکھ کر پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: نماز میں مُصْحَف شریف (قرآن پاک) سے دیکھ کر قرآن پڑھنا مُطْلَقاً مُفسدِ نماز ہے، یوہیں اگر محراب وغیرہ میں لکھا ہو اسے دیکھ کر پڑھنا بھی مفسِد ہے، ہاں اگر یاد پر پڑھتا ہو مُصحف یا محراب پر فقط نظر ہے، تو حرج نہیں۔[4]

سوال: تعدیلِ اَرکان کسے کہتے ہیں؟

جواب: تعدیلِ اَرکان یعنی رُکوع، سُجود، قَومہ اور جَلسہ میں کم از کم ایک بار ”سُبْحٰنَ

---

1 ... بہار شریعت، حصہ ۳، ۱/ ۶۲۶ ملخصاً۔

2 ... بہار شریعت، حصہ ۳، ۱/ ۶۱۵۔

3 ... ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب مایفسد الصلاۃ ومایکرہ فیھا، مطلب اذا قرا قولہ ... الخ، ۲/ ۴۸۷۔

4 ... بہار شریعت، حصہ ۳، ۱/ ۶۰۹۔

اللہ“ کہنے کی مقدار ٹھہرنا۔[1]

سوال: عملِ کثیر کیا ہے اور کب اس سے نَماز فاسد ہوتی ہے؟

جواب: عملِ کثیر کہ نہ اعمالِ نماز سے ہو نہ نَماز کی اصلاح کے لیے کیا گیا ہو، نماز فاسد کر دیتا ہے، جس کام کے کرنے والے کو دُور سے دیکھ کر اس کے نماز میں نہ ہونے کا شک نہ رہے، بلکہ گمانِ غالب ہو کہ نماز میں نہیں تو وہ عملِ کثیر ہے۔[2]

## نماز کی شرائط

سوال: نماز کی کتنی اور کون کونسی شرائط ہیں؟

جواب: نماز کی چھ شرائط ہیں (1) طَہارت (2) سَترِ عورت (3) اِستِقبالِ قبلہ (4) وقت (5) نیّت (6) تکبیرِ تحریمہ۔[3]

سوال: وہ کونسی جگہ ہے جہاں کسی بھی طرف منہ کرکے نماز پڑھی جاسکتی ہے؟

جواب: کعبہ شریف کی عمارت کے اندر یا اس کی چھت پر نماز پڑھے تو جس طرف بھی چاہے متوجّہ ہو کر نماز پڑھنا جائز ہے۔[4]

سوال: وہ کونسا پاک وصاف کپڑا ہے جسے پہن کر نماز پڑھنا جائز نہیں؟

جواب: چُرایا ہوا کپڑا یا دھوبی وغیرہ کے یہاں سے بدلا ہوا کپڑا اگرچہ پاک و صاف ہو مگر اسے پہن کر نماز پڑھنا مکروہِ تحریمی، ناجائز اور گناہ ہے، نماز واجِبُ الِاعادہ

---

1 . . . درمختار وردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، مطلب: قد یشار الی المثنی . . . الخ، ۲/۱۹۳۔

2 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۳، ۱/ ٦۰۹ ملتقطاً۔

3 . . . درمختار، کتاب الصلاۃ، باب شروط الصلاۃ، ۲/ ۸۹۔

4 . . . فتاوی ہندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الثالث فی شروط الصلاۃ، الفصل الثالث فی استقبال القبلۃ، ۱/ ٦۳۔

ہو گی اور ایسے کپڑے کا پہننا مرد و عورت سب کو حرام ہے۔[1]

سوال: وہ کون ہے جو پانی پر قُدرت اور یاد ہوتے ہوئے بغیر وضو نماز پڑھے تو گناہ گار نہیں؟

جواب: نابالغ بچّہ ایسا کرے تو گناہگار نہیں کیونکہ نابالغ پر وُضو فرَض نہیں۔[2] مگر ان سے وُضو کرانا چاہئے تاکہ عادت ہو اور وُضو کرنا آجائے اور مسائلِ وُضو سے آگاہ ہو جائیں۔

سوال: وہ کونسی زمین ہے جس سے تیمم نہیں کر سکتا لیکن وہاں نماز پڑھ سکتا ہے؟

جواب: ایسی نَجَس زمین جو دھوپ یا ہوا سے پاک ہو گئی اس پر مُصَلّٰی بچھائے بغیر نماز پڑھنا جائز ہے مگر اس سے تیمم کرنا جائز نہیں۔[3]

سوال: مکروہ اَوقات کتنے اور کون کونسے ہیں؟

جواب: مکروہ اَوقات تین ہیں: (1) طلوعِ آفتاب سے لیکر 20 مِنَٹ بعد تک (2) غروبِ آفتاب سے 20 منٹ پہلے (3) نِصْفُ النَّہار یعنی ضَحْوَۂ کبریٰ سے لیکر زوالِ آفتاب تک۔[4]

سوال: ایک پاؤں پر کھڑے ہو کر نماز پڑھی تو کیا حکم ہے؟

---

1 . . . فتاویٰ رضویہ، ۷/ ۲۹۸، ۳۹۴، ملتقطاً۔

2 . . . ردالمحتار، کتاب الطهارة، مطلب في اعتبارات المركب التام، ۱/ ۲۰۲۔

3 . . . شرح وقاية، كتاب الطهارة، باب التيمم، الجزء ۱، ص ۹۸۔

4 . . . درمختار و ردالمحتار، كتاب الصلاة، مطلب: يشترط العلم بدخول الوقت، ۲/ ۳۷-۴۰۔

بہارِ شریعت، حصہ ۳، ۱/ ۴۵۴، ملخصاً۔

**جواب** بِلا ضَرورت ایک پاؤں پر کھڑے ہو کر نَماز پڑھی تو مکروہ ہے ہاں جس جگہ پاؤں رکھنا ہے وہ جگہ ناپاک ہے تو ایک پاؤں اٹھا کر نماز پڑھ سکتا ہے۔[1]

**سوال** سجدے میں پیشانی پاک جگہ جبکہ ناک نجس جگہ پر ہو تو کیا نماز ہو جائے گی؟

**جواب** جی ہاں نماز ہو جائے گی کہ ناک درہم سے کم جگہ پر لگتی ہے لیکن بلاضَرورت یہ بھی مکروہ ہے۔[2]

**سوال** اگر نماز کی حالت میں صِرف مُنہ قبلے سے پھیر دیا تو کیا حکم ہے؟

**جواب** اگر منہ قبلے سے پھیرا تو واجب ہے کہ فوراً قبلے کی جانب کرلے اس صورت میں نماز فاسِد نہ ہوگی لیکن بِلاضَرورت یہ بھی مکروہ ہے۔[3]

**سوال** اگر کسی نے نماز کی یوں نیت کی کہ ”میں چار رَکعت مغرب کی یا تین رَکعت ظُہر کی ادا کرتا ہوں“ نماز ہو جائے گی؟

**جواب** جی ہاں نماز ہو جائے گی کیونکہ نیت میں تعدادِ رَکعات کی ضَرورت نہیں البتہ افضل ضرور ہے۔[4]

**سوال** امام نے اگر کسی مخصوص شخص کے مُتعلِّق یہ قصد کرلیا کہ ”میں فلاں کا امام نہیں ہوں“ تو ایسی صورت میں اس شخص کی نماز ہوگی یا نہیں؟

**جواب** اس شخص کی نماز ہو جائے گی کیونکہ امام کو نیتِ امامت کرنا ضَروری نہیں۔[5]

---

1 . . . ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب شروط الصلاۃ، ۲/ ۹۲

2 . . . ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب شروط الصلاۃ، ۲/ ۹۲۔

3 . . . منیۃ المصلی، الشرط الرابع وھو استقبال القبلۃ، ص ۲۲۳ - ۲۲۴۔

4 . . . درمختار و ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، مطلب فی حضور القلب والخشوع، ۲/ ۱۲۱۔

5 . . . فتاوی ھندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب الثالث فی شروط الصلاۃ، الفصل الرابع فی النیۃ، ۱/ ۶۶۔

سوال: ایسے کپڑوں میں نماز پڑھی جس میں بدن نظر آتا ہو تو نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: اتنا باریک کپڑا جس میں بدن چمکتا ہو سَتْر کے لیے کافی نہیں اس میں نماز پڑھی تو نماز نہ ہو گی۔[1]

## نماز کے فرائض

سوال: نماز کے فرائض کتنے اور کون کونسے ہیں؟

جواب: نماز کے سات فرائض ہیں: (1) تکبیرِ تحریمہ (2) قیام (3) قراءت (4) رُکوع (5) سُجود (6) قعدۂ اَخیرہ (7) خُروجِ بِصُنْعِہٖ۔[2]

سوال: نماز میں قراءت کس طرح کرنی چاہیے؟

جواب: قراءت اِس طرح کرنی چاہیے کہ تمام حُروف مَخارِج سے ادا کئے جائیں کہ ہر حَرف دوسرے سے صحیح طور پر مُمتاز (نمایاں) ہو جائے۔[3]

سوال: مقتدی نے تکبیرِ تحریمہ امام سے پہلے ختم کرلی تو نماز کا کیا حکم ہو گا؟

جواب: مقتدی نے تکبیرِ تحریمہ کا لفظِ "اللہ" امام کے ساتھ کہا مگر "اَکْبَر" امام سے پہلے ختم کرلیا تو نماز نہ ہو گی۔[4]

سوال: جو رُکوع میں "سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْعَظِیْم" کا "عظیم" صحیح ادا نہ کرسکے وہ کیا پڑھے؟

---

1 . . . فتاوی ہندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب الثالث فی شروط الصلاۃ، الفصل الاول فی الطہارۃ وستر العورۃ، ۱/۵۸۔

2 . . . درمختار، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، ۲/۱۵۸-۱۷۰۔

3 . . . فتاوی ہندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الرابع فی صفۃ الصلاۃ، الفصل الاول، ۱/۶۹۔

4 . . . فتاوی ہندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الرابع، الفصل الاول، ۱/۶۸-۶۹۔

**جواب** اُسے چاہیے کہ وہ ”سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْکَرِیْم“ پڑھے۔[1]

**سوال** رُکُوع کا ادنیٰ درجہ کیا ہے؟

**جواب** اتنا جُھکنا کہ ہاتھ بڑھائے تو گُھٹنے کو پہنچ جائے، یہ رُکُوع کا ادنیٰ درجہ ہے۔[2]

**سوال** رکوع کا مکمل درجہ کیا ہے؟

**جواب** اتنا جھکنا کہ پیٹھ سیدھی بِچھا دے یہ رکوع کا پورا درجہ ہے۔[3]

**سوال** ہر رکعت میں کتنی بار سجدہ فرض ہے؟

**جواب** ہر رکعت میں دو بار سجدہ فرض ہے۔[4]

**سوال** سجدے میں پیشانی جمنے کا کیا مطلب ہے؟

**جواب** جمنے کے معنٰی یہ ہیں کہ زمین کی سختی محسوس ہو اگر کسی نے اس طرح سجدہ کیا کہ پیشانی نہ جمی تو سجدہ نہ ہو گا۔[5]

**سوال** نماز میں تکبیرِ تحریمہ کی بجائے سُبْحَانَ الله کہہ کر نماز شروع کی تو کیا حکم ہے؟

**جواب** اس صورت میں نماز شروع ہو جائے گی لیکن اَللهُ اَکْبَر کی جگہ سُبْحَانَ الله کہنا مکروہِ تحریمی ہے۔[6]

**سوال** کس صورت میں سامنے نماز پڑھنے والے کی پیٹھ پر سجدہ کرنا جائز ہے؟

---

1 . . . ردالمحتار، کتاب الصلاة، باب صفة الصلاة، مطلب: قراءة البسملة . . . الخ، ٢/٢٤٢۔

2 . . . درمختار، کتاب الصلاة، باب صفة الصلاة، ٢/١٦٥۔

3 . . . حاشية طحطاوی، کتاب الصلاة، باب شروط الصلاة وارکانها، ص ٢٢٩۔

4 . . . درمختار وردالمحتار، کتاب الصلاة، ٢/١٦٧۔

5 . . . فتاوی هندية، کتاب الصلاة، الباب الرابع، الفصل الاول، ١/٧٠، نماز کے احکام، ص ٢١٤ ملتقطاً۔

6 . . . فتاوی هنديه، کتاب الصلاة، الباب الرابع فی صفة الصلاة، الفصل الاول فی فرائض الصلاة، ١/٦٨۔

جواب: جب بِھیڑ بہت زیادہ ہو تو سامنے والے کی پیٹھ پر سجدہ کرنا جائز ہے جبکہ وہ اس کی نماز میں شریک ہو۔(1)

سوال: سجدۂ سَہْو کرنے کے بعد بغیر تشہد پڑھے سلام پھیر دیا تو کیا حکم ہے؟

جواب: فرض ادا ہو جائے گا لیکن ایسا کرنے سے گناہ گار ہو گا اور نماز پھر سے پڑھنی واجب ہو گی۔(2)

سوال: قراءت کی جگہ صرف بِسْمِ اللہ پڑھ لی تو کیا نماز ہو جائے گی؟

جواب: نماز نہیں ہو گی کیونکہ صرف بِسْمِ اللہ پڑھنے سے فرض ادا نہ ہو گا۔(3)

## واجباتِ نماز اور سجدۂ سہو

سوال: واجباتِ نماز میں سے اگر کوئی واجب بھولے سے رہ جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب: واجباتِ نماز میں سے اگر کوئی واجب بھولے سے رہ جائے تو سجدۂ سَہْو واجب ہے۔(4)

سوال: سجدۂ سہو کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: اَلتَّحِیَّات پڑھ کر بلکہ افضل یہ ہے کہ درود شریف بھی پڑھ لیجئے، سیدھی طرف سلام پھیر کر دو سجدے کیجئے پھر تَشَہُّد، درود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیر دیجئے۔(5)

---

1 . . . فتاوی هندیه، کتاب الصلاة، الباب الرابع فی صفة الصلاة، الفصل الاول فی فرائض الصلاة، ۱/ ۷۰۔

2 . . . درمختار، کتاب الصلاة، ۲/ ۱۹۳، بہارِ شریعت، حصہ ۳، ۱/ ۵۱۶۔

3 . . . درمختار، کتاب الصلاة، باب صفة الصلاة، ۲/ ۲۳۶، بہارِ شریعت، حصہ ۳، ۱/ ۵۱۲۔

4 . . . درمختار و ردالمحتار، کتاب الصلاة، باب سجود السهو، ۲/ ۶۵۱، ۶۵۵۔

5 . . . فتاوی هندیه، کتاب الصلاة، الباب الثانی عشر فی سجود السهو، ۱/ ۱۲۵۔

**سوال** اگر داہنی طرف سلام پھیرے بغیر سجدۂ سہو کر لیا تو کیا حکم ہے؟

**جواب** اگر بغیر سلام پھیرے سجدۂ سہو کر لیا تو نماز ہو جائے گی لیکن ایسا کرنا مکروہِ تنزیہی ہے۔(1)

**سوال** سجدۂ سہو کے بعد اَلتَّحِیَّات پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

**جواب** سجدۂ سہو کے بعد بھی اَلتَّحِیَّات پڑھنا واجب ہے۔(2)

**سوال** قیام میں کوئی شخص سورۂ فاتحہ پڑھ کر کچھ دیر سوچتا رہا کہ کونسی سورت پڑھوں تو کیا حکم ہے؟

**جواب** اگر بقدرِ ادائے رُکن یعنی جتنی دیر میں 3 بار ''سُبْحٰنَ الله'' کہہ لیتا اتنے وقت تک سوچتا رہا تو سجدۂ سہو لازم ہے۔(3)

**سوال** اگر سجدۂ سہو واجب ہونے کے باوجود نہ کیا تو کیا حکم ہے؟

**جواب** اصل حکم یہ ہے (کہ) سجدۂ سہو واجب ہوا اگر نہ کیا نماز مکروہِ تحریمی ہوئی جس کا اِعادہ واجب (ہے)۔(4)

**سوال** جان بوجھ کر واجب ترک کیا تو کیا حکم ہے؟

جان بوجھ کر واجب ترک کیا تو سجدۂ سہو کافی نہیں بلکہ نماز دوبارہ لوٹانا واجب ہے۔(5)

---

1 . . . درمختار، کتاب الصلاۃ، باب سجود السھو ۲/۶۵۳۔

2 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الثانی عشر فی سجود السھو ۱/۱۲۵۔

3 . . . فتاویٰ رضویہ، ۸/۱۷۷، ملتقطاً۔

4 . . . فتاویٰ رضویہ، ۸/۱۷۸، ملتقطاً۔

5 . . . درمختار و ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب: سجود السھو ۲/۶۵۵۔

**سوال** فرض ترک ہو گیا تو کیا سجدۂ سہو سے اس کی تلافی ہو جائے گی؟

**جواب** فرض ترک ہو جانے سے نماز جاتی رہتی ہے سجدۂ سہو سے اس کی تلافی نہیں ہو سکتی لہٰذا دوبارہ پڑھیے۔[1]

**سوال** نماز میں قرآنِ پاک پڑھنے سے کب سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے؟

**جواب** قیام کے علاوہ دیگر ارکان میں قرآنِ مجید پڑھنے سے سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے۔[2]

**سوال** ایک سے زائد واجب ترک ہوئے تو کتنے سجدۂ سہو کرنے ہوں گے؟

**جواب** نماز میں اگرچہ دس واجب ترک ہوئے، سہو کے دو ہی سجدے سب کیلئے کافی ہیں۔[3]

**سوال** قعدہ اُولیٰ میں تَشَہُّد کے بعد اگر بے خیالی میں اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ یا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا کہہ لیا تو اس سے نماز پر کیا اثر پڑے گا؟

**جواب** فَرض، وِتْر اور سنّتِ مُؤَکَّدَہ کے قعدۂ اُولیٰ میں تشہد کے بعد اگر بے خیالی میں ایسا ہوا تو سجدۂ سہو واجب ہو جائے گا اور اگر جان بوجھ کر کہا تو نماز لوٹانا واجب ہے۔[4]

**سوال** کس صورت میں نمازی سلام پھیرنے کے باوجود نماز سے باہر نہیں ہوتا؟

**جواب** جس پر سجدۂ سہو واجب ہو مگر سہو ہونا یاد نہ ہو تو اس صورت میں سلام پھیرنے کے باوجود نماز کے باہر نہیں بشرطیکہ سجدۂ سہو کر لے لہٰذا جب تک کوئی فعل

---

1. . . درمختار وردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب: سجود السھو ٢/٦٥٥۔
2. . . ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب سجود السھو ٢/٦٥٧، بہارِ شریعت، حصہ ٤، ١/٧١٣۔
3. . . درمختار وردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب: سجود السھو ٢/٦٥٥۔
4. . . درمختار وردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب سجود السھو ٢/٦٥٧۔

مُنافیٔ نماز نہ کیا ہو اُسے حکم ہے کہ سجدۂ سہو کرے اور تَشَہُّد وغیرہ پڑھ کر نماز پوری کرے۔[1]

## نمازِ وتر

**سوال:** نمازِ وتر کا وقت کب سے کب تک ہے؟

**جواب:** وتر کا وقت عشاء کے فرضوں کے بعد سے صبحِ صادِق تک ہے۔[2]

**سوال:** نمازِ وتر کب ادا کرنا افضل ہے؟

**جواب:** جو سو کر اٹھنے پر قادر ہو اس کے لیے افضل ہے کہ رات کے آخری حصے میں اٹھ کر پہلے تَہَجُّد ادا کرے پھر وتر۔[3] حدیثِ پاک میں ہے: "جس شخص کو یہ خَدْشَہ ہو کہ وہ رات کے پچھلے پہر نہیں اُٹھ سکے گا وہ وتر پڑھ کر سویا کرے اور جس شخص کو رات کے اُٹھنے پر اعتماد ہو وہ رات کے پچھلے پہر وتر پڑھے"[4]

**سوال:** نمازِ وتر کا حکم بتایئے؟

**جواب:** نمازِ وتر واجب ہے۔[5] اگر یہ چھوٹ جائے تو اس کی قضا لازم ہے۔[6]

**سوال:** وتر میں تکبیرِ قنوت کہنے کا کیا حکم ہے؟

---

1 . . . درمختار وردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب سجود السہو ۲/۶۷۰-۶۷۱۔

2 . . . مراقی الفلاح وحاشیۃ طحطاوی، ص۱۷۸۔

3 . . . غنیۃ المتملی، ص ۴۰۳۔

4 . . . مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا، باب من خاف ان لا یقوم . . . الخ، ص ۳۸۰، حدیث: ۷۵۵۔

5 . . . بحر الرائق، کتاب الصلاۃ، باب الوتر والنوافل، ۲/۶۶۔

6 . . . درمختار وردالمحتار، کتاب الصلاۃ، مطلب: فی منکر الوتر . . . الخ، ۲/۵۳۲۔

جواب تیسری رکعت میں قراءت کے بعد تکبیرِ قنوت کہنا واجب ہے۔[1]

مشہور دعائے قنوت کونسی ہے؟

جواب مشہور دعائے قنوت یہ ہے: ”اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَ نَسْتَغْفِرُكَ وَ نُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ وَنُثْنِیْ عَلَیْكَ الْخَیْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَ نَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ یَّفْجُرُكَ ؕ اَللّٰھُمَّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْكَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰی عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِق۔“[2]

جو شخص دعائے قنوت نہ پڑھ سکے تو وہ کیا پڑھے؟

جواب وہ یہ پڑھے: ”اَللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ“ یا تین مرتبہ یہ پڑھے: ”اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ“۔[3]

اگر دعائے قنوت پڑھنا بھول جائیں تو کیا کریں؟

جواب اگر دعائے قنوت پڑھنا بھول گئے اور رکوع میں چلے گئے تو واپس نہ لوٹئے بلکہ سجدۂ سہو کر لیجئے۔[4]

دعائے قنوت بلند آواز سے پڑھی جائے یا آہستہ؟

جواب دعائے قنوت آہستہ آواز سے پڑھے امام ہو یا مُنْفَرِد یا مُقتدی، ادا ہو یا قضا، رمضان میں ہو یا اور دِنوں میں۔[5]

---

1 . . . درمختار وردالمحتار، کتاب الصلاۃ، مطلب: فی منکر الوتر . . . الخ، ۲/۵۳۳۔

2 . . . نماز کے احکام، ص ۲۷۴۔

3 . . . مراقی الفلاح، کتاب الصلاۃ، باب الوتر واحکامه، ص ۱۹۷۔

4 . . . فتاوی ھندیة، کتاب الصلاۃ، الباب الثامن فی صلاۃ الوتر، ۱/۱۱۱۔

5 . . . درمختار وردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب الوتر والنوافل، مطلب فی منکر الوتر . . . الخ، ۲/۵۳۶۔

سوال: کس شخص کو وتر کی نماز میں دُعائے قنوت پڑھنا منع ہے؟

جواب: جو شخص وتر کی جماعت میں تیسری رکعت کے رکوع میں شامل ہوا اور امام کے ساتھ قنوت نہ پڑھ سکا وہ اپنی بقیہ نماز میں بھی قنوت نہیں پڑھے گا۔[1]

سوال: مقتدی کی دعائے قنوت ختم ہونے سے قبل امام رکوع میں چلا گیا تو مقتدی کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب: اگر مقتدی دعائے قنوت سے فارغ نہ ہوا تھا کہ امام رکوع میں چلا گیا تو مقتدی بھی امام کی اِتّباع کرتے ہوئے رکوع میں چلا جائے۔[2]

سوال: کیا وتر کے علاوہ کسی اور نماز میں دعائے قنوت پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: وتر کے سوا اور کسی نماز میں قنوت نہ پڑھے۔[3]

سوال: قعدۂ اخیرہ کے علاوہ نماز میں کب درود شریف پڑھنا مُستَحَب ہے؟

جواب: قعدۂ اخیرہ کے علاوہ نماز میں دعائے قنوت کے بعد دُرود شریف پڑھنا مُستَحَب ہے۔[4]

## سنتیں اور نوافل

سوال: سب سُنّتوں میں قوی تر سُنّت کون سی ہے؟

---

1 . . . فتاوی هندية، كتاب الصلاة، الباب الثامن في صلاة الوتر، ١/١١١۔

2 . . . فتاوی هندية، كتاب الصلاة، الباب الثامن في صلاة الوتر، ١/١١١۔

3 . . . درمختار ورد المحتار، كتاب الصلاة، باب الوتر والنوافل، مطلب في القنوت للنازلة . . . الخ، ٢/٥٤١۔

4 . . . غنية المتملي، صلاة الوتر، ص ٤١٤-٤١٨۔

درمختار ورد المحتار، كتاب الصلاة، باب الوتر والنوافل، مطلب في منكر الوتر . . . الخ، ٢/٥٣٤، ملتقطاً۔

جواب سنتِ فجر۔ (1)

سوال حدیثِ پاک میں فرض نماز کے بعد سب سے افضل نماز کسے کہا گیا؟

جواب حدیثِ پاک میں فرض نماز کے بعد رات کی نماز کو سب سے افضل کہا گیا۔ (2)

سوال کس صورت میں ظہر کی دو رکعت سنت کو ظہر کی چار رکعت سنّت سے پہلے پڑھنا افضل ہے؟

جواب جبکہ ظہر کی چار رکعت سنّت کو فرض سے پہلے نہ پڑھ سکا ہو تو اس صورت میں ظہر کی دو سنّت کو ظہر کی چار رکعت سنّت سے پہلے پڑھنا افضل ہے۔ (3)

سوال دن بھر میں کتنی رکعتیں سنتِ مُؤَکَّدہ ہیں؟

جواب جمعہ کے دن جمعہ پڑھنے والے پر چودہ رکعتیں اور علاوہ جمعہ کے باقی دنوں میں ہر روز بارہ رکعتیں سنتِ مُؤَکَّدہ ہیں: (1) دو رکعت نمازِ فجر سے پہلے (2) چار ظہر سے پہلے، دو بعد (3) دو مغرب کے بعد (4) دو عشا کے بعد اور (5) چار جمعہ سے پہلے، چار بعد۔ (4)

سوال وہ کونسی سنّتیں ہیں جن کی مَشْرُوعِیَّت کا جان بوجھ کر بلا شُبہہ انکار کرنا کفر ہے؟

جواب فجر کی سنّتیں۔ (5)

---

1 . . . بہار شریعت، حصہ ۱، ۱/ ٦٦٣۔

2 . . . مسلم، کتاب الصیام، باب فضل صوم المحرم، ص ۵۹۱، حدیث: ۱۱۶۳۔

3 . . . عمدۃ الرعایۃ، کتاب الصلاۃ، باب ادراک الفریضۃ، ۱/ ۲۱۴۔

4 . . . درمختار، کتاب الصلاۃ، باب الوتر والنوافل، ۲/ ۵۴۵۔

5 . . . بہار شریعت، حصہ ۱، ۱/ ٦٦٣۔

سوال: صَلاۃُ الْاَوَّابین کسے کہتے ہیں؟

جواب: مغرب کے فرضوں کے بعد جو چھ رکعتیں ادا کی جاتی ہیں انہیں صَلاۃُ الْاَوَّابین کہتے ہیں۔[1]

سوال: وہ کونسی نماز ہے جو سواری پر پڑھی جائے تو اس میں قبلہ کو منہ کرنا شرط نہیں؟

جواب: وہ نفل نماز جو بیرونِ شہر (جہاں سے مسافر پر قَصر واجب ہوتا ہے) سواری پر ادا کی جائے۔[2]

سوال: نمازِ چاشُت کا وقت کب تک ہے اور اس کی کتنی رکعتیں ہیں؟

جواب: نمازِ چاشُت کا وقت آفتاب بلند ہونے سے زَوال یعنی نِصفُ النَّہار شرعی تک ہے، اس کی کم سے کم دو اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں۔[3]

سوال: صلاۃُ اللَّیل کسے کہتے ہیں؟

جواب: نمازِ عشاء کے بعد جو نَوافل پڑھے جائیں ان کو صلاۃُ اللَّیل کہتے ہیں۔[4]

سوال: وہ کون سی نفل نماز ہے جس کے لئے سونا ضروری ہے؟

جواب: وہ نمازِ تہَجُّد ہے کہ عشا کے بعد رات میں سو کر اُٹھیں اور نوافل پڑھیں، سونے سے قبل جو کچھ پڑھیں وہ تہَجُّد نہیں۔[5]

---

1 . . . ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب الوتر والنوافل، مطلب فی السنن والنوافل، ۲/ ۵۴۷۔

2 . . . بہار شریعت، حصہ ۴، ۱/ ٦٧١۔

3 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب التاسع فی النوافل، ۱/ ۱۱۲، بہار شریعت، حصہ ۴، ۱/ ٦٧٦، ملتقطاً۔

4 . . . بہار شریعت، حصہ ۴، ۱/ ٦٧٧۔

5 . . . بہار شریعت، حصہ ۴، ۱/ ٦٧٧۔

سوال: دن رات کے نوافل میں ایک سلام کے ساتھ کتنی رکعتیں پڑھی جاسکتی ہیں؟

جواب: دن کے نفل میں ایک سلام کے ساتھ چار رکعت سے زیادہ اور رات میں آٹھ رکعت سے زیادہ پڑھنا مکروہ ہے اور افضل یہ ہے کہ دن ہو یا رات ہو چار چار رکعت پر سلام پھیرے۔[1]

سوال: صلوٰۃُ التَّسبیح میں کون سی تسبیح پڑھی جاتی ہے؟

جواب: سُبْحٰنَ اللہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاللہُ اَکْبَرُ۔[2]

## تراویح

سوال: باقاعدہ طور پر تراویح کی جماعت کب سے شروع ہوئی؟

جواب: حضرت سیّدُنا عمر بن خطاب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے دورِ خلافت میں۔[3]

سوال: مولائے کائنات شیرِ خدا کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم نے اس مبارک کام پر کیا دعائیہ کلمات ارشاد فرمائے؟

جواب: اللہ عَزَّوَجَلَّ حضرت عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی قبر کو روشن و مُنَوَّر فرمائے جیسے انہوں نے ہماری مسجدوں کو مُنَوَّر کردیا۔[4]

سوال: اُن پہلے حافظِ قرآن کا نام بتائیں جنہوں نے تراویح میں قرآنِ پاک کی تلاوت فرمائی؟

---

1 . . . درمختار، کتاب الصلاۃ، باب الوتر والنوافل، ۲/۵۵۰۔

2 . . . غنیۃ المتملی، صلاۃ التسبیح، ص ۴۳۱۔

3 . . . بخاری، کتاب صلاۃ التراویح، باب فضل من قام رمضان، ۱/۶۵۸، حدیث: ۲۰۱۰۔

4 . . . تاریخ ابن عساکر، رقم: ۵۲۰۶، عمر بن الخطاب، ۴۴/۲۸۰۔

**جواب** حضرت سیِّدُنا اُبَی بن کعب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ۔[1]

**سوال** تراویح کی کتنی رکعتیں ہیں؟

**جواب** تراویح کی 20 رکعتیں ہیں۔ امیر المؤمنین حضرت سیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے عہد مبارک میں 20 رکعتیں ہی پڑھی جاتی تھیں۔[2]

**سوال** نمازِ تراویح کا حکم بیان کریں؟

**جواب** ہر عاقل و بالغ مسلمان پر تراویح پڑھنا سنتِ مُؤَکَّدہ ہے اور اِسے چھوڑنا جائز نہیں۔[3]

**سوال** تراویح میں پورا قرآن مجید پڑھنے یا سننے کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

**جواب** تراویح میں پورا کلامُ اللہ شریف پڑھنا اور سننا سنتِ مُؤَکَّدہ ہے۔[4]

**سوال** تنہا نمازِ تراویح ادا کرنا کیسا؟

**جواب** تراویح کی جماعت سنتِ مُؤَکَّدہ عَلَی الکِفایہ ہے یعنی اگر مسجد کے سارے لوگوں نے چھوڑ دی تو سب اِساءَت کے مُرتکِب ہوئے (یعنی بُرا کیا) اور اگر چند افراد نے باجماعت پڑھ لی تو تنہا پڑھنے والا جماعت کی فضیلت سے محروم رہا۔[5]

---

1 . . . بخاری، کتاب صلاۃ التراویح، باب فضل من قام رمضان، ۱/۶۵۸، حدیث: ۲۰۱۰۔

2 . . . معرفۃ السنن والآثار، کتاب الصلاۃ، باب قیام رمضان، ۲/۳۰۵، حدیث: ۱۳۶۵۔

3 . . . درمختار، کتاب الصلاۃ، باب الوتر والنوافل، مبحث صلاۃ التراویح، ۲/۵۹۶۔

4 . . . فتاویٰ رضویہ، ۷/۴۵۸۔

5 . . . ھدایۃ، کتاب الصلاۃ، باب النوافل، فصل فی قیام شھر رمضان، ۱/۷۰۔

**سوال** کیا بالغ افراد نابالغ امام کے پیچھے تراویح پڑھ سکتے ہیں؟

**جواب** جی نہیں! نابالغ کے پیچھے بالغ افراد کی تراویح (بلکہ کوئی بھی نماز) نہیں ہوگی۔[1]

**سوال** تراویح میں "بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمْ" بلند آواز سے پڑھنا چاہئے یا آہستہ؟

**جواب** تراویح میں "بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمْ" ایک بار اونچی آواز سے پڑھنا سنت ہے اور ہر سورۃ کی ابتدا میں آہستہ پڑھنا مُستَحَب ہے۔[2]

**سوال** کیا تراویح بیٹھ کر پڑھ سکتے ہیں؟

**جواب** جی نہیں! تراویح بلا عذر بیٹھ کر پڑھنا مکروہ (تنزیہی) ہے، بلکہ بعض فقہائے کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے نزدیک تو (بلا عذر بیٹھ کر) تراویح ہوتی ہی نہیں۔[3]

**سوال** عشاء کے فرضوں سے پہلے تراویح ادا کرلی تو ہو جائے گی؟

**جواب** تراویح کا وقت عشاء کے فرض پڑھنے کے بعد سے صبحِ صادق تک ہے۔ اگر عشاء کے فرض ادا کرنے سے پہلے پڑھ لی تو نہ ہوگی۔[4]

**سوال** کیا نمازِ وتر پڑھنے کے بعد تراویح پڑھی جاسکتی ہے؟

**جواب** عام طور پر تراویح وِتروں سے پہلے پڑھی جاتی ہے لیکن اگر کوئی وتر پہلے پڑھ لے تو تراویح بعد میں بھی پڑھ سکتا ہے۔[5]

---

1 ... فتاوی هندية، كتاب الصلاة، الباب الخامس، الفصل الثالث، ۱/۸۵۔

2 ... بہارِ شریعت، حصہ ۴، ۱/۶۹۴۔

3 ... درمختار، كتاب الصلاة، باب الوتر والنوافل، مبحث صلاة التراويح، ۲/۶۰۳۔

4 ... فتاوی هندية، كتاب الصلاة، الباب التاسع، فصل في التراويح، ۱/۱۱۵۔

5 ... تنوير الابصار و درمختار، كتاب الصلاة، باب الوتر والنوافل، مبحث صلاة التراويح، ۲/۵۹۷۔

# قضا نمازیں

**سوال** کیا قضا نماز کے لئے کوئی وقت مُعَیَّن ہے اور کب قضا نماز پڑھنا جائز نہیں؟

**جواب** قضا کے لیے کوئی وقت معین نہیں عمر میں جب پڑھے گا بَرِیُ الذِّمَّہ ہو جائے گا مگر طلوع و غروب اور زوال کے وقت کہ ان وقتوں میں نماز جائز نہیں۔[1]

**سوال** جان بوجھ کر نماز قضاء کرنے والوں کے لئے کیا وعید ہے؟

**جواب** قرآنِ پاک میں اِرشاد ہوتا ہے: ﴿فَوَیۡلٌ لِّلۡمُصَلِّیۡنَ ۙ﴿۴﴾ الَّذِیۡنَ ہُمۡ عَنۡ صَلَاتِہِمۡ سَاہُوۡنَ ۙ﴿۵﴾﴾ (پ۳۰، الماعون: ۴، ۵) ترجمۂ کنز الایمان: ”تو ان نمازیوں کی خرابی ہے جو اپنی نماز سے بھولے بیٹھے ہیں۔“ حدیث پاک میں ہے: اس سے مراد وہ ہیں جو نماز کا وقت گزار کر پڑھیں۔[2]

**سوال** وہ کون سی نماز ہے جسے لوگوں پر ظاہر کرنا گناہ ہے؟

**جواب** قضاء نماز کا لوگوں پر ظاہر کرنا گناہ ہے کیونکہ نماز کا ترک کرنا گناہ ہے اور گناہ کا ظاہر کرنا بھی گناہ ہے۔[3]

**سوال** قضاء نمازوں میں تاخیر کرنے کا گناہ کیسے معاف ہو گا؟

**جواب** قضاء نمازوں میں تاخیر کرنے کا گناہ توبہ یا حجِ مقبول سے معاف ہو جائے گا اور جو نماز چھوٹ گئی ہے اس کی قضا ضروری ہے۔[4]

---

1 . . . بہار شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۷۰۲۔

2 . . . سنن کبری للبیھقی، کتاب الصلوۃ، باب الترغیب فی حفظ . . . الخ، ۲/ ۳۰۴، حدیث: ۳۱۶۳۔

3 . . . درمختار وردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب قضاء الفوائت، فروع فی قضاء الفوائت، ۲/ ۶۵۰۔

4 . . . ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب قضاء الفوائت، ۲/ ۶۲۶۔

سوال: کس اندیشہ کی وجہ سے نماز قضاء کرنا جائز ہے؟

جواب: مسافر کو چور اور ڈاکوؤں کا صحیح اندیشہ ہے یونہی دائی کو نماز پڑھنے کی وجہ سے بچے کے مر جانے کا اندیشہ ہے تو نماز قضاء کرنا جائز ہے۔[1]

سوال: وہ کونسا تندرست مسلمان ہے جس سے نمازیں فوت ہو جائیں تو اُس پر قضاء واجب نہیں؟

جواب: دارُ الحرب میں کوئی مسلمان ہوا اور اُسے اَحکامِ شَرْعِیّہ نماز، روزہ اور زکوٰۃ وغیرہ کی اِطلاع نہ ہوئی تو جب تک وہاں رہا اُن دِنوں کی قضا اُس پر واجب نہیں۔[2]

سوال: وہ کون سا مریض ہے جس سے نمازیں فوت ہو جائیں تو اس پر قضاء نہیں؟

جواب: ایسا مریض کہ اشارہ سے بھی نماز نہیں پڑھ سکتا اگر یہ حالت پورے چھ وقت تک رہی تو اس حالت میں جو نمازیں فوت ہوئیں ان کی قضا واجب نہیں۔[3]

سوال: جس پر قضاء نمازیں ہوں کیا وہ انہیں چھوڑ کر سُنَن ونَوافل پڑھ سکتا ہے؟

جواب: قضا نمازیں نوافل سے اہم ہیں یعنی جس وقت نفل پڑھتا ہے انھیں چھوڑ کر ان کے بدلے قضائیں پڑھے کہ بَرِیُ الذِّمَّہ ہو جائے البتہ تراویح اور بارہ رکعتیں سنتِ مُؤَکَّدہ کی نہ چھوڑے۔[4]

---

1 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۷۰۲ ملخصاً۔

2 . . . ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب قضاء الفوائت، ۲/ ۶۴۷۔

3 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۷۰۲۔

4 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۴/ ۷۰۶۔

سوال: نمازِ فجر قضاء ہونے کا اندیشہ ہو تو بلا ضرورتِ شَرعِیّہ رات دیر تک جاگنا کیسا؟

جواب: نمازِ فجر قضاء ہونے کا اندیشہ ہو تو بلا ضرورتِ شَرعِیّہ رات دیر تک جاگنا ممنوع ہے۔(1)

سوال: ایک دن کی قضاء نمازوں کی کتنی رکعتیں ہیں؟

جواب: ایک دن کی قضاء نمازوں کی 20 رکعتیں ہیں۔ دو رکعتیں فجر کی، چار ظہر، چار عصر، تین مغرب، چار عشاء کی اور تین وتر۔(2)

سوال: جس نے کبھی نمازیں ہی نہ پڑھی ہوں وہ قضائے عُمری کیسے پڑھے؟

جواب: جس نے کبھی نمازیں نہ پڑھی ہوں اور اب توفیق ہوئی اور قضائے عُمری پڑھنا چاہتا ہے وہ جب سے بالغ ہوا ہے اُس وقت سے حساب لگائے اور تاریخِ بلوغ بھی نہیں معلوم تو احتیاط اسی میں ہے کہ عورت نو سال کی عمر سے اور مرد بارہ سال کی عمر سے نمازوں کا حساب لگائے۔(3)

سوال: جس کے ذمہ قضا نمازیں ہوں وہ کیا کرے؟

جواب: جس کے ذمہ قضا نمازیں ہوں اُن کا جلد سے جلد پڑھنا واجب ہے مگر بال بچوں کی پرورش اور اپنی ضروریات کی فراہمی کے سبب تاخیر جائز ہے لہٰذا کاروبار بھی کرتا رہے اور فُرصَت کا جو وقت ملے اُس میں قضا پڑھتا رہے یہاں تک کہ پوری ہو جائیں۔(4)

---

1 . . . ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، مطلب فی طلوع الشمس من مغربھا، ۲/ ۳۳۔

2 . . . نماز کے احکام، ص۳۳۸۔

3 . . . فتاوی رضویہ، ۸/ ۱۵۴ ماخوذاً۔

4 . . . درمختار و ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب قضاء الفوائت، ۲/ ۶۴۶۔ نماز کے احکام، ص۳۳۵۔

# سجدۂ تلاوت

سوال: آیتِ سجدہ پڑھ کر سجدہ کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنت نشان ہے: جب جب آدمی آیتِ سجدہ پڑھ کر سجدہ کرتا ہے، شیطان ہٹ جاتا ہے اور رو کر کہتا ہے: ہائے میری بربادی! ابنِ آدم کو سجدہ کا حکم ہوا اس نے سجدہ کیا اس کے لئے جنت ہے اور مجھے حکم ہوا میں نے انکار کیا میرے لئے دوزخ ہے۔ (1)

سوال: قرآنِ پاک میں آیاتِ سجدہ کتنی ہیں؟

جواب: سجدہ کی چودہ آیتیں ہیں۔ (2)

سوال: سجدۂ تلاوت کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: کھڑا ہو کر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا سجدہ میں جائے اور کم سے کم تین بار سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہے پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا کھڑا ہو جائے، سجدۂ تلاوت کے لیے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے وقت نہ ہاتھ اٹھانا ہے نہ اس میں تَشَہُّد ہے نہ سلام۔ (3)

سوال: کیا سجدۂ تلاوت بھی فاسد ہو جاتا ہے؟

جواب: جی ہاں جو چیزیں نماز کو فاسد کرتی ہیں ان سے سجدہ بھی فاسد ہو جائے گا۔ (4)

---

1 . . . مسلم، کتاب الایمان، باب بیان اطلاق اسم الکفر علی من ترک الصلاۃ، ص ۵٦، حدیث: ۸۱۔

2 . . . ھدایۃ، کتاب الصلاۃ، باب سجود التلاوۃ، الجزء الاول، ص ۷۸۔

3 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الثالث عشر فی سجود التلاوۃ، ۱/ ۱۳۲-۱۳۵۔
درمختار، کتاب الصلاۃ، باب سجود التلاوۃ، ۲/ ۷۰۰-۷۰۲، ملتقطاً۔

4 . . . درمختار، کتاب الصلاۃ، باب سجود التلاوۃ، ۲/ ۶۹۹۔

سوال: سجدۂ تلاوت کب واجب ہوتا ہے؟

جواب: آیتِ سجدہ پڑھنے یا سننے سے سجدہ واجب ہو جاتا ہے، پڑھنے میں یہ شرط ہے کہ اتنی آواز میں ہو کہ اگر کوئی عذر نہ ہو تو خود سن سکے۔[1]

سوال: کیا آیتِ سجدہ لکھنے یا دیکھنے سے سجدہ واجب ہوتا ہے؟

جواب: نہیں آیتِ سجدہ لکھنے یا دیکھنے سے سجدہ واجب نہیں ہوتا۔[2]

سوال: اگر آیتِ سجدہ سننے کی نیت نہ تھی بلکہ بلا قصد سن لی تو کیا حکم ہو گا؟

جواب: سننے والے کے لئے یہ ضروری نہیں کہ بِالْقَصد سنی ہو، بلا قصد سننے سے بھی سجدہ واجب ہو جاتا ہے۔[3]

سوال: اگر آیتِ سجدہ کا ترجمہ سنا تو اس صورت میں کیا حکم ہے؟

جواب: کسی بھی زبان میں آیت کا ترجمہ پڑھنے اور سننے والے پر سجدہ واجب ہو گیا، سننے والے نے سمجھا ہو یا نہ سمجھا ہو کہ آیتِ سجدہ کا ترجمہ ہے۔ البتہ یہ ضرور ہے کہ اسے نہ معلوم ہو تو بتا دیا گیا ہو کہ یہ آیتِ سجدہ کا ترجمہ ہے۔[4]

سوال: اگر نماز کے باہر آیتِ سجدہ پڑھی تو کیا فوراً سجدہ کر لینا واجب ہے؟

جواب: آیتِ سجدہ نماز کے باہر پڑھی تو فوراً سجدہ کر لینا واجب نہیں ہے۔ البتہ وضو ہو تو (بلا عذر) تاخیر کرنا مکروہِ تنزیہی ہے۔[5]

---

1 . . . فتاوی ھندیة، کتاب الصلاة، الباب الثالث عشر فی سجود التلاوة، ١/ ١٣٢۔

2 . . . غنیة المتملی، سجدة التلاوة، ص ٥٠٠۔

3 . . . فتاوی ھندیة، کتاب الصلاة، الباب الثالث عشر فی سجود التلاوة، ١/ ١٣٢۔

4 . . . فتاوی ھندیة، کتاب الصلاة، الباب الثالث عشر فی سجود التلاوة، ١/ ١٣٢۔

5 . . . درمختار، کتاب الصلاة، باب سجود التلاوة، ٢/ ٧٠٣۔

سوال: کوئی شخص اپنی نماز پڑھتے ہوئے آیتِ سجدہ سن لے تو کیا حکم ہے؟

جواب: جو شخص نماز میں نہیں اُس نے آیتِ سجدہ پڑھی اور نمازی نے سن لی تو نماز کے بعد سجدہ کرے اور اگر نماز ہی میں سجدہ کرلیا تو کافی نہ ہو گا بعدِ نماز پھر کرنا ہو گا۔ (1)

سوال: اگر کسی نابالغ بچہ سے آیتِ سجدہ سنی تو کیا حکم ہو گا؟

جواب: نابالغ سے آیتِ سجدہ سننے سے بھی سجدۂ تلاوت واجب ہو جائے گا۔ (2)

سوال: پوری سورت پڑھنا اور آیتِ سجدہ چھوڑ دینا کیسا ہے؟

جواب: مکروہِ تحریمی ہے۔ (3)

## مسافر کی نماز

سوال: شرعی سفر کی مسافت کیا ہے؟

جواب: شرعاً مسافر وہ شخص ہے جو ساڑھے 57 میل (تقریباً 92 کلومیٹر) کے فاصلے تک جانے کے ارادے سے اپنے مقامِ اِقامت (ٹھہرنے کی جگہ، وطن) مثلاً شہر یا گاؤں سے باہر ہو گیا۔ (4)

سوال: کیا سفر کی نیت کرتے ہی بندہ شرعاً مسافر بن جائے گا؟

جواب: محض نیتِ سفر سے مسافر نہ ہو گا بلکہ مُسافر کا حکم اُس وقت ہے کہ بستی کی

---

1 ... فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الثالث عشر فی سجود التلاوۃ، ۱/۱۳۳۔

2 ... درمختار، کتاب الصلاۃ، باب سجود التلاوۃ، ۲/۷۰۱۔

3 ... المبسوط، کتاب الصلاۃ، باب السجدۃ، ۲/۵۔

4 ... فتاویٰ رضویہ، ۸/۲۷۰ ملخصاً۔

آبادی سے باہر ہو جائے، شہر میں ہے تو شہر سے، گاؤں میں ہے تو گاؤں سے۔ [1]

سوال: نمازِ قَصر کسے کہتے ہیں؟

جواب: سفر میں چار فرضوں کو دو پڑھنا قصر کہلاتا ہے۔ [2]

سوال: کیا مسافر کے لئے قصر کرنا ضروری ہے؟

جواب: جی ہاں مسافر پر نماز میں قصر کرنا واجب ہے۔ [3]

سوال: کیا مُسافر سنتیں بھی قصر کر کے پڑھے گا؟

جواب: سُنّتوں میں قصر نہیں بلکہ پوری پڑھی جائیں گی البتہ خوف اور رَوارَوی (گھبراہٹ) کی حالت میں معاف ہیں اور امن کی حالت میں پڑھی جائیں۔ [4]

سوال: اگر کوئی شخص تین دن کی راہ پر جارہا ہے لیکن اس کا دورانِ مسافت دو دن کی راہ پر کسی کام کے حوالے سے رکنے کا ارادہ ہے تو کیا وہ بھی نماز قصر پڑھے گا؟

جواب: جی نہیں وہ مسافر نہیں ہوا نماز پوری پڑھے گا، قصر نماز کے لئے اس مسافت کا تین دن پورا اور راہ کا مُتَّصِل (ملا ہوا، لگاتار) ہونا ضروری ہے۔ [5]

سوال: وطنِ اصلی کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ جگہ جہاں اس کی پیدائش ہوئی ہے یا اس کے گھر کے لوگ وہاں رہتے ہیں یا

---

1 ... درمختار وردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ المسافر، ۲/۷۲۲۔

2 ... فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الخامس عشر في صلاۃ المسافر، ۱/۱۳۹ مفھوماً۔

3 ... فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الخامس عشر في صلاۃ المسافر، ۱/۱۳۹۔

4 ... بہار شریعت، حصہ ۱، ۴/ ۷۴۴۔

5 ... فتاویٰ رضویہ، ۸/ ۲۷۰ ملخصاً۔

وہاں سُکونت کرلی اور یہ ارادہ ہے کہ یہاں سے نہ جائے گا۔[1]

**سوال** نیتِ اِقامت صحیح ہونے کے لیے کتنی شرائط ہیں؟

**جواب** نیتِ اِقامت صحیح ہونے کے لیے چھ شرطیں ہیں:(1)چلنا ترک کرے اگر چلنے کی حالت میں اِقامت کی نیت کی تو مقیم نہیں۔(2)وہ جگہ اقامت کی صلاحیّت رکھتی ہو جنگل یا دریا غیر آباد ٹاپُو (جزیرہ، خشکی کے ٹکڑے) میں اقامت کی نیت کی مقیم نہ ہوا۔ (3)پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت ہو اس سے کم ٹھہرنے کی نیت سے مقیم نہ ہو گا۔ (4)یہ نیت ایک ہی جگہ ٹھہرنے کی ہو اگر دو موضعوں میں پندرہ دن ٹھہرنے کا ارادہ ہو، مثلاً ایک میں دس دن دوسرے میں پانچ دن کا تو مقیم نہ ہو گا۔(5)اپنا ارادہ مستقل رکھتا یعنی کسی کا تابع نہ ہو۔(6)اس کی حالت اس کے ارادہ کے مُنافی نہ ہو۔[2]

**سوال** وطنِ اقامت کی تعریف بتائیں؟

**جواب** وطنِ اقامت وہ جگہ جہاں مسافر نے 15 دن یا اس سے زیادہ ٹھہرنے کا ارادہ کیا ہو۔[3]

**سوال** مسافر کسی کام کے لئے یا ساتھیوں کے انتظار میں دو چار روز یا تیرہ چودہ دن کی نیت سے ٹھہرا اور یہ ارادہ ہے کہ کام ہو جائے گا تو چلا جائے گا اگر اس صورت میں ”آج کل آج کل کرتے“ زیادہ دن گزر جائیں تو نماز قصر پڑھے یا پوری؟

---

1 . . . فتاوی هندیة، کتاب الصلاة، الباب الخامس عشر في صلاة المسافر، ۱/ ۱۴۲۔ بہارِ شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۷۵۰۔

2 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۴/ ۷۴۴۔

3 . . . فتاوی هندیة، کتاب الصلاة، الباب الخامس عشر في صلاة المسافر، ۱/ ۱۴۲۔

**جواب** اس صورت میں اگر آج کل آج کل کرتے کئی برس گزر جائیں جب بھی مسافر ہی ہے، نماز قصر پڑھے۔[1]

**سوال** مسافر نے چار رکعت کی نیت کر لی تو اب کیا حکم ہو گا؟

**جواب** مسافر نے قصر کی بجائے چار رکعت فرض کی نیت باندھ لی پھر یاد آنے پر دو پر سلام پھیر دیا تو نماز ہو جائے گی۔[2]

**سوال** مسافر کو کس صورت میں چار رکعت فرض پڑھنا ضروری ہے؟

**جواب** مسافر جبکہ مقیم کی اِقتدا کرے تو اس کو چار رکعت فرض پڑھنا ضروری ہے۔[3]

## جمعہ

**سوال** وہ کونسا دن ہے جس کو بروزِ قیامت دُلہن کی طرح اُٹھایا جائے گا؟

**جواب** جمعہ کا دن۔[4]

**سوال** جمعہ نہ پڑھنے والوں کے لئے کیا وعید ہے؟

**جواب** سَرْوَرِ کائنات صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: لوگ جمعہ چھوڑنے سے باز آئیں ورنہ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مُہر کر دے گا پھر وہ غافلوں میں سے ہو جائیں گے۔[5]

---

1 ... فتاوی هندية، كتاب الصلاة، الباب الخامس عشر في صلاة المسافر، ۱/۱۳۹۔

2 ... فتاوی هندية، كتاب الصلاة، الباب الخامس عشر في صلاة المسافر، ۱/۱۳۹ ماخوذاً۔

3 ... فتاوی هندية، كتاب الصلاة، الباب الخامس عشر فی صلاة المسافر، ومما يتصل بذلک ... الخ، ۱/۱۴۲۔

4 ... درمنثور، پ ۲۸، الجمعة، تحت الآية: ۹، ۸/۱۵۶۔

5 ... مسلم، كتاب الجمعة، باب التغليظ فی ترک الجمعة، ص ۴۳۰، حديث: ۸۶۵۔

سوال: یومِ جمعہ میں وہ مختصر گھڑی کونسی ہے جس میں بھلائی مانگنے والے مسلمان کو ضرور دیا جاتا ہے۔

جواب: اس بارے میں اکابر مُحَقِّقِین علماء اور کثیر ائمۂ کرام رَحِمَہُمُ اللّٰہُ السَّلَام کے نزدیک راجح اور قوی قول دو ہیں: (1) وہ روزِ جمعہ کی آخری ساعت یعنی غروبِ آفتاب سے کچھ پہلے کا وقت ہے۔(2)جب امام منبر پر بیٹھے اس وقت سے فرضِ جمعہ کے سلام تک۔البتہ امام کے منبر پر آنے کے بعد سے فرضِ جمعہ کا سلام پھیرنے تک کسی بھی قسم کا کلام منع ہونے کی وجہ سے دعا فقط دل سے کی جاسکتی ہے۔(1)

سوال: دورانِ خطبہ کھانے پینے یا بات چیت کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: خطبہ کے دوران کھانا پینا، بات کرنا، سُبْحٰنَ اللّٰہ کہنا، سلام کا جواب دینا یا نیکی کی بات بتانا حرام ہے۔(2)

سوال: خطبہ کی آواز نہ پہنچتی ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب: جس تک خطبہ کی آواز نہ پہنچتی ہو وہ بھی خاموش رہے۔(3)

سوال: کیا خاموشی کے علاوہ خطبہ سننے کے کچھ اور بھی آداب ہیں؟

جواب: خطبہ کے وقت صرف زبان سے خاموشی کافی نہیں بلکہ سکون و اطمینان سے بیٹھنا بھی ضروری ہے، کنکر پتھروں سے کھیلنا بھی ممنوع ہے۔ علماء فرماتے ہیں

---

(1)... فضائلِ دعا، ص۱۱۶تا۱۱۹، ملخصاً۔

(2)... درمختار، کتاب الصلاۃ، باب الجمعۃ، ۳/ ۳۹۔

(3)... تبیین الحقائق، کتاب الصلاۃ، ۱/ ۳۴۰۔

کہ خطبہ کے وقت دامن یا پنکھے سے ہوا کرنا بھی منع ہے اگرچہ گرمی ہو، اس وقت ہمہ تَن خطبہ کی طرف مُتَوَجِّہ ہونا ضروری ہے۔[1]

سوال: پہلا خطبہ ہاتھ باندھ کر اور دوسرا زانوؤں پر ہاتھ رکھ کر سننے کا کیا اجر ہے؟

جواب: بزرگانِ دِین فرماتے ہیں کہ دوزانو بیٹھ کر خطبہ سُنے، پہلے خطبہ میں ہاتھ باندھے اور دوسرے میں زانوؤں پر ہاتھ رکھے تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دو رکعت کا ثواب ملے گا۔[2]

سوال: جمعہ کے دن مسجد آنے والے کن افراد کا نام فرشتے نہیں لکھتے؟

جواب: جب جمعہ کا دن آتا ہے فرشتے مسجد کے دروازے پر کھڑے ہو جاتے ہیں اور جلدی آنے والوں کا نام لکھتے ہیں۔ پھر جب امام خطبہ کے لیے منبر پر آتا ہے تو یہ فرشتے اپنے دفتر لپیٹ کر انسانوں کے ساتھ خطبہ سننے لگتے ہیں، اب جو اس وقت آئے گا نہ اس کا نام ان کے دفتر میں لکھا جائے گا نہ اسے جلد آنے کا ثواب ملے گا۔[3]

سوال: حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کتنے جمعہ ادا فرمائے؟

جواب: حضور نبیِّ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے تقریباً پانچ سو جمعے پڑھے ہیں کیونکہ جمعہ بعدِ ہجرت شروع ہوا جس کے بعد آپ کی ظاہری زندگی مبارک دس

---

1 ... مرآۃ المناجیح، ۲/۳۳۵۔

2 ... مرآۃ المناجیح، ۲/۳۳۸۔

3 ... بخاری، کتاب الجمعۃ، باب الاستماع الی الخطبۃ، ۱/۳۱۹، حدیث: ۹۲۹، مرآۃ المناجیح، ۲/ ۳۳۵۔

سال رہی، اس عرصہ میں جمعے اتنے ہی ہوتے ہیں۔[1]

وہ کونسی نماز ہے جسے ادا کرنا فرضِ عَین ہے مگر اس کی قضا پڑھنا حرام ہے؟

جواب: وہ نمازِ جمعہ ہے کہ جس کا پڑھنا فرضِ عَین ہے لیکن اگر وہ چھوٹ جائے تو اس کی قضاء پڑھنا حرام ہے بلکہ اُس کی قضا کی جگہ وہ ظہر پڑھے گا۔[2]

کیا سُستی کے سبب جمعہ میں دیر سے پہنچنے والے کا جمعہ ہو جائے گا؟

جواب: جو جمعہ میں سُستی سے آئے اور دیر میں پہنچے اگرچہ اس کا جمعہ تو ہو جائے گا مگر وہ ثواب نہ ملے گا جو جلدی پہنچنے والے کو ملتا ہے۔[3]

جمعہ کیلئے الگ جوڑا رکھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: مُستَحَب ہے کہ جمعہ کا جوڑا الگ رکھے جو بوقتِ نماز پہن لیا کرے اور بعد میں اتار دیا کرے۔ امام زَینُ العابِدین تو نمازِ پنجگانہ کے لئے الگ جوڑا رکھتے تھے۔[4]

## عِیدَین

عیدُ الفطر اور عیدُ الاضحیٰ کن چیزوں کے شُکرانے کے طور پر منائی جاتی ہیں؟

جواب: عیدُ الفطر عباداتِ رمضان کی توفیق ملنے کے شُکریے کی ہے اور بقر عید حضرت ابراہیم و اسماعیل عَلَیْہِمَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی کامیابی کے شُکریہ میں۔[5]

---

1 . . . اشعة اللمعات، کتاب الصلاة، باب الخطبة والصلاة، الفصل الثالث، ۱ / ۶۳۱۔

2 . . . الاشباہ والنظائر، الفن الرابع، کتاب الصلاة، ص ۳۴۲۔

3 . . . مرآۃ المناجیح، ۲ / ۳۳۸۔

4 . . . مرآۃ المناجیح، ۲ / ۳۳۷۔

5 . . . مرآۃ المناجیح، ۲ / ۳۵۵، ملتقطاً۔

پہلی نمازِ عید کب ادا کی گئی؟

جواب: سن ۲ ہجری میں جب رمضان کے روزے فرض ہوئے، اسی سال نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پہلے نمازِ عید پڑھی پھر بقر عید۔[1]

عِیدَین کی نماز کا حکم بیان کریں؟

جواب: عِیدَین کی نماز واجب ہے مگر سب پر نہیں بلکہ انہیں پر جن پر جمعہ واجب[2] ہے۔[3]

نمازِ عید میں کتنی تکبیریں زائد ہوتی ہیں؟

جواب: نمازِ عید میں چھ تکبیریں زیادہ کہی جاتی ہیں۔[4]

نمازِ عید میں زائد تکبیریں کس وقت کہی جاتی ہیں؟

جواب: زائد تکبیریں ہر رکعت میں تین تین ہیں، پہلی رکعت میں قراءت سے پہلے اور تکبیرِ تحریمہ کے بعد اور دوسری رکعت میں رکوع سے پہلے اور قراءت کے بعد

---

1 ۔۔۔ مر آۃ المناجیح، ۲/ ۳۵۵ ملخصاً۔

2 ۔۔۔ جمعہ واجب ہونے کے لیے گیارہ شرطیں ہیں: (1) شہر میں مقیم ہونا (2) صحت یعنی مریض پر جمعہ فرض نہیں مریض سے مراد وہ ہے کہ مسجدِ جمعہ تک نہ جاسکتا ہو یا چلا تو جائے گا مگر مرض بڑھ جائے گا یا دیر میں اچھا ہو گا۔ شیخِ فانی مریض کے حکم میں ہے۔ (3) آزاد ہونا، غلام پر جمعہ فرض نہیں اور اس کا آقا منع کر سکتا ہے (4) مرد ہونا (5) بالغ ہونا (6) عاقل ہونا۔ یہ دونوں شرطیں خاص جمعہ کے لیے نہیں بلکہ ہر عبادت کے وجوب میں عقل و بلوغ شرط ہے (7) انکھیارا ہونا (8) چلنے پر قادر ہونا (9) قید میں نہ ہونا (10) بادشاہ یا چور وغیرہ کسی ظالم کا خوف نہ ہونا (11) مینہ یا آندھی یا اولے یا سردی کا نہ ہونا یعنی اس قدر کہ ان سے نقصان کا خوفِ صحیح ہو۔ (بہار شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۷۷۰-۷۷۲)

3 ۔۔۔ درمختار، کتاب الصلاۃ، باب العیدین، ۳/ ۵۱۔

4 ۔۔۔ درمختار، کتاب الصلاۃ، باب العیدین، ۳/ ۶۱۔

کہی جاتی ہیں۔[1]

نمازِ عید میں تکبیرِ تحریمہ کے علاوہ ہاتھ کانوں تک کب اٹھائے جاتے ہیں؟

جواب: نمازِ عید میں کہی جانے والی چھ زائد تکبیروں میں کانوں تک ہاتھ اٹھائے جاتے ہیں۔[2]

نمازِ عید میں امام کو رکوع میں پانے والا زائد تکبیریں کیسے کہے گا؟

جواب: اگر امام کو رکوع میں پایا اور غالب گمان ہے کہ تکبیریں کہہ کر امام کو رکوع میں پالے گا تو کھڑے کھڑے تکبیریں کہے پھر رکوع میں جائے ورنہ اَللّٰہُ اَکْبَر کہہ کر رکوع میں جائے اور رکوع میں تکبیریں کہے۔[3]

عید کی نماز سے پہلے کچھ کھانا چاہیے یا نہیں؟

جواب: عیدُ الفطر میں نماز سے پہلے چند کھجوریں طاق عدد میں تین، پانچ، سات یا کوئی بھی میٹھی شے کھالینا مُستَحَب جبکہ عیدُ الاضحیٰ (بقر عید) میں نماز سے پہلے کچھ نہ کھانا مُستَحَب ہے اگرچہ قربانی نہ کرے۔[4] جیسا کہ حدیثِ پاک میں ہے کہ حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عیدُ الفطر کے دن کچھ کھا کر نماز کے لئے تشریف لے جاتے تھے اور عیدُ الاضحیٰ کے روز نہیں کھاتے تھے جب تک نماز سے فارغ نہ ہو جاتے۔[5]

---

1 . . . درمختار ورد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب العیدین، ۳/۶۱-۶۳، ملتقطاً۔

2 . . . درمختار، کتاب الصلاۃ، باب العیدین، ۳/۶۵، مفصلاً۔

3 . . . ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب العیدین، ۳/۶۴۔

4 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب السابع عشر فی صلاۃ العیدین، ۱/۱۵۰۔

5 . . . ترمذی، کتاب العیدین، باب ماجاء فی الاکل یوم الفطر قبل الخروج، ۲/۷۰، حدیث: ۵۴۲۔

**سوال** قربانی سے پہلے حجامت بنوانے اور ناخن تَرشُوانے کا کیا حکم ہے؟

**جواب** قربانی کرنی ہو تو مُستَحَب یہ ہے کہ پہلی سے دسویں ذی الحجہ تک نہ حجامت بنوائے اور نہ ناخن تَرشوائے۔[1]

**سوال** تکبیرِ تشریق اور اس کا حکم بیان کریں؟

**جواب** نویں ذی الحجہ کی فجر سے تیرہویں کی عصر تک پانچوں وقت کی فرض نمازیں جو مسجد کی جماعتِ اُولیٰ کے ساتھ ادا کی گئیں اُن میں (سلام پھیرنے کے بعد فوراً) ایک بار بلند آواز سے تکبیر کہنا واجب اور تین بار افضل۔[2] تکبیرِ تشریق یہ ہے:

اَللہُ اَکْبَرُ اَللہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللہُ وَاللہُ اَکْبَرُ اَللہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔[3]

**سوال** عید کے دن کی مُستَحَب چیزیں کیا ہیں؟

**جواب** غسل کرنا، مسواک کرنا، اچھے کپڑے پہننا، خوشبو لگانا، عید گاہ جلد چلے جانا، عید گاہ پیدل جانا وغیرہ۔[4]

**سوال** نمازِ عید کے بعد مُصَافحہ و مُعانقہ کرنا کیسا ہے؟

**جواب** صدرُ الشَّریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: بعد نمازِ عید مصافحہ و معانقہ کرنا جیسا عموماً مسلمانوں میں رائج ہے بہتر ہے کہ اس میں اظہارِ مَسَرَّت ہے۔[5]

---

1 . . . ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب العیدین، مطلب فی ازالۃ الشعر . . . الخ، ٣/٧٧۔

2 . . . تبیین الحقائق، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ العیدین، ١/٥٤٤-٥٤٥، ملتقطاً۔

3 . . . تنویر الابصار، کتاب الصلاۃ، باب العیدین، ٣/٧٢۔

4 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب السابع عشر فی صلاۃ العیدین، ١/١٤٩۔

5 . . . بہارِ شریعت، حصہ ٤، ١/٧٨٤۔

# بیماری، عیادت اور موت

**سوال** حدیثِ پاک میں بیمار اور بیماری کی کیا فضیلت آئی ہے؟

**جواب** حضور نبیِّ رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”مومن جب بیمار ہو پھر اچھا ہو جائے، اس کی بیماری گناہوں سے کَفّارہ ہو جاتی ہے اور آئندہ کے لیے نصیحت جبکہ منافق کے بیمار ہو کر اچھا ہونے کی مثال اونٹ کی ہے کہ مالک نے اسے باندھا پھر کھول دیا تو نہ اسے یہ معلوم کہ کیوں باندھا، نہ یہ کہ کیوں کھولا؟ ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم)! بیماری کیا چیز ہے، میں تو کبھی بیمار نہ ہوا؟ فرمایا: ہمارے پاس سے اٹھ جا کہ تو ہم میں سے نہیں۔“[1]

**سوال** حقیقی بیماری کونسی ہے؟

**جواب** صدرُ الشَّریعہ مفتی امجد علی اعظمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: حقیقی بیماری اَمراضِ روحانیہ ہیں کہ یہ البتہ بہت خوف کی چیز ہے اور اسی کو مرض سمجھنا چاہیے۔[2]

**سوال** عِیادت کے وقت مریض سے کیا کلمات کہنا سنت ہے؟

**جواب** لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰی یعنی کوئی حَرَج کی بات نہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ نے چاہا تو یہ مرض گناہوں سے پاک کرنے والا ہے۔[3]

---

1 . . . ابوداود، کتاب الجنائز، باب الأمراض المکفرة للذنوب، ۳/۲۴۵، حدیث: ۳۰۸۹۔

2 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۴، ۱/۷۹۹۔

3 . . . بخاری، کتاب المناقب، باب علامات النبوة في الاسلام، ۲/۵۰۵، حدیث: ۳۶۱۶۔

**سوال** مریض کے پاس بیٹھ کر کس طرح کی بات کرنی چاہیے؟

**جواب** حضور نبیٔ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جب مریض کے پاس جاؤ تو اُسے زندگی کی اُمید دلاؤ، یہ تقدیر تو نہیں بدلے گا مگر اُس کے دل کو خوش کرے گا۔“[1]

**سوال** مریض کی دعا کس کی دعا کے مانند ہے؟

**جواب** مریض کی دعا کو ملائکہ کی دعا کی مانند کہا گیا ہے۔[2]

**سوال** مریض کی عیادت کرنے والے کو آسمان سے کیا ندا کی جاتی ہے؟

**جواب** حدیث شریف میں ہے: جو شخص اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کے لئے مریض کی عِیادت یا اپنے بھائی سے ملاقات کرنے جاتا ہے آسمان سے مُنادی نِدا کرتا ہے: تُو اچھا ہے اور تیرا چلنا اچھا اور جنت کی ایک منزل کو تُو نے ٹھکانا بنایا۔[3]

**سوال** مصیبتوں سے تنگ آکر موت کی تمنّا کرنا کیسا ہے؟

**جواب** حضور نبیٔ کریم، رؤوف رَّحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی مصیبت و تکلیف پہنچنے پر موت کی آرزو نہ کرے اگر ناچار کرنی ہی ہے تو یوں کہے: ”الٰہی مجھے زندہ رکھ جب تک زندگی میرے لیے خیر ہو اور موت دے جب موت میرے لیے بہتر ہو۔“[4]

---

1 . . . ترمذی، ابواب الطب، باب ۴، ۲۵/۳۵، حدیث: ۲۰۹۴۔

2 . . . ابن ماجہ، ابواب ماجاء فی الجنائز، باب ماجاء فی عیادة المریض، ۱۹۱/۲، حدیث: ۱۴۴۱۔

3 . . . ترمذی، ابواب الصبر والصلة، باب ماجاء فی زیارة الاخوان، ۴۰۵/۳، حدیث: ۲۰۱۵۔

4 . . . بخاری، کتاب المرضی، باب تمنی المریض الموت، ۱۳/۴، حدیث: ۵۶۷۱۔

سوال: کیا معمولی بیماری میں بھی بیمار پُرسی کی جائے؟

جواب: معمولی بیماری میں بھی بیمار پُرسی کرنا سنت ہے جیسے آنکھ یا کان یا ڈاڑھ کا درد کہ یہ اگرچہ خطرناک نہیں مگر بیماری تو ہیں۔[1]

سوال: تلقین کس وقت کرنی چاہئے، نیز تلقین کرنے کا طریقہ بیان کریں؟

جواب: جان کَنی کی حالت میں جب تک روح گلے کو نہ آئی ہو اس وقت تلقین کریں اور مریض کے پاس اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ الله بلند آواز سے پڑھیں مگر اس کو پڑھنے کا نہ کہیں۔[2]

سوال: نزع میں سختی دیکھیں تو کیا کرنا چاہیئے؟

جواب: نزع میں سختی دیکھیں تو سورۂ یٰس اور سورۂ رَعد پڑھیں۔[3]

سوال: موت کی علامات پائے جانے پر مریض کو کیسے لِٹایا جائے؟

جواب: جب موت کا وقت قریب آئے اور علامتیں پائی جائیں تو سنت یہ ہے کہ دہنی کروٹ پر لٹا کر قبلہ کی طرف منہ کر دیں اور یہ بھی جائز ہے کہ چِت لٹائیں اور قبلہ کو پاؤں کریں کہ یوں بھی قبلہ کو منہ ہو جائے گا مگر اس صورت میں سر کو قدرے اونچا رکھیں اور قبلہ کو منہ کرنا دُشوار ہو کہ اُس کو تکلیف ہوتی ہو تو جس حالت پر ہے چھوڑ دیں۔[4]

---

1... مرآۃ المناجیح، ۲/ ۴۱۵۔

2... جوہرۃ نیرۃ، کتاب الصلاۃ، باب الجنائز، ص ۱۳۰۔

3... بہارِ شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۸۰۸۔

4... درمختار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، ۳/ ۹۱۔

سوال کس چیز کو حدیثِ پاک میں قاطِعِ لَذّات کہا گیا ہے؟

جواب موت کو قاطِعِ لذّات کہا گیا ہے، حدیثِ پاک میں ہے: لذتوں کو ختم کرنے والی موت کو کثرت سے یاد کرو۔[1]

## میت کا غسل اور کفن

سوال میت کو نہلانے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو کسی میت کو نہلائے، کفن پہنائے، خوشبو لگائے، جنازہ اُٹھائے، نماز پڑھے اور جو ناقص بات نظر آئے اسے چھپائے وہ اپنے گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے جیسا جس دن ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا۔[2]

سوال میت کے غسل و کفن میں جلدی کرنی چاہیے یا نہیں؟

جواب جواب: جی ہاں، غسل و کفن و دفن میں جلدی چاہیے کہ حدیث میں اس کی بہت تاکید آئی ہے۔[3]

سوال میت کو غسل دیتے ہوئے کتنی بار پانی بہانا ضروری ہے؟

جواب ایک مرتبہ سارے بدن پر پانی بہانا فرض ہے اور تین مرتبہ بہانا سنت ہے۔[4]

سوال اگر میت کو غسل دینے والا جَنابَت کی حالت میں ہو تو غسل ادا ہو جائے گا؟

---

1 . . . ترمذی، ابواب الزھد، باب ماجاء فی ذکر الموت، ۱۳۸/۴، حدیث: ۲۳۱۴۔

2 . . . ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی غسل المیت، ۲/۲۰۱، حدیث: ۱۴۶۲۔

3 . . . بہار شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۸۰۶، جوہرۃ النیرۃ، کتاب الصلاۃ، باب الجنائز، ص ۱۳۱۔

4 . . . فتاوی ھندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب الحادی والعشرون فی الجنائز، الفصل الثانی فی الغسل، ۱/۱۵۸۔

جواب: جی ہاں مگر ایسی حالت میں غسل دینا مکروہ ہے۔[1]

سوال: مرد اور عورت کی کَفنی میں کیا فرق ہے؟

جواب: مرد کی کفنی مونڈھے پر چیری جاتی ہے جبکہ عورت کے لیے سینہ کی طرف سے۔[2]

سوال: اگر اتنی بارش برسے کہ میت کے سارے بدن پر پانی بہہ جائے تو کیا پھر بھی غسل دینا ضروری ہے؟

جواب: میت کے سارے بدن پر پانی بہہ جانے سے غسل تو ہو جائے گا مگر زندوں پر اسے غسل دینا واجب ہی رہے گا لہٰذا غسل دینا ضروری ہے۔[3]

سوال: میت کو کفن پہنانے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: سَرْوَرِ کائنات، شاہِ مَوجودات صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے میت کو کفنایا (یعنی کفن پہنایا) تو اللہ عَزَّ وَجَلَّ اسے سُنْدُس کا لباس (جنت کا انتہائی نفیس ریشمی لباس) پہنائے گا۔[4]

سوال: مرد و عورت کے لئے کفنِ سنت کیا ہے؟

جواب: مرد کے لئے کفن تین کپڑے ہیں: (1) لِفافہ (2) اِزار (3) قمیص۔ عورت کے لئے کفنِ سنت پانچ کپڑے ہیں: (1) لفافہ (2) ازار (3) قمیص (4) سینہ بند (5) اوڑھنی۔[5]

---

1 . . . فتاوی ہندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب الحادی والعشرون فی الجنائز، الفصل الثانی فی الغسل، ۱/۱۵۹۔

2 . . . بہار شریعت، حصہ ۴، ۱/۸۱۸۔

3 . . . درمختار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، ۳/۱۰۹، ۱۱۰۔

4 . . . مستدرک، کتاب الجنائز، فضیلۃ صفوف فی صلاۃ الجنازۃ، ۱/۶۹۰، حدیث: ۱۳۸۰۔

5 . . . درمختار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، ۳/۱۱۲، ۱۱۳۔

**سوال** بچوں کو کونسا کفن دیا جائے گا؟

**جواب** جو نابالغ حدِ شہوت کو پہنچ گیا وہ بالغ کے حکم میں ہے یعنی بالغ کو کفن میں جتنے کپڑے دیئے جاتے ہیں اسے بھی دیئے جائیں اور اس سے چھوٹے لڑکے کو ایک کپڑا (ازار) اور چھوٹی لڑکی کو دو کپڑے (لفافہ اور ازار) دے سکتے ہیں اور لڑکے کو بھی دو کپڑے (لفافہ اور ازار) دیئے جائیں تو اچھا ہے اور بہتر یہ ہے کہ دونوں کو پورا کفن دیں اگرچہ ایک دن کا بچہ ہو۔[1]

**سوال** میت کو عام سا کفن دینا چاہیے یا قیمتی؟

**جواب** کفن اچھا ہونا چاہئے یعنی مرد عیدَین وجمعہ کے لیے جیسے کپڑے پہنتا تھا اور عورت جیسے کپڑے پہن کر میکے جاتی تھی اس قیمت کا ہونا چاہئے۔[2] حدیثِ پاک میں ہے: "مُردوں کو اچھا کفن دو کہ وہ قبروں میں باہم ملاقات کرتے ہیں۔"[3]

**سوال** میت کو غسل کیسے شخص سے دلوایا جائے؟

**جواب** امانت دار اور پرہیز گار شخص سے غسل دلوایا جائے تاکہ وہ دورانِ غسل عیب والی بات دیکھے تو اسے چُھپائے اور بھلائی والی بات دیکھے تو ظاہر کرے۔ بہتر یہ ہے کہ نہلانے والا میت کا قریبی رشتے دار ہو۔[4]

---

1 ۔ ۔ ۔ ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، ۳/۱۱۷۔

2 ۔ ۔ ۔ درمختار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، ۳/۱۱۳۔

3 ۔ ۔ ۔ مسلم، کتاب الجنائز، باب فی تحسین کفن المیت، ص ۴۷۰، حدیث: ۹۴۳، الکامل لابن عدی، الرقم: ۷۳۴، سلیمان بن ارقم، ۴/۲۳۷۔

4 ۔ ۔ ۔ ہندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب الحادی والعشرون فی الجنائز، الفصل الثانی فی الغسل، ۱/۱۵۹۔

سوال: میت کا کفن کس کے مال سے خریدا جائے؟

جواب: میت نے اگر کچھ مال چھوڑا تو کفن اسی کے مال سے ہونا چاہئے۔ میّت نے مال نہ چھوڑا تو کفن اس کے ذمہ ہے جس کے ذمہ زندگی میں نَفَقَہ تھا اور اگر کوئی ایسا نہیں یا وہ نادار ہے تو وہاں کے مسلمانوں پر کفن دینا فرض ہے۔[1]

## نمازِ جنازہ

سوال: نمازِ جنازہ فرض ہے یا واجب یا پھر سنت؟

جواب: نمازِ جنازہ فرضِ کِفایہ ہے۔[2]

سوال: نمازِ جنازہ میں کتنے رُکن اور کتنی سُنّتیں ہیں؟

جواب: نمازِ جنازہ میں دو رُکن ہیں: (1) چار تکبیریں اور (2) قیام۔ اور قیام میں تین سنّتِ مُؤکَّدہ ہیں: (1) ثنا (2) درودِ پاک اور (3) میت کے لیے دعا۔[3]

سوال: کیا غائبانہ نمازِ جنازہ ہو سکتی ہے؟

جواب: مِیّت کا سامنے ہونا ضروری ہے، غائبانہ نمازِ جنازہ نہیں ہو سکتی۔[4]

سوال: نمازِ جنازہ کا امام کہاں کھڑا ہو؟

جواب: مُسْتَحَب یہ ہے کہ امام میّت کے سینے کے سامنے کھڑا ہو۔[5]

---

1. . . . بہار شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۸۱۹، ۸۲۰، درمختار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، ۳/ ۱۱۴۔
2. . . . درمختار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، ۳/ ۱۲۰۔
3. . . . درمختار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، ۳/ ۱۲۴۔
4. . . . درمختار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، ۳/ ۱۲۳۔
5. . . . درمختار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، ۳/ ۱۳۴۔

**سوال:** کس نماز کی آخری صف سب سے افضل ہے؟

**جواب:** نمازِ جنازہ کی آخری صف تمام صفوں سے افضل ہے۔[1]

**سوال:** جنازے میں کتنی صفیں ہونی چاہیں؟

**جواب:** بہتر یہ ہے کہ جنازے میں تین صفیں ہوں کہ حدیثِ پاک میں ہے: جس کی نماز (جنازہ) تین صفوں نے پڑھی اُس کے لیے جنت واجب ہو گئی۔[2]

**سوال:** اگر جنازہ پڑھنے والے افراد بہت ہی کم ہوں تو تین صفیں کیسے بنائیں؟

**جواب:** اگر کل سات آدمی ہوں تو ایک امام بن جائے اب پہلی صف میں تین کھڑے ہو جائیں دوسری میں دو اور تیسری میں ایک۔[3]

**سوال:** جنازے کو کندھا دینے کا کیا ثواب ہے؟

**جواب:** حدیثِ پاک میں ہے: جو جنازے کو چالیس قدم لے کر چلے اُس کے چالیس کبیرہ گناہ مٹا دیئے جائیں گے۔[4]

**سوال:** نمازِ جنازہ کے بعد دُعا کرنا کیسا ہے؟

**جواب:** جنازہ کی نماز کے بعد دعا کرنا رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور حضراتِ صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِین کی سنّت ہے۔[5]

---

1 . . . درمختار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، ۳/۱۳۱۔

2 . . . ترمذی، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی الصلوۃ علی المیت . . . الخ، ۲/۳۱۷، حدیث: ۱۰۳۰۔

3 . . . غنیۃ المتملی، فصل فی الجنائز، ص ۵۸۸۔

4 . . . معجم اوسط، ۴/۲۵۹، حدیث: ۵۹۲۰۔

5 . . . دلائل النبوۃ، باب ماجاء فی غزوۃ مؤتۃ . . . الخ، ۴/۳۶۹،
سنن کبری للبیہقی، کتاب الجنائز، باب الرجل تفوتہ الصلاۃ . . . الخ، ۴/۷۴، حدیث: ۶۹۹۶۔

سوال: نمازِ جنازہ کی ابتدا کب ہوئی؟

جواب: حضرت سَیِّدُنا آدم عَلَیْہِ السَّلَام کے دورِ مبارک سے ہوئی۔(1)

سوال: جنّتی شخص کا جنازہ لے کر چلنے والوں پر کیا انعام فرمایا جاتا ہے؟

جواب: حدیثِ پاک میں ہے کہ جب کوئی جنتی شخص فوت ہوتا ہے تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس کا جنازہ اٹھانے، اُس کے پیچھے چلنے اور اُس کی نمازِ جنازہ ادا کرنے والوں کو عذاب دینے سے حیا فرماتا ہے۔(2)

سوال: حضرت سَیِّدُنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ جنازہ دیکھ کر کیا کہا کرتے تھے؟

جواب: آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ یہ پڑھا کرتے تھے: ''سُبْحٰنَ الْحَیِّ الَّذِیْ لَایَمُوْتُ یعنی پاک ہے وہ ذات جسے موت نہیں۔''(3)

## قبر و دفن

سوال: میت کو دفن کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: میت کو دفن کرنا فرضِ کِفایہ ہے۔(4)

سوال: تدفین میں شرکت کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: تاجدارِ رسالت، شَہَنْشاہِ نبوّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو مسلمان کے جنازے کے ساتھ ایمان سے بہ نیتِ ثواب جائے اور اس کے ساتھ ہی رہے

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، ۵/ ۳۷۵۔

2 ... فردوس الأخبار، ۱/ ۱۶۸، حدیث: ۱۱۱۵۔

3 ... احیاء العلوم، کتاب ذکر الموت ومابعدہ، الباب الثامن، ۵/ ۲۶۶۔

4 ... فتاوی ہندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب الحادی والعشرون فی الجنائز، ۱/ ۱۶۵۔

حتّٰی کہ اس پر نماز پڑھ لے اور اس کے دفن سے فارغ ہو جائے تو وہ ثواب کے دو قیراط (حصے) لے کر لَوٹے گا ہر حصہ اُحد کے برابر۔(1)

سوال: قبر کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں؟

جواب: بناوٹ کے اعتبار سے قبر کی دو قسمیں ہیں: (1) لَحد (یعنی بَغلی قبر) (2) شَق (یعنی صندوق)۔(2)

سوال: لحد کیسے بنائی جاتی ہے؟

جواب: صندوق نُما گڑھا کھود کر اس میں قبلہ کی طرف دیوار میں اتنی جگہ کھودیں جس میں میت کو باآسانی رکھا جاسکے۔(3)

سوال: "شق" کیسے بنائی جاتی ہے؟

جواب: یہ صندوق نُما گڑھا کھود کر تیار کی جاتی ہے اور عام طور پر ہمارے یہاں یہی رائج ہے، لحد سنت ہے اگر زمین اس قابل ہو تو یہی کریں اور نرم زمین ہو تو صندوق میں حرج نہیں۔(4)

سوال: قبر کی لمبائی، چوڑائی اور گہرائی کتنی ہونی چاہیے؟

جواب: قبر کی لمبائی میت کے قد سے کچھ زائد ہو اور چوڑائی آدھے قد کی اور گہرائی کم سے کم نصف قد کی اور بہتر یہ کہ گہرائی بھی قد برابر ہو اور مُتَوَسِّط (درمیانی)

---

1 . . . بخاری، کتاب الایمان، باب اتباع الجنازة من الایمان، ۱/ ۲۹، حدیث: ۴۷۔

2 . . . فتاوی هندیه، کتاب الصلاة، الباب الحادی والعشرون فی الجنائز، ۱/ ۱۶۵۔

3 . . . فتاوی هندیه، کتاب الصلاة، الباب الحادی والعشرون فی الجنائز، ۱/ ۱۶۵۔

4 . . . فتاوی هندیه، کتاب الصلاة، الباب الحادی والعشرون فی الجنائز، ۱/ ۱۶۵۔

درجہ یہ کہ سینہ تک ہو۔[1] اس سے مراد یہ کہ لَحد یا صندوق اتنا ہو، یہ نہیں کہ جہاں سے کھودنی شروع کی وہاں سے آخر تک یہ مقدار ہو۔[2]

**سوال** کیا قبر کے اندرونی حصے میں اینٹیں لگائی جاسکتی ہیں؟

**جواب** قبر کے اندر کی دیواریں وغیرہ کچی مٹی کی ہوں، آگ کی پکی ہوئی اینٹیں استعمال نہ کی جائیں۔[3] اگر اندر میں پکی ہوئی اینٹ کی دیواریں ضروری ہوں تو پھر اندرونی حصہ مٹی کے گارے سے اچھی طرح لیپ دیا جائے۔[4]

**سوال** کیا قبر میں چٹائی وغیرہ بچھا سکتے ہیں؟

**جواب** قبر کے اندر چٹائی وغیرہ بچھانا جائز نہیں ہے کہ بے سبب مال ضائع کرنا ہے۔[5]

**سوال** میت کو قبر میں لِٹانے کا کیا طریقہ ہے؟

**جواب** میت کو سیدھی کروٹ پر اس طرح لِٹائیں کہ اس کا منہ اور سینہ قبلے کی طرف ہو جائے۔[6]

**سوال** کیا میت کو قبر میں لِٹانے کے بعد کفن کی بندش کھول سکتے ہیں؟

**جواب** جی ہاں! قبر میں رکھنے کے بعد کفن کی بندش کھول دیں کہ اب ضرورت نہیں

---

1 . . . ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، مطلب: فی دفن المیت، ۳/ ۱۶۴۔

2 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۸۴۳۔

3 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الحادی والعشرون فی الجنائز، ۱/ ۱۶۶۔

4 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۸۴۳ مفہوماً۔

5 . . . ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، مطلب: فی دفن المیت، ۳/ ۱۶۴۔

6 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الحادی والعشرون فی الجنائز، ۱/ ۱۶۶۔

اور اگر بندش نہیں کھولی تو بھی حَرَج نہیں۔[1]

سوال: قبر اوپر سے کس شکل کی بنائی جائے؟

جواب: قبر اونٹ کی کوہان کی طرح ڈھال والی بنائیں چَوکَھٹی نہ بنائیں۔[2]

سوال: قبر پر پانی چھڑکنا کیسا ہے؟

جواب: بعدِ دفن قبر پر پانی چھڑکنا مَسنُون ہے۔[3] اس کے علاوہ بعد میں پودے وغیرہ کو پانی دینے کی غرض سے چھڑکیں تو جائز ہے۔[4] بعض لوگ اپنے عزیز کی قبر پر بلا مقصدِ صحیح محض رسمی طور پر پانی چھڑکتے ہیں یہ ناجائز اور اِسراف ہے۔[5]

## زکوٰۃ

سوال: زکوٰۃ کا کیا مطلب ہے؟

جواب: زکوٰۃ سے مراد شریعت کے مقرر کردہ مال کے ایک حصہ کو اللہ تعالیٰ کے لیے کسی مسلمان فقیر (مُستَحَق) کو مالک بنا دینا ہے جو ہاشمی ہو اور نہ ہی کسی ہاشمی کا آزاد کَردَہ غلام ہو اور مالک بنانے والا اُس مال سے اپنا نفع بالکل جدا کرلے۔[6]

سوال: زکوٰۃ کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

---

1 . . . جوهرة النيرة، كتاب الصلاة، باب الجنائز، ص ۱۴۰ ۔

2 . . . ردالمحتار، كتاب الصلاة، باب صلاة الجنازة، مطلب: في دفن الميت، ۳/۱۶۹ ۔

3 . . . فتاویٰ رضویہ، ۹/ ۳۷۳۔

4 . . . مدنی وصیت نامہ، ص ۱۵۔

5 . . . فتاویٰ رضویہ، ۹/ ۳۷۳ مفہوماً۔

6 . . . تنوير الابصار، كتاب الزكاة، ۳/۲۰۳-۲۰۶ ۔

جواب: زکوٰۃ فرض ہے، اس کا منکر کافر اور ادا میں تاخیر کرنے والا گُنہگار ہے۔[1]

سوال: قرآنِ کریم میں زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کے لیے کیا وعید آئی ہے؟

جواب: ایسوں کو قیامت میں دردناک عذاب ہوگا۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿وَالَّذِیْنَ یَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا یُنْفِقُوْنَهَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍۙ(۳۴) یَّوْمَ یُحْمٰى عَلَیْهَا فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَ جُنُوْبُهُمْ وَ ظُهُوْرُهُمْؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ(۳۵)﴾

(پ۱۰، التوبة: ۳۴، ۳۵) ترجمۂ کنزالایمان: اور وہ کہ جوڑ کر رکھتے ہیں سونا اور چاندی اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انہیں خوشخبری سناؤ دردناک عذاب کی جس دن وہ تپایا جائے گا جہنّم کی آگ میں پھر اس سے داغیں گے ان کی پیشانیاں اور کروٹیں اور پیٹھیں یہ ہے وہ جو تم نے اپنے لئے جوڑ کر رکھا تھا اب چکھو مزا اس جوڑنے کا۔

سوال: اَحادیثِ کریمہ میں زکوٰۃ ادا کرنے کے کیا فوائد بیان ہوئے ہیں؟

جواب: اَحادیثِ مُبارکہ میں زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعض فوائد یہ بیان ہوئے ہیں: (1) زکوٰۃ دینا بندے کے اسلام کی تکمیل ہے۔[2] (2) زکوٰۃ کی ادائیگی سے مال کی حفاظت ہوتی ہے۔[3] (3) زکوٰۃ ادا کرنے سے مال کا شر دور ہو جاتا ہے۔[4]

---

1 . . . فتاوی هندیة، کتاب الزکاة، الباب الاول، ۱/ ۱۷۰، ملتقطاً۔

2 . . . الترغیب والترهیب، الترغیب فی اداء الزکاة وتاکیدوجوبها، ۱/ ۳۰۱، حدیث: ۱۲۔

3 . . . معجم کبیر، ۱۰/ ۱۲۸، حدیث: ۱۰۱۹۶۔

4 . . . مستدرک للحاکم، کتاب الزکاة، باب التغلیظ فی منع الزکاة، ۲/ ۶، حدیث: ۱۴۷۹۔

**سوال:** زکوٰۃ کس پر اور کب واجب ہوتی ہے؟

**جواب:** زکوٰۃ واجب ہونے کی دس شرائط ہیں: (1) مسلمان ہونا (2) بلوغ (3) عقل (4) آزاد ہونا (5) مال بقدرِ نصاب اس کی مِلک میں ہونا، اگر نصاب سے کم ہے تو زکوٰۃ واجب نہ ہوئی (6) پورے طور پر اس کا مالک ہو یعنی اس پر قابِض بھی ہو (7) نصاب کا دَین سے فارغ ہونا (8) نصاب حاجتِ اَصْلِیَّہ سے فارغ ہو (9) مال نامی ہونا یعنی بڑھنے والا خواہ حقیقۃً بڑھے یا حکماً (10) سال گزرنا، سال سے مراد قمری سال ہے یعنی چاند کے مہینوں سے بارہ (12) مہینے۔[1]

**سوال:** کیا رشتہ داروں کو زکوٰۃ دی جاسکتی ہے؟

**جواب:** رشتے داروں میں سے کوئی حاجت مند اور شرعی فقیر ہو تو اس کو زکوٰۃ دینا افضل ہے مگر ان کو دینے کی چند شرائط ہیں: (1) سید یا ہاشمی نہ ہو (2) والدین (3) یا اپنی اولاد میں سے نہ ہوں (4) میاں بیوی نہ ہوں (5) ایسا نابالغ نہ ہو جس کا والد غنی (صاحبِ نصاب مالدار) ہو۔ ان کے علاوہ بھائی، بہن، ساس، سُسَر، بہو، داماد، خالہ، پھوپھی، چچا، ماموں۔ ان سب کو زکوٰۃ دینا جائز ہے بَشرطیکہ مُستَحِق ہوں (یعنی ان کو زکوٰۃ لگتی ہو)۔[2]

**سوال:** کیا پلاٹ پر زکوٰۃ ہوتی ہے؟

**جواب:** اگر پلاٹ بیچنے کی نیت سے لیے تھے تو ان پر زکوٰۃ ہوگی ورنہ نہیں۔[3]

---

1 . . . فتاوی اہلسنت، احکام زکوٰۃ، ص ۲۷۔

2 . . . بہار شریعت، ۱/ ۹۲۷-۹۲۸۔ فتاوی اہلسنت، احکام زکوٰۃ، ص ۳۹۹۔

3 . . . فتاوی اہلسنت، احکام زکوٰۃ، ص ۱۲۱۔

سوال: شادی کرنے، یا حج عمرے کے لئے جانے یا مکان خریدنے کے لئے جمع کی گئی رقم پر زکوٰۃ ہے؟

جواب: اگر یہ رقم تنہا یا دوسرے مالِ زکوٰۃ سے مل کر نصاب کے برابر ہے اور اس پر سال بھی گزر چکا ہے تو اس جمع کی گئی رقم پر زکوٰۃ ہے۔ (1)

سوال: کیا عورت کے استعمالی زیورات کی بھی زکوٰۃ نکالنی ہو گی؟

جواب: جی ہاں، ان میں بھی زکوٰۃ ہے اگرچہ وہ استعمال میں ہوں۔ (2)

سوال: زکوٰۃ کے مَصارِف کیا ہیں؟

جواب: زکوٰۃ کے مَصارِف سات (7) ہیں: (1) فقیر (2) مسکین (3) عامِل (زکوٰۃ وصول کرنے کے لیے حاکمِ اسلام کا مقرر کَردَہ شخص) (4) رِقاب (مُکاتَب غلام) (5) غارِم (مَدیُون/ مَقروض) (6) فِیْ سَبِیْلِ اللہ (جہاد یا حج کا ارادہ رکھنے والا یا طالبِ علم وغیرہ) اور (7) اِبْنِ سَبِیل (مسافر جس کے پاس مال نہ رہا)۔ (3)

سوال: کن جانوروں پر زکوٰۃ ہوتی ہے؟ نیز ان کی تعداد کتنی ہونا ضروری ہے؟

جواب: تین قسم کے جانوروں پر زکوٰۃ واجب ہے جبکہ وہ سائمہ ہوں۔(1) اونٹ (2) گائے، بھینس (3) بکری۔ اونٹ پانچ یا پانچ سے زیادہ ہوں، گائے تیس یا تیس سے زیادہ ہوں اور بکریاں چالیس یا اس سے زیادہ ہوں تو زکوٰۃ واجب ہے۔ (4)

---

1 ... فتاوی اہلسنت احکام زکوٰۃ، ص ۱۰۰۔ فیضان زکوٰۃ، ص ۴۷-۴۸۔

2 ... نور الایضاح، کتاب الزکاۃ، ص ۱۶۱۔

3 ... فتاوی اہلسنت، احکام زکوٰۃ، ص ۷۰۔

4 ... فتاوی اہلسنت، احکام زکوٰۃ، ص ۵۶۷۔ بہار شریعت، ۱/ ۸۹۳-۸۹۶ ماخوذاً۔ جو جانور سال کا اکثر حصہ جنگل میں چَر

سوال: کیا زمین کی پیداوار پر بھی زکوٰۃ فرض ہے؟

جواب: جی ہاں! عُشری زمین سے ایسی چیز پیدا ہوئی جس کی زراعت سے مقصود زمین سے منافع حاصل کرنا ہے تو اس پیداوار کی زکوٰۃ فرض ہے اور اس زکوٰۃ کا نام عُشر ہے۔[1]

## صدقہ

سوال: صدقہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ سے ثواب پانے کی امید پر جو عَطیہ دیا جائے اسے صدقہ کہتے ہیں۔[2]

سوال: حدیثِ پاک میں صدقہ کرنے کی کیا فضیلت آئی ہے؟

جواب: حضور نبیِّ مُکَرَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: صدقہ رب تعالیٰ کے غضب کو بجھاتا اور بُری موت کو دفع کرتا ہے۔[3]

سوال: صدقہ کرنے کے کوئی دس فائدے بیان فرمایئے؟

جواب: صدقہ کرنے کے بے شمار فوائد ہیں جن میں سے دس یہ ہیں: (1) بُری موت سے بچنا (2) عمر زیادہ ہونا (3) رزق اور مال میں برکت ہونا (4) بلائیں دور

---

کر گزارہ کرتے ہوں اور چَرانے سے مقصود صرف دودھ اور بچے لینا اور فربہ کرنا ہو اُن کو سائمہ کہتے ہیں۔(درمختار و ردالمحتار، کتاب الزکاۃ، ۳/۲۳۲)

1 . . . بہار شریعت، حصہ ۵، ۱/۹۱۶۔

2 . . . کتاب التعریفات، باب الصاد، ص ۹۵۔

3 . . . ترمذی، کتاب الزکاۃ، باب ماجاء في فضل الصدقة، ۲/۱۴۶، حدیث: ۶۶۴۔

ہونا (5) مددِ الٰہی کا شاملِ حال ہونا (6) درجات کا بلند ہونا (7) رضائے الٰہی نصیب ہونا (8) گناہوں کا معاف ہونا (9) محبتوں میں اضافہ ہونا اور (10) ٹیڑھے کام درست ہونا وغیرہ۔[1]

**سوال:** صدقہ عَلانیہ کرنا بہتر ہے یا پوشیدہ؟

**جواب:** پوشیدہ صدقہ کرنا بہتر ہے مگر دوسروں کی ترغیب کے لیے علانیہ صدقہ کرنا افضل ہے۔[2]

**سوال:** صدقہ کہاں خرچ کرے؟

**جواب:** صدقہ رشتے داروں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں، سائلوں اور غلام لونڈیاں آزاد کرانے میں خرچ کیا جائے۔ (پ۲، البقرۃ: ۱۷۷)

**سوال:** صدقہ وخیرات کن لوگوں کو دینا افضل ہے؟

**جواب:** صدقہ وخیرات اُن غریب علماء، طلباء، مُدَرِّسین اور دِین کے خادِموں وغیرہ کو دینا افضل ہے جنہوں نے اپنی زندگیاں خدمتِ دین کے لئے وقف کر دی ہیں۔ اگر ان کی خدمت نہ کی گئی اور یہ طلبِ معاش کے لئے مجبوراً مشغول ہوئے تو دینِ اسلام کا سخت نقصان ہو گا۔[3]

**سوال:** کیا حرام مال سے صدقہ کیا جا سکتا ہے؟

**جواب:** حرام مال سے صدقہ نہیں کیا جا سکتا، حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے

---

1 ... ضیائے صدقات، ص۱۷۴۔

2 ... تفسیر مدارک، پ۳، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۲۷۱، ص۱۳۹۔

3 ... تفسیر نعیمی، پ۳، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۲۷۳، ۳/ ۱۳۴۔

مروی ہے کہ رسولُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جو حرام مال جمع کرے پھر اس سے صدقہ دے تو اس میں اس کے لیے کوئی اجر نہیں اور اس کا وبال اُسی پر ہو گا۔(1)

سوال: کیا قرض دینے کی بھی کوئی فضیلت ہے؟

جواب: جی ہاں! حضرتِ عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”ہر قرض صدقہ ہے۔“(2)

سوال: کیا بیوی اپنے شوہر کا مال صدقہ کر سکتی ہے؟

جواب: جی ہاں! حصولِ ثواب کی نیت سے شوہر کی رضامندی سے بیوی مال صدقہ کر سکتی ہے۔(3)

سوال: کیا صدقہ کرنے کے بعد واپس لے سکتے ہیں؟

جواب: نہیں لے سکتے کیونکہ حدیثِ پاک میں اس کی ممانعت ہے۔(4)

سوال: صدقاتِ واجبہ، نفلی صدقات اور اَوقاف کی آمدنی بنی ہاشم کو دینا کیسا؟

جواب: صدقاتِ واجبہ (جیسے زکوۃ، صدقۂ فِطر وغیرہ) نہیں دے سکتے صدقۂ نفل اور اَوقاف کی آمدنی دے سکتے ہیں، خواہ وقف کرنے والے نے ان کی تعیین کی ہو یا نہیں۔(5)

---

1 . . . صحیح ابن حبان، کتاب الزکاۃ، ذکر البیان بأن المال . . . الخ، ۸/ ۱۵۳، حدیث: ۳۳۶۷۔

2 . . . شعب الایمان، باب فی الزکاۃ، فصل فی القرض، ۳/ ۲۸۴، حدیث: ۳۵۶۳۔

3 . . . مرآۃ المناجیح، ۳/ ۱۲۷۔

4 . . . بخاری، کتاب الزکاۃ، ھل یشتری الرجل صدقتہ، ۱/ ۵۰۲، حدیث: ۱۴۸۹۔

5 . . . فتاویٰ اہل سنت، احکام زکوۃ، ص ۴۲۳، ۴۲۴۔ بہار شریعت، حصہ ۵، ۱/ ۹۳۱۔

سوال: کیا کسی کا دیا ہوا تحفہ صدقہ کر سکتے ہیں؟

جواب: جی ہاں! حدیث شریف میں ہے: جب تمہیں بن مانگے کچھ دیا جائے تو کھاؤ اور صدقہ کرو۔[1]

## روزہ

سوال: روزے کب فرض ہوئے؟

جواب: روزے 10 شعبان 2 ہجری کو فرض ہوئے۔[2]

سوال: روزہ رکھنے کی فضیلت اور اجر و ثواب بتایئے؟

جواب: حضور نبیِّ رحمت، شفیعِ اُمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: آدمی کے ہر نیک عمل کا بدلہ دس سے سات سو گُنا تک دیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: سوائے روزے کے کہ روزہ میرے لیے ہے اور اس کی جزا میں خود دوں گا کیونکہ بندہ اپنی خواہش اور کھانے کو صرف میری وجہ سے تَرک کرتا ہے، روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں، ایک اِفطار کے وقت اور ایک اپنے رب عَزَّوَجَلَّ سے ملاقات کے وقت اور روزہ دار کے منہ کی بُو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک مشک سے زیادہ پاکیزہ ہے۔[3]

سوال: کیا روزہ رکھنے کا کوئی طبی فائدہ بھی ہے؟

---

1. ...ابوداود، کتاب الزکاۃ، باب فی الاستعفاف، ۲/ ۱۷۱، حدیث: ۱۶۴۷۔
2. ...درمختار، کتاب الصوم، ۳/ ۳۸۳۔
3. ...مسلم، کتاب الصیام، باب فضل الصیام، ص ۵۸۰، حدیث: ۱۱۵۱۔

جواب جی ہاں، روزہ رکھنے سے شوگر کنٹرول، دل کی گھبراہٹ دور، ذہنی ڈپریشن و نفسیاتی اَمراض کا خاتمہ ہوتا ہے۔ نیز معدے، جگر اور پٹھوں کے اَمراض میں اِفاقہ ہوتا ہے۔[1]

سوال کیا روزہ رکھنے کے لئے نیت کرنا ضروری ہے؟

جواب جی ضروری ہے۔ اگر کوئی شخص بغیر نیت کے پورا دن بھوکا پیاسا رہے تو اس کا روزہ نہ ہو گا۔[2]

سوال کیا روزہ رکھنے کے لئے سَحری کرنا ضروری ہے؟

جواب ضروری تو نہیں، ہاں سنت ہے۔[3] لہٰذا جان بوجھ کر اس عظیم سنت کو نہ چھوڑا جائے۔

سوال کیا روزہ بند کرنے یا کھولنے کے لئے اذان ضروری ہے؟

جواب جی نہیں! "روزہ بند کرنے کا تعلق اذانِ فجر سے نہیں۔ صبحِ صادق سے پہلے پہلے کھانا پینا بند کرنا ضروری ہے۔" یوں ہی "جب غروبِ آفتاب کا یقین ہو جائے، افطار کرنے میں دیر نہیں کرنی چاہیئے۔ نہ سائرن کا انتظار کیجئے، نہ اذان کا۔ فوراً کوئی چیز کھا یا پی لیجئے۔"[4]

سوال کس سفر کی وجہ سے روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے؟

---

1 ... فیضان رمضان، ص١٠٧۔

2 ... درمختار وردالمحتار، کتاب الصوم، ٣/٣٨٤-٣٨٥۔

3 ... بدائع الصنائع، کتاب الصوم، ٢/٢٦٦۔

4 ... فیضان رمضان، ص١٧٣-١٧٧۔

جواب: اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کی تحقیق کے مطابق شرعاً سفر کی مقدار ساڑھے ستاون میل (یعنی تقریباً بانوے کلومیٹر) ہے جو کوئی اتنی مقدار کا فاصلہ طے کرنے کی غرض سے (پندرہ دن سے کم کے لئے) اپنے شہر یا گاؤں کی آبادی سے باہر نکل آیا، وہ اب شرعاً مسافر ہے۔ اسے روزہ قضا کر کے رکھنے کی اجازت ہے۔[1]

سوال: قے آنے سے روزہ کب ٹوٹتا ہے؟

جواب: روزہ یاد ہونے کے باوجود جان بوجھ کر قے کی اور وہ منہ بھر ہو اور اس قے میں کھانا، پانی، کڑوا پانی یا خون آئے تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔ بلا اختیار قے ہوئی اب اگر وہ منہ بھر ہے اور اس میں ایک چنے کے برابر واپس لوٹا دی تو بھی روزہ ٹوٹ جائے گا۔[2]

سوال: کیا جس پر غسل فرض ہو اُس کا روزہ ہو جاتا ہے؟

جواب: جی ہاں، جَنابَت (یعنی غسل فرض ہونے) کی حالت میں صبح کی بلکہ سارا دن کوئی جَنابَت کی حالت میں رہا تو روزہ ہو جائے گا۔[3] مگر اتنی دیر تک جان بوجھ کر غسل نہ کرنا کہ نماز قضا ہو جائے گناہ و حرام ہے۔

سوال: روزے کے کوئی 6 مکروہات بیان کیجئے؟

جواب: جھوٹ، غیبت، بد نگاہی، گالی دینا، بلا اجازتِ شرعی کسی کا دل دُکھانا، داڑھی

---

1. . . . فیضان رمضان، ص۲۳۵۔
2. . . . ردالمحتار، کتاب الصوم، باب مایفسد الصوم ومالا یفسد، ۳/ ۴۵۰۔
3. . . . درمختار، کتاب الصوم، ۳/ ۴۲۸۔

منڈانا ویسے بھی ناجائز و حرام ہیں روزہ میں اور زیادہ حرام اور ان کی وجہ سے روزہ میں کَراہِیَّت آتی اور روزہ کی نُورانِیَّت چلی جاتی ہے۔[1]

**سوال** مجبوری کے سبب روزہ نہ رکھا تو مجبوری ختم ہونے پر کیا حکم ہے؟

**جواب** بعض مجبوریاں ایسی ہیں جن کے سبب رمضانُ المبارک میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے مگر یہ یاد رہے کہ مجبوری میں روزہ معاف نہیں وہ مجبوری ختم ہو جانے کے بعد اس کی قضا رکھنا فرض ہے۔ البتہ قضا کا گناہ نہیں ہو گا۔[2]

**سوال** روزے کا کَفّارہ کیا ہے؟

**جواب** ممکن ہو تو ایک باندی یا غلام آزاد کرے اور یہ نہ کر سکے تو پے در پے ساٹھ روزے رکھے۔ یہ بھی اگر ممکن نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو پیٹ بھر کر دونوں وقت کھانا کھلائے۔[3]

## حج و عمرہ

**سوال** اِحرام کے کیا معنی ہیں؟

**جواب** اِحرام کے لفظی معنٰی ہیں: حرام کرنا کیونکہ اِحرام باندھنے والے پر بعض حلال باتیں بھی حرام ہو جاتی ہیں۔[4]

**سوال** اِحرام کی حالت میں عطر کی شیشی ہاتھ میں لی اور ہاتھ میں خوشبو لگ گئی تو کیا

---

1 ... فیضان رمضان، ص ۲۲۴۔

2 ... فیضان رمضان، ص ۲۳۴۔

3 ... ردالمحتار، کتاب الصوم، مطلب فی الکفارۃ، ۳/ ۴۴۷۔

4 ... رفیق المعتمرین، ص ۲۸۔

کَفّارہ ہے؟

جواب: اگر لوگ دیکھ کر کہیں کہ یہ بہت سی خوشبو لگ گئی ہے اگرچہ عُضْو کے تھوڑے سے حصّے میں لگی ہو تو دَم واجِب ہے، ورنہ معمولی سی خوشبو بھی لگ گئی تو صَدَقہ ہے۔[1]

سوال: کیا اِحرام کی حالت میں جُوں بھی نہیں مار سکتے؟

جواب: جی ہاں! جُوں مارنا، پھینکنا، کسی کو مارنے کے لیے اِشارہ کرنا، کپڑا اُس کے مارنے کے لیے دھونا یا دھوپ میں ڈالنا، بالوں میں جُوں مارنے کے لیے کسی قِسم کی دوا وغیرہ ڈالنا، غَرَضیکہ کسی طرح اُس کے ہلاک پر باعث ہونا یہ سب حرام ہے۔[2]

سوال: اِضْطِباع کسے کہتے ہیں؟

جواب: مَرد اپنی چادر سیدھے ہاتھ کی بغل کے نیچے سے نکال کر اُس کے دونوں پَلّے اُلٹے کندھے پر اِس طرح ڈالے کہ سیدھا کندھا کُھلا رہے۔[3]

سوال: اِستِلام کیا ہے؟

جواب: حجرِ اَسوَد کو بوسہ دینے یا ہاتھ یا لکڑی سے چھو کر چوم لینے یا اشارہ کرکے ہاتھوں کو بوسہ دینے کو اِستِلام کہتے ہیں۔[4]

---

1 . . . بہار شریعت، حصہ ۶، ۱/ ۱۱۶۳ ماخوذاً، فتاوی ہندیہ، کتاب الحج، الباب الثامن فی الجنایات، ۱/ ۲۴۰۔

2 . . . فتاوی رضویہ، ۱۰/ ۷۳۳۔

3 . . . ردالمحتار، کتاب الحج، مطلب فی دخول مکہ، ۳/ ۵۷۹۔

فتاوی ہندیہ، کتاب المناسک، الباب الخامس فی کیفیۃ اداء الحج، ۱/ ۲۲۵۔

4 . . . ردالمحتار، کتاب الحج، مطلب فی دخول مکہ، ۳/ ۵۷۸۔ بہار شریعت، حصہ ۶، ۱/ ۱۰۹۶۔

سوال: سَعی کسے کہتے ہیں؟

جواب: صَفا و مَروہ کے درمیان دوڑنے کو سعی کہتے ہیں۔[1]

سوال: رَمی کسے کہتے ہیں؟

جواب: جَمرات (یعنی شیطانوں) پر کنکریاں مارنا رَمی کہلاتا ہے۔[2]

سوال: رَمَل کسے کہتے ہیں؟

جواب: اَکڑ کر شانے (کندھے) ہِلاتے ہوئے چھوٹے چھوٹے قدم اُٹھاتے ہوئے قدرے (یعنی تھوڑا) تیزی سے چلنا۔[3]

سوال: طواف میں کتنے پھیرے اور کتنے اِستِلام ہوتے ہیں؟

جواب: سات (7) پھیرے اور آٹھ (8) اِستِلام۔[4]

سوال: تَقصِیر کی تعریف بتائیے؟

جواب: تَقصِیر یعنی کم از کم چوتھائی (1/4) سَر کے بال اُنگلی کے پَورے برابر کٹوانا۔[5]

سوال: اِسلامی بہنوں کی تقصیر کا آسان طریقہ کیا ہے؟

جواب: اِس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اپنی چُٹیا کے سِرے کو اُنگلی کے گِرد لپیٹ کر اُتنا حصّہ کاٹ لیں، لیکن یہ اِحتیاط لازمی ہے کہ کم از کم چوتھائی (1/4) سَر کے بال

---

1 ... بہارِ شریعت، حصہ ۶، ۱/ ۱۰۴۸۔

2 ... رفیق الحرمین، ص۶۰۔

3 ... فتاوی ھندیۃ، کتاب المناسک، الباب الخامس فی کیفیۃ اداء الحج، ۱/ ۲۲۶۔

4 ... رفیق المعتمرین، ص۶۲۔

5 ... فتاوی ھندیۃ، کتاب المناسک، الباب الخامس فی کیفیۃ اداء الحج، ۱/ ۲۳۱۔

پَورے کے برابر کٹ جائیں۔[1]

**سوال** طواف میں کتنی اور کون کون سی باتیں حرام ہیں؟

**جواب** طواف میں سات باتیں حرام ہیں: (1)بے وضو طواف کرنا (2) جو عُضْوْ سَتْر میں داخل ہے اس کا چوتھائی (1/4) حصہ کھلا ہونا، مثلاً ران یا آزاد عورت کا کان یا کلائی(3) بے مجبوری سواری پر یا کسی کی گود میں یا کندھوں پر طواف کرنا (4) بلاعذر بیٹھ کر سَرَکْنا یا گُھٹنوں پر چلنا (5) کعبے کو سیدھے ہاتھ پر لے کر اُلٹا طواف کرنا (6) طواف میں "حطیم" کے اندر ہو کر گزرنا (7) سات پھیروں سے کم کرنا۔[2]

## ذَبح اور قربانی

**سوال** قربانی کسے کہتے ہیں؟

**جواب** مخصوص جانور کو مخصوص وقت میں ثواب کی نیت سے ذبح کرنا قربانی کہلاتا ہے۔[3]

**سوال** یَوْمُ النَّحر کس دن کو کہا جاتا ہے؟

**جواب** ذُوالحجہ کی 10 تاریخ کو "یَوْمُ النَّحر" کہتے ہیں۔[4]

**سوال** قربانی کس پر واجب ہے؟

---

1 . . . رفیق المعتمرین، ص۸۵۔

2 . . . فتاوٰی رضویہ، ۱۰/ ۷۴۴۔ بہار شریعت، حصہ ۶، ۱/ ۱۱۱۲-۱۱۱۳۔

3 . . . درمختار، کتاب الاضحیة، ۹/ ۵۱۹۔

4 . . . درمختار وردالمحتار، کتاب الاضحیة، ۹/ ۵۲۹۔

**جواب** ہر بالغ، مُقیم، مسلمان مَرد و عورت، مالکِ نصاب[1] پر قربانی واجِب ہے۔[2]

**سوال** جس پر قربانی واجب ہو لیکن پیسے نہ ہوں تو کیا کرے؟

**جواب** اگر قربانی اُس پر واجِب ہے اور اس وقت اس کے پاس روپیہ نہیں تو قرض لے کر یا کوئی چیز فروخت کر کے قربانی کا جانور حاصل کرے اور قربانی کرے۔[3]

**سوال** قربانی کے جانوروں میں کس کی کتنی عمر ہونا ضروری ہے؟

**جواب** قربانی کے جانوروں میں اونٹ کی عمر پانچ سال، گائے کی عمر دو سال اور بکرے کی ایک سال ہونا ضروری ہے اس سے کم ہو تو قربانی نہ ہو گی البتہ دُنبہ یا بھیڑ کا چھ ماہ کا بچہ جو دیکھنے میں سال کا لگے اس کی قربانی جائز ہے۔[4]

**سوال** ذَبح میں کاٹی جانے والی چار رگوں کے نام بتایئے؟

**جواب** وہ چار رگیں یہ ہیں: (1) حُلقوم، (2) مُری اور (3-4) وَدَجَین۔[5]

**سوال** جانور کو ذَبح کرنے میں کتنی رگوں کا کٹنا ضروری ہے؟

---

1 . . . مالکِ نصاب ہونے سے مُراد یہ ہے کہ اُس شخص کے پاس ساڑھے باوَن تولے چاندی یا اُتنی مالیّت کی رقم یا اتنی مالیت کا تجارت کا مال یا اتنی مالیت کا حاجتِ اصلیہ کے علاوہ سامان ہو اور اُس پر اللہ عَزَّوَجَلَّ یا بندوں کا اِتنا قَرضہ نہ ہو جسے ادا کر کے ذِکر کردَہ نصاب باقی نہ رہے۔ فُقہائے کرام رَحِمَہُمُ اللہُ السَّلَام فرماتے ہیں: حاجتِ اصلیہ (یعنی ضروریاتِ زندگی) سے مُراد وہ چیزیں ہیں جن کی عُموماً انسان کو ضرورت ہوتی ہے اور ان کے بغیر گزراَوقات میں شدید تنگی و دشواری محسوس ہوتی ہے جیسے رہنے کا گھر، پہننے کے کپڑے، سواری، علمِ دین سے متعلّق کتابیں اور پیشے سے متعلّق اوزار وغیرہ۔ (ابلق گھوڑے سوار، ص۶)

2 . . . ابلق گھوڑے سوار، ص۶۔

3 . . . فتاویٰ امجدیہ، ۳/۳۱۵۔

4 . . . درمختار، کتاب الاضحیۃ، ۹/۵۳۳۔

5 . . . درمختار وردالمحتار، کتاب الذبائح، ۹/۴۹۱-۴۹۳۔

**جواب** ذبح کی چار رگوں میں سے تین کا کٹ جانا کافی ہے اور اگر چاروں میں سے ہر ایک کا اکثر حصہ بھی کٹ گیا تو جانور حلال ہے۔[1]

**سوال** جانور کے پیٹ سے اگر بچہ نکلا تو کیا قربانی ہو جائے گی؟

**جواب** جی ہاں! اس صورت میں قربانی ہو جائے گی۔[2]

**سوال** ایک اُونٹ میں قربانی کے کتنے حصے ہوتے ہیں؟

**جواب** حدیث شریف کے مطابق ایک اونٹ کی قربانی میں 7 اَفراد شریک ہو سکتے ہیں۔[3]

**سوال** حَجَّۃُ الْوَداع کے موقع پر حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کتنے اُونٹ نَحر فرمائے؟

**جواب** اس موقع پر حضور نبیِّ رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے مُقَدَّس ہاتھ سے 63 اُونٹ نَحر فرمائے۔[4]

**سوال** پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بقر عید کے دن سب سے پہلے کھانے میں کیا کھاتے؟

**جواب** حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عیدُ الاضحیٰ میں سب سے پہلے قربانی کی کلیجی تَناوُل فرماتے۔[5]

---

1 . . . ردالمحتار، کتاب الذبائح، ۹/۴۹۳۔

2 . . . فتاوی ھندیہ، کتاب الاضحیۃ، الباب السادس فی بیان مایستحب فی الاضحیۃ...الخ، ۵/۳۰۱۔

3 . . . مسلم، کتاب الحج، باب الاشتراک فی الھدی...الخ، ص ۶۸۴، حدیث: ۱۳۱۸۔

4 . . . مسلم، کتاب الحج، باب حجۃ النبی، ص ۶۳۷، حدیث: ۱۲۱۸۔

5 . . . المدخل، فصل من العوائد الردیئۃ...الخ، الموسم الاول عید الاضحی، ۱/۲۰۵۔

سوال: قربانی کے جانور کے ہر بال کے بدلے کتنی نیکیاں ملتی ہیں؟

جواب: قربانی کرنے والے کو قربانی کے جانور کے ہر بال کے عِوَض ایک نیکی ملتی ہے۔ (1)

## نکاح

سوال: پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے نکاح کی اِستِطاعَت ہونے یا نہ ہونے کی صورت میں نکاح کرنے کے متعلق کیا حکم دیا ہے؟

جواب: پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اے جوانو! تم میں جو کوئی نکاح کی اِستِطاعَت رکھتا ہے وہ نکاح کرے کہ یہ اَجنبی عورت کی طرف نظر کرنے سے نگاہ کو روکنے والا ہے اور شَرْمگاہ کی حفاظت کرنے والا ہے اور جس میں نکاح کی اِستِطاعَت نہیں وہ روزے رکھے کہ روزہ قاطِعِ شہوت (یعنی شہوت کو توڑنے والا) ہے۔ (2)

سوال: نکاح میں کون سے اُمور کا لحاظ رکھنا مُستَحَب ہے؟

جواب: نکاح میں یہ اُمور مُستَحَب ہیں: (1) عَلانِیَہ ہونا (2) نکاح سے پہلے خطبہ پڑھنا (3) مسجد میں ہونا (4) جمعہ کے دن (5) گواہانِ عادل کے سامنے (6) عورت عمر، حَسب (خاندانی شَرف)، مال، عزت میں مَرد سے کم ہو اور (7) چال چلن اور اَخلاق و تقویٰ و جمال میں بیش (یعنی زیادہ) ہو۔ (3)

---

1 . . . ترمذی، کتاب الاضاحی، باب ماجاء فی فضل الاضحیۃ، ۳/۱۶۲، حدیث: ۱۴۹۸۔

2 . . . بخاری، کتاب النکاح، باب من لم یستطع الباءۃ فلیصم، ۳/۴۲۲، حدیث: ۵۰۶۶۔

3 . . . درمختار، کتاب النکاح، ۴/۷۵۔

سوال: عورت سے اُس کی عزت یامال کی وجہ سے نکاح کرنے والے کے لیے کیاوعید ہے؟

جواب: رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عِبرت نشان ہے: جو کسی عورت سے اس کی عزت کے باعث نکاح کرے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی ذلت میں اضافہ کرے گا اور جو کسی عورت سے اس کے مال کے سبب نکاح کرے گا اللہ تعالٰی اس کی محتاجی ہی بڑھائے گا۔ (1)

سوال: کم سے کم مَہر کتنا ہے؟

جواب: مَہر کم سے کم دس درہم (یعنی دو تولہ ساڑھے سات ماشہ (30.618 گرام) چاندی یا اس کی قیمت) ہے اس سے کم نہیں ہو سکتا۔ (2)

سوال: کیا عورت کے مَہر معاف کر دینے سے معاف ہو جائے گا؟

جواب: عورت کُل مَہر یا جُز (کچھ) معاف کر دے تو معاف ہو جائے گا بَشَرطیکہ شوہر نے انکار نہ کر دیا ہو۔ (3)

سوال: مَہر کی کتنی قِسمیں ہیں؟

جواب: مَہر تین قسم (کا) ہے: (1) مُعَجَّل کہ خَلْوَت سے پہلے مَہر دینا قرار پایا ہے۔ (2) مُؤَجَّل جس کے لئے کوئی میعاد مقرر ہو۔ (3) مُطْلَق جس میں نہ وہ ہو نہ یہ (یعنی نہ خَلْوَت سے پہلے دینا قرار پایا ہو، نہ ہی اس کے لئے کوئی مدت مقرر ہو)۔ (4)

---

1 . . . معجم اوسط، ۲/ ۱۸، حدیث: ۲۳۴۲۔

2 . . . فتاوی ہندیۃ، کتاب النکاح، الباب السابع فی المھر، الفصل الاول، ۱/ ۳۰۳۔

3 . . . درمختار، کتاب النکاح، باب المھر، ۴/ ۲۳۹۔

4 . . . بہار شریعت، حصہ ۷، ۲/ ۶۴۔

سوال: مَہر نہ دینے کی نیت سے نکاح کرنے والے کے لئے کیا وعید ہے؟

جواب: حضور نبیِّ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو شخص نکاح کرے اور نیت یہ ہو کہ عورت کو مَہر میں سے کچھ نہ دے گا تو جس روز مَرے گا زانی مرے گا۔(1)

سوال: کیا مرد کا پَری سے اور عورت کا جن سے نکاح ہو سکتا ہے؟

جواب: مرد کا پری سے یا عورت کا جن سے نکاح نہیں ہو سکتا۔(2)

سوال: بچے کو ماں کا دودھ کتنے سال تک پلانے کی اجازت ہے؟

جواب: بچہ کو دو برس تک دودھ پلایا جائے، اس سے زیادہ کی اجازت نہیں اور برس سے مراد ہجری برس ہے۔(3)

سوال: کیا لڑکے اور لڑکی کو دودھ پلانے کی مدت میں کوئی فرق ہے؟

جواب: جو بعض عوام میں مشہور ہے کہ لڑکی کو دو برس تک اور لڑکے کو ڈھائی برس تک پلا سکتے ہیں یہ صحیح نہیں۔(4)

سوال: کیا مدت پوری ہونے کے بعد بَطَورِ علاج دودھ پلایا جا سکتا ہے؟

جواب: مدت پوری ہونے کے بعد بَطَورِ علاج بھی دودھ پلانا جائز نہیں۔(5)

---

1 . . . معجم کبیر، ۸/ ۳۵، حدیث: ۷۳۰۲۔

2 . . . درمختار و ردالمحتار، کتاب النکاح، ۴/ ۷۰۔

3 . . . بہار شریعت، حصہ ۲، ۷/ ۳۶۔ خزائن العرفان، پ ۱، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۱۸۹، ص ۶۳ ماخوذًا۔

4 . . . بہار شریعت، حصہ ۲، ۷/ ۳۶۔

5 . . . درمختار، کتاب النکاح، باب الرضاع، ۴/ ۳۸۹۔

**سوال** حُرمتِ رَضاعت یعنی نکاح حرام ہونے کے لیے دودھ پلانے کی مدت کیا ہے؟

**جواب** نکاح حرام ہونے کے لیے ڈھائی برس کا زمانہ ہے یعنی دو برس کے بعد اگرچہ دودھ پلانا حرام ہے مگر ڈھائی برس کے اندر اگر دودھ پلادے گی حُرمتِ نکاح ثابت ہو جائے گی۔[1]

## طلاق، عدّت اور سوگ

**سوال** اللہ عَزَّوَجَلَّ کو کونسی حلال چیز سب سے زیادہ ناپسند ہے؟

**جواب** حدیث شریف میں ہے: اَبْغَضُ الْحَلَالِ اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی اَلطَّلَاق یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک حلال چیزوں میں سب سے ناپسندیدہ شے طلاق ہے۔[2]

**سوال** طلاق کسے کہتے ہیں؟

**جواب** نکاح سے عورت شوہر کی پابند ہو جاتی ہے اس پابندی کے اُٹھا دینے کو طلاق کہتے ہیں اور اس کے لیے کچھ الفاظ مُقرّر ہیں۔[3]

**سوال** طلاقِ بائن اور رَجعی میں کیا فرق ہے؟

**جواب** طلاق کی دو صورتیں ہیں: ایک یہ کہ عورت اسی وقت نکاح سے باہر ہو جائے اسے بائن کہتے ہیں۔ دوم یہ کہ عِدّت گزرنے پر باہر ہو گی، اسے رَجعی کہتے ہیں۔[4]

**سوال** کیا نشے کی حالت میں طلاق دینے سے طلاق ہو جائے گی؟

---

1 ... بہار شریعت، حصہ ۷، ۲/ ۳٦۔

2 ... ابوداود، کتاب الطلاق، باب کراھیۃ الطلاق، ۲/ ۳۷۰، حدیث: ۲۱۷۸۔

3 ... بہارِ شریعت، حصہ ۸، ۲/ ۱۱۰۔

4 ... بہارِ شریعت، حصہ ۸، ۲/ ۱۱۰۔

جواب: نشہ والے نے طلاق دی تو واقع ہو جائے گی، نشہ خواہ شراب پینے سے ہو یا بھنگ وغیرہ کسی اور چیز سے۔ افیون کی پِینک میں طلاق دے دی جب بھی واقع ہو جائے گی طلاق میں عورت کی جانب سے کوئی شرط نہیں نابالغہ ہو یا مجنونہ بہر حال طلاق واقع ہو گی۔[1]

عِدَّت سے کیا مراد ہے؟

جواب: نکاح ختم ہونے کے بعد عورت کو نکاح کی مُمانعت ہونا اور ایک مدت تک انتظار کرنا عِدَّت ہے۔[2]

جس کا شوہر فوت ہو گیا تو اس کی عِدَّت کیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:﴿وَالَّذِیْنَ یُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَیَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا یَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًاۚ﴾ ترجمۂ کنزالایمان: ”اور تم میں جو مریں اور بیبیاں چھوڑیں وہ چار مہینے دس دن اپنے آپ کو روکے رہیں۔“ (پ۲، البقرۃ: ۲۳۴) تفسیر خزائنُ العِرفان میں ہے: یہاں غیر حاملہ کا بیان ہے جس کا شوہر مر جائے اس کی عِدَّت چار ماہ دس روز ہے۔[3]

حاملہ عورت کی عِدَّت کیا ہے؟

جواب: اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:﴿وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ یَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ﴾ (پ۲۸، الطلاق: ۴) ترجمۂ کنزالایمان: ”اور حمل والیوں کی میعاد یہ ہے کہ وہ اپنا

---

1 ... بہارِ شریعت، حصہ ۸، ۲/ ۱۱۱-۱۱۲۔

2 ... فتاوی ہندیۃ، کتاب الطلاق، الباب الثالث عشر فی العدۃ، ۱/ ۵۲۶۔

3 ... خزائن العرفان، پ ۲، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۲۳۴، ص ۸۰۔

حَمل جَن لیں۔“مسئلہ: حاملہ عورتوں کی عِدَّت وضعِ حَمل (بچے کی پیدائش تک) ہے خواہ وہ عِدَّت طلاق کی ہو یا وفات کی۔[1]

سوال: حمل کی کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ مدت کیا ہے؟

جواب: حمل کی مدت کم سے کم چھ مہینے اور زیادہ سے زیادہ دو سال ہے۔[2]

سوال: سوگ کے کیا معنی ہیں؟

جواب: سوگ کے یہ معنی ہیں کہ زینت کو ترک کرے۔[3]

سوال: کس عورت پر سوگ واجب ہے؟

جواب: سوگ اُس پر ہے جو عاقلہ بالغہ مسلمان ہو اور موت یا طلاقِ بائن کی عدت ہو۔[4]

سوال: شوہر کے مرنے پر عورت کو کتنے دن کے سوگ کا حکم ہے؟

جواب: حضور نبیِّ رحمت، شفیعِ اُمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو عورت اللہ عَزَّوَجَلَّ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہے اسے حلال نہیں کہ کسی میت پر تین راتوں سے زیادہ سوگ کرے مگر شوہر پر کہ چار مہینے دس دن سوگ کرے۔[5]

سوال: قریبی رشتے دار کے مر جانے پر عورت کو کتنے دن سوگ کرنے کی اجازت ہے؟

---

1 ... خزائن العرفان، پ۲۸، الطلاق، تحت الآیۃ:۴، ص ۱۰۳۳۔

2 ... ردالمحتار، کتاب الطلاق، فصل فی ثبوت النسب، ۵/ ۲۳۴۔

3 ... بہارِ شریعت، حصہ ۸، ۲/ ۲۴۲۔

4 ... بہارِ شریعت، حصہ ۸، ۲/ ۲۴۳۔

5 ... بخاری، کتاب الجنائز، باب احداد المرأۃ علی غیر زوجھا، ۱/ ۴۳۳، حدیث: ۱۲۸۰۔

جواب کسی قریبی کے مرنے پر عورت کو تین دن تک سوگ کرنے کی اجازت ہے اس سے زائد کی نہیں اور عورت شوہر والی ہو تو شوہر اس سے بھی منع کر سکتا ہے۔[1]

## قَسم

سوال یمین یعنی قسم کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب قسم کی تین قِسمیں ہیں: (1) غَمُوس (2) لَغْو (3) مُنعَقِدَہ۔[2]

سوال یمینِ غموس کسے کہتے ہیں؟

جواب غموس یہ ہے کہ کسی گزرے ہوئے یا موجودہ اَمر (یعنی معاملے) پر دانِسْتَہ (یعنی جان بوجھ کر) جھوٹی قسم کھائے۔[3]

سوال یمینِ غموس کا حکم بتائیں؟

جواب یمینِ غموس کھانے والا سخت گُنہگار ہوا، اِستِغْفار و توبہ فرض ہے مگر کَفّارہ لازم نہیں۔[4]

سوال یمینِ لَغْو کسے کہتے ہیں؟

جواب لَغْو یہ ہے کہ کسی گزرے ہوئے یا موجودہ اَمر (یعنی معاملے) پر اپنے خیال میں (یعنی غلط فہمی کی وجہ سے) صحیح جان کر قسم کھائے اور در حقیقت وہ بات اس کے

---

1 . . . ردالمحتار، کتاب الطلاق، فصل فی الحداد، ۵/۲۲۳۔

2 . . . فتاوی هندية، کتاب الأيمان، الباب الثانی فیما یکون یمینا . . . الخ، ۲/۵۲۔

3 . . . فتاوی هندية، کتاب الأيمان، الباب الثانی فیما یکون یمینا . . . الخ، ۲/۵۲۔

4 . . . فتاوی هندية، کتاب الأيمان، الباب الثانی فیما یکون یمینا . . . الخ، ۲/۵۲۔

خلاف (یعنی اُلٹ) ہو۔[1]

سوال یمینِ لَغْو کا حکم بتائیں؟

جواب یمینِ لَغْو معاف ہے اور اس پر کَفّارہ نہیں۔[2]

سوال یمینِ مُنْعَقِدَہ کسے کہتے ہیں؟

جواب یمینِ مُنْعَقِدَہ یہ ہے کہ مُسْتَقْبِل میں کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کی قسم کھائی۔[3]

سوال یمینِ مُنْعَقِدَہ کا حکم بتائیں؟

جواب یمینِ مُنْعَقِدَہ میں اگر قسم توڑے گا کَفّارہ دینا پڑے گا اور بعض صورتوں میں گُنہگار بھی ہو گا۔[4]

سوال جھوٹی قسم کھانے سے متعلق نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا کیا فرمان ہے؟

جواب نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے: ”اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، کسی جان کو قتل کرنا اور جھوٹی قسم کھانا کبیرہ گناہ ہیں۔“[5]

سوال سب سے پہلے جھوٹی قسم کس نے کھائی؟

جواب پہلا جھوٹی قسم کھانے والا ابلیس ہی ہے۔[6]

---

1 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الأیمان، الباب الثانی فیما یکون یمینا . . . الخ، ۲/ ۵۲۔

2 . . . بہارِ شریعت، ۲/ ۲۹۹، ملخصاً۔

3 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الأیمان، الباب الثانی فیما یکون یمینا . . . الخ، ۲/ ۵۲۔

4 . . . بہارِ شریعت، ۲/ ۲۹۹۔

5 . . . بخاری، کتاب الایمان والنذور، باب یمین الغموس، ۴/ ۲۹۵، حدیث: ۶۶۷۵۔

6 . . . خزائن العرفان، پ۸، الاعراف، تحت الآیۃ: ۲۲، ص۲۸۹۔

**سوال:** غلطی سے قسم کھالی تو کیا اُس پر بھی کَفّارہ ہو گا؟

**جواب:** غلطی سے قسم کھا بیٹھا مثلاً کہنا چاہتا تھا کہ پانی پلاؤ اور زبان سے نکل گیا کہ ”خدا کی قسم پانی نہیں پیوں گا۔“ تو یہ بھی قسم ہے اگر توڑے گا کَفّارہ دینا ہو گا۔(1)

**سوال:** بھول کر یا کسی کے مجبور کرنے پر قسم توڑی تو بھی کَفّارہ دینا ہو گا؟

**جواب:** قسم توڑنا کسی کے مجبور کرنے سے ہو یا بھول چُوک سے ہر صورت میں کَفّارہ ہے۔(2)

**سوال:** کیا دوسرے کے قسم دِلانے سے قسم ہو جائے گی؟

**جواب:** دوسرے کے قسم دلانے سے قسم نہیں ہوتی۔ مثلاً کہا: تمہیں خدا کی قسم یہ کام کر دو۔ تو اِس کہنے سے (جس سے کہا گیا) اُس پر قسم نہ ہوئی یعنی نہ کرنے سے کَفّارہ لازم نہیں۔(3)

## لُقَطَہ

**سوال:** لُقَطَہ کسے کہتے ہیں؟

**جواب:** لُقَطَہ اس مال کو کہتے ہیں جو کہیں پڑا ہوا مل جائے۔(4)

**سوال:** لُقَطَہ کس صورت میں اٹھالینا مُسْتَحَب ہے؟

**جواب:** پڑا ہوا مال کہیں ملا اور یہ خیال ہو کہ میں اس کے مالک کو تلاش کر کے دے دوں گا تو اٹھالینا مُسْتَحَب ہے۔(5)

---

1 . . . تبیین الحقائق، کتاب الأیمان، ۳/۴۲۳۔

2 . . . تبیین الحقائق، کتاب الأیمان، ۳/۴۲۳۔

3 . . . بہارِ شریعت، ۲/۳۰۳۔

4 . . . درمختار، کتاب اللقطۃ، ۶/۴۲۱۔

5 . . . درمختار و ردالمحتار، کتاب اللقطۃ، ۶/۴۲۲۔

سوال: کس صورت میں لقطہ چھوڑ دینا بہتر ہے؟

جواب: اگر اندیشہ ہو کہ لقطہ شاید میں خود ہی رکھ لوں اور مالک کو تلاش نہ کروں تو چھوڑ دینا بہتر ہے۔[1]

سوال: کس صورت میں لقطہ اٹھانا جائز نہیں؟

جواب: اگر ظنِّ غالب ہو کہ مالک کو نہ دوں گا تو اٹھانا جائز نہیں اور اپنے لئے اٹھانا حرام ہے کیونکہ یہ غَصب (یعنی کسی کا مال چھین لینے) کی طرح ہے۔[2]

سوال: کس صورت میں لقطہ اٹھالینا ضروری ہے؟

جواب: اگر ظنِّ غالب ہو کہ میں نہ اٹھاؤں گا تو یہ چیز ضائع اور ہلاک ہو جائے گی تو اٹھا لینا ضروری ہے لیکن اگر نہ اٹھائے اور ضائع ہو جائے تو اس پر تاوان نہیں۔[3]

سوال: لقطہ کو استعمال کی نیت سے اٹھایا مگر پھر ندامت ہوئی تو کیا حکم ہے؟

جواب: لقطہ کو اپنے تَصَرُّف میں لانے کیلئے اٹھایا پھر نادِم ہوا کہ مجھے ایسا نہیں کرنا چاہئے اور جہاں سے لایا وہیں رکھ آیا تو بَرِیُٔ الذِّمَّہ نہ ہو گا یعنی اگر ضائع ہو گیا تو تاوان دینا پڑے گا بلکہ اس پر لازم ہے کہ مالک کو تلاش کرے اور اس کے حوالہ کر دے۔[4]

سوال: وہ کونسی صورت ہے کہ لقطہ اٹھایا، پھر وہیں رکھ دیا اور ضائع ہو گیا مگر تاوان نہیں؟

---

1 . . . درمختار وردالمحتار، کتاب اللقطۃ، ۶/ ۴۲۲۔

2 . . . درمختار وردالمحتار، کتاب اللقطۃ، ۶/ ۴۲۲۔

3 . . . درمختار وردالمحتار، کتاب اللقطۃ، ۶/ ۴۲۳۔

4 . . . درمختار وردالمحتار، کتاب اللقطۃ، ۶/ ۴۲۲۔

جواب: اگر لقطہ مالک کو دینے کے لیے اٹھایا تھا مگر پھر وہیں رکھ آیا جہاں سے لایا تھا تو ضائع ہونے کی صورت میں تاوان نہیں۔[1]

سوال: کیا لقطہ کا اعلان کرنا ضروری ہے؟

جواب: جی ہاں، حدیثِ پاک میں اعلان کا حکم دیا گیا ہے۔[2]

سوال: لقطہ اٹھانے کے لیے کتنے عرصے تک اس کا اعلان کرنا ضروری ہے؟

جواب: لقطہ اٹھانے والے پر اُس کی تشہیر کرنا لازم ہے یعنی بازاروں اور شارعِ عام اور مَساجِد میں اُس وقت تک اعلان کرے کہ ظَن غالب ہو جائے کہ مالک اب تلاش نہ کرتا ہو گا۔[3]

سوال: شادی میں لُٹانے کے لیے دیئے گئے پیسے کسی اور کو لُٹانے کے لیے دینا کیسا؟

جواب: شادیوں میں روپے پیسے لٹانے کے لیے جس کو دیئے وہ خود لٹائے، دوسرے کو لٹانے کے لیے نہیں دے سکتا اور کچھ بچا کر اپنے لئے رکھ لے یا گرا ہوا (روپیہ پیسہ) خود اٹھا لے یہ جائز نہیں۔[4]

سوال: شادی میں چھوہارے وغیرہ لُٹانے کے لیے کسی کو دیئے تو کیا حکم ہے؟

جواب: شکر چھوہارے لٹانے کو دیئے تو بچا کر کچھ رکھ سکتا ہے اور دوسرے کو بھی لُٹانے کے لیے دے سکتا ہے اور دوسرے نے لُٹائے تو اب وہ بھی لُوٹ سکتا ہے۔[5]

---

1 . . . درمختار وردالمحتار، کتاب اللقطة، ٦/ ٤٢٢۔

2 . . . مسلم، کتاب اللقطة، باب فی لقطة الحاج، ص ٩٥٠، حدیث: ١٧٢٥۔

3 . . . فتاوی هندية، کتاب اللقطة، ٢/ ٢٨٩۔

4 . . . فتاوی خانية، کتاب اللقطة، ٢/ ٣٥٨۔

5 . . . فتاوی خانية، کتاب اللقطة، ٢/ ٣٥٨۔

**سوال** کیا کوئی ایسی دعا ہے جس کے پڑھنے سے گمی ہوئی چیز مل جائے؟

**جواب** جی ہاں، جب کوئی چیز گم ہو جائے تو یہ دعا پڑھیں: ”یَاجَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ اِنَّ اللهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اِجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ ضَآلَّتِیْ“ ضَآلَّتِی کی جگہ اس گُمشُدہ چیز کا نام ذکر کرے وہ چیز مل جائے گی۔ امام نَوَوی رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه فرماتے ہیں: اس کو میں نے آزمایا ہے گمی ہوئی چیز جلد مل جاتی ہے۔(1)

## وقف اور چندہ

**سوال** وَقْف کے کیا معنی ہیں؟

**جواب** وقف کے یہ معنی ہیں کہ کسی شے کو اپنی مِلک سے خارج کر کے خالص اللہ عَزَّوَجَلَّ کی مِلک کر دیا جائے اس طرح کہ اس کا نفع بندگانِ خدا میں سے جس کو چاہے ملتا رہے۔(2)

**سوال** وقف کی چیز میں مالکانہ تَصَرُّف کرنا کیسا ہے؟

**جواب** وقف میں تصرفِ مالکانہ حرام ہے اور مُتَوَلّی جب ایسا کرے تو فرض ہے کہ اسے نکال دیں اگرچہ (وہ) خود واقِف (یعنی وقف کرنے والا ہی) ہو۔(3)

**سوال** چندہ کیسے استعمال کیا جائے؟

**جواب** چندے کا اُصول یہ ہے کہ جس مَدّ (یعنی عُنوان) میں وُصول کیا اُس کے علاوہ کسی

---

1 . . . ردالمحتار، کتاب اللقطة، مطلب سرق مکعبه ووجد مثله اودونه، ۶/ ۴۳۸۔

2 . . . وقف کے شرعی مسائل، ص ۳۰۔

3 . . . فتاویٰ رضویہ، ۱۶/ ۱۶۲۔

اور مد میں استعمال کرنا گناہ ہے۔[1]

اجتماع کے لیے کیا گیا چندہ بچ گیا تو کیا کریں؟

جواب: چندہ دینے والے اگر معلوم ہوں تو بچی ہوئی رقم اُنہیں کو لوٹانی ضروری ہے، اُن کی اجازت کے بغیر کسی دوسرے مَصرَف میں استعمال کرنا جائز نہیں اور اگر معلوم نہ ہوں تو جس کام کے لئے چندہ دینے والوں نے دیا تھا اسی میں صَرف کریں (مثلاً سنّتوں بھرے اجتماع کے لئے دیا تھا تو کسی دوسرے سنّتوں بھرے اجتماع پر خرچ کریں) اگر اس طرح کا کوئی دوسرا کام نہ پائیں تو فُقرا پر تَصَدُّق کریں۔[2]

رمضانُ المبارک میں لوگ مسجد میں جو اِفطاری بھجواتے ہیں کیا غیر روزہ دار اُسے کھا سکتا ہے؟

جواب: جو اِفطاری روزہ داروں کے لیے بھیجی جاتی ہے وہ غیر روزہ دار نہیں کھا سکتا، بِالفرض کوئی مریض یا مُسافر ہے یا کسی وجہ سے اُس کا روزہ ٹوٹ چکا ہے تو وہ اُس اِفطاری میں شریک نہ ہو۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: غیر روزہ داروں کو اس کا کھانا حرام ہے۔[3]

کیا مُتَوَلّی مسجد کا چندہ کسی کو اُدھار دے سکتا ہے؟

جواب: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: مُتَوَلّی کو رَوا (یعنی جائز) نہیں کہ مالِ وَقف کسی کو قرض (دے) یا بَطَورِ قرض اپنے تَصَرُّف

---

1 ... فتاوی امجدیہ، ۳/ ۳۸، ۳۹، چندے کے بارے میں سوال جواب، ص ۲۰۔

2 ... چندے کے بارے میں سوال جواب، ص ۲۲-۲۳۔

3 ... فتاوی رضویہ، ۱۶/ ۴۸۷۔

میں لائے۔[1]

سوال: کیا بچ جانے کی صورت میں مدرسے میں پکایا گیا کھانا محلے میں تقسیم کرسکتے ہیں؟

جواب: وہ کھانا جو مدرسے میں پکایا گیا ہو اور بچ جائے، دوسرے وَقْت طَلَبہ بھی نہ کھائیں، خراب ہوجانے کا اندیشہ ہونے کی صُورت میں محلے یا عام مسلمانوں میں تقسیم کرسکتے ہیں۔[2]

سوال: اپنی دکان پر یا گھر میں پینے کے لیے مسجد یا مدرسے کے کولر سے ٹھنڈا پانی بھر کرلے جانا کیسا؟

جواب: ناجائز ہے، مُؤَذِّن، خادم یا امام بلکہ مُتَوَلّی بھی چندے کی ان چیزوں کو خلافِ شریعت استعمال کرنے کی اجازت نہیں دے سکتے۔[3]

سوال: کسی سے مدرسے کا ڈیسک ٹوٹ گیا تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر اس کی اپنی غَلَطی سے ڈَیسک ٹوٹا یا کوئی سا نقصان ہوا تو تاوان دینا ہو گا اگر اپنی غَلَطی سے ایسا نہیں ہوا تواِس پر مُؤاخَذَہ نہیں۔[4]

سوال: مدرسے کے ڈیسک، دروازے اور دیوار وغیرہ پر کچھ لکھنا کیسا؟

جواب: مدرسہ اور مسجد کی چیزوں پر کُجا، کسی دوسرے کے مکان، دُکان دیوار، دروازے یا گاڑی اور بس وغیرہ چیزوں پر بھی بِلا اجازتِ شرعی کچھ لکھنا اسٹیکر یا اِشتہار

---

1... فتاویٰ رضویہ، ۱۶/ ۵۷۴۔

2... چندے کے بارے میں سوال جواب، ص۵۵۔

3... چندے کے بارے میں سوال جواب، ص۵۷۔

4... چندے کے بارے میں سوال جواب، ص۶۱۔

چَسپاں کرنا ممنوع ہے۔[1]

سوال: زکوٰۃ وفِطرے کا حیلہ کرنے کا آسان طریقہ بتایئے؟

جواب: کسی فقیرِ شَرعی کو یا اس کے وکیل کو مالِ زکوٰۃ وفِطرہ کا مالِک بنادیا جائے مثلاً اُس کو نوٹوں کی گڈّی یہ کہہ کر دیدی کہ یہ آپ کی مِلک ہے۔ وہ اُس کو ہاتھ میں لے کر یا کسی طرح قبضہ کرلے اب یہ اِس کا مالک ہو گیا اور کسی بھی کام (مثلاً مسجد کی تعمیر وغیرہ) میں صَرف کر دے۔ یوں زکوٰۃ ادا ہونے کے ساتھ ساتھ دونوں ثواب کے بھی حقدار ہوں گے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ۔[2]

سوال: مَدَنی قافلے کے اختتام پر اگر مُشترکہ رقم بچ جائے تو کیا کیا جائے؟

جواب: واجِب ہے کہ پائی پائی کا حساب کرکے ہر ایک کو اُس کے حصّے کی رقم لوٹا دی جائے۔ ہاں جو مرضی سے اپنے حصّے کی رقم کسی کارِ خیر میں دینا چاہے تو دے سکتا ہے، باہَم مشورہ سے مثلاً یہ بھی طے کیا جاسکتا ہے کہ ہم بچی ہوئی رقم اُسی مسجد کے چندے میں پیش کر دیتے ہیں۔[3]

## مسجد

سوال: کونسی عمارت شیطان سے بچاؤ کے لیے قلعہ ہے؟

جواب: مَروی ہے کہ اَلْمَسْجِدُ حِصْنٌ حَصِیْنٌ مِّنَ الشَّیْطٰن۔ یعنی مسجد شیطان سے بچنے کے لیے ایک مضبوط قَلعہ ہے۔[4]

---

1 . . . چندے کے بارے میں سوال جواب، ص۶۱۔

2 . . . چندے کے بارے میں سوال جواب، ص۷۱۔

3 . . . چندے کے بارے میں سوال جواب، ص۹۲۔

4 . . . مصنف ابن ابی شیبة، کتاب الزھد، باب ماجاء فی لزوم المساجد، ۸/۱۷۲، حدیث: ۴۔

رضائے الٰہی کے لیے مسجد بنانے کا کیا ثواب ہے؟

**جواب** حضور نبیِّ مُکَرَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے ایک مسجد بنائے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کے لئے جنت میں ایک گھر بنائے گا۔(1)

کسی عمارت کے مسجد ہونے کے لیے کیا ضروری ہے؟

**جواب** مسجد ہونے کے لیے یہ ضرور ہے کہ بنانے والا کوئی ایسا فعل کرے یا ایسی بات کہے جس سے مسجد ہونا ثابت ہوتا ہو محض مسجد کی سی عمارت بنا دینا مسجد ہونے کیلئے کافی نہیں۔(2)

مسجد بنائی اور جماعت کی اجازت دے دی تو کیا یہ مسجد ہونے کیلئے کافی ہے؟

**جواب** مسجد بنائی اور جماعت سے نماز پڑھنے کی اجازت دیدی مسجد ہو گئی اگرچہ جماعت میں دو ہی شخص ہوں مگر یہ جماعت عَلَی الْاِعْلان یعنی اذان و اِقامت کے ساتھ ہو۔(3)

مسجدیں خوشبودار رکھنے کے متعلق حدیثِ پاک میں کیا حکم ہے؟

**جواب** اُمُّ المؤمنین حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا فرماتی ہیں کہ حضور نبیِّ رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مَحلّوں میں مسجدیں بنانے کا حکم دیا اور یہ کہ وہ صاف اور خوشبودار رکھی جائیں۔(4)

---

1 . . . ابن ماجہ، کتاب المساجد، باب من بنی للہ مسجدا، ۱/۴۰۸، حدیث: ۷۳۷۔

2 . . . فتاوی خانیۃ، کتاب الوقف، باب الرجل یجعل دارہ. . . الخ، ۲/۲۹۶۔ بہار شریعت، حصہ ۱۰، ۲/۵۵۷۔

3 . . . بہار شریعت، حصہ ۱۰، ۲/ ۵۵۷۔

4 . . . ابوداود، کتاب الصلاۃ، باب اتخاذ المساجد فی الدور، ۱/۱۹۷، حدیث: ۴۵۵۔

**سوال:** کونسے صحابی مسجدِ نَبَوی شریف میں خوشبو کی دھونی دیتے تھے؟

**جواب:** امیر المومنین حضرت سَیِّدُنا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ جمعۃ المبارک کے دن مسجدِ نَبَوی شریف عَلٰی صَاحِبِہَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام میں خوشبو کی دھونی دیا کرتے تھے۔(1)

**سوال:** منہ میں بدبو ہو تو کیا مسجد جاسکتے ہیں؟

**جواب:** جی نہیں! مُنہ میں بدبو ہو تو مسجد میں جانا حرام ہے۔(2)

**سوال:** مسجد میں داخل ہوتے ہی سب سے پہلے کیا کرنا چاہئے؟

**جواب:** جب سے (مسجد میں) داخل ہو باہر آنے تک اعتکاف کی نیت کرلے انتظارِ نماز وادائے نماز کے ساتھ اعتکاف کا بھی ثواب پائے گا۔(3)

**سوال:** کچا لہسن اور کچی پیاز کھا کر مسجد میں جانا کیسا؟

**جواب:** صدرُ الشَّریعہ حضرت مفتی محمد امجد علی اعظمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: مسجد میں کچا لہسن اور کچی پیاز کھانا یا کھا کر جانا جائز نہیں جب تک کہ بو باقی ہو۔(4)

**سوال:** مسجد میں کونسی بدبودار چیزوں کی ممانعت ہے؟

**جواب:** (1) کچا لہسن (2) کچی پیاز (3) گَندنا (یہ لہسن سے ملتی جُلتی ترکاری ہے) (4) مُولی (5) کچا گوشت (6) مِٹّی کا تیل (7) وہ دِیا سَلائی جس کے رگڑنے میں بُو اُڑتی ہو (8) رِیاح خارج کرنا (9) بدبودار زخم (10) کوئی بدبودار دوا لگانا۔(5)

---

1 ... مسند ابی یعلی، مسند عمر بن الخطاب، ۱/ ۱۰۳، حدیث: ۱۸۵۔

2 ... فتاوی رضویہ، ۷/ ۳۸۴، ملخصاً۔

3 ... فتاوی رضویہ، ۵/ ۶۷۴۔

4 ... بہار شریعت، حصہ ۳، ۱/ ۶۴۸۔

5 ... ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، مطلب فی الغرس فی المسجد، ۲/ ۵۲۵۔

سوال: مسجد میں دنیاوی باتیں کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: مسجد میں دنیا کی باتیں کرنی مکروہ ہیں۔ مسجد میں کلام کرنا نیکیوں کو اس طرح کھاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو کھاتی ہے، یہ جائز کلام کے متعلق ہے ناجائز کلام کے گناہ کا کیا پوچھنا۔[1]

سوال: مسجد کے کچھ آداب بیان کریں؟

جواب: (1) مسجد میں دوڑنا یا زور سے قدم رکھنا، جس سے دَھمک پیدا ہو منع ہے۔ (2) مسجد کے اندر کسی قسم کا کُوڑا ہرگز نہ پھینکیں۔ (3) مسجد میں جھاڑو دینے میں جو گرد اور کُوڑا وغیرہ نکلے وہ ایسی جگہ مت ڈالئے جہاں بے اَدَبی ہو۔ (4) مسجد کے فرش پر کوئی چیز پھینکی نہ جائے بلکہ آہِستہ سے رکھ دی جائے۔ (5) وُضُو کرنے کے بعد اَعضائے وُضُو سے ایک بھی چھینٹ پانی فرشِ مسجد پر نہ گرے۔ (6) مسجد میں اگر چھینک یا کھانسی آئے تو کوشِش کریں آہِستہ آواز نکلے۔ (7) مَسخَرہ پَن ویسے ہی ممنوع ہے اور مسجد میں سخت ناجائز۔ (8) مسجد میں کسی طرف پاؤں نہ پھیلائے۔[2]

## کسب اور تجارت

سوال: سب سے بہتر کمائی کونسی ہے؟

جواب: حضورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: سب سے بہتر غذا وہ ہے جو

---

1 ... بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۴۹۹۔

2 ... نیکی کی دعوت، ص ۴۱۷-۴۲۰ ملخصاً وملتقطاً۔

انسان اپنے ہاتھوں کی کمائی سے کھائے، حضرت داوٗد عَلَیْہِ السَّلَام بھی اپنی کمائی سے کھاتے تھے۔[1]

سوال: اِسلام میں حلال کمائی کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: حلال روزی طلب کرنا فرض کے بعد فرض ہے۔[2]

سوال: جھوٹ سے رزق میں کیا اثر پڑتا ہے؟

جواب: حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: والدین کے ساتھ نیک سلوک عمر میں اضافہ کرتا، جھوٹ رزق میں کمی کرتا اور دعا قضا کو ٹال دیتی ہے۔[3]

سوال: تاجر کو کیسا ہونا چاہئے؟

جواب: حضور رحمتِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: بے شک سب سے پاکیزہ کمائی ان تاجروں کی ہے جو بات کریں تو جھوٹ نہ بولیں، جب ان کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت نہ کریں، وعدہ کریں تو خلاف ورزی نہ کریں، جب کوئی چیز خریدیں تو اس میں برائی نہ نکالیں اور جب کچھ بیچیں تو اس کی بیجا تعریف نہ کریں، جب ان پر کسی کا کچھ آتا ہو تو دینے میں پس و پیش نہ کریں اور جب انہوں نے کسی سے لینا ہو تو وصولی کے لیے تنگی نہ کریں۔[4]

---

1 . . . بخاری، کتاب البیوع، باب کسب الرجل وعملہ بیدہ، ۲/۱۱، حدیث: ۲۰۷۲۔

2 . . . شعب الایمان، الستون من شعب الایمان . . . الخ، ۶/۴۲۰، حدیث: ۸۷۴۱۔

3 . . . الکامل لابن عدی، ۶۰۰- خالد بن اسماعیل . . . الخ، ۳/۴۷۹۔

4 . . . شعب الایمان، الرابع والثلاثون من شعب الایمان . . . الخ، ۴/۲۲۱، حدیث: ۴۸۵۴۔

سوال: کیا کمانے کے لیے بھی علمِ دین ضروری ہے؟

جواب: جی ہاں کیونکہ حرام روزی سے وہی بچ سکے گا جسے حلال و حرام کا علم ہو گا۔ حضرت سَیِّدُنا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے حکم فرمادیا تھا کہ ہمارے بازار میں وہی خرید و فروخت کریں جو فقیہ (یعنی علم والے) ہوں۔[1]

سوال: کس تاجر پر اللہ عَزَّوَجَلَّ غضب فرماتا ہے؟

جواب: وہ تاجر جو بہت قسمیں کھا کر اپنا مال بیچتا ہے۔[2]

سوال: عام مسلمانوں کی طرح کس چیز کا حکم پیغمبروں کو بھی دیا گیا؟

جواب: حضور امامُ الْاَنبیا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ارشاد فرماتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مسلمانوں کو وہی حکم دیا ہے جو رسولوں کو حکم دیا، ارشاد فرمایا: ﴿یٰۤاَیُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّیِّبٰتِ وَ اعْمَلُوْا صَالِحًاؕ-اِنِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌؕ(۵۱)﴾ (پ۱۸، المؤمنون: ۵۱) ترجمۂ کنزالایمان: ”اے پیغمبرو پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور اچھا کام کرو میں تمہارے کاموں کو جانتا ہوں۔“ اور فرمایا: ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ﴾ (پ۲، البقرۃ: ۱۷۲) ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو کھاؤ ہماری دی ہوئی ستھری چیزیں۔“[3]

سوال: بھیک مانگنے سے بچنے والوں کے لیے حدیث شریف میں کیا خوشخبری ہے؟

جواب: سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنت نشان ہے:

---

1 . . . ترمذی، کتاب الوتر، باب ماجاء فی فضل الصلاۃ علی النبی، ۲/ ۲۹، حدیث: ۴۸۷۔

2 . . . شعب الایمان، الرابع والثلاثون من شعب الایمان . . . الخ، ۴/ ۲۲۰، حدیث: ۴۸۵۳۔

3 . . . مسلم، کتاب الزکاۃ، باب قبول الصدقۃ من الکسب . . . الخ، ص ۵۰۶، حدیث: ۱۰۱۵۔

جو کوئی بھیک نہ مانگنے کا ضامن بن جائے میں اس کے لیے جنت کا ضامن ہوں۔[1]

سوال سچا اور امانت دار تاجر قیامت میں کس کے ساتھ ہو گا؟

جواب حدیثِ پاک میں ہے: سچا اور امانت دار تاجر نبیوں، صِدّیقوں اور شہیدوں کے ساتھ ہو گا۔[2]

سوال ابُوالبشر حضرتِ سَیِّدُنا آدم عَلَیْہِ السَّلَام نے کونسا پیشہ اختیار فرمایا؟

جواب حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام نے اولاً کپڑا بُننے کا کام کیا[3] اور بعد میں کھیتی باڑی کو اختیار فرمایا۔[4]

سوال حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام کا ذریعۂ مَعاش کیا تھا؟

جواب حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام کا ذریعۂ مَعاش لکڑی کا کام (بڑھئی کا پیشہ) تھا۔[5]

سوال حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کا مبارک پیشہ کیا تھا؟

جواب حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کھیتی باڑی کیا کرتے تھے۔[6]

## قرض اور سود

سوال قرض دے کر اُس پر نفع لینا کیسا ہے؟

---

1 . . . ابوداود، کتاب الزکاۃ، باب کراھیۃ المسألۃ، ۲/۱۷۰، حدیث: ۱۶۴۳۔

2 . . . ترمذی، کتاب البیوع، باب ماجاء فی التجار . . . الخ، ۳/۵، حدیث: ۱۲۱۳۔

3 . . . فردوس الأخبار، باب اللام والالف، ۲/۴۱۵، حدیث: ۷۵۵۲۔

4 . . . مستدرک حاکم، کتاب تواریخ المتقدمین . . . الخ، ذکر حرف الانبیاء علیہم السلام، ۳/۴۹۱، حدیث: ۴۲۲۱۔

5 . . . مستدرک حاکم، کتاب تواریخ المتقدمین . . . الخ، ذکر حرف الانبیاء علیہم السلام، ۳/۴۹۱، حدیث: ۴۲۲۱۔

6 . . . مستدرک حاکم، کتاب تواریخ المتقدمین . . . الخ، ذکر حرف الانبیاء علیہم السلام، ۳/۴۹۱، حدیث: ۴۲۲۱۔

جواب: امامِ اہلسنّت امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْمَنَّان فتاویٰ رضویہ، جلد ۱۷، صفحہ ۷۱۳ پر فرماتے ہیں: قرض دینے والے کو قرض پر جو نفع وفائدہ حاصل ہو وہ سب سود اور نِرا حرام ہے۔ حدیث میں ہے رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: کُلُّ قَرْضٍ جَرَّ مَنْفَعَۃً فَھُوَ رِبًا۔ قرض سے جو فائدہ حاصل کیا جائے وہ سود ہے۔[1]

سوال: قرآنِ کریم میں سود کی مذمت کے حوالے سے کیا ارشاد فرمایا گیا ہے؟

جواب: قرآنِ کریم کی سورۂ بقرۃ کی آیت 275 تا 279 میں سود کی بھرپور مذمت فرمائی گئی ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ سود کھانے والے بروزِ قیامت ایسے کھڑے ہوں گے جیسے آسیب زدہ شخص سیدھا کھڑا ہونے کی بجائے گرتے پڑتے چلتا ہے، اللہ تعالیٰ نے سود کو حرام کیا ہے، سود نہ چھوڑنے والا مدتوں دوزخ میں رہے گا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ سود کو ہلاک (برکت سے محروم) کرتا ہے پس اگر تم سود نہیں چھوڑتے تو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے لڑائی کے لیے تیار ہو جاؤ۔

سوال: حدیث شریف میں سود کی کیا مذمت بیان ہوئی ہے؟

جواب: حدیثِ پاک میں ہے کہ حضور سیّدِ عالَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سود لینے والے، سود دینے والے، اس کی تحریر لکھنے والے اور اس کے گواہوں پر لعنت فرمائی اور فرمایا: یہ سب (گناہ میں) برابر ہیں۔[2] اور ارشاد فرمایا: سود کا گناہ

1 ...مسند حارث، کتاب البیوع، باب فی القرض یجر المنفعۃ، ۱/ ۵۰۰، حدیث: ۴۳۷۔

2 ...مسلم، کتاب المساقاۃ، باب لعن آکل الربا وموکلہ، ص ۸۶۲، حدیث: ۱۵۹۸۔

ایسے ستر گناہوں کے برابر ہے جن میں سب سے کم درجہ کا گناہ یہ ہے کہ مرد اپنی ماں سے بدکاری کرے۔[1]

بینک میں دُگنا ہونے کے لیے پیسہ جمع کرنا کیسا ہے؟

جواب: بینک میں اس طرح پیسہ جمع کروانا ناجائز و حرام ہے کیونکہ اس پر جو منافع مل رہا ہے یہ سود ہے اور سود کو اللہ جَلَّ مَجْدُہٗ نے قرآنِ مجید میں حرام قرار دیا ہے۔[2]

دکاندار کو مخصوص رقم پیشگی دینا اور تھوڑا تھوڑا سامان خرید کر پیسے کٹواتے رہنا کیسا ہے؟

جواب: اس طرح روپیہ دینا ممنوع ہے کہ اس قرض سے یہ نفع ہوا کہ اپنے پاس رہنے میں پیسے ضائع ہونے کا اِحتمال تھا اب یہ احتمال جاتا رہا اور قرض سے نفع اٹھانا جائز نہیں۔[3]

کیا موبائل کمپنی سے ایڈوانس بیلنس لینا سودی معاملہ ہے؟

جواب: یہ ہرگز سود نہیں ہے بلکہ ایک جائز طریقہ ہے کیونکہ یہ اجارہ ہے قرض نہیں ہے کیونکہ یہاں کمپنی سے پیسے وصول نہیں کئے جارہے بلکہ ان کی سروس استعمال کی جارہی ہے۔ البتہ اس کو لون (Loan) کا نام نہ دیا جائے کیونکہ اس سے یہ شُبہ ہوتا ہے کہ کمپنی قرض دے کر اس پر نفع وصول کررہی ہے۔[4]

---

1 ... معجم اوسط، ۵/۲۲۷، حدیث: ۷۱۵۱۔

2 ... دار الافتاء اہلسنت۔

3 ... درمختار، کتاب الحظر والإباحة، فصل في البيع، ۹/۶۶۹۔

4 ... دار الافتاء اہلسنت۔

سود سے بچنے کے کوئی دو علاج بیان کیجئے ؟

**جواب** (1) انسان قناعت اختیار کرے، اس طرح وہ مال کی حرص سے بچے گا اور حرام ذرائع اختیار نہیں کرے گا۔ (2) ہر دَم موت کو یاد رکھا جائے، جب یہ سوچ بن جائے گی کہ مرنا ہے اور موت کا کوئی بھروسا نہیں کب آجائے تو حرام روزی کی طرف بڑھنے سے رُکنا نصیب ہو جائے گا (اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ)۔[1]

کوئی چیز گِروی رکھوا کر قرض لیا ہو تو کیا اُس چیز کو استعمال کر سکتے ہیں ؟

**جواب** جی نہیں، اسے استعمال کرنا جائز نہیں ہے۔[2]

احادیثِ کریمہ میں قرض دینے کے کیا فضائل آئے ہیں ؟

**جواب** حضور تاجدارِ رِسالت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ہر قرض صدقہ ہے۔[3] اور یوں ہی ارشاد فرمایا: صدقے کا ثواب دس گُنا جبکہ قرض دینے کا ثواب اٹھارہ گُنا ہے۔[4]

اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ قرض کی واپسی کا مطالبہ کرتے تھے نہ قرض کو ہِبہ کرتے اس کی کیا وجہ تھی ؟

**جواب** امامِ اہلسنّت امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْمَنَّان فرماتے ہیں: میرے پندرہ سو روپے لوگوں پر قرض ہیں، جب قرض دیا یہ خیال کرلیا کہ دے دے تو

---

1 . . . حرص، ص۵۸ - ۶۵ ماخوذاً۔

2 . . . فتاوی ھندیة، کتاب البیوع، الباب التاسع عشر فی القرض . . . الخ، ۳/ ۲۰۴، ۲۰۳۔

3 . . . معجم اوسط، ۲/ ۳۴۵، حدیث: ۳۴۹۸۔

4 . . . ابن ماجه، کتاب الصدقات، باب القرض، ۳/ ۱۵۴، حدیث: ۲۴۳۱۔

خیر ورنہ طلب نہ کروں گا۔ جن صاحبوں نے قرض لیا دینے کا نام نہ لیا۔ (پھر فرمایا) جب یوں قرض دیتا ہوں تو ہِبہ کیوں نہیں کر دیتا؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ حدیث شریف میں ارشاد فرمایا: جب کسی کا دوسرے پر دَین (یعنی قرض) ہو اور اس کی میعاد گزر جائے تو ہر روز اسی قدر روپیہ کی خیرات کا ثواب ملتا ہے جتنا دَین ہے۔[1] اِس ثوابِ عظیم کے لئے میں نے قرض دیئے، ہِبہ نہ کئے کہ پندرہ سو روپے روز میں کہاں سے خیرات کرتا۔[2]

**سوال:** مقروض اگر تنگدَست ہو تو اسے مہلت دینے کی کیا فضیلت ہے؟

**جواب:** رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جس کو یہ بات پسند ہو کہ قیامت کی سختیوں سے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے نجات بخشے وہ تنگ دست کو مہلت دے یا معاف کر دے۔[3]

**سوال:** قرض لیتے وقت چیز کی قیمت کم تھی مگر لوٹاتے وقت زیادہ ہو جائے تو کیا اب وہی چیز دینی ہو گی یا کم قیمت شے بھی دے سکتے ہیں؟

**جواب:** قرض کی ادائیگی میں چیز کے سَستے اور مہنگے ہونے کا اعتبار نہیں ہوتا، وہی چیز واپس کرنی ہوتی ہے۔ لہٰذا چیز مہنگی ہو جائے یا سَستی وہی چیز لوٹائی جائے گی۔[4]

---

1 . . . مسند امام احمد، مسند عمران بن حسین، ۷/۲۲۴، حدیث: ۱۹۹۹۷۔

2 . . . ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص ۹۱۔

3 . . . مسلم، کتاب المساقاۃ . . . الخ، باب فضل انظار المعسر، ص ۸۴۵، حدیث: ۱۵۶۳۔

4 . . . درمختار، کتاب البیوع، باب المرابحۃ والتولیۃ، فصل فی القرض، ۷/۴۰۸۔

# کھانا

سوال: کس صورت میں کھانا کھانا فرض ہے؟

جواب: اگر بھوک کا اتنا غلبہ ہو کہ جانتا ہو کہ نہ کھانے سے مر جائے گا تو اتنا کھالینا جس سے جان بچ جائے فرض ہے اور اس صورت میں اگر نہیں کھایا یہاں تک کہ مر گیا تو گُنہگار ہوا۔[1]

سوال: "پیٹ کا قُفْلِ مدینہ" کسے کہتے ہیں؟

جواب: اپنے پیٹ کو حرام غذا سے بچانا اور حلال خوراک بھی بھوک سے کم کھانا "پیٹ کا قُفْلِ مدینہ" لگانا ہے۔[2]

سوال: اِمام غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَالِی نے تندرستی کے لیے کیا رہنما اصول بتایا ہے؟

جواب: حُجّۃُ الاسلام امام محمد بن محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَالِی فرماتے ہیں: "کھانے سے پہلے بھوک لگی ہونا ضروری ہے، جو کوئی کھانا شروع کرتے وقت بھی بھوکا ہو اور ابھی بھوک باقی ہو اور ہاتھ کھینچ لے وہ ہرگز طبیب کا محتاج نہ ہو گا۔"[3]

سوال: قیامت کے دن کون لوگ بھوکے ہوں گے؟

جواب: حضور نبیِّ کریم، رءُوفٌ رَّحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: دنیا میں پیٹ بھر کے کھانے والے کل آخرت میں بھوکے ہوں گے۔[4]

---

1 . . . درمختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ۹/ ۵۵۹۔

2 . . . فیضانِ سنت، ص ۶۴۳۔

3 . . . احیاء العلوم، کتاب آداب الاکل، ۲/ ۵۔

4 . . . معجم کبیر، ۱۱/ ۲۱۳، حدیث: ۱۱۶۹۳۔

پیٹ بھر کر کھانا کس صورت میں مُستحب ہے؟

جواب اس لیے سیر ہو کر کھانا کہ نَوافِل کثرت سے پڑھ سکے گا اور پڑھنے پڑھانے میں کمزوری پیدا نہ ہو گی، اچھی طرح اس کام کو انجام دے سکے گا یہ مَنْدُوب ہے۔ [1]

حضور نبیِّ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم روزانہ کتنی بار کھانا کھاتے؟

جواب حضرت سَیِّدُنا ابو سعید خُدری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: حضور تاجدارِ نبوّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اگر صبح کو کھانا کھالیتے تو رات کو نہ کھاتے اور اگر رات کو کھانا کھاتے تو صبح کو تناوُل نہ فرماتے۔ [2]

کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونے کا مَسْنُون طریقہ بیان کریں؟

جواب سنت یہ ہے کہ قبلِ طعام اور بعدِ طعام دونوں ہاتھ گِٹوں تک دھوئے جائیں، بعض لوگ صرف ایک ہاتھ یا فقط انگلیاں دھو لیتے ہیں بلکہ صرف چُٹکی دھونے پر کِفایَت کرتے ہیں اس سے سنت ادا نہیں ہوتی۔ [3]

سب سے پہلی بدعت کونسی ظاہر ہوئی؟

جواب حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا فرماتی ہیں: سلطانِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے وصالِ ظاہری کے بعد سب سے پہلی بدعت (4) پیٹ بھر کر کھانے کی پیدا ہوئی جب لوگوں کے پیٹ بھر جاتے ہیں تو ان کے نفس دنیا کی طرف سَرکش ہو جاتے ہیں۔" [5]

---

1 . . . ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، ۹/ ۵۶۰۔

2 . . . مسند الشامیین، الوضین عن عطا بن ابی رباح، ۱/ ۳۷۴، حدیث: ۶۵۰۔

3 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۳۷۶۔

4 . . . اس بدعت سے مراد مباح یعنی جائز بدعت ہے۔ 5 . . . قوت القلوب، الفصل التاسع والثلاثون، ۲/ ۲۸۳۔

سوال: برتن کھانا کھانے والے کے لئے کب استغفار کرتا ہے؟

جواب: رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو کھانے کے بعد برتن کو چاٹ لے گا وہ برتن اس کے لیے استغفار کرے گا۔(1)

سوال: بروزِ قیامت کس شخص پر حساب کی شِدّت نہ ہوگی؟

جواب: حضرتِ سَیِّدُنا ابو ہُریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مَروی ہے کہ رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ارشاد فرماتے ہیں: اُس بھوکے پر حساب کی شدّت نہ ہوگی جس نے (دنیا میں) فاقہ اور بھوک پر صَبر کیا ہو گا۔(2)

سوال: حضرتِ سَیِّدُنا عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کتنے لقمے کھایا کرتے تھے؟

جواب: امیر المومنین حضرتِ سَیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سات یا نو لقموں سے زیادہ کھانا نہیں کھاتے تھے۔(3)

سوال: مومن اور کافر و منافق کے کھانے میں کیا فرق ہے؟

جواب: حدیثِ پاک میں ہے: مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر یا مُنافق سات آنتوں میں کھاتا ہے۔(4)

## دعوت اور مہمان نوازی

سوال: حدیثِ پاک میں مہمان کے اِکرام کی اہمیت کس طرح بیان ہوئی ہے؟

---

(1)... ترمذی، کتاب الاطعمہ، باب ماجاء فی اللقمۃ تسقط، ۳/۳۱۵، حدیث: ۱۸۱۱۔

(2)... البدور السافرۃ، ص: ۲۱۲۔

(3)... احیاء العلوم، کتاب کسر الشہوتین، ۳/۱۱۱۔

(4)... بخاری، کتاب الاطعمۃ، باب المؤمن یأکل فی معی واحد، ۳/۵۲۶، حدیث: ۵۳۹۳۔

جواب: رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ عَزَّ وَجَلَّ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اُسے چاہئے کہ (1) وہ مہمان کا اِکرام کرے (2) اپنے پڑوسی کو ایذا نہ دے اور (3) وہ بھلی بات بولے یا چپ رہے۔[1]

سوال: مہمان کے لیے کونسی چار باتیں ضروری ہیں؟

جواب: (1) جہاں بٹھایا جائے وہیں بیٹھے (2) جو کچھ اس کے سامنے پیش کیا جائے اس پر خوش ہو (3) صاحبِ خانہ کی اجازت کے بغیر وہاں سے نہ اٹھے اور (4) جب وہاں سے جائے تو اس کے لیے دعا کرے۔[2]

سوال: اگر ہماری مہمان نوازی نہ کرنے والا ہمارے ہاں آئے تو ہم کیا کریں؟

جواب: ایک صحابی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے عرض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! یہ فرمایئے کہ میں ایک شخص کے یہاں گیا، اس نے میری مہمانی نہیں کی، اب وہ میرے یہاں آئے تو میں اس کی مہمانی کروں یا بدلا دوں؟ ارشاد فرمایا: "بلکہ تم اس کی مہمانی کرو۔"[3]

سوال: کیا مہمان میزبان کے گناہ معاف ہونے کا سبب بھی بنتا ہے؟

جواب: جی ہاں، حضور نبیِّ رحمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب کوئی مہمان کسی کے یہاں آتا ہے تو اپنا رزق لے کر آتا ہے اور جب اس کے یہاں سے جاتا ہے تو صاحبِ خانہ کے گناہ بخشے جانے کا سبب ہوتا ہے۔[4]

---

1 . . . مسلم، کتاب الایمان، باب الحث علی اکرام الجار...الخ، ص ۴۴، حدیث: ۷۷۔

2 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۳۹۴۔

3 . . . ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی الاحسان والعفو، ۳/ ۴۰۵، حدیث: ۲۰۱۳۔

4 . . . کشف الخفاء، حرف الضاد المعجمۃ، ۲/ ۳۳، حدیث: ۱۶۴۱۔

**سوال** مہمان کو رخصت کرنے کا سنت طریقہ کیا ہے؟

**جواب** حضور نبیٔ پاک، صاحبِ لَولاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: سنت یہ ہے کہ مہمان کو دروازے تک رخصت کرنے جائے۔[1]

**سوال** جس کو دعوتِ ولیمہ دی گئی اس کے لیے کیا حکم ہے؟

**جواب** دعوتِ ولیمہ کا قبول کرنا سنتِ مُؤَکَّدہ ہے جبکہ وہاں کوئی گناہ مثلاً گانے باجے کا کام اور کوئی اور شرعی رکاوٹ نہ ہو، قبول کرنے کا معنی وہاں جانا ہے، کھانے نہ کھانے میں اختیار ہے۔[2]

**سوال** سب سے بُرا کھانا کونسا ہے؟

**جواب** حضور نبیٔ رحمت، شفیعِ امت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: سب سے برا کھانا ولیمے کا وہ کھانا ہے جس میں مالدار لوگ بلائے جائیں اور غریب محتاج لوگوں کو نہ پوچھا جائے۔[3]

**سوال** دعوتِ ولیمہ کتنے دن ہو سکتی ہے؟

**جواب** دعوتِ ولیمہ پہلے دن یا اس کے بعد دوسرے دن بس ان ہی دو دن تک ہو سکتی ہے۔ اس کے بعد کی تو وہ سنت نہیں بلکہ رِیا و سُمْعَہ (یعنی لوگوں کو دکھانا سنانا ہے)۔[4]

**سوال** حضرتِ صفیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کے ولیمہ میں کیا کھلایا گیا تھا؟

---

1 . . . ابن ماجہ، کتاب الاطعمۃ، باب الضیافۃ، ۴/ ۵۲، حدیث: ۳۳۵۸۔

2 . . . فتاوی رضویہ، ۲۱/ ۶۵۵ ماخوذاً۔

3 . . . بخاری، کتاب النکاح، باب من ترک الدعوۃ . . . الخ، ۳/ ۴۵۵، حدیث: ۵۱۷۷۔

4 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۳۷۶۔

جواب: آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہَا کے ولیمے میں ستو اور کھجوریں تھیں۔[1]

سوال: بِن بلائے دعوت میں جانے والے کے لیے کیا وعید ہے؟

جواب: ایسے شخص کے متعلق حضور نبیٔ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا یہ فرمان ہے: جو بغیر بلائے گیا وہ چور ہو کر گُھسا اور غارت گری (یعنی لوٹ مار) کر کے نکلا۔[2]

سوال: دعوت میں بوڑھے اور جوان دونوں ہوں تو پہلے کس کے ہاتھ دُھلائے جائیں؟

جواب: کھانے سے قبل جوانوں کے ہاتھ پہلے دھلائے جائیں اور کھانے کے بعد پہلے بوڑھوں کے ہاتھ دھلائے جائیں، اس کے بعد جوانوں کے۔[3]

سوال: کس صورت میں میزبان کو مہمانوں کے ساتھ کھانے پر بیٹھنا چاہیے؟

جواب: اگر مہمان تھوڑے ہوں تو میزبان ان کے ساتھ کھانے پر بیٹھ جائے کہ یہی تقاضائے مُرَوَّت ہے اور بہت سے مہمان ہوں تو ان کے ساتھ نہ بیٹھے بلکہ ان کی خدمت اور کِھلانے میں مشغول ہو۔[4]

## لباس انگوٹھی اور زیور

سوال: کتنا لباس فرض ہے؟

جواب: اتنا لباس جس سے سَتْرِ عورت[5] ہو جائے اور گرمی سردی کی تکلیف سے بچے

---

❶ . . . ترمذی، کتاب النکاح، باب ماجاء فی الولیمۃ، ۲/۳۴۹، حدیث:۱۰۹۷۔

❷ . . . ابوداود، کتاب الاطعمۃ، باب ماجاء فی اجابۃ الدعوۃ، ۳/۴۷۹، حدیث: ۳۷۴۱۔

❸ . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/۳۷۶۔

❹ . . . بہارِ شریعت، حصّہ ۱۶، ۳/۳۹۴۔

❺ . . . بدن کا جو حصہ چُھپانا فرض ہے اُسے چھپانے کو ''سَتْرِ عورت'' کہتے ہیں، مرد کے لیے اس کی مقدار ناف کے نیچے سے

فرض ہے۔ (1)

سوال: ٹخنوں سے نیچے کپڑا لٹکانے کی کیا وعید ہے؟

جواب: حضور نبیِّ مُحْتَشَم، شفیعِ اُمَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو کپڑا ٹخنے سے نیچے ہو وہ آگ میں ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ قیامت کے دن اس شخص کی طرف نظرِ رحمت نہیں فرمائے گا۔ (2)

سوال: کپڑوں میں دامن اور آستین کی لمبائی کتنی ہونی چاہیے؟

جواب: سنت یہ ہے کہ دامن کی لمبائی آدھی پنڈلی تک ہو اور آستین کی لمبائی زیادہ سے زیادہ انگلیوں کے پوروں تک اور چوڑائی ایک بالشت ہو۔ (3)

سوال: نابالغ لڑکوں کو ریشمی کپڑے پہنانے کا حکم بیان کریں؟

جواب: نابالغ لڑکوں کو بھی ریشم کے کپڑے پہنانا حرام ہے اور گناہ پہنانے والے پر ہے۔ (4)

سوال: کیا ریشم کا لحاف اوڑھ سکتے ہیں؟

جواب: ریشم کا لحاف اوڑھنا ناجائز ہے کہ یہ بھی لُبْس (پہننے) میں داخل ہے۔ (5)

سوال: اُون اور بالوں کے کپڑے سب سے پہلے کس نے پہنے؟

---

گھٹنوں کے نیچے تک ہے جبکہ عورت کے لیے سارا بدن چھپانا ضروری ہے سوائے منہ کی ٹِکلی، دونوں ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلووں کے نیز سر کے لٹکتے بالوں، گردن اور کلائیوں کا چھپانا بھی فرض ہے۔ (بہارِ شریعت، حصہ ۳، ۱/ ۴۸۱ ملخصا)

1 ... بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۴۰۹۔

2 ... ابوداود، کتاب اللباس، باب فی قدر موضع الازار، ۴/ ۸۲، حدیث: ۴۰۹۳۔

3 ... بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۴۰۹۔

4 ... بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۴۱۵۔

5 ... بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۴۱۱۔

**جواب** اُون اور بالوں سے بنے کپڑے سب سے پہلے حضرت سَیِّدُنا سلیمان عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے پہنے۔ (1)

**سوال** رحمتِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی انگوٹھی کا نگینہ کس طرف ہوتا تھا؟

**جواب** حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی انگوٹھی کا مُقدّس نگینہ ہتھیلی کی طرف ہوتا تھا۔ (2)

**سوال** انگوٹھی کس کے لیے سنت ہے؟

**جواب** جن کو مُہر کرنے کی حاجت ہوتی ہے جیسے سلطان، قاضی اور علماء جو فتویٰ پر مُہر کرتے ہیں۔ (3)

**سوال** کس رنگ کے لباس کو حدیثِ پاک میں بہتر کہا گیا ہے؟

**جواب** سفید رنگ کے لباس کو۔ نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: سفید کپڑے پہنو کہ وہ زیادہ پاک وستھرے ہیں اور انہیں میں اپنے مُردے کفناؤ۔ (4)

**سوال** مرد کو کیسی انگوٹھی پہننا جائز ہے؟

**جواب** صرف چاندی کی ایک انگوٹھی ایک نگینے والی جائز ہے جو وزن میں ساڑھے چار ماشہ سے کم ہو۔ بغیر نگینے کی یا ایک سے زیادہ نگینے کی انگوٹھی اگرچہ چاندی کی ہو مرد کے لیے ناجائز ہے۔ (5)

---

1 ... بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۴۱۶۔

2 ... مسلم، کتاب اللباس، باب في خاتم الورق فصه حبشي، ص ۱۱۶۰، حدیث: ۲۰۹۴۔

3 ... بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۴۲۷۔

4 ... مسند احمد، حدیث سمرة بن جندب، ۷/ ۲۶۰، حدیث: ۲۰۱۷۴۔

5 ... بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۴۲۶-۴۲۸، ملخصاً وملتقطاً۔

سوال: کیا لڑکوں کے کان چِھدوانا اور اس میں بالی پہننا جائز ہے؟

جواب: لڑکوں کے کان چھدوانا اور اس میں بالی پہنانا ناجائز ہے۔[1]

سوال: گُھنگرو کے متعلق حدیث شریف میں کیا ارشاد ہوا؟

جواب: حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مَروی ہے کہ رسولِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "ہر گُھنگرو کے ساتھ شیطان ہوتا ہے۔"[2]

## زینت

سوال: کیا چھوٹے لڑکوں کے ہاتھ پاؤں میں مہندی لگا سکتے ہیں؟

جواب: چھوٹے لڑکوں کے ہاتھ پاؤں میں بلا ضرورت مہندی لگانا ناجائز ہے۔[3]

سوال: کیا مرد اپنے کان چِھدوا کر اس میں زیور پہن سکتا ہے؟

جواب: مَردوں کا اپنے کان چِھدوانا اور اس میں زیور پہننا دونوں ناجائز ہیں۔[4]

سوال: عورتوں کا ناک، کان چھدوانا فرض ہے واجب ہے یا سنت؟

جواب: نہ فرض ہے نہ واجب نہ سنت صرف مُباح (یعنی جائز) ہے۔ ہاں اچھی نیت ہو تو کارِ ثواب ہے۔[5]

سوال: عورت کو زیبائش و آرائش کے لئے مِسّی سیاہ (دنداسہ) لگانا کیسا ہے؟

---

1 ... ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، ۹/۶۹۳۔

2 ... ابوداود، کتاب الخاتم، باب ماجاء فی خاتم الذہب، ۴/۱۲۱، حدیث: ۴۲۲۲۔

3 ... ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی اللبس، ۹/۵۹۹۔

4 ... ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، ۹/۶۹۳۔

5 ... فتاوی رضویہ، ۲۳/۴۸۳، ملخصاً۔

جواب: مِسّی کسی رنگ کی ہو عورتوں کو علاجِ دَنداں (دانتوں کے علاج کے لئے) یا شوہر کے واسطے آرائش کے لئے مُطلقاً جائز بلکہ مُستحب ہے۔ صرف حالتِ روزہ میں لگانا منع ہے۔ (1)

سوال: کیا عورت جُوڑا باندھ سکتی ہے؟

جواب: جی ہاں باندھ سکتی ہے۔ (2)

سوال: عورت کا اپنے شوہر کے لئے بناؤ سنگار کرنا کیسا؟

جواب: اعلیٰ حضرت، امامِ اَہلسنّت رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْه فرماتے ہیں: عورت کا اپنے شوہر کے لئے گہنا (زیور) پہننا، بناؤ سنگار کرنا باعثِ اجرِ عظیم اور اس کے حق میں نمازِ نفل سے افضل ہے۔ (3)

سوال: مَرد کا اپنی بیوی کے لئے جمال اختیار کرنا کیسا؟

جواب: حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْه فرماتے ہیں: بلاشُبہ میں اپنی بیوی کے لئے زینت اختیار کرتا ہوں جس طرح وہ میرے لئے بناؤ سنگھار کرتی ہے اور مجھے یہ بات پسند ہے کہ میں وہ تمام حُقُوق اچھی طرح حاصل کروں جو میرے اُس پر ہیں اور وہ بھی اپنے حُقُوق حاصل کرے جو اس کے مجھ پر ہیں۔ (4)

سوال: کیا مَرد زَنانہ یا عورتیں مَردانہ کپڑے یا جوتے پہن سکتے ہیں؟

---

1. ... فتاویٰ رضویہ، ۲۳/ ۴۸۹۔
2. ... فتاویٰ رضویہ، ۷/ ۲۹۸ ماخوذاً۔
3. ... فتاویٰ رضویہ، ۲۲/ ۱۲۶۔
4. ... تفسیر قرطبی، پ ۲، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۲۲۸، ۲/ ۹۶۔

جواب: جی نہیں۔ حدیثِ مبارکہ میں ہے کہ رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے عورتوں کی مُشابہت اختیار کرنے والے زَنانے مَردوں اور مَردوں کی مشابہت اختیار کرنے والی مَردانی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔[1]

سوال: سُرمہ کب لگانا سنت ہے؟

جواب: حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: سنت یہ ہی ہے کہ رات کو سوتے وقت سرمہ لگائے۔ دن میں سرمہ لگانا جمعہ کی نماز کے لئے، عِیدَین کے لئے سنت ہے، یوں ہی عاشورہ کے دن اور روزانہ شب کو سنت ہے۔[2]

سوال: مرد اور عورت کی خوشبو میں کیا فرق ہونا چاہیے؟

جواب: حدیثِ مبارکہ میں ہے: مردانہ خوشبو وہ ہے کہ اس کی خوشبو تو ظاہر ہو مگر رنگ ظاہر نہ ہو اور زنانہ خوشبو وہ ہے کہ اس کا رنگ تو ظاہر ہو مگر خوشبو ظاہر نہ ہو۔[3]

سوال: کیا مکان میں جاندار کی تصویر آویزاں کر سکتے ہیں؟

جواب: جی نہیں، مکان میں جاندار کی تصویر آویزاں کرنا ناجائز ہے۔[4]

سوال: میلاد شریف کی خوشی میں نیز اجتماعِ میلاد کیلئے زیب وزینت اختیار کرنا کیسا ہے؟

جواب: جائز زینت اختیار کرنا از خود جائز ہے اور اگر پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

---

1 ... مسند امام احمد، مسند ابی ہریرۃ، ۳/۱۳۳، حدیث: ۷۸۶۰۔

2 ... مراٰۃ المناجیح، ۶/ ۱۸۰۔

3 ... ترمذی، کتاب الادب، باب ماجآء فی طیب الرجال والنساء، ۴/۳۶۱، حدیث: ۲۷۹۶۔

4 ... فتاوی ھندیۃ، کتاب الکراھیۃ، الباب العشرون فی الزینۃ، ۵/۳۵۹۔

وَسَلَّم کی ولادت باسعادت کی خوشی اور آپ کے مبارک ذکر کی تعظیم کی نیت سے ہو پھر تو اس عمل کا مُستَحَب ہونا واضح ہے۔[1] علما فرماتے ہیں: بھلائی کے کاموں میں خرچ کرنے میں کوئی اِسراف نہیں۔ جس چیز کے ذریعے سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ذکر کی تعظیم مقصود ہو وہ ہرگز ممنوع نہیں ہو سکتی۔[2]

## بیٹھنے سونے اور چلنے کے آداب

سوال: کسی کے آنے پر اُسکے بیٹھنے کیلئے جگہ کشادہ کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: حضرت ابو موسیٰ اشعری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے: رسولُ الله صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص کسی قوم کے پاس آئے اور اس کی خوشنودی کے لیے وہ لوگ جگہ میں وسعت کر دیں تو اللہ عَزَّوَجَلَّ پر حق ہے کہ ان کو راضی کرے۔[3]

سوال: کس طرح کی چھت پر سونے کی ممانعت ہے؟

جواب: حضرت جابر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مَروی ہے کہ حضور رحمتِ عالَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایسی چھت پر سونے سے منع فرمایا جس پر مُنڈیر (دیوار کی آڑ) نہ ہو۔[4]

سوال: قَیلُولَہ کرنا کس کے لیے مُستَحَب ہے؟

جواب: صدرُ الشَّریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَلِی فرماتے ہیں: غالبًا یہ ان

---

1. ... فتاویٰ رضویہ ۲۶/ ۵۵۳، ملخصاً۔
2. ... ملفوظات اعلیٰ حضرت، حصہ اول، ص ۱۷۴، ملخصاً۔
3. ... کنز العمال، الجزء التاسع، کتاب الصحبۃ، قسم الاقوال، حق المجالس والجلوس، ۵/ ۵۸، حدیث: ۲۵۳۷۰۔
4. ... ترمذی، کتاب الادب، باب ۴، ۴/ ۳۸۸، حدیث: ۲۸۶۳۔

لوگوں کے لیے ہوگا جو شب بیداری کرتے ہیں، رات میں نمازیں پڑھتے، ذکرِ الٰہی کرتے ہیں یا کُتب بینی میں مشغول رہتے ہیں کہ شب بیداری میں جو تکان ہوا قَیلُولہ سے دفع ہو جائے گا۔ (1)

**سوال** کس طرح لیٹنا جہنمیوں کا طریقہ ہے؟

**جواب** حدیث شریف میں ہے: پیٹ کے بَل لیٹنا جہنمیوں کا طریقہ ہے۔ (2)

**سوال** سونے کا مُستحب طریقہ بیان کیجئے؟

**جواب** سونے میں مُستَحَب یہ ہے کہ باطہارت سوئے اور کچھ دیر دہنی کروٹ پر دہنے ہاتھ کو رُخسار کے نیچے رکھ کر قبلہ رُو سوئے پھر اس کے بعد بائیں کروٹ پر۔ (3)

**سوال** سوتے وقت کیا دُعا پڑھنی چاہیئے؟

**جواب** اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيَا۔ (4)

**سوال** جاگنے کے بعد کیا دعا پڑھنی چاہیئے؟

**جواب** اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَحْيَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ۔ (5)

**سوال** صبح اٹھ کر کس بات کا پکا ارادہ کرنا چاہیئے؟

**جواب** صبح اٹھنے، دعا پڑھنے اور یادِ خدا کرنے کے بعد اس بات کا پکا ارادہ کرے کہ تقویٰ و پرہیز گاری کرے گا کسی کو ستائے گا نہیں۔ (6)

---

1 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۴۳۵۔

2 . . . ابن ماجه، كتاب الادب، باب النهي عن الاضطجاع على الوجه، ۴/ ۲۱۴، حديث: ۳۷۲۴۔

3 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۴۳۶۔

4 . . . بخاری، كتاب الدعوات، باب وضع اليد اليمنى تحت الخد الايمن، ۴/ ۱۹۲، حديث: ۶۳۱۴۔

5 . . . ابوداود، كتاب الدعاء، باب مايقول عند النوم، ۴/ ۴۰۵، حديث: ۵۰۴۹۔

6 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۴۳۶، ملخصاً۔

سوال: کون کون سے اَوقات میں سونا مکروہ ہے؟

جواب: دن کے ابتدائی حصے میں سونا یا مغرب اور عشاء کے درمیان سونا مکروہ ہے۔(1)

سوال: عصر کے بعد سونے والے کو حدیثِ پاک میں کیا تنبیہ کی گئی ہے؟

جواب: حدیثِ پاک میں ہے: جو شخص عصر کے بعد سوئے اور اس کی عقل چلی جائے تو وہ اپنے آپ کو ہی ملامت کرے۔(2)

سوال: کیا نمازِ عشاء کے بعد باتیں کرسکتے ہیں؟

جواب: بعد نمازِ عشاء علمی گفتگو، مسئلہ پوچھنا یا جواب دینا یا مسئلہ کی تحقیق و تفتیش کرنا ایسی گفتگو سونے سے افضل ہے جبکہ جھوٹے قصے کہانی کہنا، مَسْخَرہ پَن اور ہنسی مذاق کی باتیں مکروہ ہیں البتہ میاں بیوی کا باہم یا مہمان سے اُنْسِیَّت کے لیے کلام کرنا جائز ہے اس قسم کی باتیں کرے تو آخر میں ذِکرِ الٰہی کرے اور تسبیح و اِستغفار پر کلام کا خاتمہ ہونا چاہیے۔(3)

سوال: راہ چلنے کے آداب بیان کیجیے؟

جواب: راہ چلنے میں تمام تَر اُمور کو ملحوظ رکھنا ہوتا ہے، بیچ راہ میں چلنے سے بچنا چاہیے، پریشان نظری (اِدھر اُدھر دیکھنے) سے بچتے ہوئے، نگاہیں نیچی کئے پُر وقار طریقے سے چلنا چاہئے، نیز راستے میں خلافِ تہذیب اور ناپسندیدہ کام کرنے سے بھی بچنا چاہیے۔(4)

---

1 ... بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۴۳۶۔

2 ... مسند ابی یعلی، مسند عائشۃ رضی اللہ عنہا، ۴/ ۲۷۸، حدیث: ۴۸۹۷۔

3 ... بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۴۳۶ ملخصاً۔

4 ... 163 مدنی پھول، ص۶، ملخصاً۔

# سلام اور مُصافحہ

**سوال** وہ کون سا عمل ہے جس سے مسلمانوں میں باہمی محبت پیدا ہوتی ہے ؟

**جواب** وہ سلام ہے ۔پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں کہ جب تم اسے کرو تو آپس میں محبت کرنے لگو! وہ یہ ہے کہ آپس میں سلام پھیلاؤ۔[1]

**سوال** سلام کرنے میں کیا نیت ہونی چاہئے ؟

**جواب** سلام کرتے وقت دل میں یہ نیت ہو کہ جس کو سلام کرنے لگا ہوں اس کا مال اور عزت و آبرو سب کچھ میری حفاظت میں ہے اور میں ان میں سے کسی چیز میں دخل اندازی کرنا حرام جانتا ہوں۔[2]

**سوال** کیا سلام اُسی مسلمان کو کرے جسے پہچانتا ہے ؟

**جواب** نہیں ! بلکہ ہر مسلمان کو سلام کرے چاہے پہچانتا ہو یا نہ پہچانتا ہو۔[3]

**سوال** سلام کے جواب میں تاخیر کرنا کیسا؟

**جواب** سلام کا جواب فوراً دینا واجب ہے ، بلا عذر تاخیر کی تو گنا ہگار ہو گا ، جواب کے ساتھ ساتھ توبہ بھی کرنی ہو گی صرف جواب سے گناہ معاف نہ ہو گا۔[4]

**سوال** کیا خط میں لکھے سلام کا جواب بھی واجب ہے اور وہ کس طرح دیا جائے ؟

---

1 . . . مسلم، کتاب الایمان، باب بیان أنہ لا یدخل الجنۃ الا المؤمنون . . . الخ، ص ۴۷، حدیث: ۹۳۔

2 . . . درمختار و ردالمحتار، کتاب الحظر والإباحۃ، فصل فی البیع، ۹ / ۶۸۲۔

3 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳ / ۴۵۹۔

4 . . . درمختار و ردالمحتار، کتاب الحظر والإباحۃ، فصل فی البیع، ۹ / ۶۸۳۔

جواب: خط میں لکھے ہوئے سلام کا بھی جواب دینا واجب ہے اور اس کے جواب کی دو صورتیں ہیں۔ ایک یہ کہ زبان سے جواب دے، دوسری صورت یہ ہے کہ سلام کا جواب لکھ کر بھیجے مگر چونکہ سلام کا جواب فوراً دینا واجب ہے اور خط کا جواب فوراً ہی نہیں لکھا جاتا عموماً کچھ تاخیر ہو جاتی ہے لہٰذا زبان سے جواب فوراً دے دے تاکہ تاخیر کا گناہ نہ ہو۔ (1)

سوال: کونسے اوقات میں سلام کرنا سنت ہے؟

جواب: حکیمُ الامت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْمَنَّان فرماتے ہیں: تین وقت سلام کرنا سنت ہے: گھر میں آنے کی اجازت چاہتے وقت، ملاقات کے وقت اور رخصت کے وقت۔ (2)

سوال: اگر خالی گھر میں جانا ہو تو کس طرح سلام کرنا چاہیے؟

جواب: حضرت عَمْرو بن دینار عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْغَفَّار فرماتے ہیں کہ اگر گھر میں کوئی نہ ہو تو یوں کہو: اَلسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْن۔ حضرت علامہ علی قاری حنفی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی نے فرمایا: یہ اس لیے کہ مسلمانوں کے گھروں میں حضور رحمتِ عالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی روحِ مبارک تشریف فرما ہوتی ہے۔ (3)

---

1 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۴۶۳، ملخصاً۔

2 . . . مراٰۃ المناجیح، ۲/ ۴۰۴۔

3 . . . شفا، فصل فی المواطن التی یستحب . . . الخ، الجزء الثانی، ص ۶۷۔
شرح الشفاء، فصل فی المواطن التی یستحب . . . الخ، ۲/ ۱۱۸۔

**سوال:** سلام کے جواب میں "وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکَاتُهٗ" کہنے پر کتنی نیکیاں ملتی ہیں؟

**جواب:** حدیث شریف میں ہے کہ ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُم۔ حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سلام کا جواب عطا فرمایا۔ جب وہ شخص بیٹھ گیا تو ارشاد فرمایا: "دس نیکیاں ہیں۔" پھر دوسرا شخص حاضر ہوا اور عرض کی: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اسے بھی سلام کا جواب دیا۔ وہ بیٹھ گیا تو ارشاد فرمایا: "بیس نیکیاں ہیں۔" پھر ایک اور شخص نے حاضر ہو کر عرض کی: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکَاتُه۔ پھر وہ بیٹھ گیا تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: "تیس نیکیاں ہیں۔"[1]

**سوال:** انگلی یا ہتھیلی کے اشارے سے سلام کرنا کیسا ہے؟

**جواب:** انگلی یا ہتھیلی سے سلام کرنا ممنوع ہے۔ حدیث میں فرمایا کہ انگلیوں سے سلام کرنا یہودیوں کا اور ہتھیلیوں کے اشارے سے سلام کرنا نصاریٰ کا طریقہ ہے۔[2]

**سوال:** مُصافحہ کا سنت طریقہ کیا ہے؟

**جواب:** اس طرح مُصافحہ کرنا سنت ہے کہ دونوں ہاتھوں سے مصافحہ کیا جائے اور دونوں کے ہاتھوں کے مابَین کپڑا وغیرہ کوئی چیز حائل نہ ہو۔[3]

---

1 ... ابوداود، کتاب الادب، باب کیف السلام، ۴/۴۴۹، حدیث: ۵۱۹۵۔

2 ... ترمذی، کتاب الاستئذان والآداب، باب ماجاء فی کراھیة اشارة الید بالسلام، ۴/۳۱۹، حدیث: ۲۷۰۴۔

3 ... ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحة، باب الاستبراء وغیرہ، ۹/۶۲۹۔

سوال: ملاقات کے وقت کیا جانے والا کونسا عمل مغفرت کا سبب بنتا ہے؟

جواب: فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: ”جب دو مسلمان ملاقات کرتے وقت مُصافحہ کرتے ہیں تو اُن دونوں کے جدا ہونے سے پہلے اُن کی مغفرت کردی جاتی ہے۔“[1]

سوال: ایک مؤمن کے دوسرے مؤمن پر کتنے حقوق ہیں؟

جواب: حضور نبیِّ مُکَرَّم، شفیعِ مُعَظَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حق ہیں: (1) جب وہ بیمار ہو تو عیادت کرے (2) جب وہ مر جائے تو اس کے جنازے میں حاضر ہو (3) جب وہ دعوت دے تو قبول کرے (4) جب اس سے ملے تو سلام کرے (5) جب وہ چھینکے تو جواب دے اور (6) حاضر و غائب اس کی خیر خواہی کرے۔[2]

## چھینک اور جماھی

سوال: حدیث شریف میں چھینک کی کیا فضیلت اور جماہی کی کیا مذمت آئی ہے؟

جواب: حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ حضور نبیٔ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ تعالٰی کو چھینک پسند اور جماہی ناپسند ہے۔[3]

سوال: دنیا میں سب سے پہلے چھینک کس کو آئی؟

---

1 ... ابوداود، کتاب الادب، باب فی المصافحۃ، ۴/۴۵۳، حدیث: ۵۲۱۲۔

2 ... نسائی، کتاب الجنائز، باب النھی عن سب الاموات، ص۳۲۸، حدیث: ۱۹۳۵۔

3 ... بخاری، کتاب الادب، باب اذا تثاوب فلیضع یدہ علی فیہ، ۴/۱۶۳، حدیث: ۶۲۲۶۔

**جواب** حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کو پیدا ہوتے ہی سب سے پہلے چھینک آئی۔[1]

**سوال** چھینک آنے کے بعد حمد کرنے کا کیا حکم ہے؟

**جواب** چھینک آنے کے بعد حمد کرنا سنت ہے۔[2]

**سوال** چھینک کا جواب دینے کا کیا حکم ہے؟

**جواب** چھینک کا جواب دینا واجب ہے جبکہ چھینکنے والا اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہے اور اس کا جواب بھی فوراً دینا ہوتا ہے اور اتنا آواز میں جواب دے کہ وہ سن لے واجب ہے جس طرح سلام کے جواب میں ہے یہاں بھی ہے۔[3]

**سوال** ایک مجلس میں اگر کئی بار چھینک آجائے تو کیا ہر مرتبہ جواب دینا ہوتا ہے؟

**جواب** ایک مجلس میں اگر کسی کو کئی بار چھینک آئے تو صرف تین مرتبہ جواب دینا ہے، ایک مرتبہ واجب، دوبارہ مُستحب ہے، اس کے بعد اختیار ہے جواب دے یا نہ دے۔[4]

**سوال** چھینکنے والے سے پہلے سننے والا اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہہ دے تو کیا فضیلت ہے؟

**جواب** حدیثِ پاک میں آیا ہے کہ ایسا شخص دانتوں اور کانوں کے درد اور بدہضمی سے محفوظ رہے گا اور ایک حدیث میں ہے کہ کمر کے درد سے محفوظ رہے گا۔[5]

---

1 . . . ترمذی، ابواب تفسیر القرآن، باب: ۱، ۵/ ۲۴۱، حدیث: ۳۳۷۹۔

2 . . . حاشیۃ طحطاوی، مقدمۃ، ص۷، ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص۳۱۹۔

3 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۴۷۶۔ ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، ۹/ ۶۸۳۔

4 . . . فتاوی بزازیۃ، کتاب الکراھیۃ، نوع فی السلام، ۶/ ۳۵۵۔

5 . . . معجم اوسط، ۶/ ۲۲۴، حدیث: ۱۴۱۷۔ المقاصد الحسنۃ، حرف المیم، ص۴۲۰، حدیث: ۱۱۳۰۔

چھینکتے وقت کیا کرنا چاہئے؟

**جواب** چھینک کے وقت سر جھکا لے اور مونھ چھپا لے اور آواز کو پَست کرے، چھینک کی آواز بلند کرنا حماقت ہے۔[1]

جہاں ایک سے زائد افراد ہوں تو کتنے لوگ چھینک کا جواب دیں؟

**جواب** چھینک کا جواب بعض حاضرین نے دیدیا تو سب کی طرف سے ہو گیا اور بہتر یہ ہے کہ سب حاضرین جواب دیں۔[2]

جماہی شیطان کو کیوں پسند ہے؟

**جواب** کیونکہ جماہی کی وجہ سے عبادات میں چستی نہیں رہتی اور غفلت آتی ہے اسی لیے شیطان کو یہ پسند ہے۔[3]

جب کسی کو جماہی آئے تو اسے کیا کرنا چاہیئے؟

**جواب** منہ پر ہاتھ رکھ لینا چاہیئے، حدیثِ پاک میں ہے: جب کسی کو جماہی آئے تو منہ پر ہاتھ رکھ لے کیونکہ شیطان منہ میں گُھس جاتا ہے۔[4]

جماہی کو روکنے کا طریقہ بیان کیجیے؟

**جواب** جماہی آئے تو منہ بند کیے رہے اور نہ رُکے تو ہونٹ دانت کے نیچے دبائے۔ جماہی روکنے کا مُجَرَّب طریقہ یہ ہے کہ دل میں خیال کرے کہ انبیاء عَلَیۡہِمُ السَّلَام

---

1 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۴۷۸۔

2 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۴۷۷۔

3 . . . مرقاۃ المفاتیح، کتاب الآداب، باب العطاس والتثاؤب، ۸/ ۴۹۴، تحت الحدیث: ۴۷۳۲۔

4 . . . مسلم، کتاب الزھد، باب تشمیت العاطس... الخ، ص۱۵۹۷، حدیث: ۲۹۹۵۔

کو جماہی نہیں آتی تھی۔[1]

سوال: اگر نماز میں کسی کو جماہی آئے اور ہاتھ کے ذریعے روکے بغیر کوئی چارۂ کار نہ رہے تو کیا کرے؟

جواب: قیام میں داہنے ہاتھ کی پُشت سے مونھ ڈھانک لے اور غیرِ قیام میں بائیں کی پُشت سے یا دونوں میں آستین سے۔[2]

## زیارتِ قبور

سوال: عزیز و اَقارب کی قبروں پر جانے کے لئے بہتر اَیّام کون سے ہیں؟

جواب: جمعہ یا جمعرات یا ہفتہ یا پیر کے دن مناسب ہے، سب میں افضل روزِ جمعہ وقتِ صبح ہے۔[3]

سوال: قبر والوں کو سلام کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: قبر والوں کے چہروں کی طرف منہ کرکے اس طرح سلام کہئے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ۔[4]

سوال: اگر قبرستان کا راستہ قبریں مِسمار کرکے بنایا گیا ہو تو اس پر چلنا کیسا؟

جواب: (قبرستان میں قبریں مٹاکر) جو نیا راستہ نکالا گیا ہو اس پر چلنا حرام ہے[5] بلکہ نئے

---

1 ... بہارِ شریعت، حصہ ۳، ۱/۵۳۸۔

2 ... بہارِ شریعت، حصہ ۳، ۱/۵۳۸۔

3 ... بہارِ شریعت، حصہ ۴، ۱/۸۴۸۔

4 ... ترمذی، کتاب الجنائز، باب ما یقول الرجل اذا دخل المقابر، ۲/۳۲۹، حدیث: ۱۰۵۵۔

5 ... ردالمحتار، کتاب الطھارۃ، مطلب: القول مرجح علی الفعل، ۱/۶۱۲۔

راستے کا صرف گمان ہو تب بھی اس پر چلنا ناجائز و گناہ ہے۔[1]

سوال: گھر سے فاتحہ پڑھ کر ایصال کرنے میں زیادہ ثواب ہے یا قبرستان جا کر؟

جواب: قبرستان میں جا کے پڑھنے میں زیادہ ثواب ہے کہ زیارتِ قبور بھی سنّت ہے اور وہاں پڑھنے میں اَموات (مُردوں) کا دل بھی بہلتا ہے اور جہاں قرآنِ مجید پڑھا جائے رحمتِ الٰہی اترتی ہے۔[2]

سوال: قبر کو سجدہ کرنے کا شرعی حکم کیا ہے؟

جواب: قبر کو سجدۂ تعظیمی کرنا حرام ہے اور اگر عبادت کی نیت ہو تو کفر ہے۔[3]

سوال: کیا قبر پر اگر بتی یا موم بتی جلا سکتے ہیں؟

جواب: قبر پر اگر بتی یا موم بتی نہ جلائی جائے کہ یہ آگ ہے اور قبر پر آگ رکھنے سے میت کو تکلیف ہوتی ہے۔ ہاں اگر حاضرین کو خوشبو پہنچانا مقصود ہو تو قبر کے پاس خالی جگہ پر اگر بتی لگا سکتے ہیں۔[4]

سوال: مزار پر کس طرح حاضری دی جائے؟

جواب: مزار شریف پر قدموں کی طرف سے حاضر ہو اور چہرے کے سامنے کم از کم چار ہاتھ کے فاصلے پر کھڑا ہو اور درمیانی آواز میں سلام عرض کرے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِیْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ پھر درودِ غوثیہ[5] تین بار، سورۂ فاتحہ

---

1 . . . درمختار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنائز، ۳/ ۱۸۳۔

2 . . . فتاویٰ رضویہ، ۹/ ۶۰۹۔

3 . . . فتاویٰ رضویہ، ۲۲/ ۴۲۳، ماخوذاً۔

4 . . . فتاویٰ رضویہ، ۹/ ۵۲۵، ۴۸۲، ماخوذاً۔

5 . . . درودِ غوثیہ یہ ہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

وآیتُ الکرسی ایک ایک بار، سورۂ اخلاص اور درودِ غوثیہ سات سات بار پڑھ کر اللہ عَزَّوَجَلَّ سے دعا کرے کہ الٰہی! اس پڑھائی پر مجھے اپنے کرم کے مطابق ثواب دے اور اِسے میری طرف سے صاحبِ مزار کو نذر پہنچا، پھر اپنی جائز طلب کے لیے صاحبِ مزار کی روح کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ قرار دے، پھر سلام کرکے واپس آجائے۔[1]

سوال: کیا مزاراتِ اولیاء پر حاضری دینے کے ارادے سے سفر کرنا جائز ہے؟

جواب: بالکل جائز ہے کیونکہ وہ اپنے زائر کو نفع پہنچاتے ہیں۔[2] زیارتِ قبور کا حکم تو حدیثِ پاک میں دیا گیا ہے۔ رسولِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: میں نے تم کو زیارتِ قبور سے منع کیا تھا اب تم قبروں کی زیارت کیا کرو۔[3] اور حضور نبیِّ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم خود بھی ہر سال شہدائے غزوۂ اُحد کے مزارات پر تشریف لے جاتے تھے۔[4]

سوال: مزارات پر غلط کام ہوتے ہوں تو کیا حاضری ترک کر دی جائے؟

جواب: علامہ سیّد محمد امین ابنِ عابدین شامی نے امام ابنِ حجر رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمَا کے حوالے سے لکھا ہے: مزار پر کوئی مُنْکَرِ شرعی (ناپسندیدہ کام) ہو مثلاً عورتوں سے اِختلاط (ٹکراؤ، میل جول) وغیرہ ہو تو اس کی وجہ سے زیارت ترک نہ کی جائے کہ ایسی باتوں سے نیک کام ترک نہیں کیا جاتا بلکہ اسے بُرا جانے اور ممکن ہو تو

---

1 . . . فتاویٰ رضویہ، ۹/ ۵۲۲، ملخصاً۔

2 . . . ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، مطلب فی زیارۃ القبور، ۳/ ۱۷۸۔

3 . . . مسلم، کتاب الجنائز، باب استئذان النبی صلی اللہ علیہ وسلم . . . الخ، ص ۴۸۶، حدیث: ۹۷۷۔

4 . . . مصنف عبدالرزاق، کتاب الجنائز، باب فی زیارۃ القبور، ۳/ ۳۸۱، حدیث: ۶۷۴۵۔

بُری بات کو ختم کرے۔[1]

مزار پر پھول ڈالنا اور مزار کو بوسہ دینا کیسا ہے؟

جواب: قبر پر پھول ڈالنا بہتر ہے کہ جب تک تر رہیں گے تسبیح کریں گے اور میت کا دل بہلے گا۔[2] اور امامِ اہلسنّت اعلیٰ حضرت رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْه فرماتے ہیں: مزار کو نہ ہاتھ لگائے نہ بوسہ دے۔[3]

کیا اسلامی بہنیں مزارات پر حاضری دے سکتی ہیں؟

جواب: اسلامی بہنیں مزارات پر نہ جائیں بلکہ گھر سے ہی ایصالِ ثواب کر دیا کریں۔ عورت جب گھر سے قبور کی طرف چلنے کا ارادہ کرتی ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اور فرشتوں کی لعنت میں ہوتی ہے اور جب واپس آتی ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی لعنت میں ہوتی ہے۔[4]

دعوتِ اسلامی کی "مجلس مزاراتِ اولیا" کس مقصد سے بنائی گئی ہے؟

جواب: یہ مجلس حتّی المقدور صاحبِ مزار کے عرس کے موقع پر اجتماعِ ذکر و نعت کرتی ہے۔ مزار شریف کے اِحاطے میں (بالخصوص عرس کے دنوں میں) سنتوں بھرے مدنی حلقے لگاتی ہے جن میں وضو، غسل، تیمُّم اور نماز کا طریقہ نیز سنتیں سکھائی جاتی ہیں اور عاشقانِ رسول کو باجماعت نماز کی ادائیگی، دعوتِ اسلامی

---

1 ... ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، مطلب فی زیارۃ القبور، ۳/۱۷۸۔

2 ... ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، مطلب فی وضع الجرید ونحو الآس علی القبور، ۳/۱۸۴، ماخوذاً۔

3 ... فتاوی رضویہ، ۹/۵۲۲۔

4 ... غنیۃ المتملی، فصل فی الجنائز، ص ۵۹۴، ملتقطاً۔

کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعات میں شرکت، درسِ فیضانِ سنت دینے یا سننے کی ترغیب دی جاتی ہے۔[1]

## قرآن کریم (فضائل و معلومات)

**سوال:** قرآنِ پاک کے کتنے اور کونسے مشہور نام ہیں؟

**جواب:** قرآنِ عظیم کے کثیر اَسماء ہیں جو کہ اس کتاب کی عظمت و شرف کی دلیل ہیں، ان میں سے چھ مشہور اَسماء یہ ہیں: (1) قرآن (2) بُرہان (3) فُرقان (4) کتاب (5) مُصحَف (6) نور۔[2]

**سوال:** قرآنِ پاک کی تلاوت کی کوئی فضیلت بیان کریں؟

**جواب:** حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے: جس کو قرآن نے میرے ذکر اور مجھ سے سوال کرنے سے مشغول رکھا، اُسے میں اُس سے بہتر دوں گا جو مانگنے والوں کو دیتا ہوں۔ اور کلامُ اللہ کی فضیلت دوسرے کلاموں پر ویسی ہی ہے جیسی اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کی فضیلت اسکی مخلوق پر ہے۔[3]

**سوال:** قرآن کے ایک حرف کی تلاوت کے بدلے کتنی نیکیاں ملتی ہیں؟

**جواب:** جس نے قرآنِ مجید سے ایک حرف پڑھا اس کیلئے دس نیکیاں ہیں۔[4]

**سوال:** وہ کونسا خوش نصیب ہے جو اپنے گھر کے دس افراد کی شفاعت کرے گا؟

---

1. ... مزاراتِ اولیاء کی حکایات، ص ۳۱، ملخصاً۔
2. ... صراط الجنان، ۱/ ۱۱۔
3. ... ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب: ۲۵، ۴/ ۴۲۵، حدیث: ۲۹۳۵۔
4. ... مستدرک حاکم، کتاب فضائل القرآن، باب القرآن مأدبۃ اللہ... الخ، ۲/ ۲۵۶، حدیث: ۲۰۸۴۔

جواب: جس نے قرآن پڑھا اور اس کو یاد کرلیا، اس کے حلال کو حلال سمجھا اور حرام کو حرام جانا۔ اس کے گھر والوں میں سے دس شخصوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ اس کی شفاعت قبول فرمائے گا جن پر جہنم واجب ہو چکا تھا۔[1]

سوال: حدیثِ پاک میں کس سینے کو ویران مکان کی طرح قرار دیا گیا ہے؟

جواب: سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس کے سینے میں کچھ قرآن نہیں وہ ویران مکان کی طرح ہے۔[2]

سوال: زبان آسانی سے نہ چلنے کے باعث رُک رُک کر تکلیف کے ساتھ قرآنِ پاک کی تلاوت کرنے والے کو کتنا اجر ملتا ہے؟

جواب: ایسے شخص کو دو گُنا ثواب ملتا ہے۔[3]

سوال: امیر المؤمنین حضرت سیِّدُنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے تیار کردہ مَصاحِف (یعنی قرآنِ پاک) کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: امامِ اہلسنت اعلیٰ حضرت شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الْمَنَّان فتاویٰ رضویہ، جلد 26، صفحہ 449 پر نقل فرماتے ہیں کہ حضرتِ عثمان نے سات مُصْحَف تحریر فرمائے۔ ایک مکہ مکرمہ، ایک شام، ایک یمن، ایک بَحْرَیْن، ایک بصرہ اور ایک کوفہ میں بھیج دیا جبکہ ایک مدینہ مُنَوَّرہ میں رکھ لیا۔[4]

---

1 . . . ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فی فضل قارئ القرآن، ۴/ ۴۱۴، حدیث: ۲۹۱۴۔

2 . . . ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ۱۸، ۴/ ۴۱۹، حدیث: ۲۹۲۲۔

3 . . . مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب فضل الماھر بالقرآن . . . الخ، ص ۴۰۰، حدیث: ۷۹۸۔

4 . . . اتقان فی علوم القرآن، النوع الثامن عشر، ۱/ ۱۸۹۔

**سوال** قرآنِ کریم میں کتنے نبیوں اور رسولوں کے نام موجود ہیں؟

**جواب** قرآنِ کریم میں 26 نبیوں اور رسولوں کے نام موجود ہیں۔[1]

**سوال** قرآنِ پاک میں کس واقعے کو اَحْسَنُ الْقَصَص سب سے اچھا بیان کہا گیا؟

**جواب** سورۂ یوسف میں حضرت یوسف عَلَیْہِ السَّلَام کے واقعے کو اَحْسَنُ الْقَصَص (سب سے اچھا بیان) کہا گیا۔[2]

**سوال** قرآنِ پاک میں مبارک درخت کس درخت کو کہا گیا ہے؟

**جواب** زیتون کے درخت کو۔[3]

**سوال** ان سواریوں کی تعداد اور نام بتائیں جن کی صَراحَت قرآنِ پاک میں خاص طور پر موجود ہے؟

**جواب** وہ چار ہیں: (1) اُونٹ[4] (2) گھوڑا (3) خچر اور (4) گدھا۔[5]

**سوال** قرآنِ کریم میں کن لوگوں کو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنی عجیب نشانی فرمایا ہے؟

**جواب** اصحابِ کہف کو۔[6]

## آیات اور سورتوں کی معلومات

**سوال** قرآنِ پاک کی کون سی آیات سب سے پہلے نازل ہوئیں؟

---

1 ... روح البیان، پ ۲۴، المؤمن، تحت الآیۃ: ۷۸، ۸/۲۱۶۔

2 ... پ ۱۲، یوسف: ۳۔

3 ... پ ۱۸، النور: ۳۵۔

4 ... پ ۳۰، الغاشیۃ: ۱۷۔

5 ... پ ۱۴، النحل: ۸۔

6 ... پ ۱۵، الکھف: ۹۔

جواب: سب سے پہلے سورۂ اَلْعَلَق کی ابتدائی پانچ آیات نازل ہوئیں۔[1]

سوال: قرآنِ پاک کی کونسی آیت سب سے آخر میں نازل ہوئی؟

جواب: سب سے آخر میں سورۃُ الْبَقَرہ کی یہ آیتِ مبارکہ نازل ہوئی: ﴿وَاتَّقُوْا یَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِیْهِ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ﴾ (پ۳، البقرۃ: ۲۸۱) ترجمۂ کنز الایمان: اور ڈرو اس دن سے جس میں اللہ کی طرف پھروگے اور ہر جان کو اس کی کمائی پوری بھردی جائے گی اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔[2]

سوال: سورۂ رحمٰن میں ﴿فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ﴾ کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب: اکتیس (31) بار آیا ہے۔

سوال: کس آیت میں امتِ مُحَمَّدِیَّہ کو سب سے بہتر اُمت فرمایا گیا ہے؟

جواب: ﴿كُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ تَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ﴾ (پ۴، آل عمرن: ۱۱۰) ترجمۂ کنزالایمان: تم بہتر ہو اُن سب اُمتوں میں جو لوگوں میں ظاہر ہوئیں بھلائی کا حکم دیتے ہو اور بُرائی سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

سوال: وہ کونسی سورت ہے جو ایک ہی رات میں مکمل نازل ہوئی تھی؟

جواب: سورۂ اَنعام جو مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔[3]

سوال: وہ کونسی پہلی سورت ہے جس کا رسولِ کریم صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے اعلان

---

1 . . . بخاری، کتاب التفسیر، باب سورۃ اقرأ باسم ربک الذی خلق، ۳/ ۳۸۴، حدیث: ۴۹۵۳۔

2 . . . تفسیر خازن، پ۳، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۲۸۱، ۱/ ۲۱۹۔

3 . . . تفسیر خازن، سورۃ الانعام، ۲/ ۲۔

فرمایا اور حرم شریف میں مُشرکین کے رُوبرو پڑھی؟

**جواب** سورۃُ النَّجم۔[1]

**سوال** وہ کون سی سورت ہے جس کی ہر آیت میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کا نام آیا ہے؟

**جواب** سورۃُ المُجادلہ۔

**سوال** کس سورت کو ایک بار پڑھنے سے دس مرتبہ قرآنِ پاک پڑھنے کا ثواب ملتا ہے؟

**جواب** سورۂ یٰسین شریف۔[2]

**سوال** کس سورت کی تلاوت کرنے کی فضیلت چوتھائی قرآن کے برابر ہے؟

**جواب** حدیثِ پاک میں ہے: جس نے سورت قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْن پڑھی تو گویا کہ اس نے قرآنِ مجید کے چوتھائی حصے کی تلاوت کی۔[3]

**سوال** رات کے وقت سورۂ مُلک کی تلاوت کی کیا فضیلت ہے؟

**جواب** حدیثِ مبارکہ کا خلاصہ ہے کہ جب بندہ قبر میں جائے گا تو عذاب اس کے قدموں، سینے، پیٹ یا پھر اس کے سر کی طرف سے آئے گا تو یہ سب اَعضاء کہیں گے تیرے لئے ہماری طرف سے کوئی راستہ نہیں کیونکہ یہ رات میں سورۂ مُلک پڑھا کرتا تھا۔[4]

**سوال** حدیثِ پاک میں کس سورت کو ہر مرض کے لئے شِفا کہا گیا ہے؟

---

1 . . . تفسیر قرطبی، سورۃ النجم، ۹/ ۶۱۔

2 . . . ترمذی، ابواب فضائل القرآن، باب ماجاء فی فضل یٰس، ۴/ ۴۰۶، حدیث: ۲۸۹۶۔

3 . . . معجم صغیر، باب الالف، من اسمہ احمد، ص ۲۱، الجزء الاول، حدیث: ۱۶۵۔

4 . . . مستدرک حاکم، کتاب التفسیر، المانعۃ من عذاب القبر سورۃ الملک، ۳/ ۳۲۲، حدیث: ۳۸۹۲۔

جواب: سورۂ فاتحہ، حدیثِ پاک میں ہے: سورۂ فاتحہ ہر مرض کے لئے شفا ہے۔[1]

سوال: ہر بُری چیز سے حفاظت کیلئے کونسی سورتوں کی تعلیم فرمائی گئی ہے؟

جواب: نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: صبح شام تین تین بار "قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ" پڑھو! ان کی تلاوت کرنا تمہیں ہر بُری چیز سے بچائے گا۔[2]

## انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

سوال: حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی چار خاص فضیلتیں بتایئے؟

جواب: (1) اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو اپنے دستِ قدرت سے تخلیق فرمایا (2) ان میں اپنی طرف کی خاص مُعَزَّز روح پھونکی (3) فرشتوں کو ان کے حضور سجدہ کرنے کا حکم دیا (4) انہیں دنیا کی تمام چیزوں کے نام سکھائے۔[3]

سوال: حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب: حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی عمر شریف ایک ہزار سال تھی۔[4]

سوال: حضرت ادریس عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا نام کیا ہے؟

جواب: آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا نام اَخْنُوخ ہے اور کُتُبِ اِلٰہِیَّہ کی کثرتِ درس کے باعث

---

1 . . . دارمی، کتاب فضائل القران، باب فضل فاتحۃ الکتاب، ۲/۵۳۸، حدیث: ۳۳۷۰۔

2 . . . نسائی، کتاب الاستعاذۃ، باب، ص ۸٦۲، حدیث: ۵۴۳۸۔

3 . . . پ ۱۴، الحجر: ۲۹، بخاری، کتاب التفسیر، سورۃ البقرۃ، باب قول اللہ: وعلم ادم . . . الخ، ۳/۱٦۴، حدیث: ۴۴۷٦۔

4 . . . ترمذی، کتاب التفسیر، باب المعوذتین، باب منہ، ۵/۲۴۱، حدیث: ۳۳۷۹۔

آپ کا نام ادریس ہوا۔[1]

سوال: حضرت نوح عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کتنے سال تک قوم کو تبلیغ فرماتے رہے؟

جواب: حضرت نوح عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام ساڑھے نو سو سال تک اپنی قوم کو دعوت و تبلیغ فرماتے رہے۔[2]

سوال: سر مبارک کٹ جانے کے باوجود کونسے نبی عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام حق بیان کرتے رہے؟

جواب: حضرت یحییٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام۔[3]

سوال: سب سے پہلے زِرَہ کس نبی عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے بنائی؟

جواب: حضرت داؤد عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے۔[4]

سوال: حضرت سلیمان عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی وفات کا کس طرح پتہ چلا؟

جواب: آپ عَلَیْہِ السَّلَام حسبِ عادت نماز کے لئے اپنے عصا پر تکیہ لگا کر کھڑے ہوئے اور اسی حالت میں آپ کی وفات ہوگئی۔ آپ کی وفات کے پورے ایک سال بعد تک جِنّات آپ کی وفات پر مُطَّلَع نہ ہوئے اور اپنی خدمتوں میں مشغول رہے یہاں تک کہ بحکمِ الٰہی دیمک نے آپ کا عصا کھالیا اور آپ کا جسمِ مبارک جو لاٹھی کے سہارے سے قائم تھا زمین پر آیا، اس وقت جِنّات کو آپ کی وفات کا علم ہوا۔[5]

---

1 . . . خزائن العرفان، پ۱۶، مریم، تحت الآیۃ:۵۶، ص۵۷۷، ملتقطاً۔

2 . . . خزائن العرفان، ہود، تحت الآیۃ:۲۶، ص۴۲۱۔

3 . . . تاریخ ابن عساکر، حرف الیاء، ذکر من اسمه یحیی، ۸۱۳۵-یحیی بن زکریا . . . الخ، ۶۴/۲۱۵۔

4 . . . تفسیر مدارک، پ۲۲، سبا، تحت الآیۃ:۱۱، ص۹۵۷۔

5 . . . تفسیر خازن، پ۲۲، سبا، تحت الآیۃ:۱۴، ۳/۵۱۹، خزائن العرفان، پ۲۲، سبا، تحت الآیۃ:۱۴، ص۷۹۵۔

سوال: وہ کونسے میزبان ہیں جو بغیر مہمان کے کھانا تناوُل نہیں فرماتے تھے؟

جواب: حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام۔[1]

سوال: ''اُولُوالْعَزْم'' رُسُل عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کونسے ہیں؟

جواب: وہ پانچ ہیں: (1)حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام(2) حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام (3) حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام (4)حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام اور(5)پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔[2] سب میں افضل ہمارے آقا و مولیٰ سَیِّدُ المُرسَلِین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہیں، حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بعد سب سے بڑا مرتبہ حضرت ابراہیم خلیلُ اللہ عَلَیْہِ السَّلَام کا ہے، پھر حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام، پھر حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام اور حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام کا، یہ پانچوں حضرات باقی تمام اَنبیا و مُرسَلینِ اِنس و مَلَک و جن و جمیع مخلوقاتِ الٰہی سے افضل ہیں۔[3]

سوال: کس نبی عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی دعا سے ان کے بھائی کو نبوّت ملی۔

جواب: حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے دعا کی کہ یارب میرے گھر والوں میں سے میرے بھائی ہارون کو میرا وزیر بنا اللہ تعالیٰ نے اپنے کرم سے یہ دعا قبول فرمائی اور حضرتِ ہارون عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو آپ کی دعا سے نبی کیا۔[4]

---

1 . . . تفسیر خازن، پ ۱۲، ہود، تحت الآیۃ: ۶۹، ۳/ ۳۶۱۔

2 . . . تفسیر طبری، پ ۲۶، الاحقاف، تحت الآیۃ: ۳۵، ۱۱/ ۳۰۳۔

3 . . . بہارِ شریعت حصہ ۱، ۱/ ۵۲-۵۴۔

4 . . . خزائن العرفان، پ ۱۶، مریم، تحت الآیۃ: ۵۳، ص ۵۷۷۔

سوال: وہ کونسے نبی عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام ہیں جنھوں نے ماں کی گود میں اپنے نبی ہونے کی خبر دی؟

جواب: حضرت عیسٰی عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام۔ (1)

سوال: حضرت عیسٰی عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے کچھ معجزات بتائیں؟

جواب: مُردے زندہ کرنا، اندھے اور بَرَص والے کو اچھا کرنا، پرند پیدا کرنا، غیب کی خبر دینا وغیرہ۔ (2)

## حُسنِ اخلاق

سوال: کن باتوں کو دنیا و آخرت کے بہتر اَخلاق فرمایا گیا ہے؟

جواب: حدیثِ مبارکہ میں ہے کہ حضور نبیِّ مُکَرَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "کیا میں تمہیں دنیا و آخرت کے اچھے اخلاق نہ بتاؤں؟ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عرض کی: ضرور بتایئے۔ ارشاد فرمایا: "جو تم سے تَعَلُّق توڑے اس سے تعلق جوڑو، جو تمہیں محروم کرے اسے عطا کرو اور جو تم پر ظلم کرے اسے معاف کر دو۔" (3)

سوال: اَخلاقِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے متعلق حدیث شریف میں کیا آیا ہے؟

جواب: ایک مرتبہ کسی نے اُمُّ المومنین سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے حضور نبیِّ

---

1... پ۱۶، مریم: ۳۰۔

2... خزائن العرفان، پ۱، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۸۷، ص ۳۰۔

3... شعب الایمان، باب فی حسن الخلق، ۶/ ۲۲۱، حدیث: ۸۳۰۰۔

پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اَخلاقِ کریمہ کے بارے میں پوچھاتو ارشاد فرمایا: ”آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا خُلق قرآن ہے(1)۔ کیا تم نے قرآن میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کا یہ فرمان نہیں پڑھا:﴿وَ اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِیْمٍ﴾(پ ۲۹، القلم:۴) ترجمۂ کنزالایمان: اور بے شک تمہاری خُوبو بڑی شان کی ہے۔“(2)

سوال: حُسنِ اَخلاق کا سرچشمہ کیا ہے؟

جواب: اُمُّ المومنین سَیِّدَتُنا عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کا فرمان ہے: رَأْسُ مَکَارِمِ الْاَخْلَاقِ الْحَیَاءُ یعنی حُسنِ اَخلاق کا سرچشمہ حیا ہے۔(3)

سوال: اچھے اخلاق گناہوں پر کیا اثر ڈالتے ہیں؟

جواب: رحمتِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اچھے اخلاق گناہوں کو ایسے پگھلا دیتے ہیں جیسے سورج کی حرارت برف کو پگھلا دیتی ہے۔“(4)

سوال: حُسنِ اخلاق والا مؤمن کس کے درجہ کو پہنچ جاتا ہے؟

جواب: حدیثِ پاک میں ہے: ”مؤمن اچھے اخلاق کی بدولت دن کو روزہ رکھنے اور رات کو عبادت کرنے والے کا درجہ پالیتا ہے۔“(5)

سوال: خادموں کو روزانہ کتنی بار معاف کر دینا چاہیے؟

---

1 . . .یعنی حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قرآنِ کریم میں بیان کردہ تمام آداب واحکام اور اخلاق واچھائیوں کے پیکر تھے۔(النھایة فی غریب الحدیث والاثر، باب الخاء مع اللام، ۲/۲۷)

2 . . .مسند احمد، مسند عائشة، ۹/۳۸۰، حدیث: ۲۴۶۵۵۔

3 . . .مکارم الاخلاق لابن ابی الدنیا، باب ذکر الحیاء وماجاء فیه، ص ۶۲۔

4 . . .شعب الایمان، باب فی حسن الخلق، ۶/۲۴۷، حدیث: ۸۰۳۶۔

5 . . .ابوداود، کتاب الادب، باب فی حسن الخلق، ۴/۳۳۲، حدیث: ۴۷۹۸۔

جواب: بارگاہِ رسالت میں عرض کی گئی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! ہم خادم کو کتنی بار معاف کر دیا کریں تو حضور نبیِّ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: دن میں 70 مرتبہ معاف کر دیا کرو (یعنی ہر دن اسے بہت دفعہ معافی دو)۔ (1)

کیا اخلاق کے اچھا ہونے کے لیے کوئی دعا بھی ہے؟

جواب: جی ہاں، حُسنِ اَخلاق کے پیکر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم یہ دعا فرمایا کرتے تھے: اَللّٰهُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِيْ فَاَحْسِنْ خُلُقِيْ۔ اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! تو نے میری صورت کو اچھا کیا پس میرے اخلاق کو بھی اچھا فرما۔ (2)

انسان کو دی گئی سب سے بہترین چیز کیا ہے؟

جواب: بارگاہِ رسالت میں عرض کی گئی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! انسان کو دی گئی سب سے بہترین چیز کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: "اچھے اَخلاق۔" (3)

سب سے زیادہ جنت میں داخل کرنے والا عمل کون سا ہے؟

جواب: حدیثِ پاک میں فرمایا گیا کہ سب سے زیادہ جنت میں داخل کرنے والا عمل تقویٰ اور حُسنِ اخلاق ہے۔ (4)

کونسی چار خوبیاں ہوں تو کسی دنیاوی محرومی کا نقصان نہیں پہنچتا؟

جواب: حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت سَیِّدُنا عبداللہ بن عَمرو

---

1 ... ابوداود، کتاب الادب، باب ماجاء فی حق المملوک، ۴/۴۳۹، حدیث: ۵۱۶۴۔

2 ... مسند احمد، مسند عبداللہ بن مسعود، ۲/۶۲، حدیث: ۳۳۶۷۔

3 ... معجم اوسط، ۱/۱۱۷، حدیث: ۳۶۷۔

4 ... ابن ماجہ، کتاب الزہد، باب ذکر الذنوب، ۴/۴۸۹، حدیث: ۴۲۴۶۔

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے ارشاد فرمایا: ”اگر تم میں چار خوبیاں ہوں تو دنیا کی کسی شے کا فوت ہونا تمہیں نقصان نہیں دے گا: (1) امانت کی حفاظت (2) سچ بولنا (3) حسنِ اخلاق اور (4) پاکیزہ کھانا۔“[1]

**سوال** حدیثِ پاک میں میزانِ عمل میں سب سے وزنی عمل کسے کہا گیا ہے؟

**جواب** حُسنِ اَخلاق۔[2]

**سوال** حُسنِ اخلاق کا سب سے زیادہ حق دار کون ہے؟

**جواب** ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میرے حُسنِ اخلاق کا زیادہ حق دار کون ہے؟ ارشاد فرمایا: ”تمہاری ماں۔“ دوبارہ عرض کی: پھر کون؟ ارشاد فرمایا: ”تمہاری ماں۔“ تیسری بار عرض کرنے پر بھی یہی ارشاد فرمایا۔ چوتھی مرتبہ عرض کی: پھر کون؟ تو ارشاد فرمایا: ”تمہارا باپ، پھر قریب والے کا زیادہ حق ہے پھر جو اس کے بعد قریبی ہو۔“[3]

## خوفِ خدا

**سوال** خوفِ خدا کا مطلب کیا ہے؟

**جواب** اللہ تعالٰی کی بے نیازی، اس کی ناراضی، اس کی گرفت اور اس کی طرف سے دی جانے والی سزاؤں کا سوچ کر انسان کا دل گھبرا جائے تو اُسے خوفِ خدا کہتے ہیں۔[4]

---

1 . . . مسند احمد، مسند عبد اللہ بن عمرو بن العاص، ۲/۵۹۲، حدیث: ۶۶۶۴۔

2 . . . الادب المفرد، باب حسن الخلق، ص ۹۱، رقم: ۲۷۳۔

3 . . . بخاری، کتاب الادب، باب من احق الناس بحسن الصحبۃ، ۴/۹۳، حدیث: ۵۹۷۱۔

4 . . . خوفِ خدا، ص ۱۴۔ احیاء العلوم، کتاب الخوف والرجاء، ۴/۱۹۱ ماخوذاً۔

**سوال** جو بارگاہِ الٰہی میں کھڑا ہونے سے ڈرے اُس کے لیے کیا اِنعام ہے؟

**جواب** اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿٤٦﴾﴾ (پ۲۷، الرحمٰن: ۴۶) ترجمۂ کنزالایمان: اور جو اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرے اس کے لئے دو جنّتیں ہیں۔

**سوال** حکمت کا سرچشمہ کیا ہے؟

**جواب** حدیثِ پاک میں ہے: "حکمت کا سرچشمہ خوفِ خدا ہے۔"(1)

**سوال** خوف کا کم سے کم درجہ کون سا ہے؟

**جواب** خوف کا کم سے کم درجہ جس کا اثر اعمال میں ظاہر ہو یہ ہے کہ بندہ اُن تمام کاموں سے باز آجائے جو شَرعاً ممنوع ہیں۔(2)

**سوال** سب سے کامل عقل والا کون ہے؟

**جواب** حضور نبیِّ مُکَرَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "سب سے کامل عقلمند وہ ہے جو سب سے زیادہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا خوف رکھنے والا ہو اور اللہ عَزَّوَجَلَّ نے جن چیزوں کے کرنے کا اور جن سے بچنے کا حکم دیا ہے ان میں سب سے اچھی طرح غور کرنے والا ہو۔"(3)

**سوال** جو دنیا میں بے خوف رہا آخرت میں اس کے ساتھ کیا ہوگا؟

**جواب** حدیثِ پاک میں ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: میں اپنے بندے کے دل

---

1 . . . شعب الایمان، باب فی الخوف من اللہ تعالٰی، ۱/ ۴۷۰، حدیث: ۷۴۳۔

2 . . . احیاء العلوم، کتاب الخوف والرجاء، ۴/ ۱۹۲۔

3 . . . مسند حارث، کتاب الادب، باب ماجاء فی العقل، ۲/ ۸۰۴، حدیث: ۸۲۰۔

میں دو خوف اور دو اَمن جمع نہیں کروں گا، اگر وہ دنیا میں مجھ سے بے خوف رہا تو میں اُسے قیامت کے دن ڈراؤں گا اور اگر وہ دنیا میں مجھ سے ڈرا تو میں اُسے قیامت کے دن بے خوف کر دوں گا۔ (1)

**سوال** خوفِ خدا سے رونگٹے کھڑے ہونے کی کیا فضیلت ہے؟

**جواب** حدیثِ پاک میں ہے: جب اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے خوف سے بندے کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں تو اُس کے گناہ ایسے جھڑتے ہیں جیسے خشک درخت کے پتے جھڑتے ہیں۔ (2)

**سوال** وہ کون ہیں کہ خوفِ خدا کے سبب اُن کے سینے کی گڑ گڑاہٹ ایک میل سے سنائی دیتی تھی؟

**جواب** حضرت سَیِّدُنا ابو درداء رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: حضرت سَیِّدُنا ابراہیم خَلِیْلُ اللہ عَلَیْہِ السَّلَام جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو خوفِ خدا کے سبب گریہ وزاری سے سینے میں ہونے والی گڑ گڑاہٹ ایک میل کے فاصلے سے سنائی دیتی۔ (3)

**سوال** وہ کون ہیں کہ خوفِ خدا میں بکثرت رونے کے سبب اُن کا لقب ہی اُن کا نام ہو گیا؟

**جواب** حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام۔ حکیمُ الْاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: اپنے گناہوں پر نُوحہ کرنا (رونا) عَین عبادت ہے، حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام خوفِ

---

1 . . . زھد لابن مبارک، باب ماجاء فی الخشوع والخوف، ص ۵۰، حدیث: ۱۵۷۔

2 . . . شعب الایمان، باب فی الخوف من اللہ تعالی، ۱/ ۴۹۱، حدیث: ۸۰۳۔

3 . . . احیاء العلوم، کتاب الخوف والرجاء، ۴/ ۲۲۴۔

خدا میں اتنا روتے تھے کہ آپ کا لقب ہی نُوح ہو گیا ورنہ آپ کا نام یَشْکُر ہے۔ (1)

سوال: خوفِ خدا کے سبب رونے کی کیا فضیلت بیان ہوئی ہے؟

جواب: حضور سَرْوَرِ کَونَین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "جس مؤمن بندے کی آنکھ سے خوفِ خدا کے باعث مکھی کے پَر برابر آنسو چہرے پر بہہ نکلے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کو دوزخ پر حرام فرما دیتا ہے۔" (2)

سوال: اللہ عَزَّوَجَلَّ کو کون سے دو قطرے سب سے زیادہ پسندیدہ ہیں؟

جواب: حدیثِ پاک میں ہے: "اللہ عَزَّوَجَلَّ کو خوفِ خدا میں بہنے والے آنسو کا قطرہ اور راہِ خدا میں بہنے والے خون کا قطرہ سب سے زیادہ پسند ہے۔" (3)

سوال: قیامت میں کونسی چار آنکھیں نہیں روئیں گی؟

جواب: مَروی ہے کہ قیامت میں چار آنکھوں کے سوا تمام آنکھیں روئیں گی: (1) وہ آنکھ جو دنیا میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے خوف سے روئی (2) وہ آنکھ جو جہاد میں زخمی ہوئی۔ (3) وہ آنکھ جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی حرام کردہ چیزوں سے جھکی رہی اور (4) وہ آنکھ جو (عبادت میں) راتوں کو جاگتی رہی۔ (4)

## صِلۂ رحمی

سوال: صِلۂ رحمی کیا ہے؟

---

(1) ۔۔۔ مراۃ المناجیح، ۲/۵۰۵۔

(2) ۔۔۔ ابن ماجه، کتاب الزهد، باب الحزن والبکاء، ۴/۴۶۷، حدیث: ۴۱۹۷۔

(3) ۔۔۔ ترمذی، کتاب فضائل الجهاد، باب ماجاء فی فضل المرابط، ۳/۲۵۳، حدیث: ۱۶۷۵۔

(4) ۔۔۔ کنزالعمال، کتاب المواعظ۔۔۔ الخ، الباب الاول، الفصل الرابع، ۸/۳۶۸، الجزء: ۱۵، حدیث: ۴۳۴۶۱۔

جواب: صلۂ رحم کے معنی رشتہ کو جوڑنا ہے یعنی رشتہ والوں کے ساتھ نیکی اور سلوک کرنا۔[1]

قرآنِ کریم میں صلۂ رحمی سے متعلق کیا ارشاد ہوا؟

جواب: اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَ الْاَرْحَامَ ؕ﴾ (پ۴، النساء: ۱) ترجمۂ کنزالایمان: اور اللہ سے ڈرو جس کے نام پر مانگتے ہو اور رشتوں کا لحاظ رکھو۔

صلۂ رحمی اور قطعِ رحمی کا شریعت میں کیا حکم ہے؟

جواب: صلۂ رحم واجب ہے اور قطعِ رحم حرام ہے۔[2]

صلۂ رحمی کرنے کی بعض صورتیں بیان کیجئے؟

جواب: رشتہ داروں کو ہدیہ و تحفہ دینا اور اگر ان کو کسی بات میں تمہاری اِعانت درکار ہو تو اس کام میں ان کی مدد کرنا، انہیں سلام کرنا، ان کی ملاقات کو جانا، ان کے پاس اٹھنا بیٹھنا، ان سے بات چیت کرنا ان کے ساتھ لطف و مہربانی سے پیش آنا۔[3]

رشتہ داری توڑنے والے کی کیا سزا ہے؟

جواب: رشتہ داری کو کاٹنے والا جنت میں (ابتداءً) داخل نہیں ہو گا۔[4]

حدیثِ قُدسی میں صلۂ رحمی کے متعلق کیا آیا ہے؟

جواب: حدیثِ قُدسی میں ہے: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے رحم (یعنی رشتہ داری) سے فرمایا: جو تجھے

---

1 ... بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/۵۵۸۔

2 ... بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/۵۵۸۔

3 ... بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/۵۵۸۔

4 ... بخاری، کتاب الادب، باب اثم القاطع، ۴/۹۷، حدیث: ۵۹۸۴۔

ملائے گا میں اسے ملاؤں گا اور جو تجھے کاٹے گا میں اسے کاٹوں گا۔[1]

سوال: حدیث پاک میں صلۂ رحمی کی کیا فضیلت آئی ہے؟

جواب: حضور تاجدارِ نبوّت صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جسے پسند ہو کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کی عمر دراز کرے، اُس کے رزق میں اضافہ کرے اور اُس سے بُری موت کو دور فرمائے تو اُسے چاہئے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرے اور صلۂ رحمی (رشتہ داروں سے حُسنِ سلوک) کرے۔[2]

سوال: رشتہ دار کو صدقہ دینے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: حضورِ اکرم صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: رشتہ دار پر کئے جانے والے صدقے کا ثواب دو گُنا کر دیا جاتا ہے۔[3]

سوال: صلۂ رحمی کے فائدے بیان کیجئے؟

جواب: (1) اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا حاصل ہوتی ہے (2) لوگوں کی خوشی کا سبب ہے (3) مسلمان اس شخص کی تعریف کرتے ہیں (4) شیطان کو اس سے رنج پہنچتا ہے (5) عمر بڑھتی ہے (6) رزق میں برکت ہوتی ہے اور (7) آپس میں محبت بڑھتی ہے۔[4]

سوال: کیا بدلے کے طور پر حُسنِ سلوک کرنے والا بھی صلۂ رحمی کرنے والا ہے؟

جواب: جی نہیں، حدیثِ پاک میں ہے: بدلہ دینے والا صلۂ رحمی کرنے والا نہیں بلکہ صلۂ

---

1 ... بخاری، کتاب الادب، باب من وصل وصله الله، ۴/۹۸، حدیث: ۵۹۸۸۔

2 ... مستدرک، کتاب البر والصلة، باب من سره ان يدفع عنه ميتة السوء... الخ، ۵/۲۲۲، حدیث: ۷۳۶۲۔

3 ... معجم کبیر، یحیی بن ایوب المصری... الخ، ۸/۲۰۷، حدیث: ۷۸۳۴۔

4 ... پھوپھی سے ہاتھوں ہاتھ صلح کر لی، ص ۶ ماخوذاً۔

رحمی کرنے والا وہ ہے کہ جب اس سے رشتہ توڑا جائے تو وہ اسے جوڑے۔[1]

**سوال** کیا قطعِ رحمی کرنے والا قوم کے لئے بھی نقصان دِہ ہوتا ہے؟

**جواب** جی ہاں، مَروی ہے: اس قوم پر رحمتِ الٰہی کا نزول نہیں ہوتا جس میں قاطعِ رحم ہو۔[2]

**سوال** جن رشتہ داروں کے ساتھ صلۂ رحمی واجب ہے وہ کون ہیں؟

**جواب** بعض علمانے فرمایا: وہ ذُو رحم مَحرم ہیں اور بعض نے فرمایا: "اس سے مراد ذو رحم[3] ہیں، محرم ہوں یا نہ ہوں۔" اور ظاہر یہی قولِ دوم ہے۔[4]

## صبروشکر

**سوال** صبر کسے کہتے ہے؟

**جواب** نفس کو اس چیز پر روکنا جس پر رکنے کا عقل اور شریعت تقاضا کر رہی ہو یا نفس کو اس چیز سے باز رکھنا جس سے رکنے کا عقل اور شریعت تقاضا کر رہی ہو صبر کہلاتا ہے۔[5]

**سوال** صبر کی کتنی اَقسام ہیں؟

---

1 . . . بخاری، کتاب الادب، باب لیس الواصل بالمکافیٔ، ۴/۹۸، حدیث: ۵۹۹۱۔

2 . . . معجم کبیر، خطبۃ ابن مسعود ومن کلامہ، ۹/۱۵۸، حدیث: ۸۷۹۳۔

3 . . . جن کا رشتہ بذریعہ ماں باپ کے ہو اُسے "ذِی رِحم" کہتے ہیں، یہ تین طرح کے ہیں: ایک باپ کے قرابت دار جیسے دادا، دادی، چچا، پھوپھی وغیرہ، دوسرے ماں کے جیسے نانا، نانی، ماموں، خالہ، اَخیافی بھائی (یعنی جن کا باپ الگ الگ ہو اور ماں ایک ہو) وغیرہ، تیسرے دونوں کے قرابت دار جیسے حقیقی بھائی بہن۔ (تفسیر نعیمی، ۱/۴۹۷)

4 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/۵۵۸۔

5 . . . تفسیر صراط الجنان، پ ۲، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۱۵۳، ۱/۲۴۶۔

جواب بنیادی طور پر صبر کی دو قسمیں ہیں: (1) بدنی صبر جیسے بدنی مشقتیں برداشت کرنا اور ان پر ثابت قدم رہنا۔ (2) طبعی خواہشات اور اُن کے تقاضوں سے صبر کرنا۔ پہلی قسم کا صبر جب شریعت کے موافق ہو تو قابلِ تعریف ہوتا ہے لیکن مکمل طور پر تعریف کے قابل صبر کی دوسری قسم ہے۔[1]

سوال کس صبر کو شریعت نے حرام قرار دیا ہے؟

جواب تکلیف دِہ فعل جو شرعاً ممنوع ہے اس پر صبر کی ممانعت ہے۔ مثلاً کسی شخص یا اس کے بیٹے کا ہاتھ ناحق کاٹا جائے تو اس شخص کا خاموش رہنا اور صبر کرنا، یونہی کوئی شخص شہوت سے مغلوب ہو کر بُرے ارادے سے اس کے گھر والوں کی طرف بڑھے تو اس کی غیرت بھڑک اٹھے لیکن غیرت کا اظہار نہ کرے اور گھر والوں کے ساتھ جو کچھ ہو رہا ہے اس پر صبر کرے، شریعت نے اس صبر کو حرام قرار دیا ہے۔[2]

سوال کس چیز سے صبر کرنا ہر آدمی پر فرض ہے؟

جواب ممنوعاتِ شَرعِیَّہ سے صبر کرنا (رُکنا) ہر آدمی پر فرض ہے۔[3]

سوال شُکر کسے کہتے ہیں؟

جواب کسی کے احسان و نعمت کی وجہ سے زبان، دل یا اَعضاء کے ساتھ اس کی تعظیم کرنا شکر کہلاتا ہے۔[4]

---

1 . . . احیاء العلوم، کتاب الصبر والشکر، ۴/۸۲۔

2 . . . احیاء العلوم، کتاب الصبر والشکر، ۴/۸۵۔

3 . . . احیاء العلوم، کتاب الصبر والشکر، ۴/۸۵۔

4 . . . تفسیر صراط الجنان، پ ۱، الفاتحہ: تحت الآیۃ: ۱، ۱/ ۴۳۔

سوال: نعمتوں پر شکر ادا کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نعمتوں پر شکر ادا کرنا واجب ہے۔[1]

سوال: شکر کرنے پر اللہ تعالیٰ نے بندوں سے کیا وعدہ فرمایا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے بندوں کے شکر پر نعمت میں اضافے کا وعدہ فرمایا۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ﴾ (پ۱۳، ابراھیم:۷) ترجمۂ کنزالایمان: اگر احسان مانو گے تو میں تمہیں اور دوں گا۔

سوال: اہلِ جنت اپنی گفتگو کا آغاز کس بات سے کریں گے؟

جواب: حجۃ الاسلام امام محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَالِی فرماتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے جنت والوں کی گفتگو کے آغاز میں "شکر" کو رکھا ہے، ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ﴾ (پ۲۴، الزمر:۷۴) ترجمۂ کنزالایمان: اور وہ کہیں گے سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنا وعدہ ہم سے سچا کیا۔[2]

سوال: نعمت کا اظہار کرنا کیسا ہے؟

جواب: اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نعمت کا اِظہار اِخلاص کے ساتھ ہو تو یہ بھی شکر ہے۔ حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ارشاد فرماتے ہیں: اللہ کو پسند ہے کہ بندے پر اُس کی نعمت ظاہر ہو۔[3]

سوال: کیا عیدِ میلاد النبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم منانا بھی شکر گُزاری ہے؟

---

1 . . . خزائن العرفان، پ۲، البقرۃ، تحت الآیۃ:۱۷۲۔

2 . . . احیاء العلوم، کتاب الصبر والشکر، ۴/۹۹۔

3 . . . ترمذی، کتاب الادب، ۴/۳۷۴، حدیث:۲۸۲۸۔

جواب: جی ہاں، صدرُ الاَفاضِل نعیم الدین مرادی آبادی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْھَادِی فرماتے ہیں: عیدِ میلاد منانا جائز ہے کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کی سب سے بڑی نعمت کی یادگار و شکر گزاری ہے۔[1]

سوال: بندے کو کب "شکر کرنے والا" کہا جائے گا؟

جواب: بندہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نعمتوں کا استعمال فرمانبرداری میں کرے تو شکر کرنے والا ہو گا کیونکہ اپنے مالک و مولا عَزَّوَجَلَّ کی مرضی کے مُوافق کام کیا اور اگر اس کی نافرمانی میں استعمال کرے تو ناشُکرا کہلائے گا۔[2]

سوال: حدیثِ پاک میں کھا کر شکر ادا کرنے والے کے لئے کیا فرمایا گیا ہے؟

جواب: حدیثِ پاک میں ہے: کھا کر شکر ادا کرنے والا صبر کرنے والے روزہ دار کی طرح ہے۔[3]

## توبہ و اِستغفار

سوال: توبہ کس چیز کا نام ہے؟

جواب: توبہ گناہوں سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں رُجوع کا نام ہے۔[4]

سوال: توبہ کا کیا حکم ہے؟

---

1 . . . خزائن العرفان، پ۶، المائدۃ، تحت الآیۃ:۳، ص ۲۰۸ ماخوذاً۔

2 . . . احیاء العلوم، کتاب الصبر والشکر، ۴/۱۰۹۔

3 . . . ترمذی، کتاب صفۃ القیامۃ، باب:۴۳، ۴/۲۱۹، حدیث:۲۴۹۴۔

4 . . . احیاء العلوم، کتاب التوبۃ، ۴/۳۔

جواب: جُوں ہی گناہ صادِر ہو فوراً توبہ کرلینا واجِب ہے خواہ صغیرہ گُناہ ہی کیوں نہ ہو۔[1]

کفر سے توبہ کب تک قبول ہے؟

جواب: جب تک روح گلے تک نہ آجائے قبول ہے۔[2]

توبہ کے ارکان کتنے ہیں؟ اُن کی وضاحت کیجئے؟

جواب: توبہ کے تین رکن ہیں: (1) اعتِرافِ جرم (2) نَدامت (3) عزمِ ترک (یعنی اِس گناہ کو ترک کر دینے کا پکّا ارادہ) اگر گُناہ قابلِ تَلافی ہو تو اُس کی تَلافی (یعنی نقصان کا بدلہ) بھی لازِم مثلاً تارِکُ الصَّلٰوۃ (یعنی بے نَمازی) کیلئے پچھلی نَمازوں کی قَضا بھی لازِم ہے۔[3]

توبہ میں تاخیر کا کیا نقصان ہے؟

جواب: آدمی گناہ کو مُقدّم کرتا ہے اور توبہ کو مُؤخَّر، یہی کہتا رہتا ہے: اب توبہ کروں گا، اب عمل کروں گا، یہاں تک کہ موت آجاتی ہے اور وہ اپنی بدیوں میں مبتلا ہوتا ہے۔[4]

حضرتِ لُقمان رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه نے بیٹے کو توبہ کے متعلق کیا نصیحت فرمائی؟

جواب: حضرتِ سَیِّدُنا لُقمان عَلَیْهِ رَحْمَۃُ الْمَنَّان نے اپنے بیٹے سے فرمایا: اے جانِ پِدَر! توبہ میں تاخیر نہ کرنا کیونکہ موت اچانک آجاتی ہے جو توبہ کی طرف سبقت نہیں کرتا اور آج کل پر ٹالتا رہا وہ بڑے خطرات میں مبتلا ہوگا۔[5]

---

1 . . . شرح نووی، جز:۱۷، ۹/۵۹۔

2 . . . ابن ماجه، ۴/۴۹۲، حدیث: ۴۲۵۳۔ مرقاۃ المفاتیح، ۵/۱۷۴، تحت الحدیث: ۲۳۴۳۔

3 . . . غیبت کی تباہ کاریاں، ص۲۹۹۔ خزائن العرفان، پ۱، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۳۷، ص۱۶۔

4 . . . خزائن العرفان، پ۲۹، القیامۃ، تحت الآیۃ: ۵، ص۱۰۷۰۔

5 . . . احیاء العلوم، کتاب التوبۃ، ۴/۱۵۔

سوال: توبہ کس پر لازم ہے؟

جواب: توبہ ہر فردِ بشر پر لازم ہے۔[1]

سوال: ہر فردِ بشر کو توبہ کا حکم کیوں ہے؟

جواب: کیونکہ کوئی آدمی قصور سے خالی نہیں، جب آدمی اَعضاء کے گناہ سے محفوظ رہے تو دل کے ارادے سے نہیں بچتا، اگر دل میں بھی ارادہ نہ ہو تو وَسْوَسَۂ شیطان سے نہیں بچ پاتا کہ وہ خیالات دل میں ڈالتا رہتا ہے جن سے یادِ الٰہی میں غفلت ہوتی ہے وغیرہ وغیرہ یہ سب نقصان ہی ہیں، اصلِ نقصان کسی طریقے سے ہو ہر ایک میں موجود ہے، البتہ مقدارِ نقصان میں فرق ہے۔[2]

سوال: بابرکت جگہوں میں جاکر توبہ کرنا کیسا ہے؟

جواب: مقاماتِ مُتبرَّکہ جو رحمتِ الٰہی کے مُورِد (اترنے کی جگہ) ہوں وہاں توبہ کرنا اور طاعت بجالانا ثَمراتِ نیک (اچھا نتیجہ) اور سُرعَتِ قبول (جلدی قبول ہونے) کا سبب ہوتا ہے۔[3]

سوال: کیا توبہ سے تمام چھوٹے بڑے گناہ معاف ہو جاتے ہیں؟

جواب: جی ہاں! گناہ خواہ صغیرہ ہوں یا کبیرہ، جب بندہ ان سے توبہ کرتا ہے تو اللہ تبارَک وتعالیٰ اپنے فضل ورحمت سے ان سب کو معاف فرماتا ہے۔[4]

---

1 . . . احیاء العلوم، کتاب التوبۃ، ۴/۱۱-۱۲۔

2 . . . احیاء العلوم، کتاب التوبۃ، ۴/۱۲۔

3 . . . خزائن العرفان، پ۱، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۵۸، ص۲۱۔

4 . . . خزائن العرفان، پ۹، الاعراف، تحت الآیۃ: ۱۵۳، ص۳۱۹۔

سوال: کیا توبہ و اِستِغفار سے عمر بڑھتی اور رزق وسیع ہوتا ہے؟

جواب: جی ہاں! اخلاص کے ساتھ توبہ و اِستِغفار کرنا درازیٔ عمر (لمبی زندگی) وکشائشِ رزق (رزق میں وسعت) کے لئے بہتر عمل ہے۔[1]

سوال: سچی توبہ کی علامت کیا ہے؟

جواب: سچی توبہ وہ ہے جس کا اثر توبہ کرنے والے کے اعمال میں ظاہر ہو اور اس کی زندگی طاعتوں اور عبادتوں سے معمور ہو جائے اور وہ گناہوں سے مُجتَنِب (بچا) رہے۔[2]

## علم کے فضائل

سوال: حدیث شریف میں علم کی کیا اہمیت بیان ہوئی ہے؟

جواب: حضرتِ انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے حضور نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔[3]

سوال: ہر مسلمان پر کتنا علم سیکھنا فرض ہے؟

جواب: ہر مسلمان عاقل و بالغ مرد و عورت پر اُس کی موجودہ حالت کے مطابق مسئلے سیکھنا فرضِ عَین ہے۔ اِسی طرح ہر ایک کیلئے مسائلِ حلال و حرام بھی سیکھنا فرض ہے۔ نیز مسائلِ علمِ قَلْب یعنی فرائضِ قَلْبِیَہ (باطنی فرائض) مثلاً عاجزی و اِخلاص اور توکُّل وغیرہا اور ان کو حاصل کرنے کا طریقہ اور باطنی

1 ... خزائن العرفان، پ۱۱، ہود، ص۴۱۵، تحت الآیۃ:۳۔

2 ... خزائن العرفان، پ۲۸، التحریم، ص۱۰۳۸، تحت الآیۃ:۸۔

3 ... ابن ماجہ، کتاب السنۃ، باب فضل العلماء والحث علی طلب العلم، ۱/۱۴۶، حدیث: ۲۲۴۔

گناہ مثلاً تکبُّر، ریاکاری، حسد وغیرہا اوران کا علاج سیکھنا ہر مسلمان پر اہم فرائض سے ہے۔[1]

**سوال** علم حاصل کرنے کی بہترین عمر کیا ہے؟

**جواب** علم حاصل کرنے کی بہترین عمر جوانی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: اللہ تعالٰی کسی نبی کو نہیں بھیجتا مگر اس حال میں کہ وہ جوان ہوتا ہے اور کسی کو جو علم دیا جاتا ہے اس کے لئے بہتر زمانہ یہ ہے کہ وہ جوان ہو۔[2]

**سوال** علم کی طلب میں نکلنے والے کی کیا فضیلت ہے؟

**جواب** اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حبیب، حبیبِ لَبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو علم کی تلاش میں نکلا وہ اپنے لَوٹنے تک راہِ خدا میں ہے۔[3]

**سوال** انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی میراث کیا ہے اور اُن کے وارث کون ہیں؟

**جواب** حدیثِ پاک میں ہے: بے شک علما حضراتِ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے وارث ہیں اور حضراتِ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام درہم و دینار کا نہیں علم کا وارث بناتے ہیں تو جس نے اسے لیا اُس نے بہت بڑا حصہ پالیا۔[4]

**سوال** عالمِ دین کی توہین کرنے کا شرعی حکم کیا ہے؟

---

1 . . . فتاویٰ رضویہ، ۲۳/ ۶۲۴ ملخصاً۔

2 . . . الفقیہ والمتفقہ، باب التفقہ فی الحداثۃ . . . الخ، ۲/ ۱۷۷، رقم: ۸۱۴۔

3 . . . ترمذی، کتاب العلم، باب فضل طلب العلم، ۴/ ۲۹۴، حدیث: ۲۶۵۶۔

4 . . . ابوداود، کتاب العلم، باب الحث علی طلب العلم، ۳/ ۴۴۴، حدیث: ۳۶۴۱۔

جواب: اگر عالم کو اس لئے برا کہتا ہے کہ وہ عالم ہے جب تو صریح کافر ہے اور اگر بوَجہِ علم اس کی تعظیم فرض جانتا ہے مگر اپنی کسی دُنیَوی خُصُومَت کے باعث برا کہتا ہے گالی دیتا تحقیر کرتا ہے تو سخت فاسق فاجر ہے اگر بے سبب رنج رکھتا ہے تو مریضُ الْقَلْب خبیثُ الباطن ہے اور اس کے کفر کا اندیشہ ہے۔(1)

سوال: حدیثِ پاک میں عالم کی گستاخی پر کیا وعید آئی ہے؟

جواب: حضور مُعَلِّمِ کائنات، شاہِ مَوجودات صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: تین آدمیوں کی تحقیر نہیں کرتا مگر منافق: ایک وہ جسے اسلام میں بڑھاپا آیا، دوسرا علم والا اور تیسرا عادل بادشاہِ اسلام۔(2)

سوال: کس کی تعظیم اللہ عَزَّوَجَلَّ کی تعظیم ہے؟

جواب: حضور تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: بوڑھے مسلمان، قرآن میں تَجاوُز نہ کرنے والے عالم اور انصاف کرنے والے بادشاہِ اسلام کی تعظیم اللہ عَزَّوَجَلَّ کی تعظیم کا ایک حصہ ہے۔(3)

سوال: کس علم کی آرزو کرنی چاہیے؟

جواب: حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: علمِ نافع کی آرزو کرو اور بے فائدہ علم سے پناہ مانگو۔(4)

---

1 ... فتاوی رضویہ، ۲۱/۱۲۹۔

2 ... معجم کبیر، عبید اللہ بن زحر... الخ، ۸/۲۰۲، حدیث: ۷۸۱۹۔

3 ... ابوداود، کتاب الادب، باب فی تنزیل الناس منازلھم، ۴/۳۴۴، حدیث: ۴۸۴۳۔

4 ... ابن ماجہ، کتاب الدعاء، باب ماتعوذ منہ رسول اللہ، ۴/۲۷۰، حدیث: ۳۸۴۳۔

**سوال** عالم کی عابد پر فضیلت کے بارے میں کوئی روایت بیان کریں؟

**جواب** نبیٔ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسی میری فضیلت تمہارے ادنیٰ شخص پر ہے۔[1]

**سوال** کونسا علم مرنے کے بعد فائدہ دیتا ہے؟

**جواب** حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جب آدمی مر جاتا ہے تو اس کے عمل کا سلسلہ مُنْقَطِع ہو جاتا ہے لیکن تین عمل مُنْقَطِع نہیں ہوتے صدقۂ جارِیہ، علمِ نافع اور نیک اولاد جو اس کے لئے دعا کرتی ہے۔[2]

**سوال** عالم کی زیارت کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

**جواب** حضور نبیٔ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: عالم کی زیارت کرنا، اس کے پاس بیٹھنا، اس سے باتیں کرنا اور اس کے ساتھ کھانا عبادت ہے۔[3]

## والدین اور ان کے حقوق

**سوال** حدیث شریف میں والدین سے حُسنِ سلوک کی اہمیت کیا بیان ہوئی ہے؟

**جواب** مَروی ہے کہ ایک شخص نے عرض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! والدین کا اولاد پر کیا حق ہے؟ حضور تاجدارِ رسالت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: وہ دونوں تیری جنت و دوزخ ہیں۔[4] یعنی ان کو راضی رکھنے

---

1 ... ترمذی، کتاب العلم، باب ماجاء فی فضل الفقه علی العبادة، ۴/۳۱۳، حدیث: ۲۶۹۴۔

2 ... مسلم، کتاب الوصیه، باب مایلحق الانسان... الخ، ص۸۸۶، حدیث: ۱۶۳۱۔

3 ... فردوس الاخبار ۲/۳۷۵، حدیث: ۷۱۱۹۔

4 ... ابن ماجه، کتاب الادب، باب بر الوالدین، ۴/۱۸۶، حدیث: ۳۶۶۲۔

سے جنت ملے گی اور ناراض رکھنے سے دوزخ کے مُستحق ہو گے۔[1]

سوال: باپ کی نافرمانی کرنے کی کیا وعید ہے؟

جواب: باپ کی نافرمانی کرنا ایسا ہے جیسا کہ اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی نافرمانی کرنا۔ حدیثِ پاک میں ہے: "مَعْصِيَةُ اللهِ مَعْصِيَةُ الْوَالِدِ یعنی باپ کی نافرمانی اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی نافرمانی ہے۔"[2]

سوال: اولاد پر ماں باپ میں سے کس کا حق زیادہ ہے؟

جواب: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: باپ کا حق نہایت عظیم ہے اور ماں کا حق اس سے بھی عظیم۔ ماں باپ کے حق کے حوالے سے علمائے کرام نے یوں تقسیم بیان فرمائی ہے کہ "خدمت میں ماں کو ترجیح حاصل ہے اور تعظیم میں باپ کو۔"[3]

سوال: ماں باپ میں اگر جھگڑا ہو تو اولاد کس کا ساتھ دے؟

جواب: ماں باپ میں اگر لڑائی ہو تو نہ ماں کا ساتھ دے نہ باپ کا، ان دونوں میں سے جو مَعْصِیَت (یعنی گناہ و خطا) پر ہو اسے سمجھائے اگر وہ مان لیں تو ٹھیک ورنہ سُکوت (یعنی خاموشی اختیار) کرے اور ان کے لیے دعا کرے۔[4]

سوال: والدین کے وصال کے بعد اولاد پر اُن کے کیا حقوق ہیں؟

---

1 ... بہار شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۵۵۳۔

2 ... معجم اوسط، من اسمہ احمد، ۱/ ۶۱۴، حدیث: ۲۲۵۵۔

3 ... فتاویٰ رضویہ، ۲۴/ ۳۸۷-۳۹۰، ماخوذاً۔

4 ... ردالمحتار، کتاب الحدود، مطلب فی تعزیر المتہم، ۶/ ۱۲۵۔

جواب (1)سب سے پہلا حق ان کا غسل وکفن اور نمازِ جنازہ ودفن ہے (2) اُن کے لیے ہمیشہ دعاوِاستغفار کرنا (3)صدقہ وخیرات واَعمالِ صالحہ کا ثواب انہیں پہنچاتے رہنا (4) ان پر کسی کا قرض ہو تو ادا میں انتہائی جلدی کرنا اور اس کام کو اپنے دین ودنیا کیلئے باعثِ سعادت سمجھنا (5) اُن کا کوئی فرض رہ گیا ہو توبقدرِ اِستطاعت اس کی ادائیگی کی کوشش کرنا (6) اُن کی طرف سے کی گئی ایسی وصیت جو شرعاً جائز ہو اور اسے پورا کرنا اس پر لازم نہ ہو اگرچہ اس پر گراں ہو پھر بھی اسے پورا کرنے کی بھرپور کوشش کرنا (7)اگر کوئی شرعی ممانعت نہ ہو تو ان کے انتقال کے بعد بھی ان کی مرضی اور خوشی کا خیال رکھنا (8) ہر جمعہ کو ان کی قبر پر جاکر اتنی آواز سے یٰسٓ شریف کی تلاوت کرنا کہ وہ سنیں پھر انہیں ایصالِ ثواب کرنا جمعہ کے علاوہ بھی جب ان کی قبر کے پاس سے گزرے تو انہیں سلام کرنا اور ان کے لئے فاتحہ خوانی کرنا (9)اُن کے رشتہ داروں کے ساتھ عمر بھر نیک سلوک کرتے رہنا (10) اُن کے دوستوں کے ساتھ دوستی نباہنا اور ان کے ساتھ ہمیشہ عزت وتکریم سے پیش آنا (11) کسی کے والدین کو بُرا کہہ کر جواباً اُنہیں بُرا نہ کہلاوانا (12) سب سے اہم حق جس کی ہر ایک کو ہمیشہ سختی کے ساتھ تاکید ہے وہ یہ ہے کہ کبھی کوئی گناہ کرکے انہیں قبر میں ایذا نہ پہنچانا کیونکہ والدین کو اس کے تمام اعمال کی خبر پہنچتی ہے۔[1]

---

1 ... فتاوی رضویہ، ۲۴/ ۳۹۱-۳۹۲ملخصاً۔

والدین سے لڑنے، انہیں مارنے اور بُرا بھلا کہنے والے کا کیا حکم ہے؟

جواب: ایسا شخص بہت بڑا فاسق، بڑا ہی بدبخت اور اللہ ربُّ العالمین کے سخت غضب اور بڑے عذاب کا مُستحق اور دوزخ کی آگ کا حقدار ہے۔ (1)

اگر بیٹا ملک سے باہر ہو اور والدین اسے بُلائیں تو اس کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب: اگر بیٹا ملک سے باہر ہو اور والدین اسے بلاتے ہیں تو آنا ہی ہو گا، صرف خط لکھنا کافی نہ ہو گا، اسی طرح اگر والدین کو اس کی خدمت کی حاجت ہو تو آئے اور ان کی خدمت کرے۔ (2)

والدہ کے پاؤں چومنے کی حدیث میں کیا فضیلت آئی ہے؟

جواب: حدیثِ پاک میں ہے: "جس نے اپنی والدہ کا پاؤں چوما تو ایسا ہے جیسے جنت کی چوکھٹ کو بوسہ دیا۔" (3)

والدین کو نظرِ رحمت سے دیکھنے کا کیا ثواب ہے؟

جواب: حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جب اولاد اپنے والدین کی طرف نظرِ رحمت کرے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے لیے ہر نظر کے بدلے حجِ مَبرُور کا ثواب لکھتا ہے۔ (4)

کیا کافر والدین کے ساتھ بھی صلہ رحمی کی جائے گی؟

---

1 . . . فتاویٰ رضویہ، ۲۴/ ۴۰۲ ملخصاً۔

2 . . . ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، ۹/ ۶۷۸۔

3 . . . درمختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ۹/ ۶۰۶۔

4 . . . مشکاۃ المصابیح، کتاب الآداب، باب البر والصلۃ، الفصل الثالث، ۲/ ۲۰۹، حدیث: ۴۹۴۴۔

جواب: جی ہاں! حضرت سَیِّدَتُنا اَسماء بنتِ ابو بکر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا فرماتی ہیں کہ زمانۂ نبوی میں میرے پاس میری والدہ آئی جبکہ وہ مُشرِکہ تھی۔ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: میری ماں آئی ہے حالانکہ وہ مسلمان نہیں تو کیا پھر بھی میں اس سے صلۂ رحمی کروں؟ رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اپنی ماں سے صلۂ رحمی کرو۔[1]

سوال: کیا والدین کا خلافِ شرع دیا گیا حکم ماننا پڑے گا؟

جواب: نہیں۔ حضور نبیِّ مُحْتَرَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ''لَا طَاعَةَ فِیْ مَعْصِیَةِ اللّٰہِ'' یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت جائز نہیں۔[2]

سوال: اگر والدین ناراضی کی حالت میں فوت ہو جائیں تو اولاد کیا کرے؟

جواب: ان کے لیے بکثرت دعائے مغفرت کرے، اولاد کی طرف سے مسلسل نیکیوں کے تحائف پہنچیں گے تو امید ہے کہ مرحوم والدین راضی ہو جائیں۔ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کسی کے ماں باپ دونوں یا ایک کا انتقال ہو گیا اور یہ ان کی نافرمانی کرتا تھا تو اب ان کے لیے ہمیشہ دعا و استغفار کرتا رہتا ہے حتّٰی کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کو (والدین کے ساتھ) حسنِ سلوک کرنے والا لکھ دیتا ہے۔[3]

---

1 ... بخاری، کتاب الھبة وفضلھا... الخ، باب الھدیة للمشرکین، ۲/۱۸۲، حدیث: ۲۶۲۰۔

2 ... مسلم، کتاب الامارة، باب وجوب طاعة الامراء... الخ، ص۱۰۲۴، حدیث: ۱۸۴۰۔

3 ... شعب الایمان، باب فی بر الوالدین، فصل فی حفظ حق الوالدین بعد موتھما، ۶/۲۰۲، حدیث: ۷۹۰۲۔

# اولاد اور ان کے حقوق

لڑکی پیدا ہونے پر غم ورنج کا اظہار کرنا کس کا طریقہ ہے؟

جواب: قرآنِ کریم میں اِس کو کُفار کا طریقہ قرار دیا گیا ہے۔اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:﴿وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّ هُوَ كَظِیْمٌ ۟ۚ﴾ (پ ۱۴، النحل: ۵۸) ترجمۂ کنز الایمان: اور جب ان میں کسی کو بیٹی ہونے کی خوشخبری دی جاتی ہے تو دن بھر اس کا منہ کالا رہتا ہے اور وہ غصہ کھاتا ہے۔

اہلِ ایمان کے لیے کس طرح کی بیویاں اور اولاد دشمن ہیں؟

جواب: وہ جو انہیں نیک کاموں سے روکیں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَ اَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْۚ﴾ (پ ۲۸، التغابن: ۱۴) ترجمۂ کنز الایمان: اے ایمان والو تمہاری کچھ بیبیاں اور بچے تمہارے دشمن ہیں تو ان سے احتیاط رکھو" اس آیت کے تحت صدرُ الْاَفاضِل مفتی نعیم الدین مراد آبادی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْھَادِی لکھتے ہیں: (اس لئے) کہ (وہ) تمہیں نیکی سے روکتے ہیں اور ان کے کہنے میں آکر نیکی سے باز نہ رہو۔[1]

عورت کی پہلی اولاد لڑکی ہونے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: حضور نبیٔ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: عورت کے لیے یہ بہت ہی مبارک ہے کہ اس کی پہلی اولاد لڑکی ہو۔[2]

---

1 . . . خزائن العرفان، پ ۲۸، التغابن، تحت الآیۃ: ۱۴، ص ۱۰۳۰۔

2 . . . تاریخ ابن عساکر، العلاء بن کثیر، ۴۷/۲۲۵۔

کونسے انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی صرف بیٹیاں ہی تھیں؟

جواب: حضرت سَیِّدُنا لُوط اور حضرت سَیِّدُنا شعیب عَلَیْہِمَا السَّلَام۔[1]

امامِ اہلسنّت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے بیان کردہ اولاد کے حقوق میں سے کوئی پانچ بیان کیجئے؟

جواب: (1) بچہ کو پاک کمائی سے پاک روزی کھلائے (2) اولاد کو چھوڑ کر اکیلے نہ کھائے بلکہ اپنی خواہش کو ان کی خواہش کے تابع رکھے (3) چند بچے ہوں تو سب کو برابر و یکساں دے، ایک کو دوسرے پر دینی فضیلت کے علاوہ ترجیح نہ دے (4) بہلانے کیلئے جھوٹا وعدہ نہ کرے اور (5) وہ بیمار ہوں تو ان کا علاج کروائے۔[2]

اولاد کو کتنی عمر میں نماز کا حکم دیا جائے؟

جواب: حضور رحمتِ عالَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اپنی اولاد کو نماز کا حکم دو جب وہ سات سال کے ہوں اور انہیں نماز پر مارو جب وہ دس سال کے ہوں۔[3]

کتنی عمر میں بچوں کے بستر الگ کر دینے کا حکم ہے؟

جواب: حدیثِ پاک میں ہے: دس سال کی عمر میں بچوں کے بستر الگ کر دو۔[4]

بچوں کو خوش کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: جنابِ صادق و امین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: بے شک جنت

---

1 . . . تفسیر مدارک، پ۲۵، الشوریٰ، تحت الآیۃ: ۵۰، ص۱۰۹۳۔

2 . . . اولاد کے حقوق، ص۱۹-۲۰، ملخصاً۔

3 . . . ابوداود، کتاب الصلاۃ، باب متی یؤمر الغلام بالصلاۃ، ۱/۲۰۸، حدیث: ۴۹۴۔

4 . . . ابوداود، کتاب الصلاۃ، باب متی یؤمر الغلام بالصلاۃ، ۱/۲۰۸، حدیث: ۴۹۵۔

میں ایک گھر ہے جسے دارُ الفَرَح (خوشی کا گھر) کہا جاتا ہے۔ اس میں وہی لوگ داخل ہوں گے جو بچوں کو خوش کرتے ہیں۔[1]

**سوال** اپنے بچے کو قرآن پاک سکھانے کی کیا فضیلت ہے؟

**جواب** حضورِ پاک، صاحبِ لَولاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس شخص نے دنیا میں اپنے بچے کو قرآنِ کریم پڑھنا سکھایا بروزِ قیامت اُسے جنت میں ایسا تاج پہنایا جائے گا جس کے سبب اہلِ جنت جان لیں گے کہ اس شخص نے دنیا میں اپنے بیٹے کو قرآنِ کریم کی تعلیم دی تھی۔[2]

**سوال** اولاد کو ادب سکھانے کی کیا فضیلت ہے؟

**جواب** تاجدارِ رسالت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: انسان کا اپنے بچے کو ادب سکھانا ایک صاع (تقریباً چار کلو اور سو گرام) صدقہ کرنے سے بہتر ہے۔[3]

**سوال** بیٹے کے نکاح میں تاخیر کرنے پر کیا وعید آئی ہے؟

**جواب** حضور نبیِّ مُحْتَرَم، رسولِ مُحْتَشَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اگر بالغ ہونے کے بعد نکاح نہ کیا اور لڑکا گناہ میں مبتلا ہوا تو اس کا گناہ والد کے سر ہو گا۔[4]

**سوال** اپنی بیٹی کا نکاح فاسق سے کرنا کیسا ہے؟

**جواب** حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنی بیٹی کا نکاح

---

1 . . . جامع صغیر، حرف الہمزۃ، ص ۱۴۰، حدیث: ۲۳۲۱۔

2 . . . معجم اوسط، باب الالف، باب من اسمہ احمد، ۱/ ۴۰، حدیث: ۹۲۔

3 . . . ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی ادب الولد، ۳/ ۳۸۲، حدیث: ۱۹۵۸۔

4 . . . شعب الایمان، الستون من شعب الایمان . . . الخ، ۶/ ۴۰۱، حدیث: ۸۶۶۶۔

کسی فاسق سے کیا اس نے قطعِ رحمی کی۔ [1]

## غیبت

**سوال:** غیبت کی تعریف کیا ہے؟

**جواب:** صدرُ الشَّریعہ حضرت مفتی امجد علی اعظمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی نے غیبت کی تعریف یہ فرمائی ہے کہ "کسی شخص کے پوشیدہ عیب کو اس کی برائی کرنے کے طور پر ذکر کرنا۔" [2]

**سوال:** قرآنِ کریم میں غیبت سے کس طرح روکا گیا ہے؟

**جواب:** اللہ تعالٰی ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۭ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۭ﴾ (پ۲۶، الحجرات: ۱۲) ترجمۂ کنزالایمان: اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو۔ کیا تم میں کوئی پسند رکھے گا کہ اپنے مَرے بھائی کا گوشت کھائے تو یہ تمہیں گوارا نہ ہو گا۔

**سوال:** شبِ معراج پیٹھ پیچھے برائی کرنے والوں کا کیا عذاب دکھایا گیا؟

**جواب:** شبِ اِسراء کے دولہا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: معراج کی رات میرا گزر ایسی عورتوں اور مَردوں کے پاس سے ہوا جو اپنی چھاتیوں کے ساتھ لٹک رہے تھے۔ میں نے کہا: جبرائیل! یہ کون لوگ ہیں؟ عرض کی: یہ منہ پر عیب لگانے والے اور پیٹھ پیچھے برائی کرنے والے لوگ ہیں۔ [3]

---

1 ... الکامل لابن عدی، الحسن بن محمد ابو محمد البلخی ... الخ، ۳/ ۱۶۵۔

2 ... بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۵۳۲۔

3 ... شعب الایمان، باب فی تحریم اعراض الناس، ۵/ ۳۰۹، حدیث: ۶۷۵۰۔

**سوال:** غیبت اور بہتان میں کیا فرق ہے؟

**جواب:** حضور تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: (غیبت یہ ہے کہ) تم اپنے بھائی کا اِس طرح ذکر کرو جسے وہ ناپسند کرتا ہے۔ عرض کی گئی: اگر وہ بات اس میں موجود ہو تو؟ ارشاد فرمایا: جو بات تم کہہ رہے ہو اگر وہ اُس میں موجود ہو تو تم نے اس کی غیبت کی اور اگر اس میں نہ ہو تو تم نے اُس پر بہتان باندھا۔[1]

**سوال:** کونسا دوزخی ہے جسے جہنم میں مُردار کھانا پڑے گا؟

**جواب:** حدیثِ پاک کے مطابق غیبت کرنے والے کو جہنم میں مُردار کھانا پڑے گا۔[2]

**سوال:** غیبت کرنے والا قیامت میں کس شکل میں اُٹھے گا؟

**جواب:** غیبت کرنے والا روزِ محشر کتے کی شکل میں اُٹھایا جائے گا۔[3]

**سوال:** لوگوں کی عزت خراب کرنے والوں کی کیا سزا ہے؟

**جواب:** حضور نبیِّ غیب داں صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم شبِ معراج ایسے لوگوں کے پاس سے گزرے جو اپنے چہروں اور سینوں کو تانبے کے ناخنوں سے نوچ رہے تھے، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے جبرائیل عَلَیْہِ السَّلَام سے پوچھا: یہ کون لوگ ہیں؟ عرض کی: یہ لوگوں کا گوشت کھاتے (یعنی غیبت کرتے) تھے اور اُن کی عزّت خراب کرتے تھے۔[4]

---

1 . . . مسلم، کتاب البر والصلۃ، باب تحریم الغیبۃ، ص ۱۳۹۷، حدیث: ۲۵۸۹۔

2 . . . مسند احمد، مسند عبداللہ بن عباس، ۱/ ۵۵۳، حدیث: ۲۳۲۴۔

3 . . . التوبیخ والتنبیہ، باب البھتان وماجاء فیہ، ص ۲۳۷، حدیث: ۲۱۶۔

4 . . . ابوداود، کتاب الادب، باب فی الغیبۃ، ۴/ ۳۵۳، حدیث: ۴۸۷۸۔

سوال: کسی مسلمان کی بے عزّتی کرنا کیسا؟

جواب: حدیثِ پاک میں ہے: حضور نبیٔ رحمت صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم ارشاد فرماتے ہیں: بے شک کسی مسلمان کی ناحق بے عزتی کرنا کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔ (1)

سوال: حدیث شریف میں کامل مسلمان کسے فرمایا گیا ہے؟

جواب: حضور تاجدارِ دوجہاں صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: کامل مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ (2)

سوال: کونسے تین لوگوں کی دعا قبول نہیں ہوتی؟

جواب: حضرت سَیِّدُنا فقیہ ابُو اللَّیث سمرقندی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْقَوِی فرماتے ہیں: تین لوگوں کی دعا قبول نہیں ہوتی: (1) حرام کھانے والا (2) بکثرت غیبت کرنے والا اور (3) مسلمانوں سے حسد رکھنے والا۔ (3)

سوال: کیا غیبت کی کوئی جائز صورت بھی ہے؟

جواب: جی ہاں! غیبت کی مُباح (جائز) صورت یہ ہے کہ فاسقِ مُعْلِن (عَلانِیَہ گناہ کرنے والا) یا بدمذہب (بُرے عقائد رکھنے والے) کی برائی بیان کرے جبکہ لوگوں کو اس کے شر سے بچانا مقصود ہو تو ثواب ملنے کی امید ہے۔ (4)

سوال: کیا غیبت سے بچنے کا کوئی وظیفہ بھی ہے؟

---

1 ... ابوداود، کتاب الادب، باب فی الغیبة، ۴/۳۵۳، حدیث: ۴۸۷۷۔

2 ... بخاری، کتاب الایمان، باب المسلم من سلم المسلمون ... الخ، ۱/۱۵، حدیث: ۱۰۔

3 ... تنبیہ الغافلین، باب الحسد، ص ۹۵۔

4 ... تنبیہ الغافلین، باب الغیبة، ص ۹۰۔

جواب: جی ہاں !وہ آسان ترین وِرد یہ ہے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ۔[1]

## بدشگونی

سوال: شُگُون کی اَقسام بتایئے اور ان کی وضاحت کیجئے؟

جواب: شگون کی دو قسمیں ہیں: (1) اچھا شگون (2) برا شگون۔ اچھا یہ ہے کہ جس کام کا ارادہ کیا ہو اس کے بارے میں کوئی اچھا کلام سن کر دلیل پکڑنا، اگر برا کلام ہو تو بدشگونی ہے۔ حکمِ شرع یہ ہے کہ انسان اچھا شگون لے کر خوش ہو اور اپنا کام خوشی خوشی مکمل کرے اور بُرا کلام سن کر اس کی طرف توجہ نہ کرے اور نہ ہی اس کے سبب اپنے کام سے رکے۔[2]

سوال: کسی کام سے نکلتے وقت حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو کیا سننا پسند تھا؟

جواب: کسی کام سے نکلتے وقت حضور نبیِّ مُحْتَرَم، رسولِ مُحْتَشَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو "یَارَاشِدُ (اے ہدایت یافتہ)، یانَجِیْحُ (اے کامیاب)" سننا پسند تھا۔[3]

سوال: کسی شے کو منحوس جاننے کے بارے میں اسلام کیا فرماتا ہے؟

جواب: کسی شخص، جگہ، چیز یا وقت کو منحوس جاننے کا اسلام میں کوئی تَصَوُّر نہیں یہ محض وہمی خیالات ہوتے ہیں۔[4]

---

1 . . . القول البدیع، الباب الثانی فی ثواب الصلوة...الخ، ص ۲۷۸۔

2 . . . تفسیر قرطبی، پ۲۶، الاحقاف، ۸/۱۳۲، تحت الآیۃ: ۴۔

3 . . . ترمذی، کتاب السیر، باب ماجاء فی الطیرۃ، ۳/۲۲۸، حدیث: ۱۶۲۲۔

4 . . . بدشگونی، ص۸۔

سوال: اچھا شگون لینے اور بد شگونی کا شریعت میں کیا حکم ہے؟

جواب: مفسرِ شہیر حکیمُ الاُمت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه فرماتے ہیں:

اسلام میں نیک فال لینا جائز ہے۔ بدفالی بد شگونی لینا حرام ہے۔ (1)

سوال: نجومیوں، کاہنوں سے قسمت کا حال معلوم کرنا کیسا؟

جواب: کاہنوں اور جوتشیوں سے ہاتھ دکھا کر تقدیر کا بھلا بُرا دریافت کرنا اگر بَطَورِ اِعتقاد ہو یعنی جو یہ بتائیں حق ہے تو کفرِ خالص ہے اور اگر بطورِ اعتقاد وتَیَقُّن (یعنی بطورِ یقین) نہ ہو مگر میل و رغبت کے ساتھ ہو تو گناہِ کبیرہ ہے اور اگر بطورِ ہَزل واِستہزاء (یعنی ہنسی مذاق کے طور پر) ہو تو عَبَث (یعنی بے کار) و مکروہ و حماقت ہے، ہاں! اگر بقصدِ تَعجیز (یعنی اسے عاجز کرنے کے لئے) ہو تو حَرَج نہیں۔ (2)

سوال: مکان کی تبدیلی سے بد شگونی لینا کیسا؟

جواب: ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم! ہم ایک مکان میں رہتے تھے، اس میں ہمارے اہل و عیال کثیر اور مال کثرت سے تھا پھر ہم نے مکان بدلا تو ہمارے مال اور اہل و عیال کم ہو گئے۔ حضور تاجدارِ رسالت صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: چھوڑو! ایسا کہنا بُری بات ہے۔ (3)

سوال: چھینک سے بد شگونی لینا کس کا طریقہ ہے؟

---

1 ... تفسیر نعیمی، ۹/۱۱۹۔

2 ... فتاوی رضویہ، ۲۱/۱۵۵۔

3 ... ادب الدنیا والدین، الفصل السادس فی الطیرۃ والفال، الطیرۃ مفزع الیائسین، ص ۴۹۹۔

**جواب** مجدّدِ اعظم، امامِ اہلسنّت، اعلیٰ حضرت شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن نے فرمایا: چھینک اچھی چیز ہے، اسے بد شگونی جاننا مُشرکینِ ہند کا ناپاک عقیدہ ہے۔(1)

فال کھولنا یا فال کھولنے پر اُجرت لینے کا کیا حکم ہے؟

**جواب** حکیمُ الاُمت حضرت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن لکھتے ہیں: فال کھولنا یا فال کھولنے پر اُجرت لینا یا دینا سب حرام ہے۔(2)

شریعت میں استخارے کی کیا اہمیت ہے؟

**جواب** حضرت سَیِّدُنا جابر بن عبد اللہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ ارشاد فرماتے ہیں: رسولِ اکرم نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہم کو تمام اُمور میں اِستخارہ تعلیم فرماتے جیسے قرآن کی سورت تعلیم فرماتے تھے۔(3)

اِستخارہ کے کیا معنی ہیں؟

**جواب** مُحدِّثِ کبیر، حکیمُ الاُمت حضرت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: اِستخارہ کے معنی ہیں: خیر مانگنا یا کسی سے بھلائی کا مشورہ کرنا، چونکہ اس دعا و نماز میں بندہ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے گویا مشورہ کرتا ہے کہ فلاں کام کروں یا نہ کروں اسی لئے اسے استخارہ کہتے ہیں۔(4)

حدیثِ پاک میں استخارے کی کیا فضیلت آئی ہے؟

---

1 ... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص۳۱۹۔

2 ... تفسیر نور العرفان، پ۷، المائدہ، تحت الآیۃ: ۹۰، ص۱۹۴۔

3 ... بخاری، کتاب التہجد، باب ما جاء فی التطوع مثنی مثنی، ۱/ ۳۹۳، حدیث: ۱۱۶۲۔

4 ... مرآۃ المناجیح، ۲/ ۳۰۱۔

**جواب** حضورِ پاک، صاحبِ لَولاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: جو اِستخارہ کرے وہ نقصان میں نہ رہے گا، جو مُشاوَرت سے کام کرے وہ پشیمان نہ ہو گا اور جس نے میانہ روی اختیار کی وہ محتاج نہ ہو گا۔[1]

**سوال** اِستخارہ چھوڑنے کا کیا نقصان ہے؟

**جواب** نبیٔ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بندے کی بد بختی میں سے ہے کہ وہ اللہ تعالٰی سے استخارہ کرنا چھوڑ دے۔[2]

## بدگمانی

**سوال** بنیادی طور پر گُمان کی کتنی اَقسام ہیں؟

**جواب** بنیادی اعتبار سے گمان کی دواَقسام ہیں: (1) حُسنِ ظن (2) سوءِ ظن (یعنی بد گمانی)۔

**سوال** بد گمانی کی تعریف کیا ہے؟

**جواب** بد گمانی سے مراد یہ ہے کہ بلا دلیل دوسرے کے بُرے ہونے کا دل سے پختہ یقین کرنا۔[3]

**سوال** بد گمانی کا شرعی حکم کیا ہے؟

**جواب** مسلمان کے ساتھ بد گمانی حرام ہے۔[4]

**سوال** قرآنِ پاک میں بکثرت گمان کی ممانعت کس مقام پر فرمائی گئی ہے؟

---

1 . . . مسند شهاب، باب ما خاب من استخار، ۲/۷، حدیث: ۷۷۴۔

2 . . . ترمذی، کتاب القدر، باب ماجاء فی الرضا بالقضاء، ۴/۶۰، حدیث: ۲۱۵۸۔

3 . . . فیض القدیر، ۳/۱۵۷، ماخوذا۔

4 . . . احیاء العلوم، کتاب آفات اللسان، الآفة الخامسة العشرة الغيبة، بيان تحريم الغيبة بالقلب، ۳/۱۸۶۔

جواب: کثرتِ گمان کی ممانعت قرآن پاک کے پارہ 26، سورۂ حُجرات کی آیت نمبر 12 میں فرمائی ہے جیسا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ٘-اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ﴾ ترجمۂ کنز الایمان: اے ایمان والو بہت گمانوں سے بچو بیشک کوئی گمان گناہ ہو جاتا ہے۔

سوال: ظَن یعنی گمان کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس بات کی طرف نفس جھکے اور دل اس کی طرف مائل ہو اسے ظن (یعنی گمان) کہتے ہیں۔[1]

سوال: بدگمانی کے حرام ہونے کی صورتیں کونسی ہیں؟

جواب: بدگمانی کے حرام ہونے کی دو صورتیں: (1) بدگمانی کو دل پر جمالینا۔ علامہ بدر الدین عَینی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: گمان وہ حرام ہے جس پر اِصرار کیا جائے اور اُسے اپنے دل پر جمالیا جائے۔[2] (2) بدگمانی کو زبان پر لے آنا یا اس کے تقاضے پر عمل کرلینا۔ علامہ عبد الغنی نابلسی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: بدگمانی اس صورت میں حرام ہے جب اس کا اثر اعضاء پر ظاہر ہو، یوں کہ اس کے تقاضے پر عمل کیا جائے۔[3]

سوال: بُرے گمان کے دل میں جم جانے کی پہچان کیا ہے؟

جواب: جس کے بارے میں اسے بدگمانی ہے اس کے متعلق پہلے جیسی قلبی کَیفِیَّت نہ

---

1 . . . احیاءالعلوم، کتاب آفات اللسان، الآفۃ الخامسۃ العشرۃ الغیبۃ، بیان تحریم الغیبۃ بالقلب، ۳/۱۸۶۔

2 . . . عمدۃ القاری، کتاب البر والصلۃ، باب ماینھی . . . الخ، ۱۵/۲۱۸، تحت الحدیث: ۶۰۶۶۔

3 . . . حدیقۃ ندیۃ، الخلق الرابع والعشرون، ۲/۱۳۔

رہے، اس سے بہت نفرت کرنے لگے، اسے بوجھ تَصَوُّر کرے، اس کے احوال کی رعایت اور اس کی عزت کرنا چھوڑ دے۔[1]

سوال ﴾ بدگمانی سے کونسے باطنی اَمراض پیدا ہوتے ہیں؟

جواب ﴾ بدگمانی سے بُغض اور حسد جیسے باطنی اَمراض بھی پیدا ہوتے ہیں۔[2]

سوال ﴾ بدگمانی کو دور کرنے کا علاج کیا ہے؟

جواب ﴾ بدگمانی سے تَوَجُّہ ہٹادی جائے۔ حدیثِ پاک میں ہے کہ جب تم بدگمانی کرو تو اس پر جمے نہ رہو۔[3]

سوال ﴾ حدیثِ پاک میں اچھے گمان کے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے؟

جواب ﴾ حضور نبیِّ مُکَرَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اچھا گمان اچھی عبادت سے ہے۔[4]

سوال ﴾ بدترین جھوٹ کیا ہے؟

جواب ﴾ حدیثِ پاک میں بدگُمانی کو بدترین جھوٹ فرمایا گیا ہے۔[5]

سوال ﴾ مسلمان سے بدگمانی پر حدیث شریف میں کیا وعید آئی ہے؟

جواب ﴾ حضور تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنے

---

1 . . . احیاء العلوم، کتاب آفات اللسان، الآفة الخامسة العشرة الغيبة، بيان تحريم الغيبة بالقلب، ۳/۱۸۶۔

2 . . . فتح الباری، کتاب الادب، باب ماینہی عن التحاسد والتدابر، ۱۰/۴۱۱، تحت الحدیث: ۶۰۶۶۔

3 . . . معجم کبیر، باب من اسمه الحارث، حارثة بن النعمان . . . الخ، ۳/۲۲۸، حدیث: ۳۲۲۷۔

4 . . . ابوداود، کتاب الادب، باب فی حسن الظن، ۴/۳۸۷، حدیث ۴۹۹۳۔

5 . . . بخاری، کتاب الادب، باب یاایها الذین آمنوا اجتنبوا کثیراً من الظن . . . الخ، ۴/۱۱۷، حدیث: ۶۰۶۶۔

مسلمان بھائی سے بُرا گمان رکھا، بے شک اس نے اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ سے برا گُمان رکھا۔[1]

## حرص

**سوال** حرص کسے کہتے ہیں؟

**جواب** ارادے میں خواہش کی زیادتی حرص کہلاتی ہے۔[2] دوسرے لفظوں میں "کسی چیز سے جی نہ بھرنا اور ہمیشہ زیادتی کی خواہش کرنا حرص ہے۔"[3]

**سوال** حدیث شریف میں حرص کی کس طرح مذمت فرمائی گئی ہے؟

**جواب** حضور نبیِّ رحمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اگر انسان کے پاس سونے کی دو وادیاں ہوں تو وہ تیسری وادی کی خواہش کرے گا اور انسان کے پیٹ کو مٹی کے سوا کوئی چیز نہیں بھر سکتی اور جو شخص توبہ کرتا ہے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے۔[4]

**سوال** کیا کبھی حرص اچھی بھی ہوتی ہے؟

**جواب** جی ہاں، حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: دنیاوی حرص بُری ہے دینی حرص اچھی ہے۔[5]

---

1 . . . درمنثور، پ ٢٦، الحجرات، تحت الآیۃ: ١٢، ٧/٥٦٢۔

2 . . . مرقاۃ المفاتیح، کتاب الرقاق، باب الامل والحرص، ٩/١١٩۔

3 . . . مرآۃ المناجیح، ٧/٨٦۔

4 . . . مسلم، کتاب الزکاۃ، باب لو ان لابن آدم...الخ، ص ٥٢١، حدیث: ١٠٤٨۔

5 . . . مرآۃ المناجیح، ١/ ٢٢٢۔

**سوال** بُری حرص کی وضاحت کیجئے؟

**جواب** بُری حرص یہ ہے کہ اپنا حصہ حاصل کرلینے کے باوجود دوسرے کے حصے کی لالچ رکھے۔[1]

**سوال** کیا حرص کا معاملہ صرف دولت ہی میں ہوا کرتا ہے؟

**جواب** ایسا نہیں ہے۔لالچ اور حرص کا جذبہ خوراک، لباس، مکان، سامان، دولت، عزت، شہرت اَلْغَرَض ہر نعمت میں ہوا کرتا ہے۔[2]

**سوال** کونسے دو حریص کبھی سیر نہیں ہوتے؟

**جواب** (1)علم کا حریص کہ علم سے کبھی اس کا پیٹ نہیں بھرے گا اور (2) دنیا کا لالچی کہ یہ کبھی آسودہ نہیں ہو گا۔[3]

**سوال** کون سی دو خصلتیں ہمیشہ جوان رہتی ہیں؟

**جواب** رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ ابنِ آدم بوڑھا ہو جاتا ہے لیکن اس کی دو خصلتیں ہمیشہ جوان رہتی ہیں ایک مال کی حرص اور دوسری عمر کی حرص۔[4]

**سوال** علمِ دین کے حریص کے لیے کیا کیا انعامات ہیں؟

**جواب** صوفیاء فرماتے ہیں:اِنْ شَآءَاللہ(عَزَّوَجَلَّ) علمِ دین کا مُتلاشی مرتے ہی جنتی ہے۔

---

1 ... مرقاۃ المفاتیح، کتاب الرقاق، باب الامل والحرص، ۹/ ۱۱۹۔

2 ... جنتی زیور، ص ۱۱۱۔

3 ... دارمی، باب فی فضل العلم والعالم، ۱/ ۱۰۸، حدیث: ۳۳۱۔

4 ... مسلم، کتاب الزکوۃ، باب کراھۃ الحرص علی الدنیا، ص ۵۲۱، حدیث: ۱۰۴۷۔

علما فرماتے ہیں کہ کسی کو اپنے خاتمے کی خبر نہیں سوا عالمِ دین کے کہ ان کے لیے حضور (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) نے وعدہ فرمالیا کہ اللہ (عَزَّوَجَلَّ) جس کی بھلائی چاہتا ہے اسے علمِ دین دیتا ہے۔[1]

**سوال** کس معاملے میں بے صبری اور حرص اعلیٰ ہے؟

**جواب** حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: ”دنیاوی چیزوں میں قناعت اور صبر اچھا ہے مگر آخرت کی چیزوں میں حرص اور بے صبری اعلیٰ ہے۔“[2]

**سوال** مال و مرتبے کی حرص کا کیا نقصان ہے؟

**جواب** حضور پُرنور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”دو بھوکے بھیڑیے بکریوں کے ریوڑ میں چھوڑ دیئے جائیں تو وہ اتنا نقصان نہیں کرتے جتنا مال اور مرتبے کی حرص کرنے والا اپنے دین کے لئے نقصان دِہ ہے۔[3]

**سوال** کن لوگوں کو زندہ رہنے کی سب سے زیادہ حرص ہے؟

**جواب** قرآنِ کریم کی سورۂ بقرہ، آیت 96 کے تحت صدرُ الْاَفاضِل مفتی نعیم الدین مراد آبادی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْھَادِی فرماتے ہیں: مشرکین کا ایک گروہ مجوسی ہے آپس میں تَحِیَّت و سلام کے موقع پر کہتے ہیں ”زِہ ہزار سال“ یعنی ہزار برس جیو۔ مطلب یہ ہے کہ مجوسی مشرک ہزار برس جینے کی تمنّا رکھتے ہیں یہودی

---

1 ... مرآۃ المناجیح، ۱/ ۲۰۴۔

2 ... مرآۃ المناجیح، ۷/ ۱۱۲۔

3 ... ترمذی، کتاب الزھد، ۴۳- باب، ۴/ ۱۶۶، حدیث: ۲۳۸۳۔

ان سے بھی بڑھ گئے کہ انہیں حرصِ زندگانی سب سے زیادہ ہے۔ (1)

حرص کے علاج کے لئے کن چیزوں کی ضرورت ہے؟

جواب صبر، علم اور عمل۔ (2)

## جھوٹ

جھوٹ کسے کہتے ہیں؟

جواب کسی چیز کو اس کی حقیقت کے برعکس بیان کرنا۔ (3)

جھوٹوں کے لیے قرآن پاک میں کیا وعید آئی ہے؟

جواب قرآن پاک میں جھوٹوں کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی لعنت کا مُستَحِق قرار دیا گیا ہے۔ (4)

جھوٹ انسان کو کہاں لے جاتا ہے؟

جواب حضور نبی مُکَرَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جھوٹ انسان کو برائی کی طرف لے جاتا اور برائی جہنم کی طرف لے جاتی ہے۔ (5)

جھوٹ انسان کی شخصیت پر کیا اثر ڈالتا ہے؟

جواب حضور تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جھوٹ انسان کو رُسوا کر دیتا ہے۔ (6)

---

1 ... خزائن العرفان، پ ۱، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۹۶، ص ۳۳۔

2 ... احیاء العلوم، کتاب ذم البخل... الخ، بیان علاج البخل، ۳/۲۹۷۔

3 ... حدیقۃ ندیۃ، الصنف الثانی، المبحث الاول، النوع الرابع، ۲/۲۰۰۔

4 ... پ ۳، آل عمران: ۶۱۔

5 ... مسلم، کتاب البر والصلۃ والآداب، باب قبح الکذب... الخ، ص ۱۴۰۵، حدیث: ۲۶۰۷۔

6 ... الترغیب والترھیب، کتاب الادب وغیرہ، الترغیب فی الصدق الترھیب من الکذب، ۳/۳۶۸، حدیث: ۲۸۔

سوال: جھوٹ چھوڑنے والے کو حدیثِ پاک میں کیا خوشخبری دی گئی ہے؟

جواب: حضور شفیعِ اُمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنت نشان ہے: جس نے باطل جھوٹ بولنا چھوڑ دیا اُس کے لیے جنت کے کنارے پر مکان بنایا جائے گا۔[1]

سوال: حدیث پاک میں منافق کی کیا نشانیاں آئی ہیں؟

جواب: (1) جب بات کرے جھوٹ بولے (2) جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے اور (3) جب اس کے پاس امانت رکھی جائے خیانت کرے۔[2] (4) ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ جب جھگڑا کرے تو گالی دے۔[3]

سوال: سچا انسان کس رتبے کا اور جھوٹا کس وعید کا مُستحق ہوتا ہے؟

جواب: پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: سچائی کو لازم کرلو، کیونکہ سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے اور نیکی جنت کا راستہ دکھاتی ہے آدمی برابر سچ بولتا رہتا ہے اور سچ بولنے کی کوشش کرتا رہتا ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ کے نزدیک "صِدّیق" لکھ دیا جاتا ہے اور جھوٹ سے بچو، کیونکہ جھوٹ فجور (برائیوں) کی طرف لے جاتا ہے اور فجور جہنم کا راستہ دکھاتا ہے اور آدمی برابر جھوٹ بولتا رہتا ہے اور جھوٹ بولنے کی کوشش کرتا ہے، یہاں تک کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک "کذّاب" لکھ دیا جاتا ہے۔[4]

---

1 ... ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی المراء، ۳/۴۰۰، حدیث: ۲۰۰۰۔

2 ... بخاری، کتاب الایمان، باب علامة المنافق، ۱/۲۴، حدیث: ۳۳۔

3 ... بخاری، کتاب الایمان، باب علامة المنافق، ۱/۲۴، حدیث: ۳۴۔

4 ... مسلم، کتاب البر والصلة والآداب، باب قبح الکذب ... الخ، ص ۱۴۰۵، حدیث: ۲۶۰۷۔

سوال: جھوٹ کی بدبو سے فرشتہ کتنا دور ہو جاتا ہے؟

جواب: حضور نبیٔ رحمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جب بندہ جھوٹ بولتا ہے تو اُس کی بدبو سے فرشتہ ایک میل دور ہو جاتا ہے۔[1]

سوال: جھوٹ، حسد، چغلی اور غیبت والے دوزخ میں کس شکل کے ہوں گے؟

جواب: حضرت سَیِّدُنا حاتِم اَصَم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْاَکْرَم فرماتے ہیں: جہنم میں جھوٹا کتے کی شکل میں، حسد کرنے والا سور کی شکل میں، چغل خور اور غیبت کرنے والا بندر کی شکل میں بدل جائے گا۔[2]

سوال: حدیثِ مبارکہ میں کن مواقع پر جھوٹ بولنے کی اجازت آئی ہے؟

جواب: (1) جنگ کی صورت میں کہ یہاں اپنے مقابل کو دھوکا دینا جائز ہے (2) دو مسلمانوں کے درمیان صلح کرانے اور (3) اپنی بیوی کو راضی کرنے کیلئے۔[3]

سوال: جھوٹی گواہی دینے والے کے لئے کیا وعید (سزا دیئے جانے کا فرمان) ہے؟

جواب: حضرت عبدُ اللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُما سے روایت ہے، رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا" جھوٹے گواہ کے قدم ہٹنے بھی نہ پائیں گے کہ اللہ تعالیٰ اُس کے لیے جہنم واجب کر دے گا۔[4]

سوال: جھوٹا خواب سنانے کی کیا وعید ہے؟

جواب: جنابِ رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جھوٹا خواب سنانے والے

---

1 ... ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی الصدق والکذب، ۳/۳۹۲، حدیث: ۱۹۷۹۔

2 ... تنبیہ المغترین، الباب الثالث، ومنہا سد باب الغیبۃ فی الناس فی مجالسہم، ص ۱۹۴ ۔

3 ... ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی إصلاح ذات البین، ۳/۳۷۷، حدیث: ۱۹۴۵۔

4 ... ابن ماجہ، کتاب الاحکام، باب شہادۃ الزور، ۳/۱۲۳، حدیث: ۲۳۷۳۔

کو جَو کے دو دانوں میں گانٹھ لگانے کی تکلیف دی جائے گی جو وہ نہیں کر سکے گا۔[1] اور ایک حدیث پاک میں جھوٹا خواب گھڑ کر سنانے والے کو جنت کی خوشبو سے محرومی کی وعید سنائی گئی ہے۔[2]

## بغض و کینہ

**سوال** کینہ کی تعریف کیا ہے؟

**جواب** کینہ یہ ہے کہ انسان اپنے دل میں کسی کو بوجھ جانے، اس سے غیر شرعی دشمنی و بغض رکھے، نفرت کرے اور یہ کیفیت ہمیشہ ہمیشہ باقی رہے۔[3]

**سوال** بغض و کینہ رکھنے کا شریعت میں کیا حکم ہے؟

**جواب** کسی بھی مسلمان کے متعلق بِلاوَجہِ شرعی اپنے دل میں بغض و کینہ رکھنا ناجائز و گناہ ہے۔ عارِف بِاللہ علامہ عبد الغنی نابلسی حنفی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْغَنِی فرماتے ہیں: اگر حق و انصاف کی بات کرنے کے سبب کسی سے بغض و کینہ رکھے تو حرام ہے اور اگر کسی سے اُس کے ظلم کے سبب بغض رکھے تو جائز ہے۔[4]

**سوال** اَحادیثِ کریمہ میں بغض و کینہ کا کیا نقصان بیان ہوا ہے؟

**جواب** بغض و کینہ کے نقصانات پر مشتمل دو اَحادیثِ مبارکہ یہ بھی ہیں: (1) جس نے اس حال میں صبح کی کہ وہ کینہ پَرْوَر ہے تو وہ جنت کی خوشبو نہ سونگھ سکے گا۔[5] (2)

---

1 ... بخاری، کتاب التعبیر، باب من کذب فی حلمہ، ۴/ ۴۲۲، حدیث: ۷۰۴۲۔

2 ... جامع صغیر، ص ۲۱۴، حدیث: ۳۵۳۲۔

3 ... احیاء العلوم، کتاب ذم الغضب والحقد والحسد، القول فی معنی الحقد... الخ، ۳/ ۲۲۳۔

4 ... حدیقۃ ندیۃ، السادس عشر من الاخلاق... الخ، ۱/ ۶۲۹۔

5 ... حلیۃ الاولیاء، ۸/ ۱۰۸، حدیث: ۱۱۵۳۶۔

بغض و دشمنی رکھنے سے بچو! کیونکہ بغض دین کو مونڈ ڈالتا (یعنی تباہ کر دیتا) ہے۔[1]

سوال: صحابۂ کرام سے بغض و کینہ رکھنا کیسا؟

جواب: سخت حرام ہے۔ صدرُ الْاَفاضِل مفتی نعیم الدین مراد آبادی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللهِ الْھَادِی فرماتے ہیں: جو بدنصیب صحابہ کی شان میں بے ادبی کے ساتھ زبان کھولے وہ دشمنِ خدا اور رسول ہے۔ مسلمان ایسے شخص کے پاس نہ بیٹھیں۔[2]

سوال: ساداتِ کرام سے بغض رکھنے کا کیا نقصان ہے؟

جواب: حدیث شریف میں ہے: جو شخص ہم سے بغض یا حسد کرے گا اسے قیامت کے دن حوضِ کوثر سے آگ کے چابکوں کے ساتھ دور کیا جائے گا۔[3]

سوال: علمائے کرام سے بغض رکھنے والے کا کیا حکم ہے؟

جواب: (عالمِ دین سے) اگر بے سبب رنج (یعنی بغض) رکھتا ہے تو مریضُ الْقَلْب، خبیثُ البَاطِن اور اس کے کفر کا اندیشہ ہے۔[4]

سوال: اولیائے کرام سے بغض رکھنے پر کیا وعید آئی ہے؟

جواب: حدیث شریف میں ہے: جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے کسی ولی سے دشمنی رکھے تحقیق اس نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ساتھ اعلانِ جنگ کر دیا۔[5]

---

1 ... کنز العمال، کتاب الاخلاق، قسم الاقوال، جزء: ۳، ۲/ ۲۸، حدیث: ۵۴۸۶۔

2 ... سوانح کربلا، ص ۳۱۔

3 ... معجم اوسط، ۲/ ۳۳، حدیث: ۲۴۰۵۔

4 ... فتاویٰ رضویہ، ۲۱/ ۱۲۹۔

5 ... ابن ماجہ، کتاب الفتن، باب من ترجی لہ سلامۃ الفتن، ۴/ ۳۵۰، حدیث: ۳۹۸۹۔

کیا مال و دولت کی فَراوانی بُغض و کینہ کا سبب بنتی ہے؟

جواب: جی ہاں! یہ بھی آپس میں بُغض و کینہ کا ایک سبب ہے۔ حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”لَا تُفْتَحُ الدُّنْیَا عَلٰی اَحَدٍ اِلَّا اَلْقَی اللہُ بَیْنَہُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ“ یعنی دنیا کسی پر کشادہ نہیں کی جاتی مگر اللہ عَزَّوَجَلَّ تا قیامت ان کے درمیان بُغض و عداوت رکھ دیتا ہے۔[1]

بُغض و کینہ سے بچنے کے کوئی دو علاج بتایئے؟

جواب: (1) ایمان والوں کے کینے سے بچنے کی دعا کیجئے، پارہ 28 سورۂ حشر، آیت نمبر 10 کو یاد کرلینا اور وَقْتاً فَوَقْتاً پڑھتے رہنا بھی مفید ہے: ﴿وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَاۤ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ۠ ۝۱۰﴾ ترجمۂ کنزالایمان: اور ہمارے دل میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ رکھ اے رب ہمارے بیشک تو ہی نہایت مہربان رحم والا ہے۔ (2) مسلمانوں سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کے لئے محبت کرنا کیونکہ محبت کینے کی ضد ہے۔[2]

کیا شبِ براءت میں بُغض و کینہ رکھنے والے کی مغفرت ہو جاتی ہے؟

جواب: جی نہیں! حضور نبیِّ مُحتَرَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ شعبان کی پندرہویں رات اپنے بندوں پر خاص تجلّی فرماتا ہے، مغفرت چاہنے والوں کی مغفرت فرماتا ہے اور رحم طلب کرنے والوں پر رحم فرماتا ہے جبکہ کینہ

---

1 . . . مسند احمد، مسند عمر بن الخطاب، ۱/۴۵، حدیث: ۹۳۔

2 . . . باطنی بیماریوں کی معلومات، ص ۵۵-۵۶۔

رکھنے والوں کو ان کی حالت پر چھوڑ دیتا ہے۔[1]

سوال: دوسروں کو اپنے کینے سے کیسے بچایا جاسکتا ہے؟

جواب: اس کے لیے پانچ مدنی پھول پیشِ خدمت ہیں: (1) کسی کی بات کاٹنے سے بچئے (2) تعزِیَت کے دوران مسکرانے سے بچئے (3) کسی کی غلطی نکالنے میں احتیاط کیجئے (4) موقع محل کے مطابق عمل کیجئے (5) خوامخواہ حوصلہ شکنی نہ کیجئے۔[2]

سوال: کیا اہلِ جنت کے درمیان بھی بغض و کینہ ہو گا؟

جواب: جی نہیں۔ حدیث شریف میں ہے: اہلِ جنت میں آپس میں اختلاف نہ ہو گا، نہ بغض و کدُورَت۔ سب کے دل ایک ہوں گے، صبح و شام اللہ عَزَّوَجَلَّ کی پاکی بیان کریں گے۔[3]

## حسد

سوال: حسد کسے کہتے ہیں؟

جواب: کسی کی دینی یا دُنیاوی نعمت کے چھن جانے کی تمنّا کرنا یا یہ خواہش کرنا کہ فُلاں شخص کو یہ نعمت نہ ملے، اسے "حسد" کہتے ہیں۔[4]

سوال: حسد کرنے والے اور جس سے حسد کیا جائے اُسے کیا کہتے ہیں؟

جواب: حسد کرنے والے کو "حاسِد" اور جس سے حسد کیا جائے اُسے "مَحْسُود" کہتے ہیں۔

---

1 . . . شعب الایمان، باب فی الصیام، ماجاء فی لیلۃ النصف من شعبان، ۳/۳۸۲، حدیث: ۳۸۳۵۔

2 . . . بغض و کینہ، ص ۶۲۔

3 . . . بخاری، کتاب بدء الخلق، باب ماجاء فی صفۃ الجنۃ . . . الخ، ۲/۳۹۱، حدیث: ۳۲۴۵۔

4 . . . طریقۃ محمدیۃ مع حدیقۃ ندیۃ، الخلق الخامس عشر من الاخلاق الستّین المذمومۃ . . . الخ، ۱/۶۰۰-۶۰۱۔

سوال: غِبطَہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: غِبطَہ یعنی رشک کے یہ معنیٰ ہیں کہ دوسرے کو جو نعمت ملی ویسی مجھے بھی مل جائے اور یہ آرزو نہ ہو کہ اسے نہ ملتی یا اس سے جاتی رہے۔[1]

سوال: آپس میں بھائی بھائی ہونے کا کیا نسخہ ہے؟

جواب: حضرت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: بدگمانی، حسد، بغض وغیرہ وہ چیزیں ہیں جن سے محبت ٹوٹتی ہے اور اِسلامی بھائی چارہ محبت چاہتا ہے لہٰذا یہ عیوب چھوڑو تاکہ بھائی بھائی بن جاؤ۔[2]

سوال: کونسی خطا سب سے پہلے واقع ہوئی؟

جواب: جو خطا سب سے پہلے کی گئی وہ حسد ہے۔[3]

سوال: سب سے پہلے حسد کس نے کیا تھا؟

جواب: سب سے پہلے حسد شیطان نے کیا۔[4]

سوال: شیطان نے کس سے کس معاملے میں حسد کیا تھا؟

جواب: اِبلیس ملعون نے حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کو سجدہ کرنے کے معاملے میں اُن سے حسد کیا۔[5]

---

1 . . . احیاء العلوم، کتاب ذم الغضب والحقد والحسد، القول فی ذم الحسد وفی حقیقتہ . . . الخ، ۳/۲۳۴۔

2 . . . مرآۃ المناجیح، ۶/۶۰۸۔

3 . . . درِ منثور، پ ۱، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۳۴، ۱/۱۲۵۔

4 . . . درِ منثور، پ ۱، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۳۴، ۱/۱۲۵۔

5 . . . درِ منثور، پ ۱، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۳۴، ۱/۱۲۵۔

سوال: حدیثِ پاک میں حسد کی کس طرح مذمت فرمائی گئی ہے؟

جواب: حضور جانِ عالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: حسد کرنے والا، چُغلی کھانے والا اور کاہِن (نجومی، فال نکالنے والا) مجھ سے نہیں (یعنی میرے طریقہ پر نہیں) اور میں اُن سے نہیں۔ (1)

سوال: حسد کرنے والا اللہ تعالٰی کی ناراضی کس طرح مول لیتا ہے؟

جواب: اللہ تعالٰی نے بندوں پر نعمتوں کی جو تقسیم فرمائی ہے حسد کرنے والا اس پر ناپسندیدگی کا اظہار کرتا ہے اور اس کے عدل وانصاف پر انگلی اٹھاتا ہے۔ (2) اس طرح وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ناراضی مول لیتا ہے۔

سوال: حسد سے نیکیوں کو کیا نقصان پہنچتا ہے؟

جواب: حضرتِ انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: حسد نیکیوں کو اس طرح کھاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو کھاتی ہے۔ (3)

سوال: پچھلی اُمت سے اِس اُمت میں آنے والی باطنی بیماریاں کونسی ہیں؟

جواب: حضرت زبیر بن عوام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اگلی اُمت کی بیماری تمہاری طرف بھی آئی وہ بیماری حسد وبغض ہے۔ (4)

---

1 ... مجمع الزوائد، کتاب الادب، باب ما جاء فی الغیبۃ والنمیمۃ، ۸/۱۷۲، حدیث: ۱۳۱۲۶۔

2 ... احیاء العلوم، کتاب ذم الغضب والحقد والحسد، القول فی ذمّ الحسد وفی حقیقتہ۔۔۔الخ، ۳/۲۴۲۔

3 ... ابن ماجہ، کتاب الزھد، باب الحسد، ۴/۴۷۳، حدیث: ۴۲۱۰۔

4 ... ترمذی، کتاب صفۃ القیامۃ ... الخ، ۵۶-باب، ۴/۲۲۸، حدیث: ۲۵۱۸۔

سوال: حسد و بغض انسان کے دین پر کیا اثرات ڈالتے ہیں؟

جواب: یہ باطنی اَمراض انسان کے دین کو تباہ کر دیتے ہیں۔[1]

## غصّہ

سوال: غصہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: حکیمُ الاُمت مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَلِی فرماتے ہیں: غضب یعنی غصّہ نفس کے اس جوش کا نام ہے جو دوسرے سے بدلہ لینے یا اسے دفع کرنے پر ابھارے۔[2]

سوال: غصہ پینے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: حضور اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے: جو غصہ پی جائے گا حالانکہ وہ نافذ کرنے پر قدرت رکھتا تھا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ قیامت کے دن اس کے دل کو اپنی رضا سے معمور فرمادے گا۔[3]

سوال: کیا غصہ حرام ہے؟

جواب: عوام میں یہ غلط مشہور ہے کہ غصہ حرام ہے۔ غصہ ایک غیر اختیاری اَمر ہے، انسان کو آہی جاتا ہے، اس میں اس کا قصور نہیں، ہاں غصہ کا بے جا استعمال برا ہے۔[4]

سوال: غصے کے سبب جنم لینے والی کوئی چھ بُرائیاں بیان کیجئے؟

---

1 ... ترمذی، کتاب صفۃ القیامۃ ... الخ، ۵۶-باب، ۴/۲۲۸، حدیث: ۲۵۱۸۔

2 ... مرآۃ المناجیح، ۶/۶۵۵۔

3 ... کنز العمال، کتاب الاخلاق، قسم الاقوال، ۳/۱۶۳، حدیث: ۷۱۶۰۔

4 ... غصے کا علاج، ص ۲۷۔

جواب: غصے سے تقریباً ۱۶ برائیاں جنم لیتی ہیں جن میں سے چھ یہ ہیں: (1) حسد (2) غیبت (3) چغلی (4) قطعِ تعلق (5) جھوٹ اور (6) گالی گلوچ۔[1]

سوال: اگر غصہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ناراضی پر ختم ہو تو کیا وعید ہے؟

جواب: رسولِ اکرم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: جہنم کا ایک دروازہ ہے جس سے وہی لوگ داخل ہوں گے جن کا غصہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ناراضی پر ہی ختم ہوتا ہے۔[2]

سوال: حضرتِ حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی غصیلے شخص کے لئے کیا فرماتے ہیں؟

جواب: آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: اے آدمی! غصے میں تو خوب اُچھلتا ہے، کہیں اب کی اُچھال تجھے دوزخ میں نہ ڈال دے۔[3]

سوال: اگر غصے کے سبب گناہ سَرزَد ہو جاتا ہو تو کیا علاج کیا جائے؟

جواب: ایسے شخص کو چاہیئے کہ ہر نماز کے بعد بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم 21 بار پڑھ کر اپنے اوپر دَم کرلے۔[4]

سوال: کس خوش نصیب کا دل سکون و ایمان سے بھر دیا جاتا ہے؟

جواب: حدیثِ پاک میں ہے کہ "جس شخص نے غُصّہ ضَبط کرلیا باوُجود اس کے کہ وہ غُصّہ نافِذ کرنے پر قُدرت رکھتا تھا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کے دل کو سُکون و ایمان سے بھر

---

1 ... غصے کا علاج، ص ۷-۸۔

2 ... کنز العمال، کتاب الاخلاق، ۳/۲۰۸، حدیث: ۷۷۰۳۔

3 ... احیاء العلوم، ۳/۲۰۵۔

4 ... غصے کا علاج، ص ۳۰۔

دے گا۔"(1)

سوال: کیا غصے کا علاج کرنا ضروری ہے؟

جواب: جی ہاں، حجۃ الاسلام حضرت سیِّدُنا امام محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی فرماتے ہیں: غصے کا علاج کرنا واجب ہے کیونکہ بہت سارے لوگ غصے کے باعث جہنم میں جائیں گے۔(2)

سوال: حدیثِ مبارکہ میں غصے کی آگ بُجھانے کا کیا طریقہ بیان کیا گیا ہے؟

جواب: حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے: بیشک غصہ شیطان کی طرف سے ہے اور شیطان آگ کی پیدائش ہے اور آگ پانی سے بجھتی ہے لہٰذا جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے تو وہ وضو کر لیا کرے۔(3)

سوال: کیا غصے کی عادت نکالنے کے لئے کوئی روحانی علاج بھی ہے؟

جواب: جی ہاں، غصے کی عادت ختم کرنے کے لیے یہ دو وِرد کیے جاسکتے ہیں: (1) چلتے پھرتے کبھی کبھی یَااَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ کہہ لیا کرے۔ (2) چلتے پھرتے یَااَرْحَمَ الرّٰحِمِیْن پڑھتا رہے۔(4)

سوال: جب غصے میں اپنے آپ پر قابو نہ ہو رہا ہو تو خود کو کیسے سمجھائیں؟

جواب: ایسے وقت میں خود کو یوں سمجھائیں کہ مجھے دوسروں پر اگر کچھ قدرت حاصل

---

1 . . . جامع صغیر، ص ۵۴۱، حدیث: ۸۹۹۷۔

2 . . . کیمیائے سعادت، ۲/۶۰۱۔

3 . . . ابوداود، کتاب الادب، باب مایقال عند الغضب، ۴/۳۲۷، حدیث: ۴۷۸۴۔

4 . . . غصے کا علاج، ص ۳۰۔

بھی ہے تو اس سے بے حد زیادہ اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھ پر قادر ہے، اگر میں نے غُصّے میں آکر کسی کی دل آزاری یا حق تلفی کرڈالی تو قیامت کے روز اللہ عَزَّوَجَلَّ کے غضب سے میں کس طرح محفوظ رہ سکوں گا۔[1]

## تکبُّر

سوال: تکبُّر کسے کہتے ہیں؟

جواب: حق کی مخالفت اور لوگوں کو حقیر جاننے کا نام تکبر ہے۔[2]

سوال: تکبر سے بچنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: حضور نبیٔ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو شخص تکبر، خِیانت اور دَین (یعنی قرض وغیرہ) سے بَری ہو کر مرے گا وہ جنّت میں داخل ہو گا۔[3]

سوال: تکبر کی کتنی اَقسام ہیں؟

جواب: (1) اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مقابلے میں تکبر (2) اللہ عَزَّوَجَلَّ کے رسولوں کے مقابلے میں تکبر (3) بندوں کے مقابلے میں تکبر۔[4]

سوال: "تکبر" کے اسباب بیان کریں؟

جواب: (1) علم (2) عمل (3) حَسب و نَسب (4) حسن و جمال (5) طاقت و قوت (6) مال

---

1 . . . غصے کا علاج، ص ۱۵۔

2 . . . مسلم، کتاب الایمان، باب تحریم الکبر وبیانہ، ص ۶۰، حدیث: ۹۱۔

3 . . . ابن ماجہ، کتاب الصدقات، باب التشدید فی الدین، ۳/۱۴۴، حدیث: ۲۴۱۲۔

4 . . . احیاء العلوم، کتاب ذم الکبر والعجب، الشطر الاول، بیان المتکبر علیہ ودرجاتہ . . . الخ، ۳/۴۲۴۔

و دولت اور (7) پیروکاروں کی کثرت۔[1]

سوال: کیا علم کی بھی کوئی آفت ہے؟

جواب: جی ہاں، ایک روایت میں ''تکبر'' کو علم کی آفت قرار دیا گیا ہے۔[2]

سوال: اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مقابلے میں تکبر کرنے والے فرعون کا کیا انجام ہوا؟

جواب: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اُسے اور اس کی قوم کو دریائے قُلزم میں غَرق کر دیا اور پھر مرے ہوئے بیل کی طرح دریا کے کنارے پر پھینک دیا تاکہ وہ بعد والوں کے لیے نشانِ عبرت بن جائے۔[3]

سوال: بندوں کے مقابلے میں تکبر سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس سے مراد یہ ہے کہ اپنے آپ کو بہتر اور دوسرے کو حقیر جان کر اُس پر بڑائی چاہنا اور مُساوات (یعنی باہم برابری) کو ناپسند کرنا۔[4]

سوال: حَسَب و نَسَب تکبّر کا سبب کس طرح بنتا ہے؟

جواب: اِس طرح کہ اعلیٰ نسب اِنسان اپنے خاندان کے بَل بوتے پر اَکڑتا اور دوسروں کو حقیر جانتا ہے۔[5]

سوال: وہ کونسے لوگ ہیں جو بغیر حساب کے جہنم میں داخل ہوں گے؟

---

1 . . . احیاء العلوم، کتاب ذم الکبر والعجب، الشطر الاول، بیان مابہ التکبر، ۳/۴۲۶۔

2 . . . احیاء العلوم، کتاب ذم الکبر والعجب، الشطر الاول، بیان مابہ التکبر، ۳/۴۲۶۔

3 . . . حدیقۃ ندیۃ، الصنف الاول، والخلق الثانی عشر . . . الخ، المبحث الثانی، ۱/۵۴۹۔

الزواجر، الباب الاول، الکبیرۃ الاولی، ۱/۷۱، ملتقطاً۔

4 . . . احیاء العلوم، کتاب ذم الکبر والعجب، الشطر الاول، بیان المتکبر علیہ ودرجاتہ . . . الخ، ۳/۴۲۵۔

5 . . . احیاء العلوم، کتاب ذم الکبر والعجب، الشطر الاول، بیان المتکبر علیہ . . . الخ، ۳/۴۳۱۔

جواب (1) اُمراء ظلم کی وجہ سے (2) عَرَب عَصَبِیَّت کی وجہ سے (3) رئیس اور سردار تکبّر کی وجہ سے (4) تجارت کرنے والے جھوٹ کی وجہ سے (5) اہلِ علم حسد کی وجہ سے (6) مالدار بخل کی وجہ سے۔ (1)

پائینچے ٹخنوں سے نیچے رکھنا کس صورت میں حرام ہے؟

جواب امامِ اہلسنت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: پائچوں کا کَعْبَیْن (یعنی ٹخنوں) سے نیچا ہونا اگر براہِ عُجب و تکبُّر (یعنی خود پسندی اور تکبر کی وجہ سے) ہے تو قَطعاً ممنوع و حرام ہے۔ (2)

کیا تھوڑے سے تکبر کی بھی معافی نہیں؟

جواب حضور نبیِّ رحمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس کے دل میں ذرہ برابر تکبّر ہو گا وہ جنّت میں نہیں جائے گا۔ (3)

کیا اچھے کپڑے اور اچھے جوتے پسند ہونا بھی تکبر ہے؟

جواب کسی نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: کسی کو یہ پسند ہوتا ہے کہ کپڑے اچھے ہوں، جوتے اچھے ہوں تو کیا یہ بھی تکبّر ہے؟ تو حضور جانِ عالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جمیل ہے جمال کو دوست رکھتا ہے اور تکبر حق سے سرکشی کرنے اور لوگوں کو حقیر جاننے کا نام ہے۔ (4)

---

1 . . . کنز العمال، کتاب المواعظ . . . الخ، الفصل الخامس، الجزء السادس عشر، ۸/ ۳۷، حدیث: ۴۴۰۲۳۔

2 . . . فتاویٰ رضویہ، ۲۲/ ۱۶۴۔

3 . . . مسلم، کتاب الإیمان، باب تحریم الکبر وبیانہ، ص ۶۱، حدیث: ۹۱۔

4 . . . مسلم، کتاب الایمان، باب تحریم الکبر وبیانہ، ص ۶۰، حدیث: ۹۱۔

# ریاکاری

**سوال** رِیاکاری کسے کہتے ہیں؟

**جواب** اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کے علاوہ کسی اور نیّت یا اِرادے سے عبادت کرنا ریاکاری ہے۔ مثلاً لوگوں پر اپنی عبادت گُزاری کی دھاک بٹھانا مقصود ہو کہ لوگ اس کی تعریف کریں، اسے عزت دیں اور اس کی خدمت میں مال پیش کریں۔ [1]

**سوال** حدیثِ پاک میں کس برائی کو شرکِ اَصغر فرمایا گیا ہے؟

**جواب** حضور نبیِّ رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مجھے تم پر سب سے زیادہ خوف شرکِ اصغر کا ہے۔ لوگوں نے عرض کی: شرکِ اصغر کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: رِیاکاری۔ [2]

**سوال** رِیاکاری کے درجات کون کونسے ہیں؟

**جواب** حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی لکھتے ہیں: رِیا کے بہت درجے ہیں، ہر درجے کا حکم علیحدہ ہے، بعض رِیا شرکِ اَصغر ہیں، بعض رِیا حرام، بعض رِیا مکروہ، بعض ثواب۔ [3]

**سوال** ریاکاری کی اَقسام بیان کریں؟

**جواب** ریا کی دو قسمیں ہیں: (1) جَلی (یعنی وہ ریاکاری جو بالکل واضح ہو) (2) خَفی (یعنی وہ

---

1 . . . الزواجر، الباب الاول، الکبیرۃ الثانیۃ، ۱/۸۶۔

2 . . . مسند امام احمد، حدیث محمود بن لبید رضی اللہ عنہ، ۹/۱۶۰، حدیث: ۲۳۶۹۲۔

3 . . . مرآۃ المناجیح، ۷/۱۲۷۔

ریاکاری جو پوشیدہ ہو)۔[1]

سوال ریاکاری کی صورتیں اور ان کے احکام بیان کریں؟

جواب ریا کی دو صورتیں ہیں، کبھی تو اصل عبادت ہی ریا کے ساتھ کرتا ہے کہ مثلاً لوگوں کے سامنے نماز پڑھتا ہے اور کوئی دیکھنے والا نہ ہوتا تو پڑھتا ہی نہیں یہ ریائے کامل ہے کہ ایسی عبادت کا بالکل ثواب نہیں۔ دوسری صورت یہ ہے کہ اصل عبادت میں ریا نہیں، کوئی ہوتا یا نہ ہوتا بہر حال نماز پڑھتا مگر وصف میں ریا ہے کہ کوئی دیکھنے والا نہ ہوتا جب بھی پڑھتا مگر اس خوبی کے ساتھ نہ پڑھتا۔ یہ دوسری قسم پہلی سے کم درجہ کی ہے اس میں اصل نماز کا ثواب ہے اور خوبی کے ساتھ ادا کرنے کا جو ثواب ہے وہ یہاں نہیں کہ یہ ریا سے ہے اخلاص سے نہیں۔[2]

سوال قیامت کے دن رِیاکار کو کن ناموں سے پکارا جائے گا؟

جواب حضور نبیٔ غیب دان صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: روزِ قیامت ریا کاروں کو تمام لوگوں کے سامنے ان چار ناموں سے پکارا جائے گا: اے کافر! اے بدکار! اے دھوکے باز! اے خسارہ پانے والے۔[3]

سوال جہنم کی جس وادی سے جہنم بھی 400 مرتبہ روزانہ پناہ مانگتا ہے اُس میں کون جائے گا؟

---

1 ...احیاء العلوم، کتاب ذم الجاہ والریاء، الشطر الثانی، بیان ریاء الخفی الذی ہو اخفی من دبیب النمل، ۳/ ۳۷۴۔

2 ...ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، ۹/ ۷۰۱-۷۰۲۔ بہار شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۶۳۷، ملتقطاً۔

3 ...الزواجر، الباب الاول، الکبیرۃ الثانیۃ، ۱/ ۸۵۔

جواب یہ وادی اِس اُمت میں سے قرآنِ کریم کے رِیاکار حافظ، غیرُ اللہ کے لیے صدقہ کرنے والے رِیاکار، بَیْتُ اللہ کے رِیاکار حاجی اور راہِ خدا میں نکلنے والے رِیاکار کے لیے بنائی گئی ہے۔(1)

سوال رِیاکار کو کس بڑی نعمت سے محرومی کی وعید سنائی گئی ہے؟

جواب رِیاکار کو جنت سے محرومی کی وعید سنائی گئی ہے، حدیثِ پاک میں ہے: **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے ہر ''رِیاکار'' پر جنت کو حرام کر دیا ہے۔(2)

سوال کیا ذرہ بھر ریاکاری بھی نقصان دِہ ہے؟

جواب **اللہ** تعالیٰ اُس عمل کو قبول نہیں فرماتا جس میں ایک ذرّہ برابر بھی رِیاکاری ہو۔(3)

سوال چیونٹی کی چال سے بھی زیادہ خفیف عمل کونسا ہوتا ہے؟

جواب ریاکاری۔(4)

سوال دکھاوے کے لیے عمل کرنے والوں سے بروزِ قیامت کیا ارشاد ہو گا؟

جواب حدیث شریف میں ہے کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ قیامت میں جب لوگوں کو جمع فرمائے گا تو ایک منادی ندا کرے گا: جس نے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے لیے کیے گئے عمل میں کسی کو شریک کیا (یعنی ریاکاری کی) تو وہ اپنا ثواب اسی غیرُ اللہ سے لے۔(5)

---

1 . . . معجم کبیر، ۱۲/۱۳۶، حدیث: ۱۲۸۰۳۔

2 . . . جمع الجوامع، قسم الاقوال، حرف الهمزة، الهمزة مع النون، ۲/۲۴۲، حدیث: ۵۳۲۹۔

3 . . . الترغیب والترهیب، الترهیب من الریاء . . . الخ، ۱/۳۶، حدیث: ۲۷۔

4 . . . الزواجر، الباب الاول، الکبیرة الثانیة، ۱/۹۲۔

5 . . . ترمذی، کتاب التفسیر، باب ومن سورة الکهف، ۵/۱۰۵، حدیث: ۳۱۶۵۔

**سوال** ریاکاری کے خوف سے کسی نیک کام کو چھوڑ دینا کیسا ہے؟

**جواب** ریاکاری کے خوف سے اس کام کو چھوڑ دینا یہ بہت غلط سوچ ہے اور شیطان کی ماننا ہے۔[1]

# سیرت

**سوال** حضور جانِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کس تاریخ کو دنیا میں تشریف لائے؟

**جواب** ۱۲ ربیع الاول۔[2] مطابق 20 اپریل 571 عیسوی کو تشریف لائے۔[3]

**سوال** حضور نبیِّ مُکَرَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا تعلق عرب کے کس خاندان سے تھا؟

**جواب** نبیِّ رحمت، شفیعِ اُمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا تعلق عرب کے مشہور و معروف اور مُعَزَّز و مُحْتَشَم خاندانِ قریش سے تھا۔[4]

**سوال** پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پر دادا کا نام کیا ہے؟

**جواب** حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پر دادا جان کا نام ہاشم ہے۔[5]

**سوال** رحمتِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کس نبی کی اولاد میں سے ہیں؟

**جواب** حضورِ اکرم، نبیِّ مُحْتَشَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم حضرت سیِّدُنا ابراہیم خلیلُ اللّٰہ عَلَیْہِ السَّلَام کی اولاد میں سے ہیں۔[6]

---

1 ... احیاء العلوم، کتاب ذم الجاہ والریاء، الشطر الثانی، بیان ترک الطاعات خوفاً من الریاء ... الخ، ۳/۳۹۵۔

2 ... دلائل النبوۃ للبیہقی، باب الشہر الذی ولد فیہ رسول اللہ، ۱/۹، حدیث: ۴۔

3 ... فتاوی رضویہ، ۲۶/ ۴۱۴۔

4 ... مسلم، کتاب الفضائل، فضل نسب النبی صلی اللہ علیہ وسلم... الخ، ص ۱۲۴۹، حدیث: ۲۲۷۶۔

5 ... بخاری، کتاب مناقب الانصار، باب مبعث النبی، ۲/۵۷۳۔

6 ... ترمذی، کتاب المناقب، باب فضل النبی صلی اللہ علیہ وسلم، ۵/۳۵۰، حدیث: ۳۶۲۵۔

سوال: حضرتِ آمنہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہَا کی وفات کب ہوئی؟

جواب: حضورِ اَقدس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عمر شریف جب چھ برس کی تھی تو آپ کی والدہ ماجدہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہَا کا وصال ہو گیا۔(1)

سوال: حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رضاعی والدہ کا نام بتایئے؟

جواب: رحمتِ کونین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رضاعی والدہ کا نام حضرت حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہَا ہے۔(2)

سوال: حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے شہزادے کتنے تھے؟

جواب: حضور نبیِّ رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے چار شہزادے ہوئے جن کے اَسمائے مبارکہ یہ ہیں: (1) حضرت سَیِّدُنا قاسم (2) حضرت سَیِّدُنا طیب (3) حضرت سَیِّدُنا طاہر اور (4) حضرت سَیِّدُنا ابراہیم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُم۔ ان میں سے پہلے تین شہزادے اُمُّ المؤمنین حضرت سَیِّدَتُنا خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہَا سے ہیں اور یہ ظہورِ اسلام سے پہلے انتقال فرماگئے تھے اور چوتھے شہزادے حضرت سَیِّدَتُنا ماریہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہَا سے ہیں۔(3)

سوال: پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شہزادیاں کتنی تھیں؟

جواب: رحمتِ کونین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی چار شہزادیاں تھیں اور ان کے اَسمائے مبارکہ یہ ہیں: (1) حضرت سَیِّدَتُنا زینب (2) حضرت سَیِّدَتُنا رُقیہ

---

1 . . . المواہب اللدنیہ، المقصد الاول، ذکر رضاعتہ، ۱/۸۸، ملخصاً۔

2 . . . مسند ابو یعلی، حدیث حلیمۃ بنت الحارث، ۱۷۱/۶، حدیث: ۷۱۲۷۔

3 . . . بشیر القاری، ص۱۰۶۔

(3) حضرت سَیِّدَتُنا اُمِّ کلثوم اور (4) خاتونِ جنت حضرت سَیِّدَتُنا فاطمہ زہرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُن۔[1]

**سوال** حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پھوپھیوں کی تعداد بیان کریں؟

**جواب** آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پھوپھیوں کی تعداد 6 ہے۔[2]

**سوال** پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے چاند کے جو دو ٹکڑے کر کے دکھائے تھے وہ کس کس پہاڑ پر دیکھے گئے تھے؟

**جواب** ایک ٹکڑا "جَبَلِ اَبُو قُبَیس" اور دوسرا ٹکڑا "جبلِ قُعَیقِعَان" پر دیکھا گیا۔[3]

**سوال** سوال: پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اَخلاقِ کریمہ کے بارے میں کچھ بتائیے؟

**جواب** آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اخلاقِ حَسَنہ کے بارے میں خود خالقِ اَخلاق عَزَّوَجَلَّ نے یہ فرمادیا: ﴿وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِیْمٍ ۝۴﴾ (پ ۲۹، القلم: ۴) ترجمۂ کنز الایمان: "اور بے شک تمہاری خُو بو بڑی شان کی ہے۔" حضور نبیٔ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مَحَاسِنِ اخلاق کے تمام گوشوں کے جامع تھے۔ یعنی حِلم و عَفْو، رحم و کرم، عدل و انصاف، جُود و سَخا، اِیثار و قربانی، مہمان نوازی، عدمِ تَشَدُّد، شُجاعت، اِیفاءِ عَہد، حُسنِ معاملہ، صبر و قناعت، نرم گُفتاری، خوش رُوئی، مِلنساری، مُساوات، غمخواری، سادگی و بے تَکَلُّفی، تَواضُع واِنکساری، حیاداری کی

---

1 . . . فقہ الاکبر، ابناء رسول اللہ وبناتہ، ص ۱۹۹۔

2 . . . مواھب اللدنیۃ، المقصد الثانی، الفصل الرابع، ۱/۴۲۵۔

3 . . . خصائص کبری، باب انشقاق القمر، ۱/۲۱۰۔

اتنی بلند منزلوں پر آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فائز و سرفراز ہیں کہ حضرتِ عائشہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے ایک جملے میں اس کی صحیح تصویر کھینچتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ کَانَ خُلُقُہُ الْقُرْآن یعنی تعلیماتِ قرآن پر پورا پورا عمل یہی آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اَخلاق تھے۔[1]

سوال: آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا وصالِ ظاہری کس سنِ ہجری میں ہوا؟

جواب: گیارہ سنِ ہجری۔[2]

## سیدنا صدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

سوال: قرآنِ پاک میں کسے سب سے بڑا پرہیز گار کہا گیا؟

جواب: قرآن پاک میں حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صِدِّیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو سب سے بڑا پرہیز گار کہا گیا۔ چنانچہ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَسَیُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ﴿۱۷﴾﴾ (پ۳۰، اللیل:۱۷) ترجمۂ کنز الایمان: اور بہت جلد اس (جہنم) سے دور رکھا جائے گا جو سب سے بڑا پرہیز گار۔ اس آیت میں اَتْقٰی (سب سے بڑا پرہیز گار) سے مراد سَیِّدُنا صدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ہیں۔ امام فخر الدین رازی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی تفسیرِ کبیر میں ارشاد فرماتے ہیں: ”مفسرینِ کرام کا اس بات پر اجماع ہے کہ یہ آیتِ مبارکہ امیر المؤمنین حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صِدِّیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے بارے میں نازل ہوئی۔[3]

---

1 ... سیرت مصطفٰی، ص۵۹۹-۶۰۰، ملتقطاً۔

2 ... دلائل النبوۃ للبیہقی، جماع ابوب مرض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ... الخ، باب ماجاء فی الوقت ... الخ، ۷/۲۳۴۔

3 ... تفسیر کبیر، پ۳۰، اللیل:۱۷، ۱۱/۱۸۷۔

سوال: شانِ صدّیق اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ کے بارے میں کچھ فرامینِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بیان فرمائیں؟

جواب: حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صدّیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ کی شان میں تین فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1) "فرشتے ابو بکر صدیق کو روزِ قیامت لائیں گے اور انبیا و صِدّیقین کے ساتھ جنت میں جگہ دیں گے۔"[1] (2) "مجھ پر جس کسی کا احسان تھا میں نے اس کا بدلہ چکا دیا ہے مگر ابو بکر کے مجھ پر وہ اِحسانات ہیں جن کا بدلہ اللہ تعالٰی روزِ قیامت انہیں عطا فرمائے گا۔"[2] (3) "میری امت کے لیے سب سے زیادہ مہربان ابو بکر ہیں۔"[3]

سوال: انبیا و مُرسَلین عَلَیۡہِمُ الصَّلٰوۃُ السَّلَام کے بعد سب سے افضل کون ہیں؟

جواب: "بعدِ انبیاء و مُرسَلین (اِنس و مَلک) تمام مخلوقاتِ الٰہی اِنس و جن و مَلَک (فرشتوں) سے افضل صدیقِ اکبر ہیں، پھر عمر فاروق، پھر عثمانِ غنی، پھر مولٰی علی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُمۡ۔"[4]

سوال: خلیفۂ اول کا نام، کُنیت اور لَقب کیا ہے، نیز آپ کب پیدا ہوئے؟

جواب: خلیفۂ اول جانشینِ پیغمبر امیر المؤمنین حضرت صدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہ کا نامِ نامی "عبداللّٰہ"، کنیت "ابو بکر" اور لقب "صدیق و عتیق" ہے، آپ عامُ الْفِیل

---

1 . . . کنزالعمال، فضل ابی بکر الصدیق، ۶/۲۵۵، حدیث: ۳۲۶۲۴۔

2 . . . ترمذی، کتاب المناقب، باب فی مناقب ابی بکر وعمر، ۵/۳۷۴، حدیث: ۳۶۸۱۔

3 . . . ترمذی، کتاب المناقب، باب مناقب معاذ بن جبل، ۵/۴۳۵، حدیث: ۳۸۱۵۔

4 . . . بہار شریعت، حصہ ۱، ۱/ ۲۴۱۔

کے دو سال چھ ماہ بعد پیدا ہوئے۔[1]

سوال: آپ کے لقب "صدیق" اور "عتیق" کی وجہ بیان کریں نیز یہ اَلقاب آپ کو کس نے دیئے؟

جواب: دونوں اَلقابات آپ کو بارگاہِ رسالت سے عطا ہوئے۔ واقعۂ معراج کی تصدیق کرنے کے سبب آپ کو صدّیق کہا گیا جبکہ عتیق کہنے کی وجہ یہ ہے کہ رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایک مرتبہ آپ کو فرمایا: "اَنْتَ عَتِیْقٌ مِّنَ النَّارِ یعنی تم جہنم سے آزاد ہو۔" تب سے آپ کو عتیق کہا جانے لگا۔[2]

سوال: ان شخصیت کا نام بتایئے جنہوں نے آزاد مَردوں میں سب سے پہلے اسلام قبول فرمایا؟

جواب: حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صدّیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ۔[3]

سوال: پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے والہانہ عقیدت و محبت اور آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی جانثاری کی کچھ جھلک بتایئے؟

جواب: جس وقت کُفّار آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی جان کے دشمن تھے اُس وقت آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا دفاع کرنا اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ہمراہ مدینہ کی طرف ہجرت کرنا، غارِ ثور میں

---

1 . . . ابن حبان، کتاب اخبارہ عن مناقب. . . الخ، ذکر السبب. . . الخ، ۹/۶، حدیث: ۶۸۲۵۔ سیرت حلبیہ، ذکر اول الناس ایمانابہ، ۱/۳۹۰۔ ریاض النضرۃ، ۱/۷۷، الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ، ۴/۱۴۵۔ فیضان صدیق اکبر، ص۳۳۔

2 . . . ابن حبان، کتاب اخبار عن مناقب الصحابۃ، ۹/۶۔
الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ، ۸/۳۳۲۔ مستدرک، ۴/۲۵، حدیث: ۴۵۱۵۔

3 . . . ترمذی، کتاب المناقب، باب مناقب علی بن ابی طالب، ۵/۴۱۱، حدیث: ۳۷۵۵۔

سانپ کے ڈَسنے پر صبر کرنا یونہی تمام غزوات میں سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے جدا نہ ہونا اور اپنے گھر کا سارا مال حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں پیش کرنا یہ سب باتیں رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے والہانہ عقیدت و محبت اور آپ کی جاںنثاری کی ایک بڑی جھلک ہیں۔ (1)

**سوال** صدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کب مَنصبِ خلافت پر مُتَمَکِّن ہوئے اور کتنا عرصہ خلیفہ رہے؟

**جواب** صدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے وصال کے دن 12 ربیع الاول بروز پیر 11 سن ہجری کو منصبِ خلافت پر متمکن ہوئے۔ آپ کی مدتِ خلافت دو سال، تین ماہ اور کچھ اَیّام تھی۔ (2)

**سوال** خلیفہ بننے کے بعد آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے سب سے پہلا کام کیا فرمایا؟

**جواب** خلیفہ بننے کے بعد آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے حضرتِ اُسامہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی سَر کَرْدَگی میں رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بھیجے گئے اُس لشکر کو روانہ کیا جو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے وصال کے سبب مقامِ جُرُف پر ٹھہرا ہوا تھا۔ (3)

**سوال** آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے اپنے دورِ خلافت میں جو نمایاں کارنامے سر انجام دیئے ان میں سے کچھ بیان کریں؟

---

1. ... فیضان صدیق اکبر، ص ۱۰۷-۱۹۸-۲۵۱-۲۰۹-۲۶۹۔
2. ... صفة الصفوة، ذكر خلافة ابی بكر، ۱/۱۳۲۔ طبقات ابن سعد، ذكر وصية ابی بكر، ۳/۱۵۱۔
3. ... تاريخ ابن عساكر، اسامة بن زيد بن حارثة، ۸۵۹۲/۲۶۔ طبقات ابن سعد، ۴/۵۰۔

جواب: آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے اپنے دورِ خلافت میں بہت سے نمایاں کارنامے سر انجام دیئے جن میں سے چند یہ ہیں: (1) مُنکرینِ زکوٰۃ کی سَرکُوبی (2) مُرتَدین کی سَرکُوبی (3) جھوٹے مُدّعیِ نُبُوّت مُسَیْلِمہ کذّاب کی سَرکُوبی (4) عراق و شام اور اس کے مُلحقہ علاقوں میں فُتوحات کا آغاز اور (5) جمعِ قرآن جو سب سے اہم کارنامہ ہے۔(1)

سوال: آپ کی خلافت کے دور میں مسلمانوں کو کیا کیا فتوحات ملیں؟

جواب: آپ کی خلافت کے دور میں مسلمانوں کو بہت سی فتوحات حاصل ہوئیں جن میں سے چند یہ ہیں: (1) فتحِ حِیرہ (2) فتحِ اَنبار (3) فتحِ عَیْنُ التَّمر (4) فتحِ دُوْمَۃُ الْجَنْدَل (5) فتحِ اُرْدُن اور (6) فتحِ اَجْنادَیْن وغیرہ۔ مُنکرینِ زکوٰۃ اور مُرتَدین کے خلاف فتوحات اس کے علاوہ ہیں۔(2)

سوال: آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا وصال کب ہوا اور آپ کی نمازِ جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب: آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا وصال ۲۲ جمادی الاُخریٰ ۱۳ سن ہجری مطابق ۲۳ اگست ۶۳۴ عیسوی بروز منگل ہوا اور آپ کی نمازِ جنازہ حضرت سَیِّدُنا عمر فاروق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے پڑھائی۔(3)

---

1 ... فیضان صدیق اکبر، ص۳۶۴-۴۰۴-۳۷۸-۴۰۹۔

2 ... فیضان صدیق اکبر، ص۴۰۴ - ۴۱۳۔

3 ... فیضان صدیق اکبر، ص۴۶۸۔ سنن کبری، ۳/۵۵۷، حدیث: ۶۶۶۳۔

طبقات ابن سعد، ۳/۱۵۴۔ ریاض النضرۃ، ۱/۲۵۸۔

# سیدنا عمر فاروق اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ

**سوال** کس صحابی کی رائے کے مُوافق قرآنِ پاک کی کئی آیتیں نازل ہوئیں؟

**جواب** وہ صحابی حضرت سَیِّدُنا عمر بن خطاب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ ہیں جن کی رائے کے موافق تقریباً 20 آیاتِ طَیّبہ نازل ہوئیں۔ حضرت سَیِّدُنا علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم فرماتے ہیں: بے شک قرآنِ کریم میں حضرت سَیِّدُنا عمر فاروق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی رائے کے موافق احکام موجود ہیں۔[1]

**سوال** حدیثِ پاک میں شانِ فاروق اعظم کس طرح بیان کی گئی ہے؟

**جواب** اَحادیثِ طَیّبہ میں حضرت سَیِّدُنا عمر فاروق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے کثیر فضائل وارِد ہیں جن میں ایک عظیم فضیلت حضور نبیِّ کریم، رءُوف رَّحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یوں بیان فرمائی: "اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر ہوتا۔"[2]

**سوال** حضرت سَیِّدُنا عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی کُنْیَت ولَقَب کیا ہے اور آپ کب پیدا ہوئے؟

**جواب** آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی کنیت "ابو حَفْص" اور لقب "فاروق" ہے۔ آپ عامُ الفیل کے تیرہ سال بعد مطابق ۵۸۳ عیسوی پیدا ہوئے۔[3]

**سوال** حضرت سَیِّدُنا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو مُرادِ رسول کیوں کہتے ہیں؟

**جواب** حضور رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے عزتِ اسلام کے لیے آپ

---

1 . . . سیرۃ حلبیۃ، باب الھجرۃ الاولی الی ارض الحبشۃ . . . الخ، ۱/۴۷۴۔

2 . . . ترمذی، کتاب المناقب، باب فی مناقب ابی حفص . . . الخ، ۵/۳۸۵، حدیث: ۳۸۰۶۔

3 . . . تاریخ الخلفاء، ص۱۰۸-۱۱۴۔

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو بارگاہِ الٰہی سے مانگا تھا اور یوں دعا فرمائی تھی: "اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! خصوصاً عمر بن خطاب کے ذریعے اسلام کو عزت عطا فرما۔"[1]

**سوال** حضرت سَیِّدُنا عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے اسلام اور مسلمانوں کو کیسے تَقْوِیَت پہنچائی؟

**جواب** حضرت سَیِّدُنا فاروق اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے اسلام لانے کے بعد حضور نبیِّ مُکَرَّم، شفیعِ مُعَظَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مسلمانوں کے ساتھ مل کر حرمِ مکہ میں عَلانِیَہ نماز ادا فرمائی، یوں آپ کے قبولِ اسلام سے اسلام و مسلمانوں کو تَقْوِیَت حاصل ہوئی۔[2]

**سوال** حضرت سَیِّدُنا عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو مُتَمِّمُ الْاَرْبَعِیْن کیوں کہتے ہیں؟

**جواب** مُتَمِّمُ الْاَرْبَعِیْن کا مطلب ہے کہ 40 کا عدد پورا کرنے والے چونکہ حضرت سَیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ چالیسویں مسلمان تھے لہٰذا آپ کو اس لقب سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔[3]

**سوال** سَیِّدُنا عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ خلیفہ کب بنے اور کتنا عرصہ خلیفہ رہے؟

**جواب** امیر المومنین حضرت سَیِّدُنا عمر بن خطاب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ۲۲ جمادی الاُخریٰ 13 سنِ ہجری بروز منگل مَنصبِ خلافت پر فائز ہوئے۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی خلافت دس سال، پانچ ماہ اور اکیس دن رہی۔[4]

---

1 . . . ابن ماجہ، کتاب السنۃ، فضل عمر بن الخطاب، ۱/۷۷، حدیث: ۱۰۵۔

2 . . . طبقات ابن سعد، ومن بنی عدی بن کعب بن لؤی، عمر بن الخطاب، ۳/۲۰۴۔

3 . . . نوادر الاصول، الاصل الحادی والاربعون والمائتان، ۲/۹۱۵، تحت رقم: ۱۲۰۹۔

4 . . . طبقات ابن سعد، عمر بن الخطاب، ۳/۲۰۸ - ۲۷۸، رقم: ۵۶۔

سوال: سب سے پہلے "امیر المومنین" کس خلیفہ کو کہا گیا؟

جواب: سب سے پہلے حضرت سَیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو امیر المومنین کہا گیا۔(1)

سوال: حضرت سَیِّدُنا عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ رعایا کے ساتھ کیسا برتاؤ فرماتے؟

جواب: آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی عادتِ مبارکہ تھی کہ اپنی رعایا کی ہر وقت خبر گیری فرماتے رہتے، آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ رات کے وقت مدینہ مُنَوَّرہ کا دورہ فرماتے اگر کوئی حاجت مند دکھائی دیتا تو اس کی مدد کرتے۔(2)

سوال: دورِ فاروقی میں کتنے شہر فتح ہوئے اور کتنی مَساجِد تعمیر ہوئیں؟

جواب: رَوْضَۃُ الْاَحباب میں ہے کہ امیر المومنین حضرت سَیِّدُنا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے دور میں ایک ہزار چھتیس (1036) شہر مع مُضافات فتح ہوئے، چار ہزار (4000) مساجد کی تعمیر ہوئی۔(3)

سوال: دورِ فاروقی کی کثیر فتوحات کا اندازہ کس چیز سے لگایا جاسکتا ہے؟

جواب: حضرت سَیِّدُنا عمر بن خطاب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے مبارک دور میں مسلمانوں کی کثیر فتوحات کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ آپ کے عہدِ خلافت میں سلطنتِ اسلامیہ میں 13 لاکھ نو ہزار پانچ سو ایک مُرَبَّع میل کا اضافہ ہوا۔(4)

---

1 ... الادب المفرد، باب التسلیم علی الامیر، ص ۲۶۴، رقم: ۱۰۲۳۔

2 ... فیضان فاروق اعظم، ۲/ ۱۲۰-۱۲۴۔

3 ... فتاوی رضویہ، ۵/ ۵۶۰۔

4 ... فیضان فاروق اعظم، ۲/ ۶۸۶۔

سوال: حضرت سَیِّدُنا عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی شہادت کب ہوئی اور آپ کی نمازِ جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب: نمازِ فجر میں ابولُوْلُوْ فیروز مجوسی کے حملے کے نتیجہ میں 63 سال کی عمر میں یکم محرم الحرام ۲۴سنِ ہجری کو حضرت سَیِّدُنا عمر بن خطاب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی شہادت ہوئی اور آپ کی نمازجنازہ حضرت سَیِّدُنا صہیب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے پڑھائی۔[1]

## سیدنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ

سوال: حضرت سَیِّدُنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی کُنْیَت ولقب کیا ہے اورآپ کب پیدا ہوئے؟

جواب: امیر المومنین حضرت سَیِّدُنا عثمان بن عفان رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی کنیت ابوعبداللہ اور ابو عَمْرْو ہے اورلقب ذُو النُّوْرَیْن ہے۔ آپ واقعۂ فِیل کے چھٹے سال مکہ مُکَرَّمَہ میں پیدا ہوئے۔[2]

سوال: حدیث میں حضرت سَیِّدُنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی کیا فضیلت وارد ہوئی ہے؟

جواب: امیر المومنین حضرت سَیِّدُنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے بہت سے فضائل اَحادیثِ طَیِّبہ میں وارد ہوئے ہیں جن میں سے ایک یہ بھی ہے کہ سرکارِ دوعالَم نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "ہر نبی کا ایک رفیق ہے اور

---

1 . . . طبقات ابن سعد، عمر بن الخطاب، ۳/۲۷۸-۲۸۰، رقم: ۵۶۔

2 . . . الریاض النضرۃ، جزء: ۲، ۳/۵۔ تہذیب الاسماء واللغات، ۲/۵۲۔ تاریخ الخلفاء، ص ۱۱۸۔

جنت میں میرا رفیق عثمان ہے۔[1]

حضرت سَیِّدُنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے اسلام کب قبول فرمایا؟

جواب: امیر المؤمنین حضرت سَیِّدُنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بِعْثَتِ نَبوی کے پہلے سال اسلام لائے۔ آپ نے حضرت سَیِّدُنا صدیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی دعوت پر اسلام قبول کیا اور چوتھے نمبر پر اسلام لائے۔ خود ارشاد فرماتے ہیں: میں اسلام قبول کرنے والے چار اَشخاص میں سے چوتھا ہوں۔"[2]

دو مرتبہ جنت خریدنے کا اعزاز کن صحابی کو حاصل ہے؟

جواب: حضرت سَیِّدُنا ابوہُرَیرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ امیر المؤمنین سَیِّدُنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے حضور نبیِّ رحمت، مالکِ جنت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے دو مرتبہ جنت خریدی، ایک بار بئرِ رُومہ خرید کر مسلمانوں کے لیے وقف کیا اور دوسری بار غزوۂ تبوک کے لیے سامانِ جہاد فراہم کیا۔[3]

کس صحابی کے نکاح میں یکے بعد دیگرے حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دو شہزادیاں آئیں؟

جواب: وہ خوش نصیب صحابی حضرت سَیِّدُنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ ہیں کہ آپ کے نکاح میں پہلے حضرت سَیِّدَتُنا رُقَیَّہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا اور اُن کے انتقال کے بعد حضرت سَیِّدَتُنا اُمِّ کلثوم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا آئیں اور اسی وجہ سے آپ کو

---

1 . . . ترمذی، کتاب المناقب، باب مناقب عثمان بن عفان، ۵/ ۳۹۰، حدیث: ۳۷۱۷۔

2 . . . اسد الغابۃ، ۳/ ۶۰۷۔ سیرت سید الانبیاء، ص ۷۳۔

3 . . . مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابۃ، باب اشتری عثمان الجنۃ . . . الخ، ۴/ ۶۸، حدیث: ۴۶۲۶۔

"ذُوالنُّورَین (دونوروں والے)" کہا جاتا ہے۔[1] جب حضرت اُمِّ کلثوم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کا بھی انتقال ہو گیا تو حضور تاجدارِ نُبُوَّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "اگر میری تیسری بیٹی ہوتی تو میں اس کا نکاح بھی عثمان سے کر دیتا۔"[2]

**سوال** کس صحابی سے فرشتے بھی حیا کرتے تھے؟

**جواب** حدیثِ پاک میں ہے کہ (حضرت) عثمان رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے تو فرشتے بھی حیا کرتے ہیں۔[3]

**سوال** حضرت سَیِّدُنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی سخاوت کی کوئی مثال بیان کیجئے؟

**جواب** حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے جب غَزوۂ تبوک کی تیاری کیلئے لوگوں کو ترغیب دلائی تو سَیِّدُنا عثمان رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے عرض کی: "یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! پالان اور دیگر مُتَعَلِّقہ سامان سمیت 100 اُونٹ میرے ذِمّے ہیں۔ دوسری بار ترغیب دلانے پر 200 اور تیسری بار ترغیب دلانے پر 300 اونٹوں کی ذمہ داری لی۔ راوی فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ حضور رحمتِ کَونَین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم منبر سے نیچے تشریف لائے اور دو بار ارشاد فرمایا: "آج سے عثمان جو کچھ کرے اس پر مُواخذہ نہیں۔"[4]

---

1 ... تہذیب الاسماء واللغات، ۲/ ۵۲۔

2 ... معجم کبیر، ۱۷/ ۱۸۴، حدیث: ۴۹۰۔ اسد الغابۃ، ۳/ ۶۰۷۔

3 ... مسلم، کتاب فضائل الصحابۃ، باب من فضائل عثمان بن عفان، ص۱۳۰۷، حدیث: ۲۴۰۱۔

4 ... ترمذی، کتاب المناقب، مناقب عثمان بن عفان، ۵/ ۳۹۱، حدیث: ۳۷۲۰۔

سوال: حضرتِ عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو جامعُ القرآن کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: دورِ صدّیقی میں قرآنی سورتیں اگرچہ مُتفرّق مَواقع (جدا گانہ مقامات اور مختلف جگہوں) سے ایک مجموعہ میں مُجتمع ہوگئی تھیں مگر ان جمع کیے گئے مختلف صَحائف کا ایک مُصحف میں نقل ہونا، پھر اس مُصحف کے نسخے کو اسلامی ممالک کے بڑے بڑے شہروں میں تقسیم کرنا وغیرہ کا کام اللہ عَزَّوَجَلَّ نے امیر المومنین جامعُ القرآن ذُو النُّورَین سَیِّدُنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے لیا اس لئے سَیِّدُنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو جامعُ القرآن کہتے ہیں۔ (1)

سوال: دورِ عثمانی کے بعض کارہائے نمایاں کے متعلق بتایئے؟

جواب: (1) جمعِ قرآن (2) مسجدِ حرام کی توسیع (3) مسجدِ نَبَوی کی توسیع اور اس میں مُنَقَّش (بیل بوٹے والے) پتھر لگانا (4) ایران کے بہت سے شہروں کا فتح ہونا (5) رُوم کا وسیع رقبہ فتح کرنا (6) پہلا بحری بیڑا تیار کرکے قُبرُص پر حملہ کرنا اور اسے اسلامی حکومت میں شامل کرنا۔ (7) افریقہ کی فتح اور (8) اُندُلس کی فتح۔ (2)

سوال: آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کب خلیفہ بنے اور آپ کا دورِ خلافت کتنے عرصے رہا؟

جواب: امیر المومنین حضرت سَیِّدُنا عثمان بن عفان رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ یکم محرم 24 سن ہجری کو خلیفہ بنے اور آپ کا دورِ خلافت 12 سال ہے۔ (3)

سوال: حضرتِ عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کی شہادت کب اور کیسے ہوئی؟

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، ۲۶/ ۴۵۰ - ۴۵۲ ماخوذاً۔

2 ... تاریخ الخلفاء، ص ۱۵۴ - ۱۵۵۔

3 ... تہذیب الاسماء واللغات، ۱/ ۲۹۸۔

جواب امیر المومنین حضرت سَیِّدُنا عثمان بن عفان رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو۱۸ ذوالحجۃُ الحرام ۳۵ سنِ ہجری کو تلاوتِ قرآن کی حالت میں شہید کیا گیا۔[1] آپ کے مبارک خون کے قطرے قرآنِ پاک کی اس آیتِ مبارکہ پر پڑے: ﴿فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُۚ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُؕ۝۱۳۷﴾ (پ۱، البقرۃ:۱۳۷) ترجمۂ کنزالایمان: تو اے محبوب عنقریب اللہ ان کی طرف سے تمہیں کِفایت کرے گا اور وہی ہے سنتا جانتا۔[2]

سوال حضرت سَیِّدُنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کی نمازِ جنازہ کس نے پڑھائی اور آپ کا مزارِ پاک کہاں واقع ہے؟

جواب آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی نمازِ جنازہ حضرت سَیِّدُنا جُبیر بن مُطعِم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے پڑھائی اور آپ کا مزارِ پاک "جنت البقیع" میں "حَشِّ کَوکَب" کے حصے میں ہے۔[3]

## سیدنا علی المرتضیٰ كَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْهَهُ الْكَرِيْم

سوال شانِ مولیٰ علی كَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْهَهُ الْكَرِيْم میں نازل ہونے والی کوئی آیت بتائیں؟

جواب قرآنِ پاک میں ارشاد ہوتا ہے: ﴿وَ یُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِیْنًا وَّ یَتِیْمًا وَّ اَسِیْرًا۝۸﴾ (پ۲۹، الدھر:۸) ترجمۂ کنزالایمان: اور کھانا کھلاتے ہیں اس کی محبّت پر مسکین اور یتیم اور اَسیر کو۔ صدرُ الْاَفاضل حضرت علامہ مولانا سَیِّد محمد نعیم

---

1 . . . طبقات ابن سعد، عثمان بن عفان، ۳/ ۲۲، رقم: ۱۴۔

2 . . . طبقات ابن سعد، عثمان بن عفان، ۳/ ۵۴، رقم: ۱۴۔

3 . . . طبقات ابن سعد، عثمان بن عفان، ۳/ ۵۷، رقم: ۱۴۔

الدین مُراد آبادی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی اس آیتِ مبارکہ کے تحت فرماتے ہیں: یہ آیت حضرت علیِ مُرتضیٰ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ اور حضرتِ فاطمہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا اور ان کی کنیز فِضّہ کے حق میں نازل ہوئی۔[1]

سوال: آپ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کی شان میں کچھ فرامینِ مُصْطَفٰے بیان کریں؟

جواب: شانِ مُرتَضَوی میں تین فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1) جس کا میں مولیٰ ہوں علی بھی اس کے مولیٰ ہیں۔[2] (2) میں علم کا شہر ہوں علی اس کا دروازہ ہیں۔[3] (3) علی کو دیکھنا عبادت ہے۔[4]

سوال: آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا نام، کُنیت اور لقب بیان فرمائیں نیز آپ کی ولادت کب اور کہاں ہوئی؟

جواب: آپ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کی والدہ نے آپ کا نام "حیدر" رکھا۔[5] اور والد نے آپ کا نام "علی" رکھا۔[6]، کنیت "ابُو الحسن اور ابو تُراب"[7] اور "اَسَدُ اللہ"، "مُرتَضٰی"، "کَرَّار"، "شیرِ خدا" اور "مولا مُشکِل کُشا" اَلقابات ہیں۔ آپ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم عامُ الفِیل کے 30 سال بعد 13 رجبُ المُرَجَّب

---

1 ...خزائن العرفان، پ۲۹، الدھر، تحت الآیۃ:۸، ص۱۰۷۳۔

2 ...ترمذی، کتاب المناقب، باب مناقب علی بن ابی طالب، ۵/۳۹۸، حدیث: ۳۷۳۳۔

3 ...مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابۃ، باب انا مدینۃ العلم وعلی بابھا، ۴/۹۶، حدیث: ۴۶۹۳۔

4 ...مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابۃ، باب النظر الی علی عبادۃ، ۴/۱۱۸، حدیث: ۴۷۳۷۔

5 ...مسلم، کتاب الجہاد والسیر، باب غزوۃ ذی قرد وغیرھا، ص۱۰۰۵، حدیث: ۱۸۰۷۔

6 ...المجالسۃ وجواھر العلم، الجزء السابع، ۱/۳۵۰، رقم: ۹۰۴۔

7 ...ترمذی، کتاب المناقب، باب مناقب علی بن ابی طالب، ۵/۳۹۷۔

بروز جمعۃ المبارک مَکَّۃُ الْمُکَرَّمَہ میں پیدا ہوئے۔[1]

سوال: حضرت علی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے والدین کا نام بتائیں؟

جواب: آپ کے والد کا نام ابو طالب عبدِ مناف بن عبد المطلب اور والدہ کا نام حضرت سَیِّدَتُنا فاطمہ بنتِ اَسد رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا ہے۔[2]

سوال: وہ کون سے صحابی ہیں جنہوں نے پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیرِ کفالت تربیت پائی؟

جواب: حضرت علی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم۔[3]

سوال: آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو "شیرِ خدا" اور "مولائے کائنات" کہے جانے کی وجہ بیان فرمائیں؟

جواب: آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو "شیرِ خدا" کہنے کی وجہ یہ ہے کہ رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے آپ کو "شیرِ خدا" کا لقب عطا فرمایا ہے جبکہ "مولائے کائنات" کہنے کی وجہ یہ ہے کہ رسولِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے آپ کے متعلق فرمایا: "جس کا میں مولیٰ ہوں علی بھی اس کے مولیٰ ہیں۔"[4]

سوال: وہ کون سے صحابی ہیں جن کو نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی تلوار ذوالفقار عطا فرمائی؟

---

1 . . . الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ، ۴/ ۴۶۵۔ کراماتِ شیر خدا، ص۱۲-۱۱۔

2 . . . طبقات ابن سعد، الطبقۃ الاولی علی السابقۃ...الخ، علی بن ابی طالب، ۳/ ۱۳-۱۴۔

3 . . . ریاض النضرۃ، جزء:۳، ۲/ ۱۰۹۔

4 . . . ریاض النضرۃ، جزء:۱، ۱/ ۵۰۔ ترمذی، کتاب المناقب، مناقب علی بن ابی طالب، ۵/ ۳۹۸، حدیث: ۳۷۳۳۔

جواب: حضرت مولائے کائنات مولیٰ علی مُشکل کُشا رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ۔[1]

سوال: وہ کونسے خلیفۂ راشد ہیں جن کی والدہ اور زوجہ کا نام ایک ہی ہے۔

جواب: حضرت علی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم۔[2]

سوال: جب آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا نکاح شہزادیٔ کَوْنَین رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے ہوا اس وقت آپ کی عمر مبارک کیا تھی؟

جواب: 21سال پانچ ماہ۔[3]

سوال: شیرِ خدا کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کی تینوں خلفائے راشدین سے محبت کی کوئی مثال بیان فرمائیں؟

جواب: آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی تینوں خلفائے راشدین سے محبت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ آپ نے اپنے 3 صاحبزادوں کے نام ان کے ناموں پر ''ابو بکر، عمر اور عثمان'' رکھے۔[4]

سوال: آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کب خلیفہ بنے اور آپ کی خلافت کتنے عرصے رہی؟

جواب: آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ ۱۹ ذُوالحجۃ الحرام ۳۵ سن ہجری کو خلیفہ بنے اور آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی مدتِ خلافت 4سال 8ماہ 9دن ہے۔[5]

---

1 . . . تاریخ ابن عساکر، ۴۲/ ۷۱۔

2 . . . طبقات ابن سعد، الطبقۃ الاولی علی السابقۃ. . . الخ، علی بن ابی طالب، ۳/ ۱۴۔

3 . . . الاستیعاب، باب النساء و کناھن، فاطمۃ بنت رسول اللہ، ۴/ ۴۴۸۔

4 . . . طبقات ابن سعد، الطبقۃ الاولی علی السابقۃ. . . الخ، علی بن ابی طالب، ۳/ ۱۴۔

5 . . . طبقات ابن سعد، الطبقۃ الاولی علی السابقۃ. . . الخ، علی بن ابی طالب، ۳/ ۲۲۔ خلفائے راشدین، ص ۳۱۳۔

آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی شہادت کب اور کس طرح ہوئی نیز آپ کی نمازِ جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب: آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی شہادت 19 رمضان 40 سن ہجری میں عبد الرحمٰن بن مُلجِم کے قاتلانہ حملے کی وجہ سے ہوئی اور حضرت سَیِّدُنا امام حسن مُجْتَبٰی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے نمازِ جنازہ پڑھائی۔ (1)

## عَشَرَۂ مُبَشَّرَہ

عَشَرَۂ مُبَشَّرَہ کن کو کہتے ہیں؟

جواب: وہ دس صحابی جن کے قطعی جنتی ہونے کی بشارت وخوشخبری رسولُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان کی زندگی ہی میں سنا دی تھی۔ ارشاد فرمایا: ابو بکر جنتی ہیں، عمر جنتی ہیں، عثمان جنتی ہیں، علی جنتی ہیں، طلحہ جنتی ہیں، زبیر جنتی ہیں، عبد الرحمٰن بن عوف جنتی ہیں، سعد بن ابی وقاص جنتی ہیں، سعید بن زید جنتی ہیں اور ابو عُبَیدہ بن جرّاح جنتی ہیں۔ (2)

کس صحابی نے اپنے اکثر بیٹوں کے نام حضراتِ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے ناموں پر رکھے؟

جواب: حضرت سَیِّدُنا طلحہ بن عُبَیْدُ اللّٰہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے اکثر بیٹوں کے نام حضراتِ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے ناموں پر ہیں۔ (3)

1 . . . طبقات ابن سعد، الطبقة الاولي علي السابقة... الخ، علي بن ابي طالب، ۳/۲۷۔

2 . . . دس عقیدے، ص۱۰۰۔ ترمذی، کتاب المناقب، باب مناقب عبد الرحمن... الخ، ۵/۴۱۶، حدیث: ۳۷۶۸۔

3 . . . طبقات لابن سعد، الرقم: ۴۷، طلحه بن عبيد الله، ۳/۱۲۰۔

سوال: حضرت سَیِّدُنا طلحہ بن عُبَیۡدُاللہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے کتنے بیٹے تھے؟ان کے نام بتایئے؟

جواب: آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے گیارہ بیٹے تھے:(1)محمد(2)عمران(3)موسیٰ (4) یعقوب (5)اسماعیل (6)اسحاق (7)زَکَرِیّا (8) یوسف(9) عیسیٰ(10) یحییٰ (11) صالح رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِمۡ اَجۡمَعِیۡن۔[1]

سوال: سَیِّدُنا زبیر بن عَوّام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کا حضور نبیٔ کریم،رَءُوف رحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے کیا رشتہ ہے؟

جواب: آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ شَہنشاہِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پھوپھی زاد بھائی ہیں۔[2]

سوال: سَیِّدُنا زبیر بن عَوّام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے بدر کے دن کس رنگ کا عمامہ شریف باندھ رکھا تھا؟

جواب: آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے پیلے رنگ کا عمامہ شریف باندھ رکھا تھا۔[3]

سوال: کس صحابی نے بارگاہِ رسالت سے ''امینُ الامّت'' کا لقب پایا؟

جواب: حضرت سَیِّدُنا ابو عُبَیۡدہ بن جرّاح رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے۔[4]

سوال: حضرت سَیِّدُنا ابو عُبَیۡدہ بن جرّاح رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کا مکمل نام ونسب بتایئے؟

---

1 . . . طبقات ابن سعد، الرقم: ۴۷، طلحہ بن عبید اللہ، ۳/۱۶۰۔

2 . . . بخاری، کتاب المساقات، باب شرب الاعلی قبل الاسفل، ۲/۹۶، حدیث: ۲۳۶۱۔

3 . . . مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابۃ، اول غزوۃ فی الاسلام بدر، ۴/۴۳۸، حدیث: ۵۶۰۸۔

4 . . . بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی، باب مناقب ابی عبیدۃ . . . الخ، ۲/۵۴۵، حدیث: ۳۷۴۴۔

جواب: عامر بن عبدُ اللہ بن جرّاح بن ہلال بن وُہَیب بن ضَبَّہ بن فِہر بن مالک بن نَضر بن کِنانہ۔[1]

سوال: حضور نبیِّ مُکَرَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت سَیِّدُنا سعد بن اَبی وقاص رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کا تعارُف کس طرح کروایا؟

جواب: حضرت سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے بارگاہِ نُبُوَّت میں عرض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں کون ہوں؟ حضور نبیِّ غیب داں صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”تم سعد بن مالک بن اُہیب بن عبدِ مناف ہو اور جو اس کے علاوہ کوئی اور نسب تمہاری طرف منسوب کرے اس پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی لعنت ہو۔“[2]

سوال: حضرت سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کے لیے زبانِ رسالت سے کیا دعا نکلی؟

جواب: امامُ الانبیاء والمرسلین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِن کے لیے یوں دُعا فرمائی: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! سعد جب بھی تجھ سے دُعا کرے تو اُس کی دُعا قبول فرما۔[3]

فائدہ: اس دعائے نبوی کی برکت سے حضرت سَیِّدُنا سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ مُسْتَجَابُ الدَّعوات بن گئے اور اُن کی ہر دعا قبول ہوتی تھی، اس سے متعلق واقعات جامع کراماتِ اولیا میں مذکور ہیں۔[4]

---

1 . . . مستدرک، کتاب معرفة الصحابة، ذکر مناقب ابی عبیدة بن الجراح رضی اللہ عنہ، ۴/۲۹۵، حدیث: ۵۱۹۱۔

2 . . . مستدرک، کتاب معرفة الصحابة، باب ذکر مناقب ابی اسحاق بن ابی وقاص، ۴/۱۲۸، حدیث: ۶۱۴۶۔

3 . . . ترمذی، ابواب المناقب، باب مناقب ابی اسحاق سعد... الخ، ۵/۴۱۸، حدیث: ۳۷۷۲۔

4 . . . جامع کرامات الاولیاء، سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ، ۱/۱۳۷۔

سوال: سَیِّدُنا سعید بن زید رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْه کی کُنْیَت کیا ہے؟

جواب: آپ رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْه کی مبارک کنیت ''اَبُوالْاَعْوَرْ'' ہے۔[1]

سوال: حضرت سَیِّدُنا سعید بن زید رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْه نے کس کس غزوے میں شرکت فرمائی؟

جواب: آپ رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْه غزوۂ بدر کے علاوہ اُحد، خندق وغیرہ تمام غزوات میں شریک ہوئے۔[2]

سوال: کونسے صحابی کے سر پر رحمتِ عالمیان، سردارِ دوجہاں صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے خود عمامہ شریف کا تاج سجایا تھا؟

جواب: حضرت سَیِّدُنا عبد الرحمٰن بن عوف رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْه۔[3]

سوال: حضور جانِ عالَم صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے کس نماز میں حضرت سَیِّدُنا عبد الرحمٰن بن عوف رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْه کی اِقتدا فرمائی تھی؟

جواب: نمازِ فجر میں۔[4]

## صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْن

سوال: صحابی کسے کہتے ہیں؟

جواب: صحابی سے مراد جن واِنس میں سے ہر وہ فرد ہے جس نے ایمان کی حالت میں حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم سے ملاقات کی اور اسلام کی حالت میں

---

1 . . . ترمذی، ابواب المناقب، باب مناقب عبد الرحمن بن عوف رضی الله عنه، ۵/۴۱۶، حدیث: ۳۷۶۹۔

2 . . . مستدرک، کتاب معرفة الصحابة، باب ذکر مناقب سعید بن زید رضی الله عنه، ۴/۵۴۶، حدیث: ۵۹۰۷۔

3 . . . ابوداود، کتاب اللباس، باب فی العمائم، ۴/۷۷، حدیث: ۴۰۷۹۔

4 . . . مسلم، کتاب الطهارة، باب المسح علی الناصیة والعمامة، ص ۱۶۰، حدیث: ۲۷۴۔

ہی اُسے موت آئی۔[1]

سوال: قرآن پاک میں صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی کیا صفات بیان فرمائی گئی ہیں؟

جواب: اللہ عَزَّ وَجَلَّ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے:﴿ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِیْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا٘ سِیْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ﴾ (پ۲۶،الفتح:۲۹) ترجمۂ کنز الایمان: محمد اللہ کے رسول ہیں اور ان کے ساتھ والے کافروں پر سخت ہیں اور آپس میں نرم دل تو انہیں دیکھے گا رکوع کرتے سجدے میں گرتے اللہ کا فضل ورضا چاہتے ان کی علامت ان کے چہروں میں ہے سجدوں کے نشان سے۔

سوال: قرآنِ پاک میں صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کو کیا خوشخبری سنائی گئی ہے؟

جواب: صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کو رضائے الٰہی اور جنت کی خوشخبری سنائی گئی ہے، ارشادِ باری تعالیٰ ہے:﴿ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ وَ اَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ﴾(پ۱۱،التوبۃ:۱۰۰) ترجمۂ کنز الایمان: اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے راضی اور ان کے لئے تیار کر رکھے ہیں باغ جن کے نیچے نہریں بہیں ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں یہی بڑی کامیابی ہے۔

سوال: حضور رحمتِ عالَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے اَصحابِ کرام کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟

---

[1] . . . حدیقۃ ندیہ، شرح مقدمۃ الکتاب، ۱/۱۳۔

جواب: رسولُ الله صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کئی مَواقع پر حضراتِ صحابۂ کرام کی اہمیت وشان بیان فرمائی، چند فرامینِ مُقَدَّسہ ملاحظہ فرمایئے:(1)" میرے صحابہ کی عزت کرو کہ وہ تمہارے نیک ترین لوگ ہیں۔"[1] (2)"میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں تم ان میں سے جس کی بھی پیروی کروگے ہدایت پاجاؤ گے۔"[2] (3)" اگر تم میں کوئی اُحد پہاڑ کے برابر سونا خیرات کرے تو اس کا ثواب میرے کسی صحابی کے ایک مُد (تھوڑی مقدار) بلکہ آدھا مُد خیرات کرنے کے برابر بھی نہیں ہو سکتا۔"[3]

سوال: حدیثِ مبارکہ میں دشمنانِ صحابہ کے متعلق کیا وعید آئی ہے؟

جواب: حدیثِ مبارکہ میں ایسے شخص کو لعنتِ خداوندی کا مُستَحِق قرار دیا گیا۔[4] اور ایک حدیثِ پاک میں صحابۂ کرام کو اَذِیَّت دینے والے کو عذاب کی وعید سنائی گئی ہے۔[5]

سوال: حضرات صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْن کے متعلق ہمارا کیا عقیدہ ہے؟

جواب: تمام صحابۂ کرام (عَلَیْهِمُ الرِّضْوَان) آقائے دوعالَم صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے جاں نثار، سچے غلام اور جنتی ہیں، ان کا ذکر عقیدت ومحبت کے ساتھ کرنا فرض ہے،

---

1 . . . مشکاۃ المصابیح، کتاب المناقب، باب مناقب الصحابۃ، ۲/۴۱۳، حدیث: ۶۰۱۲۔

2 . . . مشکاۃ المصابیح، کتاب المناقب، باب مناقب الصحابۃ، ۲/۴۱۴، حدیث: ۶۰۱۸۔

3 . . . بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی، باب قول النبی "لو کنت متخذا خلیلا"، ۲/۵۲۲، حدیث: ۳۶۷۳۔

4 . . . معجم اوسط، من اسمہ عبد الرحمن، ۳/۳۳۶، حدیث: ۴۷۷۱۔

5 . . . ترمذی، کتاب المناقب، باب فی من سبّ أصحاب النبی، ۵/۴۶۳، حدیث: ۳۸۸۸۔

ان کے متعلق برا خیال رکھنے والا بد مذہب گمراہ اور عذابِ نار کا حقدار ہے کہ جو اُن پر زبان دراز کرے گویا وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی حکمت وقدرت اور پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رِفعت ووَجاہت اور شانِ محبوبی پر اعتراض کرتا ہے، تابعین سے قیامت تک کوئی بھی اُمّتی کسی صحابی کے مرتبہ کو نہیں پہنچ سکتا۔ (1)

**سوال:** سب سے پہلے صحابیٔ رسول کون ہیں؟

**جواب:** سب سے پہلے صحابیٔ رسول بننے کا شرف آزاد مَردوں میں حضرت سَیِّدُنا صدّیقِ اکبر، بچّوں میں حضرت سَیِّدُنا علی المرتضٰی، غلاموں میں حضرت سَیِّدُنا زید بن حارثہ اور عورتوں میں حضرت سَیِّدَتُنا خدیجۃُ الکُبریٰ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو حاصل ہے۔ (2)

**سوال:** وہ پہلے شہید کون ہیں جن کی نمازِ جنازہ حضور نبیٔ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پڑھائی؟

**جواب:** حضرت سَیِّدُنا امیر حمزہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ۔ (3)

**سوال:** راہِ خدا میں شہید ہونے والی سب سے پہلی صحابیہ کا نام بتایئے؟

**جواب:** اُمِّ عمار حضرت سَیِّدَتُنا سُمَیَّہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا۔ (4)

---

1 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/ ۲۵۲-۲۵۴۔ دس عقیدے، پانچواں عقیدہ، ص۷۷-۷۸، ۸۷، ملخصاً۔

2 . . . خازن، پ ۱۱، التوبۃ، تحت الآیۃ: ۱۰۰، ۲/ ۲۷۴۔

3 . . . اسد الغابۃ، حمزۃ بن عبد المطلب، ۲/ ۷۰۔

4 . . . اسد الغابۃ، سمیۃ ام عمار، ۷/ ۱۶۷۔

سوال: ''غَسِیْلُ الْمَلَآئِکَۃ'' کونسے صحابی کا لقب ہے اور اس کی وجہ کیا ہے؟

جواب: وہ حضرت سَیِّدُنا حَنْظَلَہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ ہیں اور اس لقب کی وجہ یہ ہے کہ جنگ میں شہادت کے بعد آپ کو فرشتوں نے غسل دیا تھا۔[1]

سوال: حضرت اَبُوہُرَیْرَہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کا اصل نام اور ''ابوہریرہ'' سے مشہور ہونے کی وجہ بتائیے؟

جواب: آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کا اصل نام ''عبدُ اللہ یا عبد الرحمٰن'' ہے۔[2] ایک دن حضور نبیٔ رحمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِن کی آستین میں ایک بلی دیکھی تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں ''یَا اَبَاھُرَیْرَۃ یعنی اے بلی والے!'' کہہ کر پکارا، اسی دن سے آپ کا یہ لقب مشہور ہو گیا۔[3]

سوال: حضور نبیٔ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کس کی کُنْیت ''ابو حمزہ'' رکھی تھی؟

جواب: آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرتِ انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی کنیت ''ابو حمزہ'' رکھی تھی۔[4]

سوال: کونسے صحابی ایک ہی رکعت میں پورا قرآن کریم تلاوت فرما لیتے تھے؟

جواب: حضرت سَیِّدُنا تمیم داری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ۔[5]

---

1 . . . الاصابۃ، حنظلۃ بن ابی عامر، ۲/۱۱۹۔

2 . . . الاکمال فی اسماء الرجال، حرف الھاء، فصل فی الصحابۃ، ص ۶۲۲

3 . . . اسد الغابۃ، ابو ھریرۃ، ۶/۳۳۷ ملخصاً۔

4 . . . الاستیعاب، انس بن مالک، ۱/۱۹۹۔

5 . . . الاکمال فی اسماء الرجال، حرف التاء، فصل فی الصحابۃ، ص ۵۸۸۔

# اُمَّہات المؤمنین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُنَّ

**سوال:** ازواجِ مُطَہَّرات کو "اُمَّہاتُ المؤمنین" کیوں کہا جاتا ہے؟

**جواب:** آقائے دوجہاں صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ازواجِ مطہرات کو "امہات المؤمنین" اس لئے کہا جاتا ہے کہ قرآنِ مجید نے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ازواجِ مطہرات کو مؤمنوں کی ماں قرار دیا ہے، فرمانِ باری تعالیٰ ہے: ﴿وَ اَزۡوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمۡ﴾(پ۲۲، الاحزاب:۶) ترجمۂ کنز الایمان: اور اس کی بیبیاں ان کی مائیں ہیں۔

**سوال:** امہات المؤمنین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُنَّ کی تعداد کتنی ہے؟

**جواب:** امہات المؤمنین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُنَّ کی تعداد میں اختلاف ہے مگر جن گیارہ پر سب کا اتفاق ہے، ان میں سے 6 قبیلۂ قریش سے اور 4 عرب کے دیگر قبیلوں سے اور 1 بنی اسرائیل کے قبیلہ بنو نضیر سے تعلق رکھتی ہیں جن کے اسماءِ گرامی بِالتَّرتیب یہ ہیں: (1) حضرت سَیِّدَتُنا خدیجہ بنتِ خُوَیلد (2) عائشہ بنتِ ابو بکر صدّیق (3) حفصہ بنتِ عمر فاروق (4) اُمِ حَبِیْبَہ بنتِ ابوسفیان (5) اُمِّ سَلَمَہ بنتِ ابو اُمیّہ (6) سودہ بنتِ زمعہ (7) زینب بنتِ جحش (8) میمونہ بنتِ حارث (9) زینب بنتِ خزیمہ (10) جویریہ بنتِ حارث اور (11) صفیہ بنتِ حُیَی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُنَّ۔[1]

**سوال:** کونسی ازواجِ مطہرات حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی حیاتِ ظاہری ہی میں انتقال فرما گئیں تھیں؟

---

1 . . . مواھب لدنیۃ، المقصد الثانی، الفصل الثالث فی ذکر ازواجہ . . . الخ، ۱/۴۰۱-۴۰۲، ملتقطاً

جواب: حضرت سَیِّدَتُنا خدیجۃُ الکبریٰ۔[1] اور حضرت سَیِّدَتُنا زینب بنتِ خزیمہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا۔[2]

سوال: سب سے آخر میں انتقال فرمانے والی زوجۂ مُحتَرَمہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کا نام بتائیں؟

جواب: اُمہاتُ المؤمنین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُنَّ میں سب سے آخر میں حضرت اُمِّ سلمہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے انتقال فرمایا۔[3]

سوال: جنتی عورتوں میں سب سے افضل کون ہیں؟

جواب: اُمُّ المومنین حضرت سَیِّدَتُنا خدیجۃ الکُبریٰ، حضرت سَیِّدَتُنا فاطمۃُ الزَّہرا، حضرتِ سَیِّدَتُنا مریم اور حضرتِ سَیِّدَتُنا آسیہ بنتِ مُزاحم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُن۔[4]

سوال: حضور خاتَمُ الْاَنْبِیاوالمُرسَلین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پہلی وحی نازل ہونے کی خبر سب سے پہلے کس کو دی؟

جواب: آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پہلی وحی کے متعلق سب سے پہلے حضرتِ سَیِّدَتُنا خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کو بتایا۔[5]

سوال: حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کی علمی فضیلت بیان کریں؟

جواب: حضرت سَیِّدُنا عُروہ بن زبیر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: میں نے کسی کو قرآنِ

---

1 . . . بخاری، کتاب مناقب الانصار، باب تزویج النبی عائشۃ، ۲/۵۸۹، حدیث: ۳۸۹۶۔

2 . . . مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابۃ، ذکر ام المؤمنین زینب بنت خزیمۃ العامریۃ، ۵/۴۴، حدیث: ۶۸۸۴۔

3 . . . الاصابۃ، کتاب النساء، ام سلمۃ بنت ابی امیۃ، ۸/۴۰۷۔

4 . . . مسند احمد، مسند عبد اللہ ابن عباس، ۱/۶۷۸، حدیث: ۲۹۰۳۔

5 . . . بخاری، کتاب بدء الوحی، باب: ۳، ۱/۷، حدیث: ۳۔

کریم کے معانی، حلال و حرام کے اَحکام، اہلِ عرب کے اَشعار اور نَسبوں کے علم میں حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدّیقہ طَیِّبہ طاہرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے زیادہ علم والا نہیں دیکھا۔[1]

سوال: ''اُمُّ الْمَساکین'' کے لقب سے کونسی زوجۂ محترمہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا مشہور تھیں؟

جواب: حضرت سَیِّدَتُنا زینب بنتِ خُزَیمہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا۔[2]

سوال: اُمُّ المؤمنین سَیِّدَتُنا اُمِّ سَلَمہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کا نام کیا ہے؟

جواب: آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کا نام ''ہِنْد'' ہے۔[3]

سوال: اُمُّ المؤمنین سَیِّدَتُنا زینب بنتِ جَحْش رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کا نام پہلے کیا تھا؟

جواب: آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کا نام ''بَرَّہ'' تھا جسے حضور نبیِّ مکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے تبدیل فرما کر ''زینب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا'' رکھا۔[4]

سوال: اُم المومنین سَیِّدَتُنا اُم حَبِیْبَہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کا ادبِ رسول کیسا تھا؟

جواب: صُلحِ حُدَیْبِیَہ کے حوالے سے (قبولِ اسلام سے پہلے) حضرت ابو سفیان رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ مدینہ مُنَوَّرہ آئے تو اپنی بیٹی اُمُّ المومنین سَیِّدَتُنا اُمِّ حَبِیْبَہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کے گھر پہنچ کر چاہا کہ حضورِ اَقدس صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بستر پر بیٹھیں تو اُمُّ المومنین نے انہیں بستر پر بیٹھنے سے منع کر دیا اور فرمایا: یہ رسولُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ

---

1 . . . حلیۃ الاولیاء، عائشۃ زوج رسول اللّٰہ، ٢/ ٦٠، رقم: ١٤٨٢۔

2 . . . مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابۃ، ذکر ام المؤمنین زینب بنت خزیمۃ العامریۃ، ٥/ ٤٤، حدیث: ٦٨٨٤۔

3 . . . الاصابۃ، کتاب النساء، ام سلمۃ بنت ابی امیۃ، ٨/ ٤٠٤۔

4 . . . مسلم، کتاب الاداب، باب استحباب تغییر الاسم القبیح الی حسن . . . الخ، ص ١١٨٢، حدیث: ٢١٤٢۔

تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا پاکیزہ بستر ہے اور آپ نجاستِ شرک سے آلودہ ہو لہٰذا مجھے آپ کا اس مُقَدَّس بستر پر بیٹھنا پسند نہیں۔[1]

سوال: اُمُّ المومنین سَیِّدَتُنا صفیہ بنت حُیَی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا کس قوم سے ہیں؟

جواب: آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا بنی اسرائیل سے حضرت سَیِّدُنا ہارون عَلَیْہِ السَّلَام کی اولاد سے ہیں۔[2]

## اھلِ بیت رِضْوَانُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن

سوال: قرآنِ پاک میں اہلِ بیت کی فضیلت میں کیا ارشاد ہوا؟

جواب: ﴿اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَ یُطَهِّرَكُمْ تَطْهِیْرًا﴾ (پ ٢٢، الاحزاب: ٣٣) ترجمۂ کنز الایمان: اللہ تو یہی چاہتا ہے اے نبی کے گھر والو کہ تم سے ہر ناپاکی دور فرمادے اور تمہیں پاک کرکے خوب ستھرا کردے۔

سوال: اہلِ بیت کرام کی مُقَدَّس جماعت کن افراد پر مشتمل ہے؟

جواب: اہلِ بیت میں نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ازواجِ مُطَہَّرات اور حضرت خاتونِ جنّت فاطمہ زہرا اور علیِ مرتضیٰ اور حَسَنَینِ کَرِیْمَیْن رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُم اَجْمَعِیْن سب داخل ہیں، آیات و اَحادیث کو جمع کرنے سے یہی نتیجہ نکلتا ہے اور یہی حضرت امام ابو منصور ماتُرِیدی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے منقول ہے۔[3]

---

1 . . . دلائل النبوۃ للبیہقی، جماع ابواب فتح مکۃ حرسہا اللہ تعالٰی، باب نقص قریش . . . الخ، ٥/ ٨٠۔

2 . . . ترمذی، کتاب المناقب، باب فی فضل ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم، ٥/ ٤٧٤، حدیث: ٣٩١٨۔

3 . . . خزائن العرفان، پ ٢٢، الاحزاب، تحت الآیۃ: ٣٣، ص ٧٨٠۔

سوال: اہلِ بیت کی محبت کے حوالے سے ہمیں کیا تعلیم دی گئی ہے؟

جواب: فیضِ گنجینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: اپنی اولاد کو تین باتیں سکھاؤ (1) اپنے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبت (2) اہلِ بیت رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کی محبت اور (3) تلاوتِ قرآن۔[1]

سوال: حضورِ اَقدس صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اہلِ بیت کی تعظیم و حُرمَت کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: بیشک اللہ عَزَّوَجَلَّ کی تین حُرمَتیں ہیں جو ان کی حفاظت کرے اللہ تعالیٰ اس کے دین و دنیا محفوظ رکھے اور جو ان کی حفاظت نہ کرے اللہ تعالیٰ اس کی کسی چیز کی حفاظت نہ فرمائے، عرض کی گئی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم وہ تین حُرمَتیں کونسی ہیں؟ ارشاد فرمایا: ایک اسلام کی حُرمت، دوسری میری حُرمت، تیسری میری قَرابَت کی حُرمت۔[2]

سوال: اہلِ بیتِ کرام سے بدسلوکی کرنے والے کیلئے کیا وعید آئی ہے؟

جواب: فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: جسے پسند ہو کہ اس کی عمر میں برکت ہو اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے اپنی دی ہوئی نعمت سے بہرہ مند کرے تو اسے لازم ہے کہ میرے بعد میرے اہلِ بیت سے اچھا سلوک کرے، جو ایسا نہ کرے اس کی عمر کی برکت اُڑ جائے اور قیامت میں میرے سامنے کالا منہ لے کر آئے۔[3]

---

1 . . . جامع صغیر، حرف الہمزۃ، ص ۲۵، حدیث: ۳۱۱۔

2 . . . معجم اوسط، باب الالف، من اسمہ احمد، ۱/۷۳، حدیث: ۲۰۳۔

3 . . . کنز العمال، کتاب الفضائل، فضل اہل البیت، الفصل الاول، جزء ۱۲، ۶/۴۶، حدیث: ۳۴۱۶۶۔

سوال: قَرابتِ مُصطفےٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی برکت بیان کیجئے؟

جواب: حضور نبیِّ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بَرسرِ منبر فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہے کہ جو یہ کہتے ہیں کہ رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی قرابت روزِ قیامت ان کی قوم کو نفع نہ دے گی خدا کی قسم میری قرابت دنیا وآخرت میں پیوستہ ہے۔(1)

سوال: حضرت سیِّدُنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے اہلِ بیت سے حسنِ سلوک کے متعلق کیا فرمایا؟

جواب: امیر المؤمنین حضرت سیِّدُنا ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اپنی قَرابت (رشتہ داروں) سے اچھا سلوک کرنے کے مقابلے میں مجھے حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی قرابت سے اچھا سلوک کرنا زیادہ پسند ہے۔ نیز فرمایا: تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رضا مندی آپ کے اہلِ بیت سے محبت میں ہے۔(2)

سوال: خاتونِ جنت رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کا نام "فاطمہ" رکھے جانے کی حکمت بیان کریں؟

جواب: حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے اپنی بیٹی کا نام فاطمہ اس لیے رکھا کہ اللہ تعالٰی نے اس کو اور اس کے ساتھ محبت رکھنے والوں کو دوزخ سے خلاصی عطا فرمائی۔(3)

---

1 . . . مسند احمد، مسند ابی سعید الخدری، ۴/۳۸، حدیث: ۱۱۱۳۸۔

2 . . . بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی، باب مناقب قرابة رسول اللہ . . . الخ، ۲/۵۳۸، حدیث: ۳۷۱۲-۳۷۱۳۔

3 . . . کنز العمال، کتاب الفضائل، فضل اہل البیت، ۶/۵۰، جزء ۱۲، حدیث: ۳۴۲۲۲۔

سوال: شہزادیٔ کونین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھا کو اُمُّ المومنین سیِّدَتُنا عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا سے محبت رکھنے کی ترغیب کس انداز سے دی گئی؟

جواب: حضور نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت سیِّدَتُنا فاطمہ زہرا رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا سے فرمایا: اے فاطمہ! جس سے میں محبت کرتا ہوں تم بھی اس سے محبت کرو گی؟ عرض کی: ضرور یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میں محبت رکھوں گی۔ اس پر ارشاد فرمایا: تو عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا سے محبت رکھو۔[1]

سوال: حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو کونسی بیٹی سب سے زیادہ پیاری تھی؟

جواب: خاتونِ جنت حضرت سیِّدَتُنا فاطمہ زہرا رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا۔[2]

سوال: نبیِّ رحمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کن کو اپنے دنیاوی پھول فرمایا؟

جواب: حضرت سیِّدُنا امامِ حسن اور حضرت سیِّدُنا امامِ حسین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا کو۔[3]

سوال: اہلِ بیت میں سے سب سے زیادہ حضور نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے مُشابہت کون رکھتے تھے؟

جواب: حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے سب سے زیادہ مُشابہ حضرت سیِّدُنا امام حسن رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ تھے۔[4]

---

1 . . . مسلم، کتاب فضائل الصحابۃ، باب فی فضل عائشۃ رضی اللہ تعالی عنھا، ص ۱۳۲۵، حدیث: ۲۴۴۲۔

2 . . . ترمذی، ابواب المناقب، باب مناقب اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ، ۵/۴۴۷، حدیث: ۳۸۴۵۔

3 . . . بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی، باب مناقب الحسن والحسین رضی اللہ عنہما، ۲/۵۴۷، حدیث: ۳۷۵۳۔

4 . . . بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی، باب مناقب الحسن والحسین رضی اللہ عنہما، ۲/۵۴۷، حدیث: ۳۷۵۲۔

# علما و مُجتہدین رَحِمَہُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی

سوال: مُجْتَہِد کسے کہتے ہیں؟

جواب: مُجْتَہِد وہ ہے جس میں اس قدر علمی لیاقت اور قابلیّت ہو کہ قرآنی اشارات و رُموز کو سمجھ سکے اور کلام کے مقصد کو پہچان سکے اور اس سے مسائل نکال سکے، ناسخ و مَنْسُوخ کا پورا علم رکھتا ہو۔ علمِ صَرف و نَحْو، بلاغت وغیرہ میں اس کو پوری مہارت حاصل ہو، احکام کی تمام آیتوں اور حدیثوں پر اس کی نظر ہو۔ (1)

سوال: عالم کسے کہتے ہیں؟

جواب: عالم کی تعریف یہ ہے کہ عقائد سے پورے طور پر آگاہ ہو اور مستقل ہو اور اپنی ضروریات (حاجت کے مسائل) کو کتاب سے نکال سکے بغیر کسی کی مدد کے۔ (2)

سوال: قرآنِ کریم میں عالم کی شان کس طرح بیان ہوئی؟

جواب: قرآنِ کریم میں کئی مقامات پر علم والوں کی شان و عظمت کو بیان کیا گیا ہے۔ چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿یَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ﴾ (پ۲۸، المجادلۃ: ۱۱) ترجمۂ کنزالایمان: اللہ تمہارے ایمان والوں کے اور اُن کے جن کو علم دیا گیا درجے بلند فرمائے گا۔

سوال: حدیث شریف میں عالم کا کیا مرتبہ بیان کیا گیا ہے؟

جواب: اَحادیثِ کریمہ میں علما کے کثیر فضائل و مَراتب بیان ہوئے ہیں جن میں سے

---

(1) ... اعلیٰ حضرت سے سوال جواب، ص۴۴۔

(2) ... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، حصہ اول، ص۵۸۔

ایک یہ بھی ہے کہ حضور نبیِّ مُکَرَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اُسے دین کی سمجھ عطا فرما دیتا ہے اور بے شک میں تقسیم کرنے والا ہوں اور اللہ عَزَّوَجَلَّ عطا فرماتا ہے۔[1]

**سوال** فقہ کے مشہور مذاہب کتنے ہیں اور اُن کے پیشواؤں کے نام کیا ہیں؟

**جواب** فقہ کے مشہور مذاہب چار ہیں: (1) حنفی (2) شافعی (3) مالکی (4) حنبلی۔ فقہِ حنفی کے پیشوا امامُ الائمہ کاشِفُ الغُمّہ امامِ اعظم حضرت سَیِّدُنا ابو حنیفہ نعمان بن ثابت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ہیں۔ فقہِ شافعی کے پیشوا عارف بِاللہ حضرت سَیِّدُنا امام محمد بن ادریس شافعی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ہیں۔ فقہِ مالکی کے پیشوا عالمِ مدینہ امام دارُالہجرت حضرت سَیِّدُنا امام مالک بن انس رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ہیں اور فقہِ حَنبلی کے پیشوا امامُ المُحدِّثین حضرت سَیِّدُنا امام احمد بن حنبل رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ہیں۔

**سوال** دنیا میں کس فقہی مذہب کے پیروکار سب سے زیادہ ہیں؟

**جواب** دنیا میں حنفی مذہب کے پیروکار سب سے زیادہ ہیں۔[2]

**سوال** امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کب پیدا ہوئے اور وصال مبارک کب ہوا؟

**جواب** آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا سنِ ولادت 70 ہجری جبکہ سنِ وفات 150 ہجری ہے۔[3]

**سوال** امام شافعی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا سنِ ولادت اور سنِ وفات کیا ہے؟

---

1 . . . بخاری، کتاب العلم، باب من یرد اللہ بہ . . . الخ، ۱/ ۴۲، حدیث: ۷۱۔

2 . . . مرآۃ المناجیح، ۲/ ۴۸ ماخوذاً۔

3 . . . نزہۃ القاری، ۱/ ۱۶۹۔

**جواب** آپ کا سنِ ولادت 150 ہجری جبکہ سنِ وفات 204 ہجری ہے۔(1)

**سوال** امامِ احمد بن حنبل رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی ولادت اور وفات کب ہوئی؟

**جواب** آپ کا سنِ ولادت 164 ہجری جبکہ سنِ وفات 241 ہجری ہے۔(2)

**سوال** امامِ مالک رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا سن ولادت ووفات کیا ہے؟

**جواب** آپ کا سنِ ولادت 93 ہجری جبکہ سنِ وفات 179 ہجری ہے۔(3)

**سوال** حضرت سَیِّدُنا امام ابو یوسف رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا نام کیا ہے؟

**جواب** آپ کا اسمِ گرامی یعقوب بن ابراہیم ہے۔(4)

**سوال** امامِ شافعی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَلِی پر فقہ میں سب سے زیادہ احسان کس کا ہے؟

**جواب** حضرت سَیِّدُنا امام شافعی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا: فقہ میں مجھ پر سب سے زیادہ احسان امام محمد بن حسن شیبانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا ہے۔(5)

## اولیاء وصالحین رَحِمَہُمُ اللہُ تَعَالٰی

**سوال** ولیوں کے سردار سے مشہور ہستی کا نام کیا ہے اور ان کا مزار کہاں ہے؟

**جواب** وہ مُقَدَّس ہستی محبوبِ سُبحانی، قُطبِ رَبّانی، غوثِ صمدانی حضورِ غوثِ پاک ابو محمد عبد القادر جیلانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی ہیں اور آپ کا مزارِ پُرانوار عراق کے

---

1 . . . سیر اعلام النبلاء، الامام الشافعی، ۸/۳۷۹، مرآۃ المناجیح، ۱/۱۳۔

2 . . . مراۃ المناجیح، ۱/۱۳۔

3 . . . سیر اعلام النبلاء، مالک الامام، ۷/۳۸۳-۴۳۴۔

4 . . . لسان المیزان، باب الکنی حرف الیاء، من کنیتہ ابویعلی وابویوسف، ۸/۶۲، رقم: ۱۰۹۰۴۔

5 . . . تاریخ بغداد، محمد بن حسن، ۲/۱۷۳۔

شہر بغداد میں ہے۔[1]

سوال: حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی ولادت اور وصال کب ہوا؟

جواب: حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ یکم رمضان المبارک 471ھ کو پیدا ہوئے اور آپ نے 561ھ میں وصال فرمایا۔[2]

سوال: "کَشْفُ المَحْجُوب" کس بزرگ کی کتاب ہے اور یہ کس موضوع پر ہے؟

جواب: یہ کتاب حضرت داتا گنج بخش سَیِّد ابوالحسن علی بن عثمان ہجویری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی ہے اور اس کا موضوع تَصَوُّف ہے۔

سوال: حضرت امام رَبّانی، مُجَدِّدِ الفِ ثانی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَالِی کا اصل نام کیا ہے؟

جواب: حضرت مُجَدِّدِ اَلف ثانی ابوالبرکات نقشبندی سرہندی کا اصل نام شیخ احمد فاروقی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی ہے۔[3]

سوال: فتنۂ قادیانیّت کے خلاف کس پیر صاحب نے قائدانہ و مجاہدانہ کردار ادا کیا؟

جواب: وہ پیر صاحب ماہِ شریعت، مِہرِ طریقت، تاجدارِ گولڑہ حضرت پیر سَیِّد مہر علی شاہ گیلانی چشتی نظامی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَالِی ہیں۔[4]

سوال: کونسے بزرگ کو 30 سال تک ہنستے نہیں دیکھا گیا؟

---

1 . . . طبقات کبریٰ، ابو صالح سیدی عبد القادر الجیلی، ۱/۱۷۸۔

2 . . . بهجة الاسرار، ذكر نسبه وصفته رضی الله تعالی عنه، ص ۱۷۱۔

طبقات کبریٰ للشعرانی، ابو صالح سیدی عبد القادر الجیلی، ۱/۱۷۸۔

3 . . . تذکرہ مجدد الف ثانی، ص ۱۔

4 . . . مہر منیر، ص ۱۴۰۔ فیضانِ پیر مہر علی شاہ، ص ۳۰۔

جواب: حضرت فُضَیل بن عیاض رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو 30 سال تک کسی نے ہنستے ہوئے نہیں دیکھا مگر آپ اپنے بیٹے کے وصال پر مسکرادیئے تھے۔[1]

سوال: حضرت ثابت بنانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی کی قبر سے کیا آواز آتی تھی؟

جواب: لوگوں کا بیان ہے کہ جب ہم حضرت سَیِّدُنا ثابت بنانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی کی قبر کے پاس سے گزرتے ہیں تو ہمیں قرآنِ کریم پڑھنے کی آواز آتی ہے۔[2]

سوال: حضرت خواجہ قُطبُ الدین بختیار کاکی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَالِی کس کے مرید تھے؟

جواب: آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ حضرت شیخ الاسلام خواجہ غریب نواز معین الدین چشتی اجمیری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی کے مرید و خلیفہ تھے۔[3]

سوال: وہ کون سے بُزرگ ہیں جو ننگے پاؤں رہا کرتے تھے؟

جواب: حضرت سَیِّدُنا بِشْر حافی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْکَافِی جوتے نہیں پہنا کرتے تھے۔ کسی نے عرض کی: آپ جوتے کیوں نہیں پہنتے؟ ارشاد فرمایا: جس وقت میں نے اپنے پروردگار عَزَّوَجَلَّ سے صلح (یعنی توبہ) کی تو میرے پاؤں میں جوتا نہیں تھا لہٰذا اب میں مرتے وقت تک جوتا نہیں پہنوں گا۔[4]

سوال: حضرت سَیِّدُنا معروف کرخی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْغَنِی کی قبرِ انور کی کیا برکت ہے؟

جواب: حضرت سَیِّدُنا محمد بن عبدالرحمٰن زُہری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَلِی فرماتے ہیں: میں نے

---

1 ... تذکرۃ الاولیاء فارسی، ١/٨٦، ملخصاً۔

2 ... حلیۃ الاولیاء، ثابت البنانی، ٢/٣٦٥، رقم: ٢٥٨٣ - شرح الصدور، باب احوال الموتی فی ... الخ، ص ١٨٨۔

3 ... سیر الاولیاء، ص ١٠٥۔

4 ... روض الریاحین، الفصل الثانی فی اثبات کرامات الاولیاء، ص ٢١٨۔

اپنے والدماجد کو فرماتے سنا ہے کہ حضرت سَیِّدُنا معروف کرخی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْغَنِی کی قبرِ انور پر تمام حاجات پوری ہوتی ہیں۔[1]

سوال: حضرت سَیِّدُنا داوٗد طائی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی کس کے شاگرد تھے؟

جواب: آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ امامُ الائمہ، کاشِفُ الغُمّہ حضرت سَیِّدُنا امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے شاگرد تھے اور 20 سال تک اُن کی خدمت میں رہے۔[2]

سوال: "طمع نہیں، منع نہیں اور جمع نہیں" یہ کس کا فرمان ہے؟

جواب: خلیفۂ اعلیٰ حضرت قُطبِ مدینہ حضرت سَیِّدُنا ضیاءُ الدین مدنی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْغَنِی فرمایا کرتے تھے: "طمع نہیں، منع نہیں اور جمع نہیں" یعنی لالچ مت کرو کہ کوئی دے اور اگر کوئی بغیر مانگے دے تو منع مت کرو اور جب لے لو تو جمع مت کرو۔[3]

## امامِ اہلسنت، اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ

سوال: اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی ولادت کب ہوئی اور آپ کا تاریخی نام کیا ہے؟

جواب: ۱۰ شوالُ المکرم ۱۲۷۲ھ روزِ شَنْبہ (یعنی ہفتہ کے دن) وقتِ ظہر مطابق ۱۴ جون ۱۸۵٦ء کو ہوئی۔ اور آپ کا تاریخی نام "اَلْمُختار" ہے۔[4]

سوال: اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے آباء واَجداد کہاں سے تعلق رکھتے تھے؟

جواب: امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے آباء واَجداد قندھار (افغانستان) کے

---

1 . . . روض الفائق، المجلس الرابع والثلاثون فی مناقب معروف الکرخی، ص ۱۸۸۔

2 . . . تذکرۃ الاولیاء، ذکر ابی سلیمان داود الطائی، ص ۲۴۹۔

3 . . . سیدی قطب مدینہ، ص ۷۔

4 . . . سوانح امام احمد رضا، اعلیٰ حضرت کا نسب نامہ، ص ۹۵۔

باعظمت قبیلہ بڑہیچ کے پٹھان تھے۔[1]

امامِ اہلسنّت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو کتنے علوم وفنون پر مہارت حاصل تھی؟

جواب: 100 سے زائد قدیم وجدید، دینی، ادبی اور سائنسی علوم پر امامِ اہلسنّت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو دَسترَس حاصل تھی۔[2]

امامِ اہلسنّت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی تصنیفات کی تعداد بیان کیجئے؟

جواب: امامِ اہلسنت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے کم وبیش 1000 کتابیں تحریر فرمائیں۔[3]

اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی شُہرۂ آفاق کتابوں میں سے کچھ کے نام بتائیں۔

جواب: (1) قرآن کریم کا ترجمہ بنام ”کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن“ (2) فقہِ حنفی کا انسائیکلوپیڈیا بنام ”العطایا النبویۃ فی الفتاوی الرضویۃ“ جو ٣٣ جلدوں پر مشتمل ہے۔ (3) فقہِ حنفی کی مشہور کتاب فتاویٰ شامی پر آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے حواشی بنام ”جَدُّ الْمُمْتَار عَلٰی رَدِّ الْمُحْتَار“ جو مکتبۃ المدینہ سے 7 جلدوں میں شائع ہوچکے ہیں۔ (4) شہرۂ آفاق نعتیہ کلام کا مجموعہ ”حدائقِ بخشش“۔

امامِ اہلسنت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنی مشہور کتاب ”اَلدَّوْلَۃُ الْمَکِّیَّہ“ کتنے گھنٹوں میں تصنیف فرمائی؟

جواب: اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے یہ کتاب اپنی خداداد یادداشت کے بَل پر تفاسیر، اَحادیث اور کُتُبِ ائمہ کی اصل عبارتوں کے حوالہ جات نقل فرماتے

---

1 ... سوانح امام احمد رضا، اعلیٰ حضرت کا نسب نامہ، ص ٩٣۔

2 ... عقیدۂ ختم نبوت، ص ١٥٩۔

3 ... فیضان اعلیٰ حضرت، ص ٥٦٦۔

ہوئے صرف ساڑھے آٹھ گھنٹے کے قلیل وقت میں تصنیف فرمائی۔ [1]

**سوال:** اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی شان میں ڈاکٹر اقبال نے کیا کہا تھا؟

**جواب:** شاعرِ مشرق ڈاکٹر اقبال نے کہا: ہندوستان کے دورِ آخر میں ان جیسا طَبّاع وذہین فقیہ پیدا نہیں ہوا۔ میں نے ان کے فتاویٰ کے مطالعہ سے یہ رائے قائم کی ہے اور ان کے فتاویٰ ان کی ذہانت، فَطانت، جُودَتِ طبع، کمالِ فَقاہت اور علومِ دِینیہ میں تَبَحُّرِ علمی کے شاہدِ عَدل ہیں۔ [2]

**سوال:** امامِ اہلسنّت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی سیرت کی کچھ جھلکیاں بیان کریں؟

**جواب:** آپ رَحْمَۃُاللہِ تعالٰی علیہ اکثر فِراقِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ میں غمگین رہتے اور سَرد آہیں بھرا کرتے۔ غُربا کو کبھی خالی ہاتھ نہیں لوٹاتے تھے، بلکہ آخری وقت بھی عزیز واَقارِب کو وصیّت کی کہ غُربا کا خاص خیال رکھنا۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اکثر تصنیف وتالیف میں لگے رہتے۔ پانچوں نمازوں کے وقت مسجد میں حاضر ہوتے اور ہمیشہ نماز باجماعت ادا فرمایا کرتے، آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی خوراک بہت کم تھی۔ [3]

**سوال:** اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی کوئی کرامت بیان کیجئے؟

**جواب:** جنابِ سَیِّد ایوب علی شاہ صاحِب رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ میرے آقا اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ایک بار پیلی بِھیت سے بریلی شریف بذریعۂ

---

1... سوانح امام احمد رضا، ص۳۰۵۔

2... امام احمد رضا اور رد بدعات ومنکرات، ص۳۷۰۔

3... تذکرۂ امام احمد رضا، ص۱۳-۱۴، ملتقطاً۔

ریل جارہے تھے۔ راستے میں نواب گنج کے اسٹیشن پر جہاں گاڑی صرف دو مِنَٹ کے لیے ٹھہرتی ہے، مغرب کا وقت ہوچکا تھا، آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے گاڑی ٹھہرتے ہی تکبیرِ اِقامت فرما کر گاڑی کے اندر ہی نیّت باندھ لی، غالباً پانچ شخصوں نے اِقتدا کی ان میں مَیں بھی تھا لیکن ابھی شریکِ جماعت نہیں ہونے پایا تھا کہ میری نظر غیر مسلم گارڈ پر پڑی جو پلیٹ فارم پر کھڑا سبز جھنڈی ہلا رہا تھا، میں نے کھڑکی سے جھانک کر دیکھا کہ لائن کلیر تھی اور گاڑی چھوٹ رہی تھی، مگر گاڑی نہ چلی اور حضور اعلیٰ حضرت نے بِاطْمینانِ تمام بِلا کسی اِضطراب کے تینوں فَرض رَکعتیں ادا کیں اور جس وقت دائیں جانب سلام پھیرا تھا گاڑی چل دی۔ مقتدیوں کی زَبان سے بے ساختہ سُبْحٰنَ اللہ سُبْحٰنَ اللہ سُبْحٰنَ اللہ نکل گیا۔ اِس کرامت میں قابلِ غور یہ بات تھی کہ اگر جماعت پلیٹ فارم پر کھڑی ہوتی تو یہ کہا جاسکتا تھا کہ گارڈ نے ایک بُزُرگ ہستی کو دیکھ کر گاڑی روک لی ہو گی ایسا نہ تھا بلکہ نَماز گاڑی کے اندر پڑھی تھی۔ اِس تھوڑے وَقت میں گارڈ کو کیا خبر ہوسکتی تھی کہ ایک اللہ عَزَّوَجَلَّ کا محبوب بندہ فریضۂ نَماز گاڑی میں ادا کرتا ہے۔[1]

وہ کونسی چیز تھی جس کا اظہار اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے ہر قول وفِعل سے ہوا کرتا تھا؟

جواب: عشقِ مُصْطَفٰی اور حمایتِ مذہب۔

---

1... تذکرۂ امام احمد رضا، ص۱۵-۱۶۔

**سوال:** اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے پیر و مُرشِد کا نام بتائیں نیز آپ کو خلیفہ بناتے وقت آپ کے پیر و مُرشِد نے کیا ارشاد فرمایا تھا؟

**جواب:** آپ کے پیر و مرشد حضرت شاہ آلِ رسول رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ہیں اور آپ نے ارشاد فرمایا: میں مُتَفَکِّر تھا کہ اگر قیامت کے دن ربُّ الْعِزّت نے ارشاد فرمایا کہ آلِ رسول! تو دنیا سے میرے لیے کیا لایا؟ تو میں کیا جواب دوں گا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! آج وہ فکر دور ہوگئی مجھ سے رب تعالیٰ جب یہ پوچھے گا کہ آلِ رسول! تو دنیا سے میرے لیے کیا لایا؟ تو میں مولانا احمد رضا کو پیش کر دوں گا۔[1]

**سوال:** اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا وصال کب ہوا تھا؟

**جواب:** آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے ۲۵ صفر ۱۳۴۰ھ مطابق ۲۸ اکتوبر ۱۹۲۱ عیسوی کو جمعۃ المبارک کے دن ۲ بجکر ۳۸ منٹ پر عین اذانِ جمعہ کے وقت وصال فرمایا۔[2]

## امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

**سوال:** امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ولادت کس سنِ ہجری میں ہوئی؟

**جواب:** آپ ۲۶ رمضان المبارک ۱۳۶۹ھ مطابق 1950ء کو پیدا ہوئے۔[3]

**سوال:** امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا اسمِ گرامی اور عُرفی نام کیا ہے؟

**جواب:** آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا اسمِ گرامی "محمد" اور عُرفی نام "الیاس" ہے۔[4]

---

1 ... فیضان اعلیٰ حضرت، ۳۱۷۔

2 ... سوانح امام احمد رضا، ص ۳۸۸۔

3 ... تعارف امیر اہلسنت، ص ۱۰۔

4 ... تذکرہ امیر اہلسنت، قسط 2، ص ۶۔

**سوال:** امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے نام کے ساتھ ضیائی نسبت کیوں لگائی جاتی ہے؟

**جواب:** خلیفۂ اعلیٰ حضرت، قُطبِ مدینہ حضرت مولانا ضیاء الدین مدنی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْغَنِی کے مُرید ہونے کی نسبت سے ''ضیائی'' کہلاتے ہیں۔(1)

**سوال:** امیرِ اہلسنت مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی کتنا عرصہ مفتیٔ اعظم پاکستان مفتی وقارالدین قادری رضوی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی کی صحبتِ بابرکت سے مُستَفیض ہوتے رہے؟

**جواب:** مسلسل 22 سال۔(2)

**سوال:** امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو کن بزرگوں سے خلافت حاصل ہے؟

**جواب:** آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو مفتیٔ اعظم پاکستان مفتی وقار الدین رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ، شارحِ بخاری مفتی شریف الحق امجدی رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ، جانشینِ قطبِ مدینہ مولانا فضل الرحمٰن صاحب اشرفی رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اور دنیائے اسلام کے کئی اکابر علماء سے خلافت حاصل ہے۔(3)

**سوال:** جس دن امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا نکاح ہوا اُس دن کے کچھ معاملات بتائیں؟

**جواب:** اُس دن امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے نور مسجد میں نمازِ جمعہ ادا فرمائی، قبرستان بھی گئے، کھارادر میں واقع حضرت سیّد محمد شاہ دولہا رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے مزار شریف پر حاضری کی سعادت بھی حاصل کی اور ہسپتال جاکر اپنے ایک دوست کی عیادت بھی کی۔(4)

---

1 . . . تذکرہ امیر اہلسنت، قسط 2، ص۶۔
2 . . . تعارف امیر اہلسنت، امیر اہلسنت کا شوق علم، ص۱۸۔
3 . . . تعارف امیر اہلسنت، ص۴۳۔
4 . . . تذکرہ امیر اہلسنت، قسط ۳، ص۱۷، ملخصاً۔

**سوال** امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کا باجماعت نماز کی پابندی کا کوئی واقعہ بتائیں؟

**جواب** (امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں) ربّ عَزَّوَجَلَّ کے کرم سے شروع سے ہی باجماعت نماز پڑھنے کا ذہن تھا، جماعت ترک کر دینا میری لُغت میں ہی نہیں تھا۔ یہاں تک کہ جب میری والدۂ محترمہ کا انتقال ہوا تو اس وقت گھر میں دوسرا کوئی مرد نہ تھا میں اکیلا تھا مگر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ ماں کی مَیِّت چھوڑ کر مسجد میں نماز پڑھانے کی سعادت پائی۔ ماں کے غم میں دورانِ نماز میرے آنسو ضرور بہہ رہے تھے مگر اس صورتِ حال میں بھی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ جماعت نہ چھوڑی۔[1]

**سوال** امیرِ اہلسنت مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی سنہری جالیوں کے رُوبرو کیا دعائیں کرتے ہیں؟

**جواب** امیرِ اہلسنت مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی فرماتے ہیں: مجھے یاد نہیں پڑتا کہ میں نے آقا عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے دربار سے کبھی دنیا کی ذلیل دولت کا مطالبہ کیا ہو بلکہ میں نے تو آقا عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی یاد میں تڑپنے والا دل، آپ کے غم میں رونے والی آنکھیں اور ایمان و عافیت پر مدینہ شریف میں موت نصیب ہونے کی دعا کی ہے۔[2]

**سوال** امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی بین الاقوامی شہرت یافتہ کتاب کا نام بتائیں؟

**جواب** فیضانِ سنت۔

**سوال** امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے اِیمانیات اور کُفریات کے موضوع پر کون سی کتاب تصنیف فرمائی ہے؟

---

1. ... تذکرہ امیر اہلسنت قسط ۳، ص ۱۹۔
2. ... تعارف امیر اہلسنت، مال کی محبت سے پرہیز، ص ۵۲، ماخوذاً۔

جواب: آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ایمانیات اور کفریات کے موضوع پر اردو زبان میں انتہائی ضخیم کتاب بنام "کُفرِیَہ کلمات کے بارے میں سوال جواب" تصنیف فرمائی ہے۔

سوال: معاشرے کو امن کا گہوارہ بنانے اور باہمی عزت واحترام کی فضاہموار کرنے کیلئے امیرِ اہلسنت نے کونسے رسائل تحریر فرمائے ہیں؟

جواب: احترامِ مسلم، ہاتھوں ہاتھ پھوپھی سے صلح کرلی، ساس بہو میں صلح کا راز، ناچاقیوں کا علاج، غصے کا علاج۔

سوال: شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت کے "مدنی مُذاکروں" سے مسلمانوں کی اِنفرادی اور اِجتماعی زندگی پر کیااَثرات مُرتَّب ہورہے ہیں؟

جواب: مدنی مُذاکرے کی برکت سے لوگ گناہوں سے تائب ہوکر نہ صرف فرائض وواجبات کی پابندی کرنے لگ جاتے ہیں بلکہ مُستَحب اعمال کے بھی عادی ہوجاتے ہیں۔

## ذکرواَذکار

سوال: اَذکارِ ماثورہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: ایسے کلمات اور دعائیں ہیں جو حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے منقول ہیں کہ ان کو خود حضور نے پڑھا، یاان کے پڑھنے کا حکم دیا یا اُن کو پڑھنے کی فضیلت یافائدہ اور ثواب بتایا، ایسے کلمات اور دعاؤں کو "اَذکارِ ماثورہ" کہتے ہیں۔(1)

(1)... بہشت کی کنجیاں، ص۱۵۷۔

**سوال:** اللہ تعالٰی کے 99 نام یاد کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

**جواب:** حدیثِ پاک میں ہے: بے شک اللہ تعالٰی کے ننانوے نام ہیں یعنی ایک کم سو، جس نے انہیں یاد کرلیا وہ جنت میں داخل ہوا۔(1)

**سوال:** اللہ عَزَّوَجَلَّ کو سب سے زیادہ محبوب چار کلمات کونسے ہیں؟

**جواب:** وہ کلمات یہ ہیں: "سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ"۔(2)

**سوال:** افضل ذکر اور افضل دعا کیا ہے؟

**جواب:** افضل ذکر لَآ اِلٰهَ اِلَّا الله ہے اور افضل دعا اَلْحَمْدُ لِلّٰه ہے۔(3)

**سوال:** دن بھر میں 100 مرتبہ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ پڑھنے کی کیا فضیلت ہے؟

**جواب:** جو شخص دن بھر میں 100 مرتبہ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ پڑھے گا اُس کے تمام گناہ معاف ہوجائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔(4)

**سوال:** حدیثِ پاک میں کس کلمہ کو 99 بیماریوں کی دوا کہا گیا؟

**جواب:** غمگسارِ دوجہاں صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کا مُقدّس فرمان ہے: "لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ" 99 بیماریوں کی دوا ہے جس میں سب سے کم دوا یہ ہے کہ اس کے پڑھنے والے کو کوئی رنج و غم نہیں ہوتا۔(5)

---

(1) . . . بخاری، کتاب الشروط، باب مایجوزمن الاشتراط والثّنیافی الاقرار . . . الخ، ۲/ ۲۲۹، حدیث: ۲۷۳۶۔

(2) . . . مشکاة المصابیح، کتاب الدعوات، باب ثواب التسبیح . . . الخ، ۱/ ۴۲۹، حدیث: ۲۲۹۴۔

(3) . . . مشکاة المصابیح، کتاب الدعوات، باب ثواب التسبیح . . . الخ، ۱/ ۴۳۱، حدیث: ۲۳۰۶۔

(4) . . . مشکاة المصابیح، کتاب الدعوات، باب ثواب التسبیح . . . الخ، ۱/ ۴۳۰، حدیث: ۲۲۹۶۔

(5) . . . مشکاة المصابیح، کتاب الدعوات، باب ثواب التسبیح . . . الخ، ۱/ ۴۳۴، حدیث: ۲۳۲۰۔

**سوال:** وہ کونسی تسبیح ہے جو حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت فاطمۃُ الزّہرا رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کو بتائی تھی؟

**جواب:** حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرتِ فاطمہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا سے فرمایا: سوتے وقت 33 بار ''سُبْحٰنَ اللہ''، 33 بار ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہ'' اور 34 بار ''اَللہُ اَکْبَر'' پڑھ لیا کرو۔(1) اسے تسبیحِ فاطمہ کہتے ہیں۔

**سوال:** غصہ آنے، کُتے کے بھونکنے اور گدھے کے رینکنے پر کونسی دعا پڑھنی چاہیے؟

**جواب:** اَعُوْذُ بِاللہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم یعنی میں اللہ تعالٰی کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے۔(2)

**سوال:** پڑھا ہوا یاد رکھنے کا کوئی وظیفہ بتایئے؟

**جواب:** منقول ہے کہ اگر تم چاہتے ہو کہ ایک حرف بھی نہ بھولو تو پڑھنے سے پہلے یہ کہہ لیا کرو: اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَكَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام۔ یعنی اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! اے عظمت وبزرگی والے! ہم پر اپنی حکمت کے دروازے کھول دے اور ہم پر اپنی رحمت نازل فرما۔(3)

**سوال:** مصیبت زدہ کو دیکھ کر کونسی دعا پڑھی جائے؟

**جواب:** اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔ یعنی

---

1 ۔۔۔ بخاری، کتاب النفقات، باب خادم المراۃ، ۳/۵۱۶، حدیث: ۵۳۶۲۔

2 ۔۔۔ بخاری، کتاب الادب، باب الحذر من الغضب، ۴/۱۳۰، حدیث: ۶۱۱۵۔
مسند احمد، مسند جابر بن عبداللہ، ۵/۳۴، حدیث: ۱۴۲۸۷، ملتقطاً۔

3 ۔۔۔ مستطرف، الباب الرابع فی العلم والادب ۔۔۔ الخ، ۱/۴۰۔

تمام تعریفیں اُس اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے جس نے مجھے اِس مصیبت سے بچایا جس میں تجھے مبتلا کیا اور اُس نے مجھے اپنی بہت سی مخلوق پر فضیلت دی۔(1)

**سوال:** شِعارِ کُفّار (گرجا/مندر وغیرہ) کو دیکھے یا آواز سنے تو کونسی دعا پڑھے؟

**جواب:** اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا لَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ۔ یعنی میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں، وہ اکیلا عبادت کے لائق ہے ہم اُسی کی عبادت کرتے ہیں۔(2)

**سوال:** مجلس کے اختتام پر کیا پڑھا جائے؟

**جواب:** سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ یعنی اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! تو پاک ہے اور تیرے ہی لیے حمد ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔(3)

## درودِ پاک

**سوال:** درودِ پاک سے متعلق قرآن پاک میں کیا ارشادِ خداوندی ہے؟

**جواب:** درود پاک سے متعلق قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ﴿اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

---

1 . . . ترمذی، کتاب الدعوات، باب مایقول اذا رأی مبتلی، ۵/۲۷۲، حدیث: ۳۴۴۲۔

2 . . . ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، حصہ دوم، ص ۳۱۲۔

3 . . . ابوداود، کتاب الادب، باب فی کفارة المجلس، ۴/۳۴۸، حدیث: ۴۸۵۹۔

تَسْلِیْمًا ﴿۵۶﴾ (پ۲۲، الاحزاب: ۵۶) ترجمۂ کنز الایمان: بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے (نبی) پر اے ایمان والو ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔

سوال: درود پاک پڑھنے سے متعلق حدیثِ مبارکہ میں کیا ارشاد ہوا؟

جواب: حدیثِ مبارکہ میں ہے کہ حضور نبیٔ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔“(1)

سوال: درود پاک نہ پڑھنے والے کیلئے کیا وعید آئی ہے؟

جواب: حضور نبیٔ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر درود پاک نہ پڑھا تو وہ سب سے بڑا بخیل ہے۔(2)

سوال: صبح وشام کتنے کتنے ہزار فرشتے دربارِ رسالت میں حاضر ہو کر درود و سلام پیش کرتے ہیں؟

جواب: رحمتِ دوعالَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دربار میں 70 ہزار فرشتے صبح اترتے ہیں اور شام تک رہتے ہیں یونہی 70 ہزار شام میں اترتے ہیں جو اگلی صبح تک رہتے ہیں اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں درود وسلام کے نذرانے پیش کرتے رہتے ہیں۔(3)

---

1 . . . مسلم، کتاب الصلاۃ، باب الصلاۃ علی النبی، ص ۲۱٦، حدیث: ۴۰۹۔

2 . . . الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، باب الترغیب فی اکثار الصلاۃ . . . الخ، ۲/ ۳۳۲، حدیث: ۲٦۱۳۔

3 . . . مشکاۃ المصابیح، کتاب احوال القیامۃ وبدء الخلق، باب الکرامات، ۲/ ۴۰۱، حدیث: ۵۹۵۵۔

نبیِ پاک، صاحبِ لَولاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نامِ نامی اسمِ گرامی کے ساتھ درود و سلام لکھنے کی کیا فضیلت ہے؟

**جواب** جس نے کتاب میں حضورِ اکرم، شفیعِ مُعَظَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پاک لکھا جب تک آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا مبارک نام کتاب میں رہے گا فرشتے اس کے لیے استغفار کرتے اور صبح و شام اُس پر درود بھیجتے رہیں گے۔[1]

اگر نامِ اقدس لیا یا سنا مگر اس وقت درود نہ پڑھا تو اب کیا کرے؟

**جواب** اگر اس وقت نہ پڑھا تو کسی اور وقت میں اس کے بدلے کا پڑھ لے۔[2]

آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نامِ مبارک کے ساتھ پورا درود لکھنے کی بجائے صرف "صَلعم" لکھنا کیسا؟

**جواب** یہ سخت ناجائز و حرام ہے۔[3]

درود پاک کا اِختصار (Shortcut) ایجاد کرنے والے کے ساتھ کیا کیا گیا؟

**جواب** درود شریف کا اختصار ایجاد کرنے والے شخص کا ہاتھ کاٹ دیا گیا تھا۔[4]

کس درود شریف کی برکت سے رحمت کے 70 دروازے کھُلتے ہیں؟

**جواب** جو شخص یہ درود پاک "صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد" پڑھتا ہے اس پر رحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[5]

---

1 . . . القول البدیع، الباب الخامس فی الصلاۃ علیہ فی اوقات مخصوصۃ، ص ۴۲۰۔ ۴۲۱۔

2 . . . درمختار وردالمحتار، کتاب الصلاۃ، مطلب: ھل نفع الصلاۃ . . . الخ، ۲/ ۲۷۹۔

3 . . . فتاویٰ افریقہ، ص ۵۰۔ بہار شریعت، حصہ ۳، ۱/ ۵۳۴۔

4 . . . تدریب الراوی، النوع الخامس والعشرون، الترضی علی الصحابۃ . . . الخ، ص ۲۸۴۔

5 . . . القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷، جذب القلوب، ص ۲۳۵۔

**سوال:** وہ کونسا درود شریف ہے جس کے پڑھنے سے کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں؟

**جواب:** اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ۔[1]

**سوال:** وہ کونسا درود شریف ہے جسے ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ درود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے؟

**جواب:** اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ۔[2]

**سوال:** وہ کونسا درود شریف ہے جس کے پڑھنے سے سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا قُرب نصیب ہوتا ہے؟

**جواب:** اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ۔[3]

## بیعت وطریقت

**سوال:** تَصَوُّف وطریقت کسے کہتے ہیں؟

**جواب:** تَصَوُّف وطریقت یہ ہے کہ بندہ نفس کی بجائے رب عَزَّوَجَلَّ کے لیے زندہ ہو اور اپنے تمام اَوقات میں روح وقلب کے ساتھ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف مُتَوَجِّہ رہے۔[4]

**سوال:** صُوفیا کا کیا مرتبہ ومقام ہے؟

---

1 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشر، ص ۶۵۔

2 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹۔

3 ... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵۔

4 ... آداب مرشد کامل، ص۱۱۹۔

جواب: امام ابو القاسم قُشیری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: اللّٰہ تعالٰی نے اس گروہ کو اپنے ہاں نمایاں حیثیت دی ہے، انہیں اپنے رسولوں اور نبیوں کے علاوہ تمام مخلوق پر برتری دے رکھی ہے، پوری امت میں سے صرف ان کے ہاں نورِ اسلام اُتر تا رہتا ہے۔(1)

تَصَوُّف کا انکار کرنا کیسا؟

جواب: حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: اگر اس کے معانی و حقائق سے انکار ہے تو یہ انکار کُل شریعتِ اسلامی کا انکار بن جائے گا صرف یہی نہیں بلکہ حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اَخلاقِ حمیدہ اور خصائلِ جمیلہ اور اُسوۂ حَسَنہ کا انکار بھی کہلائے گا۔(2)

شیخ و پیر بنانے کا فائدہ بیان کریں؟

جواب: شیخ مرید کو تزکیۂ نفس پر چلاتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بندہ اپنے پَروَردگار عَزَّوَجَلَّ سے محبت کرنے لگتا ہے۔(3)

بیعت سے پیر اور مرید میں کیا تعلق قائم ہوتا ہے؟

جواب: بیعت کے سبب پیر اور مرید میں روحانی رشتہ قائم ہو جاتا ہے کہ شیخ روحانی اور مَعنوی باپ کی حیثیت رکھتا ہے۔(4)

---

1 . . . رسالۃ قشیریۃ، ص۸۔

2 . . . کشف المحجوب، باب التصوف، ص۴۲۔

3 . . . عوارف المعارف، الباب العاشر، ص۵۳ ملخصاً۔

4 . . . عوارف المعارف، الباب العاشر، ص۵۶ ملخصاً۔

سوال: مشائخ اور پیرانِ عُظّام کی خلافت سے کیا مراد ہے؟

جواب: مرید اپنے شیخ سے عُلوم واَحوال حاصل کرتے ہیں، پھر اسے دوسرے کی امانت میں دے دیتے ہیں اور وہ لوگ دوسروں کو اسی طرح فیض پہنچاتے ہیں جس طرح ان کو اپنے مشائخ کے ذریعہ رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے حاصل ہوا ہے، اسی عمل کا نام خلافتِ مشائخ ہے۔[1]

سوال: طریقت کے چار مشہور سلسلے کون سے ہیں؟

جواب: چار مشہور سلسلے یہ ہیں: (1) سلسلہ قادریہ (2) سلسلہ نقشبندیہ (3) سلسلہ چشتیہ (4) سلسلہ سہروردیہ۔[2]

سوال: سلسلہ قادریہ کے پیشوا کون ہیں؟

جواب: سلسلہ قادریہ کے پیشوا حضرت سَیِّدُنا غوثِ اعظم شیخ عبدُالقادر جیلانی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی ہیں۔[3]

سوال: سلسلہ چشتیہ کے پیشوا کون ہیں؟

جواب: بَرِصغیر میں سلسلۂ چشتیہ کے پیشوا خواجہ معین الدین چشتی اجمیری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَلِی ہیں۔

سوال: سلسلہ نقشبندیہ کے پیشوا کون ہیں؟

جواب: سلسلہ نقشبندیہ کے پیشوا حضرت سَیِّدُنا خواجہ محمد بہاؤ الدین نقشبند رَحْمَۃُ اللّٰہِ

---

1 . . . عوارف المعارف، الباب العاشر، ص ۵۵ – الباب الثانی عشر، ص ۶۱ ملخصاً۔

2 . . . تاریخ مشائخ نقشبندیہ، ص ۱۲۔

3 . . . مرآۃ الاسرار، ص ۸۷۔ اقتباس الانوار، ص ۵۷۔

تَعَالٰی عَلَیْہ ہیں۔[1]

سوال: سلسلہ سہروردیہ کے پیشوا کون ہیں؟

جواب: حضرت سَیِّدُنا شیخ شہابُ الدّین ابو حفص عمر بن محمد سہروردی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ۔[2]

سوال: اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے پیر کی کونسی شرائط بیان کی ہیں؟

جواب: مجدِّدِ اعظم امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْمَنَّان فرماتے ہیں: ایسے شخص سے بیعت کا حکم ہے جو کم از کم یہ چاروں شرطیں رکھتا ہو: (1) سُنّی صحیحُ العقیدہ ہو (2) علمِ دین رکھتا ہو (3) فاسق نہ ہو (4) اُس کا سلسلہ رسولُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تک مُتّصِل ہو۔ اگر ان میں سے ایک بات بھی کم ہے تو اُس کے ہاتھ پر بیعت کی اجازت نہیں۔ وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ[3]

## مُقَدَّس مقامات

سوال: حضرت ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی مکہ مکرمہ کیلئے مانگی گئی قرآنی دعا بتائیے؟

جواب: ﴿وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِؕ﴾ (پ ۱، البقرۃ، ۱۲۶) ترجمۂ کنزالایمان: ”اور جب عرض کی ابراہیم نے کہ اے رب میرے اس شہر کو امان والا کردے اور اس کے رہنے والوں کو طرح طرح کے پھلوں سے روزی دے جو ان میں سے اللّٰہ اور پچھلے دن پر ایمان

1 . . . مرآۃ الاسرار، ص۹۷۔ اقتباس الانوار، ص۵۸۔

2 . . . عوارف المعارف مترجم، مقدمہ، ص۳۷۔ فتاویٰ رضویہ، ۲۱/ ۳۸۹، ۵۴۵ ماخوذاً۔

3 . . . فتاویٰ رضویہ، ۲۱/ ۶۰۳۔

لائیں۔" اور سورۂ ابراہیم میں آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی یہ دعا مذکور ہے: ﴿ وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّ اجْنُبْنِیْ وَ بَنِیَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴾ (پ۱۳، ابراھیم: ۳۵) ترجمۂ کنزالایمان: "اور یاد کرو جب ابراہیم نے عرض کی اے میرے رب اِس شہر کو امان والا کر دے اور مجھے اور میرے بیٹوں کو بتوں کے پوجنے سے بچا۔"

پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مدینہ مُنَوَّرہ کیلئے کیا دعا فرمائی؟

جواب: آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: یا الٰہی عَزَّوَجَلَّ! جس طرح تو نے مکہ مُکَرَّمہ کو ہمارا محبوب بنایا اسی طرح مدینہ مُنَوَّرہ کو بھی ہمارا محبوب بنا دے۔(1)

حضرت داوٗد عَلَیْہِ السَّلَام نے بَیْتُ الْمُقَدَّس کی بنیاد کس جگہ پر رکھی تھی؟

جواب: ملکِ شام میں جس جگہ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا خَیمہ گاڑا گیا تھا اُس جگہ حضرت داوٗد عَلَیْہِ السَّلَام نے بیت المقدس کی بنیاد رکھی۔(2)

حدیثِ پاک میں جَبَلِ اُحُد کے متعلق کیا ارشاد فرمایا گیا ہے؟

جواب: حضور جانِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اُحُدٌ هٰذَا جَبَلٌ یُّحِبُّنَا وَ نُحِبُّهٗ یعنی یہ اُحُد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اِس سے محبت کرتے ہیں۔(3)

مسجدِ قِبْلَتَیْن میں کونسا مشہور واقعہ رُونُما ہوا تھا؟

جواب: اِسی مسجد شریف میں تَحْوِیلِ قبلہ کی آیت نازل ہوئی اور بَیْتُ الْمُقَدَّس کی بجائے بَیْتُ اللہ شریف کی طرف منہ کرکے نماز پڑھنے کا حکم ہوا۔(4)

---

1 . . . مسند احمد، مسند الانصار، حدیث ابی قتادۃ الانصاری رضی اللہ عنہ، ۸/۳۸۴، حدیث: ۲۲۶۹۳۔

2 . . . تفسیر مدارک، پ۲۲، سبا، تحت الآیۃ: ۱۴، ص ۹۵۹۔

3 . . . معجم اوسط، ۵/۳۷، حدیث: ۵۰۰۶۔

4 . . . تفسیر بغوی، پ۲، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۱۴۴، ۱/۸۵۔

سَرْوَرِ انبیا، محبوبِ کِبریا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حِجَّۃُ الوداع تشریف لے جاتے وقت کس مقام پر دو رکعت نماز ادا فرمائی؟

جواب: ”ذُوالحُلَیفہ“ پہنچے تو وہاں مسجد میں دو رکعت پڑھیں۔[1]

”مسجدِ اِجابہ“ کے مقام پر حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کونسی تین دعائیں مانگی تھیں؟

جواب: وہ دعائیں یہ تھیں: (1) یااللہ عَزَّوَجَلَّ! میری اُمت قَحط سالی کے سبب ہلاک نہ ہو۔ (2) یااللہ عَزَّوَجَلَّ! میری اُمت پانی میں ڈوب کر ہلاک نہ ہو اور (3) یااللہ عَزَّوَجَلَّ! میری اُمت آپس میں نہ لڑے (پہلی دو دعائیں قبول ہوئیں اور تیسری سے روک دیا گیا)۔[2]

مسجدِ بنی حرام کو کیا خصوصیت حاصل ہے؟

جواب: یہ وہی مسجد ہے جہاں آقائے دوجہاں صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے تین معجزات ظاہر ہوئے: (1) ایک بکری میں بہت سارے صحابۂ کرام کا پیٹ بھر گیا۔[3] (2) بکری کی ہڈیوں پر دستِ مبارک رکھ کر کچھ پڑھا تو بکری زندہ ہو گئی۔[4] (3) حضرتِ سیدنا جابر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے فوت شُدہ دو مدنی مُنّے امامُ الانبیا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دُعا سے زندہ ہو گئے۔[5]

---

1. . . مسلم، کتاب الحج، باب الصلاۃ فی مسجد ذی الحلیفۃ، ص٦٠٢، حدیث: ١١٨٨۔ تاریخ مدینہ منورہ، ص ٥٠١-٥٠٢۔
2. . . مسلم، کتاب الفتن واشراط الساعۃ، باب ہلاک ہذہ الامۃ بعضہم ببعض، ص ١٥٤٤، حدیث: ٢٨٩٠۔
3. . . خصائص کبری، باب آیاتہ فی احیاء الموتی وکلامہم، ٢/١١٢۔
4. . . خصائص کبری، باب آیاتہ فی احیاء الموتی وکلامہم، ٢/١١٢۔
5. . . شواہد النبوۃ، ص ١٠٥۔ مدراج النبوت، ١/١٩٩۔

مسجدِ مُسْتَراح کو اس نام سے کیوں پکارا جاتا ہے؟

جواب: سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے غزوۂ اُحُد کے موقع پر یہاں پر آرام فرمایا تھا اِسی لئے اسے مسجدِ مُسْتَراح کہتے ہیں۔ (1)

حضرت سَیِّدُنا ہارون عَلَیْہِ السَّلَام کا مزارِ پُر انوار کہاں واقع ہے؟

جواب: آپ عَلَیْہِ السَّلَام کا مزار مبارک جَبَلِ اُحُد پر واقع ہے (لیکن اب اِس کی زیارت بے حد مشکل ہے)۔ (2)

صفا و مَرْوَہ پہاڑوں کو اتنی عزت و عظمت کیوں ملی؟

جواب: اِن پہاڑوں پر حضرتِ ہاجرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ پانی کی تلاش میں سات بار چڑھیں اوراتریں۔ اس اللہ والی کے قدم پڑ جانے کی برکت سے یہ دونوں پہاڑ شَعَائِرُ اللہ (اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نشانیاں) بن گئے اور تا قیامت حاجیوں پر اس پاک بی بی کی پَیروی میں ان پر چڑھنا اور اُترنا سات بار لازم ہو گیا۔ (3)

جہاں ''مسجدِ ذُوالحُلَیفہ'' قائم ہے وہ مقام آج کل کس نام سے مشہور ہے؟

جواب: اس مقام کو آج کل ''بیرِ علی'' یا ''اَبیارِ علی'' کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ (4)

## دعوتِ اسلامی کا تعارف

دعوتِ اسلامی کے بانی کون ہیں؟

---

1 . . . وفاءالوفاء، الباب الخامس فی مصلی النبی فی الاعیاد . . . الخ، الفصل الرابع فی المساجد التی . . . الخ، ۲/۸٦۵۔

2 . . . عاشقانِ رسول کی 130 حکایات، ص ۳۲۲۔

3 . . . علم القرآن، تقویٰ، ص ۴۸، ملخصًا۔

4 . . . ردالمحتار، کتاب الحج، مطلب فی المواقیت، ۳/۵۴۹۔ بہارِ شریعت، حصہ ٦، ۱/ ۱۰٦۷۔

جواب: تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **"دعوتِ اسلامی"** کے بانی شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ ہیں۔

سوال: امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے **دعوتِ اسلامی** کا مدنی کام کس سن میں شروع فرمایا؟

جواب: ۱۴۰۱ھ مطابق 1981ء۔[1]

سوال: **دعوتِ اسلامی** کا پیغام اب تک کتنے مَمَالِک میں پہنچ چکا ہے؟

جواب: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ! تقریباً 200 سے زائد مَمَالِک میں۔

سوال: **دعوتِ اسلامی** کا مدنی مقصد کیا ہے؟

جواب: **"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔"** اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔

سوال: **دعوتِ اسلامی** کی مرکزی مجلس شوریٰ کتنے اَراکین پر مُشتمل ہے؟

جواب: **دعوتِ اسلامی** کی مجلسِ شوریٰ فی الوقت 26 اَراکین پر مُشتمل ہے۔

سوال: مدنی انعامات و مدنی قافلہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: مدنی انعامات سے مراد امیرِ اہلسنت مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی کی جانب سے اسلامی بھائیوں، اسلامی بہنوں، جامعاتُ المدینہ ومدارسُ المدینہ کے طلباء وطالبات اور مدنی مُنّوں کو عطا کردَہ سوالات پر مشتمل وہ رسائل ہیں جن کے مطابق عمل کرکے

---

1 ... دعوت اسلامی کا تعارف، ص ۴۔

نیکیوں میں اضافہ اور گناہوں سے بچا جاسکتا ہے جبکہ مدنی قافلے سے مراد عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں کی تربیّت اور علمِ دِین کے حصول کے لئے مختلف مقامات پر سفر کرنا ہے۔

مدنی حُلیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: داڑھی، زُلفیں، سر پر سبز سبز عمامہ شریف (سبز رنگ گہرا یعنی ڈارک نہ ہو) کَلی والا سفید کُرتا سنّت کے مطابِق آدھی پنڈلی تک لمبا، آستینیں ایک بالِشت چوڑی، سینے پر دل کی جانب والی جیب میں نُمایاں مسواک، پاجامہ یا شلوار ٹخنوں سے اُوپر۔ (سر پر سفید چادر اور پردے میں پردہ کرنے کیلئے مدنی انعامات پر عمل کرتے ہوئے کتھئی چادر بھی ساتھ رہے تو مدینہ مدینہ) [1]

دعوتِ اسلامی کا اَوّلین مدنی مرکز کہاں تھا؟

جواب: جامع مسجد گلزارِ حبیب، گلستانِ اوکاڑوی، سولجر بازار باب المدینہ (کراچی)۔

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے کا نام کیا ہے؟

جواب: مکتبۃ المدینہ، جو اَب تک 527 سے زائد کتب ورسائل شائع کرچکا ہے۔

دعوتِ اسلامی کتنے شعبہ جات میں کام کررہی ہے؟ سات کے نام بتائیے؟

جواب: تادمِ تحریر دعوتِ اسلامی 102 شعبہ جات میں مدنی کام کررہی ہے، جن میں سے سات یہ ہیں: (1) دارالافتاء اہلسنّت (2) المدینۃُ العِلْمِیّہ (3) جامعۃ المدینہ (4) مجلس تراجم (5) مجلسِ تحقیقاتِ شَرعِیّہ (6) مدنی چینل (7) مجلس آئی ٹی۔

---

1... 163 مدنی پھول، ص ۲۳۔

**سوال:** مجلس خُدّامُ الْمَساجد کس مقصد کے تحت قائم کی گئی؟

**جواب:** امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی تمنا ہے کہ ہماری مَساجِد آباد ہو جائیں، ان کی رونقیں پلٹ آئیں اور پرانی مساجد آباد کرنے کی کوشش کے ساتھ ساتھ نئی مساجد بھی تعمیر کی جائیں، اس ضمن میں "مجلس خُدّامُ المساجد" قائم کی گئی۔[1]

**سوال:** مدنی تربیتی کورس کتنے دن کا ہوتا ہے اور اس کا مقصد کیا ہے؟

**جواب:** یہ کورس 63 دن کا ہوتا ہے جس کا مقصد مُبلِّغین کی تیاری اور اُن کی تربیت ہے۔[2]

---

❶ ... دعوت اسلامی کا تعارف، ص۱۱۔

❷ ... دعوت اسلامی کا تعارف، ص۳۹ ماخوذاً۔

# ”اِخلاص کا نور“ کے دس (10) حروف کی نسبت سے دس مدنی پھول

(1) یہ سِلسِلہ 6 مَراحِل (Segments) پر مشتمل ہو گا۔

(2) دو ٹیمیں (ٹیم مکی اور ٹیم مدنی) ہوں گی۔

(3) ہر ٹیم میں کُل تین اسلامی بھائی ہوں گے اس طرح کل چھ اسلامی بھائی ہوں گے۔

(4) ہر سوال کا جواب 25 سیکنڈ کے اندر دینا ہو گا 25 سیکنڈ کے بعد جواب دینے پر نمبر نہیں ملیں گے۔ جبکہ سمجھایئے مگر اشاروں سے میں 41 سیکنڈ دیئے جائیں گے۔

(5) ہر سوال کے دو (2) نمبر ہیں۔

(6) ”سمجھایئے مگر اشاروں سے“۔ اس مرحلے میں جو اشارے ہیں وہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسائل کے نام یا مُقَدَّس اَشیاء یا کوئی حکایت ہوں گی لیکن ان تمام اشاروں میں اس بات کا خاص طور پر خیال رکھا جائے کہ اس کا اشارہ بھی بن سکتا ہو۔

(7) ہر مرحلے میں ٹیم کے اسلامی بھائی آپس میں مشورہ کر کے جواب دے سکتے ہیں سوائے ”سفر ہے مگر اکیلے“ مرحلے کے کہ اس مرحلے میں بغیر مشورہ کئے ہی جواب دینا ہو گا اور اس میں ٹیم مکی کا ایک اسلامی بھائی ٹیم مدنی کے اسلامی بھائیوں کے ساتھ یعنی درمیان میں کھڑا رہے گا اسی طرح ٹیم مدنی کا ایک اسلامی بھائی ٹیم مکی کے اسلامی بھائیوں کے درمیان میں۔

(8) تمام سوالات نصاب سے کئے جائیں گے سوائے ”سفر ہے مگر اکیلے“ مرحلے کے۔

اس مرحلے میں پوچھے جانے والے سوالات وہ ہوں گے جو عام طور پر مدنی مذاکرے یا مدنی ماحول والے یا کثرت سے مطالعہ کرنے والے اسلامی بھائی جانتے ہیں۔

(9) "جوش کیساتھ مگر ہوش سے" کے مرحلے میں بزَر (Buzzer) لگایا جائے گا اور اس میں جس اسلامی بھائی نے پہلے بزَر (Buzzer) دبایا اسی کو جواب دینے کا موقع دیا جائے اور غلط جواب پر دو (2) نمبر مِنہا (کم) کر دیئے جائیں گے۔

(10) سلسلے میں دلچسپی پیدا کرنے کیلئے ناظرین یا حاضرین سے بھی سوالات کئے جائیں گے۔

## مراحل کی تفصیل

(1) علم نور ہے۔ اس مرحلے میں ٹیم مکی اور ٹیم مدنی دونوں سے پانچ پانچ سوالات کئے جائیں گے۔

(2) عشق کے بول۔ اس مرحلے میں ٹیم مکی اور ٹیم مدنی دونوں سے پانچ پانچ اشعار پوچھے جائیں گے۔

(3) قرآنی معلومات۔ اس مرحلے میں ٹیم مکی اور ٹیم مدنی دونوں سے تین تین سوالات کئے جائیں گے۔

(4) سمجھایئے مگر اشاروں سے۔ اس مرحلے میں دونوں ٹیموں کے تین تین اشارے ہوں گے یعنی ٹیم کا ایک اسلامی بھائی آکر اپنی ٹیم کے اسلامی بھائیوں کو اس کا اشارہ کرکے بتائے گا اور ٹیم کو اشارے کی مدد سے اس نام تک پہنچنا ہوگا۔

(5) سفر ہے مگر اکیلے۔ اس مرحلے میں ہر اسلامی بھائی سے ایک ایک سوال ہو گا۔

(6) جوش کیساتھ مگر ہوش سے۔ اس مرحلے میں 5 اشعار اور 5 سوالات ہوں گے۔

## (1) علم نور ہے

سوال: ذَبح میں کاٹی جانے والی چار رگوں کے نام بتایئے؟

جواب: وہ چار رگیں یہ ہیں: (1) حُلقوم، (2) مُری اور (3-4) وَدَجَین۔

سوال: نکاح میں کون سے اُمور کا لحاظ رکھنا مُستَحَب ہے؟

جواب: نکاح میں یہ اُمور مُستَحَب ہیں: (1) عَلانِیَہ ہونا (2) نکاح سے پہلے خطبہ پڑھنا (3) مسجد میں ہونا (4) جمعہ کے دن (5) گواہانِ عادل کے سامنے (6) عورت عمر، حَسب (خاندانی شَرف)، مال، عزت میں مَرد سے کم ہو اور (7) چال چلن اور اَخلاق و تقویٰ و جمال میں بیش (یعنی زیادہ) ہو۔

سوال: یَمین یعنی قَسم کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: قَسم کی تین قِسمیں ہیں: (1) غَمُوس (2) لَغو (3) مُنعَقِدہ۔

سوال: **لُقْطَہ** کسے کہتے ہیں؟

جواب: **لُقْطَہ** اس مال کو کہتے ہیں جو کہیں پڑا ہوا مل جائے۔

سوال: کونسی عمارت شیطان سے بچاؤ کے لیے قلعہ ہے؟

جواب: مَروی ہے کہ "اَلْمَسْجِدُ حِصْنٌ حَصِیْنٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ یعنی مسجد شیطان سے بچنے کے لیے ایک مضبوط قَلعہ ہے۔"

سوال: مسجد میں کونسی بدبودار چیزوں کی ممانعت ہے؟

جواب: (1) کچا لہسن (2) کچی پیاز (3) گندنا (یہ لہسن سے ملتی جلتی ترکاری ہے) (4) مُولی (5) کچا گوشت (6) مٹّی کا تیل (7) وہ دِیا سلائی جس کے رگڑنے میں بُو اُڑتی ہو (8) رِیاح خارج کرنا (9) بدبودار زخم (10) کوئی بدبودار دوا لگانا۔

سوال: سب سے بہتر کمائی کونسی ہے؟

جواب: حضورِ اَنور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: سب سے بہتر غذا وہ ہے جو انسان اپنے ہاتھوں کی کمائی سے کھائے، حضرت داؤد عَلَیْہِ السَّلَام بھی اپنی کمائی سے کھاتے تھے۔

سوال: سود سے بچنے کے کوئی دو علاج بیان کیجئے؟

جواب: (1) انسان قَناعَت اختیار کرے، اس طرح وہ مال کی حرص سے بچے گا اور حرام ذرائع اختیار نہیں کرے گا۔ (2) ہر دَم موت کو یاد رکھا جائے، جب یہ سوچ بن جائے گی کہ مرنا ہے اور موت کا کوئی بھروسا نہیں کب آجائے تو حرام روزی کی طرف بڑھنے سے رکنا نصیب ہو جائے گا (اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ)۔

سوال: پیٹ کا قُفلِ مدینہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: اپنے پیٹ کو حرام غذا سے بچانا اور حلال خوراک بھی بھوک سے کم کھانا "پیٹ کا قفلِ مدینہ" لگانا ہے۔

سوال: حدیثِ پاک میں مہمان کے اِکرام کی اہمیت کس طرح بیان ہوئی ہے؟

**جواب** رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو شخص **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اُسے چاہئے کہ (1) وہ مہمان کا اِکرام کرے (2) اپنے پڑوسی کو ایذا نہ دے اور (3) وہ بھلی بات بولے یا چپ رہے۔

## شعر مکمل کیجئے

کاش! طیبہ میں شہادت کا عطا ہو جائے جام
جلوۂ محبوب میں انجام میرا ہو بخیر (وسائل بخشش، ص۲۳۳)

اُمّتِ محبوب کا یارب بنادے خیر خواہ
نفس کی خاطر کسی سے دل میں میرے ہو نہ بَیر (وسائل بخشش، ص۲۳۳)

اکثر مِرے ہونٹوں پہ رہے ذکرِ محمّد
اللہ زباں کا ہو عطا قُفلِ مدینہ (وسائل بخشش، ص۹۳)

آقا کی حیا سے جُھکی رہتی نظر اکثر
آنکھوں پہ مِرے بھائی لگا قُفلِ مدینہ (وسائل بخشش، ص۹۴)

اللہ کرم اتنا گنہ گار پہ فرما
جنت میں پڑوسی مِرے آقا کا بنا دے (وسائل بخشش، ص۱۱۲)

## شعر مکمل کیجئے

اللہ ملے حج کی اسی سال سعادت
بدکار کو پھر روضۂ محبوب دکھا دے (وسائل بخشش، ص۱۱۲)

بائیں رستے نہ جا مسافر سن
مال ہے راہ مار پھرتے ہیں (حدائقِ بخشش، ص۱۰۰)

رکھیے جیسے ہیں خانہ زاد ہیں ہم
مول کے عیب دار پھرتے ہیں (حدائقِ بخشش، ص۱۰۰)

وردیاں بولتے ہیں ہر کارے
پہرہ دیتے سوار پھرتے ہیں (حدائقِ بخشش، ص۱۰۰)

آہ کل عیش تو کیے ہم نے
آج وہ بے قرار پھرتے ہیں (حدائقِ بخشش، ص۹۹)

## قرآنی معلومات

سوال: کس آیت میں امتِ مُحَمَّدِیَّہ کو سب سے بہتر امت فرمایا گیا ہے؟

جواب: ﴿كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ تَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ﴾ (پ۴، ال عمرن:۱۱۰) ترجمۂ کنز الایمان: تم بہتر ہو اُن سب اُمتوں میں جو لوگوں میں ظاہر ہوئیں بھلائی کا حکم دیتے ہو اور بُرائی سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

سوال: رات کے وقت سورۂ مُلک کی تلاوت کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: حدیثِ مبارکہ کا خلاصہ ہے کہ جب بندہ قبر میں جائے گا تو عذاب اس کے قدموں، سینے، پیٹ یا پھر اس کے سر کی طرف سے آئے گا تو یہ سب اَعضاء کہیں گے تیرے لئے ہماری طرف سے کوئی راستہ نہیں کیونکہ یہ رات میں

سورۂ مُلک پڑھا کرتا تھا۔

سوال: وہ کونسا خوش نصیب ہے جو اپنے گھر کے دس افراد کی شفاعت کرے گا؟

جواب: جس نے قرآن پڑھا اور اس کو یاد کرلیا، اس کے حلال کو حلال سمجھا اور حرام کو حرام جانا۔ اس کے گھر والوں میں سے دس شخصوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ اس کی شفاعت قبول فرمائے گا جن پر جہنم واجب ہو چکا تھا۔

## قرآنی معلومات (حصہ ۲)

سوال: قرآن پاک کی کونسی آیت سب سے آخر میں نازل ہوئی؟

جواب: سب سے آخر میں سورۃُ البَقَرہ کی یہ آیتِ مبارکہ نازل ہوئی: ﴿وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۸۱﴾﴾ (پ۳، البقرۃ: ۲۸۱) ترجمۂ کنزالایمان: اور ڈرو اس دن سے جس میں اللہ کی طرف پھروگے اور ہر جان کو اس کی کمائی پوری بھر دی جائے گی اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔

سوال: کس سورت کی تلاوت کرنے کی فضیلت چوتھائی قرآن کے برابر ہے؟

جواب: حدیثِ پاک میں ہے: جس نے سورت قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھی تو گویا کہ اس نے قرآن مجید کے چوتھائی حصے کی تلاوت کی۔

سوال: ہر بُری چیز سے حفاظت کیلئے کونسی سورتوں کی تعلیم فرمائی گئی ہے؟

جواب: نبیٔ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: صبح شام تین تین بار "قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَد، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَق اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس" پڑھو! ان کی تلاوت کرنا تمہیں ہر بُری چیز سے بچائے گا۔

## سمجھائیے مگر اشاروں سے

(1) خاکِ مدینہ

(2) خوفناک جادوگر

(3) تین انگلیوں سے کھانا

## سمجھائیے مگر اشاروں سے

(1) بکری کی کھال

(2) پتلا جن

(3) انار کا درخت

## بوجھیے مگر اکیلے

سوال: سب سے آخر میں کس کو موت آئے گی؟

جواب: سب سے آخر میں حضرت مَلَکُ الْمَوت عَلَیْہِ السَّلَام کو موت آئے گی۔

سوال: داروغۂ جنت کا نام بتائیں؟

جواب: حضرتِ رضوان عَلَیْہِ السَّلَام۔

سوال: مچھلی، مچھر یا مکھی وغیرہ کا خون اگر کپڑوں پر لگ جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب: مچھلی اور پانی کے دیگر جانوروں اور کھٹمل اور مچھر کا خون اور خچر اور گدھے کا لُعاب اور پسینہ پاک ہے۔

## بوجھیے مگر اکیلے

سوال: ہاتھ وغیرہ سے خون نکلنے کے باوجود کب وضو نہیں ٹوٹتا؟

جواب: خون نکلا لیکن بہا نہیں تو یہ وضو کو نہیں توڑتا۔

سوال: نمازِ جنازہ فرض ہے یا واجب یا پھر سنت؟

جواب: نمازِ جنازہ فرضِ کِفایہ ہے۔

سوال: حَجَّۃُ الْوَداع کے موقع پر حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کتنے اُونٹ نَحْر فرمائے؟

جواب: اس موقع پر حضور نبیِّ رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے مُقَدَّس ہاتھ سے 63 اُونٹ نَحْر فرمائے۔

## [illegible]

سوال: کس نبی عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی دعا سے ان کے بھائی کو نبوّت ملی؟

جواب: حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے دعا کی کہ یارب میرے گھر والوں میں سے میرے بھائی ہارون کو میرا وزیر بنا اللہ تعالیٰ نے اپنے کرم سے یہ دعا قبول فرمائی اور حضرتِ ہارون عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو آپ کی دعا سے نبی کیا۔

سوال: کن باتوں کو دنیا و آخرت کے بہتر اَخلاق فرمایا گیا ہے؟

جواب: حدیثِ مبارکہ میں ہے کہ حضور نبیِّ مُکَرَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''کیا میں تمہیں دنیا و آخرت کے اچھے اخلاق نہ بتاؤں؟ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عرض کی: ضرور بتائیے۔ ارشاد فرمایا: ''جو تم سے تعلق توڑے اس سے تعلق جوڑو، جو تمہیں محروم کرے اسے عطا کرو اور جو تم پر ظلم کرے اسے معاف کردو۔''

**سوال** خوفِ خدا کا مطلب کیا ہے؟

**جواب** اللہ تعالیٰ کی بے نیازی، اس کی ناراضی، اس کی گرفت اور اس کی طرف سے دی جانے والی سزاؤں کا سوچ کر انسان کا دل گھبرا جائے تو اُسے خوفِ خدا کہتے ہیں۔

**سوال** قرآنِ کریم میں صلۂ رحمی سے متعلق کیا ارشاد ہوا؟

**جواب** اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے ﴿وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ﴾ (پ۴، النسآء: ۱) ترجمۂ کنزالایمان: اور اللہ سے ڈرو جس کے نام پر مانگتے ہو اور رشتوں کا لحاظ رکھو۔

**سوال** صبر کسے کہتے ہیں؟

**جواب** نفس کو اس چیز پر روکنا جس پر رُکنے کا عقل اور شریعت تقاضا کر رہی ہو یا نفس کو اس چیز سے باز رکھنا جس سے رکنے کا عقل اور شریعت تقاضا کر رہی ہو صبر کہلاتا ہے۔

## (6) جوش کیساتھ مگر ہوش سے (اشعار)

چل پڑے ہیں قافِلوں پر قافلے سُوئے حجاز
میں رہا جاتا ہوں ہائے! جانِ رَحمت یا رسول (وسائلِ بخشش، ص ۲۴۰)

شَرَف ہر برس حج کا پاؤں خدایا
چلے طیبہ پھر قافلہ یاالٰہی (وسائلِ بخشش، ص ۱۰۰)

مجھے اولیا کی محبَّت عطا کر
تُو دیوانہ کر غوث کا یاالٰہی (وسائلِ بخشش، ص۱۰۶)

فرماتے ہیں یہ دونوں ہیں سردارِ دو جہاں
اے مُرتضٰی! عتیق و عمر کو خبر نہ ہو (حدائقِ بخشش، ص۱۳۰)

جن کو سُوئے آسماں پھیلا کے جَل تھَل بھر دیئے
صَدقہ اُن ہاتھوں کا پیارے ہم کو بھی درکار ہے (حدائقِ بخشش، ص۱۷۶)

## ناظرین کیلئے سوالات

سوال: سب سے پہلے جھوٹی قسم کس نے کھائی؟

جواب: پہلا جھوٹی قسم کھانے والا ابلیس ہی ہے۔

سوال: وہ کون سا عمل ہے جس سے مسلمانوں میں باہمی محبت پیدا ہوتی ہے؟

جواب: وہ سلام ہے۔

سوال: چھینک آنے کے بعد حمد کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: چھینک آنے کے بعد حمد کرنا سنت ہے۔

سوال: سب سے پہلے زِرَہ کس نبی عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے بنائی؟

جواب: حضرت داوٗد عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے۔

سوال: حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب: حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی عمر شریف ایک ہزار سال تھی۔

# اسکورنگ شیٹ

| [illegible] | [illegible] | [illegible] | | | | | | | [illegible] |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | علم نور ہے | | | | | | | | |
| 2 | عشق کے بول | | | | | | | | |
| 3 | قرآنی معلومات | | | | | | | | |
| 4 | سمجھایئے مگر اشاروں سے | | | | | | | | |
| 5 | سفر ہے مگر اکیلے | | | | | | | | |
| 6 | جوش کیساتھ مگر ہوش سے | | | | | | | | |

| [illegible] | [illegible] | [illegible] | | | | | | | [illegible] |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | علم نور ہے | | | | | | | | |
| 2 | عشق کے بول | | | | | | | | |
| 3 | قرآنی معلومات | | | | | | | | |
| 4 | سمجھایئے مگر اشاروں سے | | | | | | | | |
| 5 | سفر ہے مگر اکیلے | | | | | | | | |
| 6 | جوش کیساتھ مگر ہوش سے | | | | | | | | |

# مآخذ و مراجع

| کتاب | مطبوعہ |
|---|---|
| قرآن پاک | ************** |
| ترجمہ کنز الایمان | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۲ھ |
| **کتب التفسیر وعلوم القرآن** | |
| تفسیر الطبری | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۰ھ |
| تفسیر البغوی | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۴ھ |
| التفسیر الکبیر | دار احیاء التراث العربی، ۱۴۲۰ھ |
| تفسیر القرطبی | دار الفکر، بیروت ۱۴۲۰ھ |
| تفسیر المدارک | دار المعرفہ، بیروت ۱۴۲۱ھ |
| تفسیر الخازن | مطبعہ میمنیہ، مصر ۱۳۱۷ھ |
| الدر المنثور | دار الفکر، بیروت ۱۴۰۳ھ |
| الاتقان | دار الفکر، بیروت ۱۴۲۳ھ |
| روح البیان | دار احیاء التراث العربی، ۱۴۰۵ھ |
| خزائن العرفان | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۲ھ |
| تفسیر نعیمی | مکتبہ اسلامیہ، لاہور |
| نور العرفان | پیر بھائی کمپنی، لاہور |
| علم القرآن | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۲۸ھ |
| صراط الجنان | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۴ھ |
| **کتب الحدیث** | |
| صحیح البخاری | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۹ھ |
| صحیح مسلم | دار ابن حزم، بیروت ۱۴۱۹ھ |
| سنن الترمذی | دار الفکر، بیروت ۱۴۱۴ھ |

| کتاب | مطبوعہ |
|---|---|
| سنن ابن ماجہ | دار المعرفہ، بیروت ۱۴۲۰ھ |
| سنن ابی داود | دار احیاء التراث العربی، ۱۴۲۱ھ |
| سنن النسائی | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۶ھ |
| المستدرک علی الصحیحین | دار المعرفہ، بیروت ۱۴۱۸ھ |
| مصنف عبد الرزاق | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۱ھ |
| مصنف ابن ابی شیبۃ | دار الفکر، بیروت ۱۴۱۴ھ |
| المسند | دار الفکر، بیروت ۱۴۱۴ھ |
| سنن الدارمی | دار الکتاب العربی، ۱۴۰۷ھ |
| مسند الحارث | مرکز خدمۃ السنۃ والسیرۃ النبویۃ، ۱۴۱۳ھ |
| مسند ابی یعلی | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۸ھ |
| مسند الشہاب | مؤسسۃ الرسالہ، ۱۴۰۵ھ |
| مسند الشامیین | مؤسسۃ الرسالہ، ۱۴۰۹ھ |
| شعب الایمان | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۱ھ |
| السنن الکبری | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۴ھ |
| المعجم الاوسط | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۰ھ |
| المعجم الکبیر | دار احیاء التراث العربی، ۱۴۲۲ھ |
| الجامع الصغیر | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۵ھ |
| الاوائل للطبرانی | مؤسسۃ الرسالہ، ۱۴۰۳ھ |
| مشکاۃ المصابیح | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۴ھ |
| فردوس الاخبار | دار الفکر، بیروت ۱۴۱۸ھ |
| الترغیب والترہیب | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۸ھ |

| | |
|---|---|
| مجمع الزوائد | دار الفکر، بیروت ۱۴۲۰ھ |
| الاحسان بترتیب صحیح ابن حبان | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۷ھ |
| کنز العمال | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۹ھ |
| جمع الجوامع | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۱ھ |
| معرفۃ السنن والآثار | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۲ھ |
| المجالسۃ وجواھر العلم | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۱ھ |
| نوادر الاصول | مکتبۃ الامام بخاری، قاہرہ |
| الادب المفرد | مدینۃ الاولیاء، ملتان |
| تاریخ دمشق لابن عساکر | دار الفکر، بیروت ۱۴۱۵ھ |
| حلیۃ الاولیاء | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۹ھ |
| المقاصد الحسنۃ | دار الکتاب العربی، ۱۴۲۵ھ |
| کشف الخفاء | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۲ھ |
| کتاب العظمۃ | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۴ھ |
| مکارم الاخلاق لابن ابی الدنیا | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۱ھ |
| الکامل فی ضعفاء الرجال | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۸ھ |
| **کتب شروح الحدیث** | |
| شرح النووی علی المسلم | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۰۱ھ |
| فتح الباری | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۵ھ |
| عمدۃ القاری | دار الفکر، بیروت ۱۴۱۸ھ |
| ارشاد الساری | دار الفکر، بیروت ۱۴۲۱ھ |
| مرقاۃ المفاتیح | دار الفکر، بیروت ۱۴۱۸ھ |
| فیض القدیر | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۲ھ |
| اشعۃ اللمعات | کوئٹہ |
| مرآۃ المناجیح | ضیاء القرآن پبلیکیشنز، لاہور |
| بشیر القاری | باب المدینہ کراچی |
| نزہۃ القاری | فرید بک سٹال، لاہور ۱۴۲۱ھ |
| **کتب العقائد** | |
| الفقہ الاکبر | باب المدینہ کراچی |
| شرح اصول اعتقاد اھل السنۃ والجماعۃ | دار البصیرۃ، مصر |
| شرح العقائد النسفیۃ | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۰ھ |
| المسامرۃ | مطبعۃ السعادۃ، مصر |
| الیواقیت والجواھر | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۹ھ |
| منح الروض الازھر | باب المدینہ، کراچی |
| النبراس | مدینۃ الاولیاء، ملتان |
| المعتقد المنتقد | برکاتی پبلشرز، کراچی ۱۴۲۰ھ |
| دس عقیدے | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۷ھ |
| الدولۃ المکیۃ | مؤسسہ رضا، لاہور ۱۴۲۲ھ |
| عقیدۂ ختم نبوت | الادارۃ لتحفظ العقائد الاسلامیۃ، ۱۴۲۶ھ |
| **کتب الرجال والطبقات** | |
| الطبقات الکبری لابن سعد | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۸ھ |
| الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۲ھ |
| صفۃ الصفوۃ | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۳ھ |
| الاکمال فی اسماء الرجال | باب المدینہ، کراچی |
| سیر اعلام النبلاء | دار الفکر، بیروت ۱۴۱۷ھ |
| الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۵ھ |
| اسد الغابۃ | دار احیاء التراث العربی، ۱۴۱۷ھ |

| | |
|---|---|
| تدریب الراوی | دار الفکر، بیروت ۱۴۲۰ھ |
| الطبقات الکبریٰ | دار الفکر، بیروت ۱۴۱۵ھ |
| **کتب التاریخ** | |
| تاریخ بغداد | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۷ھ |
| تاریخ الخلفاء | باب المدینہ، کراچی |
| سوانح کربلا | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۲۹ھ |
| سوانح امام احمد رضا | مکتبہ نوریہ رضویہ، ۱۴۰۷ھ |
| تاریخ مشائخ نقشبندیہ | مونال پبلیکیشنز، راولپنڈی |
| **کتب الفقہ والفتاوی** | |
| الفقیہ والمتفقہ | دار ابن جوزی، دمام ۱۴۲۸ھ |
| المبسوط | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۱ھ |
| بدائع الصنائع | دار احیاء التراث العربی، ۱۴۲۱ھ |
| الفتاوی الخانیۃ | پشاور |
| الھدایۃ | دار احیاء التراث العربی، بیروت |
| المدخل | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۵ھ |
| تبیین الحقائق | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۰ھ |
| شرح الوقایۃ | باب المدینہ، کراچی |
| الفتاوی التاتارخانیہ | باب المدینہ کراچی |
| الجوھرۃ النیرۃ | باب المدینہ کراچی |
| الفتاوی البزازیۃ | دار الفکر، بیروت ۱۴۰۳ھ |
| غنیۃ المتملی | سہیل اکیڈمی، لاہور |
| الاشباہ والنظائر | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۹ھ |
| البحر الرائق | کوئٹہ |

| | |
|---|---|
| الفتاوی الحدیثیۃ | دار احیاء التراث العربی، ۱۴۱۹ھ |
| تنویر الابصار | دار المعرفہ، بیروت ۱۴۲۰ھ |
| نور الایضاح | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۲ھ |
| مراقی الفلاح | باب المدینہ کراچی |
| الدر المختار | دار المعرفہ، بیروت ۱۴۲۰ھ |
| الفتاوی الھندیۃ | دار الفکر، بیروت ۱۴۰۳ھ |
| حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح | باب المدینہ کراچی |
| رد المحتار | دار المعرفہ، بیروت ۱۴۲۰ھ |
| مجموعۃ رسائل اللکنوی | انتشارات شیخ الاسلام احمد جام، ۱۳۸۲ھ |
| عمدۃ الرعایۃ | باب المدینہ، کراچی |
| الفتاوی الرضویۃ | رضا فاؤنڈیشن، لاہور |
| جد الممتار | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۵ھ |
| فتاوی افریقہ | نوری کتب خانہ، ۲۰۰۳ء |
| بہارِ شریعت | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۵ھ |
| فتاوی امجدیہ | مکتبہ رضویہ، کراچی ۱۴۱۹ھ |
| نماز کے احکام | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۲۰۰۴ء |
| رفیق المعتمرین | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۳ھ |
| رفیق الحرمین | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۳ھ |
| اسلامی بہنوں کی نماز | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۲۰۰۸ء |
| فیضان اذان | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۵ھ |
| فتاوی اہلسنّت | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۳ھ |
| فیضان زکوٰۃ | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۲۹ھ |
| فیضان رمضان | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۲۷ھ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| چندے کے بارے میں سوال جواب | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۲۹ھ | تذکرۂ مجدد الف ثانی | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۸ھ |
| وقف کے شرعی مسائل | مکتبہ اہلسنّت، فیصل آباد ۲۰۰۹ء | امام احمد رضا اور رد بدعات ومنکرات | فرید بک سٹال، لاہور ۲۰۰۰ء |
| **کتب السیرۃ** | | تذکرۂ امام احمد رضا | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۳۹۳ھ |
| دلائل النبوۃ | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۳ھ | فیضان اعلی حضرت | شبیر برادرز، لاہور ۱۴۳۴ھ |
| الشفا بتعریف حقوق المصطفی | مرکز اہلسنت برکات رضا، ہند | فیضان صدیق اکبر | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۳ھ |
| تذکرۃ الاولیاء (فارسی) | انتشارات گنجینہ، ۱۳۷۹ھ | فیضان فاروق اعظم | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۶ھ |
| تذکرۃ الاولیاء | دار الکتب العلمیہ، ۲۰۱۰ء | فیضان پیر مہر علی شاہ | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۵ھ |
| الریاض النضرۃ فی مناقب العشرۃ | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۳ھ | سیدی قطب مدینہ | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۱ھ |
| بھجۃ الاسرار | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۳ھ | تعارف امیر اہلسنت | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۲۸ھ |
| شواہد النبوت | مکتبہ حقیقیہ، استنبول ۱۴۱۵ھ | تذکرہ امیر اہلسنت | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۲۹ھ |
| الخصائص الکبری | دار الکتب العلمیہ، بیروت | قوم جنات اور امیر اہلسنت | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۲۸ھ |
| وفاء الوفاء | دار احیاء التراث العربی، بیروت | **کتب التصوف** | |
| المواھب اللدنیۃ | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۷ھ | کتاب الزھد لابن مبارک | دار الکتب العلمیہ، بیروت |
| شرح الشفا | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۱ھ | قوت القلوب | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۶ھ |
| السیرۃ الحلبیۃ | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۲ھ | التوبیخ والتنبیہ | مکتبۃ التوعیۃ الاسلامیۃ، ۱۴۰۸ھ |
| جذب القلوب | نوریہ رضویہ پبلشنگ کمپنی، ۱۴۳۱ھ | تنبیہ الغافلین | دار الکتاب العربی، ۱۴۲۰ھ |
| شرح المواھب | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۷ھ | الرسالۃ القشیریۃ | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۸ھ |
| جامع کرامات الاولیاء | مرکز اہلسنت برکات رضا، ۱۴۲۲ھ | کشف المحجوب | نوائے وقت پرنٹرز، لاہور |
| سیرت مصطفی | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۲۹ھ | احیاء علوم الدین | دار صادر، بیروت ۲۰۰۰ء |
| سیرت سید الانبیا (مترجم) | مظہر علم، لاہور ۱۴۲۴ھ | کیمیائے سعادت | انتشارات گنجینہ، تہران |
| سیر اولیاء (مترجم) | مشتاق بک کارنر، لاہور | عوارف المعارف | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۶ھ |
| مرآۃ الاسرار (مترجم) | الفیصل ناشران وتاجران کتب، ۲۰۰۶ء | عوارف المعارف (مترجم) | پروگریسو بکس، لاہور ۱۹۹۸ء |
| اقتباس الانوار (مترجم) | الفیصل ناشران وتاجران کتب، ۲۰۰۹ء | شرح الصدور | مرکز اہلسنت برکات رضا، ہند |

| | | | |
|---|---|---|---|
| تنبیہ المغترین | دار المعرفہ، بیروت ۱۴۲۵ھ | اولاد کے حقوق | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۲۹ھ |
| الزواجر | دار المعرفہ، بیروت ۱۴۱۹ھ | بہشت کی کنجیاں | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۲۹ھ |
| الطریقۃ المحمدیۃ | دار الطباعۃ العامرہ، مصر | جنتی زیور | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۲۷ھ |
| الحدیقۃ الندیۃ | دار الطباعۃ العامرہ، مصر | مہر منیر | کتب خانہ درگاہ غوثیہ مہریہ، ۱۴۲۳ھ |
| البریقۃ المحمودیۃ | مطبع شرکت صحافیہ عثمانیہ، ۱۳۱۸ھ | نیکی کی دعوت | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۲ھ |
| **الکتب المتفرقۃ** | | فیضان سنت | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۲۰۰۶ء |
| ادب الدنیا والدین | دار ابن کثیر، بیروت ۱۴۳۳ھ | غیبت کی تباہ کاریاں | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۰ھ |
| النہایۃ فی غریب الحدیث والاثر | دار الکتب العلمیہ، ۲۰۱۱ء | باطنی بیماریوں کی معلومات | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۵ھ |
| الاذکار للنووی | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۰ھ | خوف خدا | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۲۶ھ |
| تہذیب الاسماء واللغات | دار الفکر، بیروت ۱۴۱۶ھ | بغض وکینہ | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۴ھ |
| روض الریاحین | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۱ھ | غصے کا علاج | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۵ھ |
| الروض الفائق | دار احیاء التراث العربی، ۱۴۱۶ھ | ابلق گھوڑے سوار | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۲ھ |
| التعریفات للجرجانی | دار المنار | آداب مرشد کامل | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۲۶ھ |
| المستطرف فی کلّ فن مستظرف | دار الفکر، بیروت ۱۴۱۹ھ | عاشقان رسول کی 130 حکایات | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۳ھ |
| لسان المیزان | دار احیاء التراث العربی، ۱۴۱۶ھ | ضیائے صدقات | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۲۹ھ |
| القول البدیع | مؤسسۃ الریان، ۱۴۲۲ھ | حرص | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۳ھ |
| البدور السافرۃ فی امور الآخرۃ | مؤسسۃ الکتب الثقافیہ، ۱۴۲۵ھ | 163 مدنی پھول | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۳ھ |
| الحبائک فی اخبار الملائک | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۰۸ھ | پھوپھی سے ہاتھوں ہاتھ صلح کرلی | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۶ھ |
| لقط المرجان فی احکام الجان | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۰۶ھ | دعوت اسلامی کا تعارف | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۲۹ھ |
| افضل الصلوات علی سید السادات | دار الثمر، ۲۰۰۰ء | مزاراتِ اولیاء کی حکایات | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۳ھ |
| اعلیٰ حضرت سے سوال جواب | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۲۵ھ | مدنی وصیت نامہ | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۴ھ |
| ملفوظات اعلیٰ حضرت | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۰ھ | بدشگونی | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۵ھ |
| فضائل دعا | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۰ھ | ************** | ************** |

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

# نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جُمعرات بعد نَمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں رِضائے الٰہی کیلئے اچّھی اچّھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لئے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ **''فکرِ مدینہ''** کے ذَرِیعے **مَدَنی اِنعامات** کا رِسالہ پُر کرکے ہر مَدَنی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جَمْع کروانے کا معمول بنالیجئے۔

**میرا مَدَنی مقصد:** ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔'' اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔ اپنی اِصلاح کے لیے **''مَدَنی اِنعامات''** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لیے **''مَدَنی قافلوں''** میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ




ISBN 978-969-631-753-1
0126216
MAKTABA TUL MADINAH
MC 1286

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650
Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net

92 موضوعات پر مشتمل مدنی چینل کے سلسلے ذہنی آزمائش کا تحریری مدنی گلدستہ

حصہ 2

# دلچسپ معلومات

## (سوالاً جواباً)




ZEHNI AZMAISH


پیشکش:
مجلس المدینۃ العلمیۃ
(دعوتِ اسلامی)

حصّہ 2

# دلچسپ معلومات

## (سوالاً جواباً)

پیشکش

**مجلس مَدَنی چینل**

**و**

**مجلس المدینۃ العلمیہ** (دعوتِ اسلامی)

ناشر مکتبۃ المدینہ باب المدینہ (کراچی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط


نام کتاب : دلچسپ معلومات (سوالاً جواباً) حصہ 2

پہلی بار : جمادی الآخرہ ۱۴۳۹ھ، فروری 2018ء تعداد: 20000 (بیس ہزار)

ناشر : مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پُرانی سبزی منڈی کراچی


## تصدیق نامہ

تاریخ: ربیع الاول ۱۴۳۹ھ حوالہ نمبر: ۲۱۷

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب

**"دلچسپ معلومات (سوالاً جواباً)" حصہ 2**

(مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) پر مجلسِ تفتیشِ کتب و رسائل کی جانب سے نظر ثانی کی کوشش کی گئی ہے۔ مجلس نے اسے عقائد، کفریہ عبارات، اور فقہی مسائل وغیرہ کے حوالے سے مقدور بھر ملاحظہ کر لیا ہے، البتہ کمپوزنگ یا کتابت کی غلطیوں کا ذمہ مجلس پر نہیں۔

مجلس تفتیشِ کتب و رسائل (دعوتِ اسلامی)

دسمبر 2017


www.dawateislami.net. E-mail : ilmia@dawateislami.net

# یادداشت

دورانِ مطالعہ ضرور تاً انڈر لائن کیجئے، اشارات لکھ کر صفحہ نمبر نوٹ فرما لیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ علم میں ترقّی ہوگی۔

| عنوان | صفحہ نمبر | عنوان | صفحہ نمبر |
|---|---|---|---|
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |

# فہرست

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

# ”ذہنی آزمائش“ کے 10 حُروف کی نسبت سے اس کتاب کو پڑھنے کی ”10 نیّتیں“

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم: نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ یعنی مسلمان کی نیّت اس کے عمل سے بہتر ہے۔
(معجم کبیر، ۱۸۵/۶، حدیث: ۵۹۴۲)

**دو مَدَنی پھول:** بِغیر اچّھی نیّت کے کسی بھی عملِ خیر کا ثواب نہیں ملتا۔
جتنی اچّھی نیّتیں زیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

(1) ہر بار حمد و صلوٰۃ اور تعوُّذ و تَسْمِیہ سے آغاز کروں گا۔ (اسی صَفْحہ پر اُوپر دی ہوئی دو عَرَبی عبارات پڑھ لینے سے اس پر عمل ہو جائے گا) (2) رِضائے الٰہی کے لئے اس کتاب کا اوّل تا آخِر مُطالَعہ کروں گا۔ (3) حتَّی الْوَسْع اِس کا باوُضُو اور قبلہ رُو مُطالَعہ کروں گا۔ (4) قرآنی آیات اور اَحادیثِ مبارَکہ کی زِیارت کروں گا۔ (5) جہاں جہاں ”**اللّٰہ**“ کا نام پاک آئے گا وہاں **عَزَّوَجَلَّ** اور جہاں جہاں ”**سرکار**“ کا اِسمِ مبارَک آئے گا وہاں **صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم** اور جہاں جہاں کسی **صحابی یا بزرگ** کا نام آئے گا وہاں **رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ** اور **رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ** پڑھوں گا۔ (6) رضائے الٰہی کے لئے عِلْم حاصل کروں گا۔ (7) اگر کوئی بات سمجھ نہ آئی تو عُلَما سے پوچھ لوں گا۔ (8) (اپنے ذاتی نسخے کے) ”یادداشت“ والے صَفْحہ پر ضَروری نِکات لکھوں گا۔ (9) دوسروں کو یہ کتاب پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا۔ (10) کتابت وغیرہ میں شَرْعی غَلَطی ملی تو ناشرین کو تحریری طور پر مُطَّلع کروں گا۔

(ناشرین وغیرہ کو کتابوں کی اَغلاط صِرْف زبانی بتانا خاص مفید نہیں ہوتا)

# اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیہ

از: شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی اِحْسَانِہٖ وَ بِفَضْلِ رَسُوْلِہٖ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تبلیغِ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک "دعوتِ اسلامی" نیکی کی دعوت، اِحیائے سنّت اور اشاعتِ عِلمِ شریعت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا عزمِ مُصَمَّم رکھتی ہے، اِن تمام اُمور کو بحسن خوبی سر انجام دینے کے لئے مُتَعَدَّد مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جن میں سے ایک مجلس "اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیہ" بھی ہے جو دعوتِ اسلامی کے عُلَما و مفتیانِ کرام کَثَّرَھُمُ اللہُ السَّلَام پر مشتمل ہے، جس نے خالص علمی، تحقیقی اور اشاعتی کام کا بیڑا اُٹھایا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل چھ شعبے ہیں:

(۱) شعبہ کُتُبِ اعلیٰحضرت (۲) شعبہ تراجِمِ کُتُب (۳) شعبہ درسی کُتُب

(۴) شعبہ اِصلاحی کُتُب (۵) شعبہ تفتیشِ کُتُب (۶) شعبہ تخریج[1]

"اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیہ" کی اوّلین ترجیح سرکارِ اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، عظیم البرکت، عظیمُ المرتبت، پروانۂ شَمعِ رِسالت، مُجَدِّدِ دین و مِلَّت، حامیٔ سنّت، ماحیٔ بِدعت، عالِمِ شَرِیعَت، پیرِ طریقت، باعِثِ خَیر و بَرَکت، حضرتِ علّامہ مولانا الحاج الحافِظ القاری شاہ امام اَحمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کی گِراں مایہ تصانیف کو عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق حتَّی الْوَسْع سَہْل اُسلُوب میں پیش کرنا ہے۔ تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اِس عِلمی، تحقیقی اور اشاعتی

[1] ... تادمِ تحریر (ربیع الآخر ۱۴۳۷ھ) 10 شعبے مزید قائم ہو چکے ہیں: (۷) فیضانِ قرآن (۸) فیضانِ حدیث (۹) فیضانِ صحابہ واہلِ بیت (۱۰) فیضانِ صحابیات وصالحات (۱۱) شعبہ امیرِ اہلسنّت مدَّظِلُّہ (۱۲) فیضانِ مدنی مذاکرہ (۱۳) فیضانِ اولیا و علما (۱۴) بیاناتِ دعوتِ اسلامی (۱۵) رسائلِ دعوتِ اسلامی (۱۶) عربی تراجم۔
(مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیہ)

مَدَنی کام میں ہر ممکن تعاوُن فرمائیں اور مجلس کی طرف سے شائع ہونے والی کُتُب کا خود بھی مُطالَعَہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اِس کی ترغیب دلائیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ ''دعوتِ اسلامی'' کی تمام مجالِس بَشُمُول ''اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیہ'' کو دن گیارہویں اور رات بارہویں ترقّی عطا فرمائے اور ہمارے ہر عَمَلِ خیر کو زیورِ اِخلاص سے آراستہ فرما کر دونوں جہاں کی بھلائی کا سبب بنائے۔ ہمیں زیرِ گنبدِ خضرا شہادت، جنّتُ البقیع میں مدفن اور جنّتُ الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم



رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ

## عبادت اور تعظیم میں فرق

عبادت کا مفہوم بہت واضح ہے، سمجھنے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ کسی کو عبادت کے لائق سمجھتے ہوئے اُس کی کسی قِسم کی تعظیم کرنا ''عبادت'' کہلاتا ہے اور اگر عبادت کے لائق نہ سمجھیں تو وہ مَحْض ''تعظیم'' ہوگی عبادت نہیں کہلائے گی، جیسے نماز میں ہاتھ باندھ کر کھڑا ہونا عبادت ہے لیکن یہی نماز کی طرح ہاتھ باندھ کر کھڑا ہونا اُستاد، پِیر یا ماں باپ کے لئے ہو تو مَحْض تعظیم ہے عبادت نہیں۔ (تفسیر صراط الجنان، پ۱، الفاتحۃ، تحت الآیۃ:۴، ۱/ ۴۷)

# ایک نظر اِدھر بھی

اللہ پاک کی ایک صفت عِلم ہے، اسی نور سے حضرات انبیاء کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کو مُنوّر فرمایا گیا، پھر اسی روشنی سے اِن نفوسِ قدسیہ کے طفیل اولیاء وصالحین بھی چمکے اور اِن سے یہ نور پاکر عام لوگ روشن ہوئے۔ علمائے اُمَّت نے تصنیف وتدریس اور دیگر ذرائع سے نورِ علم کی حفاظت فرمائی جبکہ آنے والی نسلوں تک عِلم کی روشنی پہنچانے کے لیے اکابرینِ اُمّت اور ماہرینِ تعلیم نے ہر دور میں نت نئے طریقے مُتعارف کروائے۔

دورِ حاضر میں بھی پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری اُمت کو زیورِ عِلم سے آراستہ کرنے کے لیے اُمت کے خیر خواہ، اُن کی بھلائی کے خواہاں اور اُن کی نجات وفلاح کے حریص اَفراد نے زمانے کے تقاضوں کے مطابق نئے اور دلچسپ طریقے رائج فرمائے۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اس میدان کی صفِ اوّل کی ممتاز ومُنفرد شخصیت ہیں جنھوں نے علم کی ترویج واشاعت کے لیے کئی مَجالس اور شعبہ جات قائم فرمائے جو شب وروز اُمَّتِ رسول کو نورِ علم سے مالا مال کرنے میں مگن ہیں۔

نورِ علم بانٹنے والا دعوتِ اسلامی کا ایک عظیم شعبہ "مدنی چینل" ہے جو پوری دنیا میں قرآن وسنت کا علم عام کر رہا ہے، اس کے مقبولِ عام سِلسلوں میں سے ایک دلچسپ سلسلہ "ذہنی آزمائش" بھی ہے جس میں بڑی خوبصورتی اور پُرحکمت انداز میں مسلمانوں کو علمِ دین سے روشناس کروایا جاتا ہے، اب تک اس کے آٹھ سیزن ہوچکے ہیں، اس میں پوچھے گئے سوالات اور ان کے جوابات کا تحریری گلدستہ "دلچسپ معلومات (سوالاً جواباً) حصہ 2" آپ کے ہاتھوں میں ہے، پہلے حصے کی طرح یہ بھی 8 عنوانات کے تحت 92 موضوعات کے بارہ بارہ سوالات وجوابات پر مشتمل ہے۔ آیئے، بڑوں اور بچوں کے لیے یکساں مفید اِس خزینۂ علم سے موتی چُن کر اپنے علم وعمل میں اضافہ کریں۔

# اللہ تعالٰی

**سوال** اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ''مالِک عَلَی الاِطْلَاق'' ہونے کا کیا معنی ہے؟

**جواب** اس کا معنی یہ ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ جو چاہے کرے اور جو چاہے حکم دے، اُس پر کچھ واجب نہیں۔[1]

**سوال** مُفَسِّرِین کرام نے اسمِ جلالت ''اللہ'' کے کیا معانی بیان فرمائے ہیں؟

**جواب** مُفَسِّرِین نے اِس لفظ کے یہ معانی بیان فرمائے ہیں: (1) عبادت کا مُستحق (2) وہ ذات جس کی مَعْرِفَت میں عقلیں حیران ہیں (3) وہ ذات جس کی بارگاہ میں سکون حاصل ہوتا ہے (4) وہ ذات کہ مصیبت کے وقت جس کی پناہ تلاش کی جائے۔[2]

**سوال** اللہ عَزَّوَجَلَّ کے دو صفاتی ناموں ''رَحمٰن'' اور ''رَحیم'' کے کیا معنی ہیں؟

**جواب** رحمٰن کا معنی ہے: نعمتیں عطا کرنے والی وہ ذات جو بہت زیادہ رحمت فرمائے اور رحیم کا معنی ہے: بہت رحمت فرمانے والا۔[3]

**سوال** کسی کو ''رحمٰن'' یا ''رحیم'' کہنا کیسا ہے؟

**جواب** اللہ تعالٰی کے علاوہ کسی اور کو رحمٰن کہنا جائز نہیں جبکہ رحیم کہا جا سکتا ہے جیسے قرآنِ مجید میں اللہ تعالٰی نے اپنے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو بھی رحیم فرمایا ہے۔[4]

---

1 ... بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/ ۲۵، حدیقة ندیة، الباب الثانی فی الامور۔۔۔الخ، ۱/ ۲۴۹۔

2 ... تفسیر بیضاوی، پ ۱، الفاتحة، تحت الآیة: ۴، ۱/ ۳۲۔

3 ... تفسیر صراط الجنان، پ ۱، الفاتحہ، تحت الآیۃ: ۲، ۱/ ۴۴۔

4 ... تفسیر صراط الجنان، پ ۱، الفاتحہ، تحت الآیۃ: ۲، ۱/ ۴۶۔

سوال: توحید سے کیا مراد ہے؟

جواب: توحید سے مراد اللہ عَزَّوَجَلَّ کی وَحدانیّت کو ماننا ہے یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ ایک ہے[1] اور کوئی بھی اس کا شریک نہیں[2]، نہ ذات میں نہ صفات میں، نہ اَفعال (کاموں) میں[3] نہ اَسماء (یعنی ناموں) میں[4] اور نہ ہی اَحکام میں۔[5]

سوال: اللہ عَزَّوَجَلَّ کا اپنی قدرت سے پیدا کرنے کا کیا مطلب ہے؟

جواب: قدرت سے پیدا کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالٰی نے جس چیز کو پیدا کرنے کا اِرادہ فرمایا اس کے لیے لفظ کُن (یعنی ہوجا) فرمادیا اور وہ چیز اُس کی مرضی کے مطابق وجود میں آگئی، جیسا کہ قرآنِ حکیم میں ارشاد فرمایا گیا ہے: ﴿اِذَاۤ اَرَادَ شَیْــٴًـا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ﴿۸۲﴾﴾ (پ۲۳، یٰسٓ: ۸۲) ترجمۂ کنزالایمان: اس کا کام تو یہی ہے کہ جب کسی چیز کو چاہے (کہ پیدا کرے) تو اس سے فرمائے ہو جا وہ فوراً ہو جاتی ہے۔

سوال: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے زمین و آسمان کو کتنے دن میں تَخلِیق فرمایا؟

جواب: زمین و آسمان اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اللہ تعالٰی نے چھ دن میں تَخلِیق فرمایا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ قرآنِ پاک میں فرماتا ہے: ﴿وَ لَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ﴾ (پ۲۶، قٓ: ۳۸) ترجمۂ کنزالایمان: اور بے شک ہم نے

---

1 . . . پ۳۰، الاخلاص: ۱۔

2 . . . پ۸، الانعام: ۱۶۳۔

3 . . . تفسیر صاوی، پ۳۰، الاخلاص، تحت الآیۃ: ۱، ۶/ ۲۴۵۱۔

4 . . . التفسیر الکبیر، پ۱۶، مریم، تحت الآیۃ: ۶۵، ۷/ ۵۵۵۔

5 . . . پ۱۵، الکہف: ۲۶۔

آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دن میں بنایا۔

**سوال** عبادت کا معنی بتائیے؟

**جواب** عبادت اُس انتہائی تعظیم کا نام ہے جو بندہ اپنی عَبدِیَّت یعنی بندہ ہونے اور مَعْبُود کی اُلُوہِیَّت یعنی معبود ہونے کے اِعتِقاد اور اِعْتِراف کے ساتھ بجا لائے۔[1]

**سوال** عبادت اور تعظیم میں مثال کے ساتھ فرق بیان کیجئے؟

**جواب** عبادت کا مَفہوم بہت واضح ہے، سمجھنے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ کسی کو عبادت کے لائق سمجھتے ہوئے اُس کی کسی قِسم کی تعظیم کرنا "عبادت" کہلاتا ہے اور اگر عبادت کے لائق نہ سمجھیں تو وہ مَحض "تعظیم" ہوگی عبادت نہیں کہلائے گی، جیسے نماز میں ہاتھ باندھ کر کھڑا ہونا عبادت ہے لیکن یہی نماز کی طرح ہاتھ باندھ کر کھڑا ہونا اُستاد، پِیر یا ماں باپ کے لئے ہو تو مَحض تعظیم ہے عبادت نہیں۔[2]

**سوال** بارگاہِ خداوندی میں اپنی حاجت سے پہلے وسیلہ پیش کرنے کی کیا برکت حاصل ہوتی ہے؟

**جواب** سورۂ فاتحہ کی پانچویں آیت کے تحت امام عبد اللہ بن احمد نسفی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: عبادت کو مدد طلب کرنے سے پہلے ذکر کیا گیا کیونکہ حاجت طلب کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں وسیلہ پیش کرنا قبولیَّت کے زیادہ قریب ہے۔[3] اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں وسیلہ پیش کرنا قرآن وحدیث سے

---

1 ... تفسیر صراط الجنان، پ ۱، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۲۱، ۱/ ۸۵۔

2 ... تفسیر صراط الجنان، پ ۱، الفاتحہ، تحت الآیۃ: ۴، ۱/ ۴۷۔

3 ... تفسیر مدارک، پ ۱، الفاتحۃ، تحت الآیۃ: ۵، ص ۱۴۔

ثابت ہے۔[1]

**سوال:** **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کو "عاشق" کہنا کیسا ہے؟

**جواب:** اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت، امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن نے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے لئے عاشق یا معشوق کے لفظ کے استعمال کو ناجائز قرار دیا، جس کا خلاصہ یہ ہے کہ عشق کا معنی **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے لئے قَطْعی طور پر مُحال ہے اور اس طرح کے الفاظ بغیر کسی شرعی ثبوت کے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی شان میں استعمال کرنا قطعی طور پر منع ہیں۔[2]

**سوال:** مُشکِلات سے تنگ آکر یہ کہنا کہ اگر واقعی **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہوتا تو غریبوں کا ساتھ دیتا، مجبوروں کا سہارا ہوتا۔ ایسا کہنا کیسا ہے؟

**جواب:** مذکورہ جُملے سے صاف ظاہِر ہے کہ کہنے والا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے وُجُود ہی کا اِنکار کررہا ہے کہ غریبوں مجبوروں کی مدد نہ ہونا اِس وجہ سے ہے کہ (مَعَاذَاللہ عَزَّوَجَلَّ) **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نہیں ہے اگر ہوتا تو ان کی مدد ہوتی۔ کہنے والا کافِر و مُرتَد ہے۔[3]

## نُبُوَّت

**سوال:** انبیاء ورُسُل عَلَیْہِمُ السَّلَام کو دنیا میں بھیجنے کا مقصد بیان کیجئے؟

**جواب:** **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے پیغمبروں اور رسولوں کو دنیا میں بھیجا تاکہ وہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے احکام

---

1... تفسیر صراط الجنان، پ۱، الفاتحۃ، تحت الآیۃ:۴، ۱/ ۴۸۔

2... فتاویٰ رضویہ، ۲۱/ ۱۱۴ ملخصاً۔

3... کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص۹۶۔

اس کی مخلوق تک پہنچائیں۔[1]

**سوال** کیا عبادت و ریاضت کے ذَریعہ منصبِ نُبوّت حاصل کیا جاسکتا ہے؟

**جواب** نُبوّت کَسبی نہیں۔ آدمی عبادت و ریاضت کے ذریعہ اسے ہرگز حاصل نہیں کر سکتا بلکہ یہ مَحض عطائے الٰہی ہے۔[2]

**سوال** جو شخص منصبِ نبوّت کو کَسبی مانے اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

**جواب** جو نبوّت کو کسبی مانے (یعنی یہ عقیدہ رکھے) کہ آدمی اپنے کَسب و ریاضت سے منصبِ نبوّت تک پہنچ سکتا ہے تو ایسا شخص کافر ہے۔[3]

**سوال** کیا جِنّ یا عورت بھی نبی بنا کر بھیجے گئے ہیں؟

**جواب** جی نہیں! انبیا سب بشر اور مرد تھے، نہ کوئی جِنّ نبی ہوا اور نہ ہی عورت۔[4]

**سوال** کیا رسولوں کے پاس اپنی رسالت کی کوئی دلیل ہوتی ہے؟

**جواب** جی ہاں! رسولوں کے پاس اپنی رسالت کی دلیل ہوتی ہے جسے مُعْجِزہ کہتے ہیں۔[5]

**سوال** مَعْصُوم کس کو کہتے ہیں؟

**جواب** جو اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں ہو اور اس وجہ سے اس کا گناہ کرنا ناممکن ہو۔[6]

**سوال** مَعْصُوم ہونا کن کی خُصوصیّت ہے؟

---

1 . . . شرح عقائد نسفية، خبر الرسول، ص ٨٢-

2 . . . اليواقيت والجواهر، المبحث الثلاثون في حكمة بعثة الرسل ـ ـ ـ الخ، ص ٢٢٤ مُلتقطاً۔

3 . . . المعتقد المنتقد، الباب الثاني في النبوات، ص ١٠٧-

4 . . . تفسير قرطبي، پ ١٣، يوسف، تحت الآية: ١٠٩، ٩/ ١٩٣-

5 . . . شرح عقائد نسفية، في ارسالِ الرسل حكمة، ص ٢٩٨-

6 . . . بنیادی عقائد اور معمولات اہلسنت، ص ١٨۔

**جواب** معصوم ہونا انبیا اور فرشتوں کا خاصہ ہے یعنی نبی اور فرشتہ کے سوا کوئی معصوم نہیں۔[1]

**سوال** انبیا کی تعداد کے بارے میں ہمارا کیا عقیدہ ہے؟

**جواب** انبیا کی تعداد مُعَیَّن کرنا جائز نہیں کیونکہ ان کی تعداد کے بارے میں مختلف روایات ہیں اگر مخصوص تعداد پر ایمان رکھا تو اس بات کا امکان ہے کہ کسی نبی کی نبوّت کا انکار ہو جائے یا کسی غیر نبی کو نبی مان لیا جائے اور یہ دونوں باتیں کفر ہیں لہٰذا یہ عقیدہ رکھنا چاہئے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ہر نبی پر ہمارا ایمان ہے۔[2]

**سوال** نبی کو خواب میں بتائی جانے والی چیز کی کیا حیثیَّت ہے؟

**جواب** نبی کو خواب میں جو چیز بتائی جائے وہ بھی وحی ہے جیسے حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کو خواب میں حضرت اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام کی قربانی کا حکم ہوا۔[3]

**سوال** جن انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے نام قرآنِ پاک میں آئے ہیں ان میں سے 12 کے نام بتایئے؟

**جواب** (1) حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام[4] (2) حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام (3) حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام (4) حضرت اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام (5) حضرت اسحاق عَلَیْہِ السَّلَام (6) حضرت یعقوب عَلَیْہِ السَّلَام (7) حضرت یوسف عَلَیْہِ السَّلَام (8) حضرت موسیٰ

---

1 ... المعتقد المنتقد، ص ۱۱۰۔
الشفا، الباب الاول فیما یختص بالامور الدینیة، فصل فی القول فی عصمة الملائکة، ص ۱۷۵، الجزء الثانی۔

2 ... مسامرة شرح مسایرة، الاصل التاسع، ص ۲۲۵۔

3 ... بخاری، کتاب الوضوء، باب التخفیف فی الوضوء، ۱/ ۷۲، حدیث: ۱۳۸ ملخصاً۔

4 ... پ ۱، البقرة: ۳۱۔

عَلَیْہِ السَّلَام (9) حضرت ہارون عَلَیْہِ السَّلَام (10) حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام [1] (11) حضرت شعیب عَلَیْہِ السَّلَام [2] (12) حضور سَیِّدُ الْمُرسلین مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔ [3]

**سوال:** اِرہاص کسے کہتے ہیں؟

**جواب:** نبی سے قبلِ نُبوّت جو بات خلافِ عادت ظاہر ہو اسے ارہاص کہتے ہیں۔ [4]

**سوال:** کسی نبی کی ادنیٰ توہین یا تکذیب کے بارے میں کیا حکم ہے؟

**جواب:** کسی نبی کی ادنیٰ توہین یا تکذیب کفر ہے۔ [5]

## فرشتے

**سوال:** فرشتوں کے سپرد مختلف خدمتوں میں سے کچھ بیان کیجئے؟

**جواب:** بعض کے ذِمّہ حضراتِ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی خدمتوں میں وحی لانا، کسی کے مُتعلّق پانی برسانا، روزی پہنچانا، [6] کسی کے ذِمّہ ماں کے پیٹ میں بچّہ کی صورت بنانا، [7] بُہتوں کا دربارِ رسالت میں حاضر ہونا، [8] کسی کے مُتعلّق

---

1 ... پ۷، الانعام: ۸۳۔۸۶۔

2 ... پ۸، الاعراف: ۸۵۔

3 ... پ۲۶، محمد: ۲۔

4 ... نبراس، اقسام الخوارق سبعة، ص ۲۷۳۔

5 ... السیف المسلول علی من سب الرسول، الفصل الاول فی المسلمین، ص ۴۰۵۔

6 ... تفسیر بغوی، پ۳۰، النّزعت، تحت الآیة: ۵، ۴/ ۴۱۱۔

7 ... مسلم، کتاب القدر، باب کیفیة خلق الآدمی ... الخ، ص ۱۰۹۰۔۱۰۹۱، حدیث: ۶۷۳۶۔

8 ... تفسیر ابن کثیر، پ۲۲، الاحزاب، تحت الآیة: ۵۶، ۶/ ۴۲۳۔

مسلمانوں کا درود و سلام پہنچانا[1] اِن کے علاوہ اور بہت سے کام ملائکہ انجام دیتے ہیں۔[2]

**سوال:** کیا عمر بھر ہر آدمی کے اعمال ایک ہی فرشتہ لکھتا ہے؟

**جواب:** نہیں بلکہ نیکی اور بدی لکھنے والے فرشتے علیحدہ علیحدہ ہیں اور رات کے علیحدہ اور دن کے علیحدہ ہیں۔[3]

**سوال:** کیا اعمال لکھنے والے مُعَزَّز فرشتے دلوں کا حال بھی جان لیتے ہیں؟

**جواب:** جی ہاں، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عطا سے وہ دلوں کا ارادہ جان لیتے ہیں، حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ (اَعمال لکھنے والے) فرشتے بارگاہِ الٰہی میں عرض کرتے ہیں: پَرْوَرْدَگار! تیرا بندہ گناہ کرنے کا اِرادہ کر رہا ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: اِس کا انتِظار کرو، اگر یہ اِس گناہ کو کرلے تو ایک ہی گناہ لکھو اور اگر نہ کرے تو اس کے لیے ایک نیکی لکھ دو کیونکہ اس نے میری وجہ سے یہ گناہ ترک کیا۔[4]

**سوال:** بَیْتُ الْمَعْمُور میں کتنے فرشتے روزانہ نماز پڑھتے ہیں؟

**جواب:** بَیْتُ الْمَعْمُور میں روزانہ 70 ہزار فِرشتے نماز پڑھتے ہیں اور ایک مرتبہ جو فِرشتہ اس سے نماز پڑھ کر نکل جاتا ہے وہ پھر کبھی داخل نہیں ہو گا۔[5]

---

1 . . . مصنف ابن ابی شیبۃ، کتاب صلوۃ التطوع والامامۃ، فی ثواب الصلوۃ علی النبی، ۲/۳۹۹، حدیث: ۵۔

2 . . . مطالع المسرات، فصل فی کیفیۃ الصلوۃ علی النبی، ص ۲۷۴۔

3 . . . تفسیر طبری، پ۲۶، ق، تحت الآیۃ: ۱۷۔۱۸، ۱۱/۴۱۶۔

4 . . . مسلم، کتاب الایمان، باب اذا ھم العبد بحسنۃ۔۔۔الخ، ص ۷۴، حدیث: ۳۳۶۔

5 . . . بخاری، کتاب بدء الخلق، باب ذکر الملائکۃ، ۲/۳۸۱، حدیث: ۳۲۰۷۔

**سوال** فرشتے کس طرح صف بندی کرتے ہیں؟

**جواب** حضور نبی غیب دان صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: فرشتے پہلے اگلی صفوں کو مکمل کرتے ہیں اور صف میں خوب مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔(1)

**سوال** عَرش کے گرد کتنے فرشتے موجود ہوتے ہیں؟

**جواب** حضرت وہب بن مُنَبِّہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: عرش کے گرد ملائکہ کی 70 ہزار صفیں ہیں اور ان کے پیچھے فرشتوں کی ایسی 70 ہزار صفیں ہیں جن کے پیچھے ایک لاکھ صفیں ہیں۔(2)

**سوال** عَرش کے گِرد والے فرشتوں کی (مشہور) تسبیح کیا ہے؟

**جواب** سُبْحَانَ اللہِ وَبِحَمْدِہٖ(3)

**سوال** عَرش اٹھانے والے فرشتوں کی تعداد بیان کریں؟

**جواب** حدیث شریف میں ہے کہ عرش اٹھانے والے فرشتے آج کُل چار ہیں، بروزِ قیامت ان کی تائید کے لئے چار کا اور اضافہ کیا جائے گا تو وہ آٹھ ہو جائیں گے۔(4)

**سوال** حامِلانِ عرش فرشتوں کے کتنے ''پَر'' ہیں؟

**جواب** ہر فرشتے کے چار پَر ہیں جن میں سے دو ان کے چہروں کے اوپر ہیں تاکہ ان کی نظر عرش پر نہ پڑے۔(5)

---

1 ۔۔۔ مسلم، کتاب الصلاۃ، باب الامر بالسکون فی الصلاۃ ۔۔۔ الخ، ص ۱۸۱، حدیث: ۹٦۸۔

2 ۔۔۔ تفسیر بغوی، پ ۲۴، المؤمن، تحت الآیۃ: ۷، ۴/ ۸۱ ملتقطاً۔

3 ۔۔۔ تفسیر جلالین، المؤمن، تحت الآیۃ: ۷، ص ۳۹۱۔

4 ۔۔۔ تفسیر طبری، پ ۲۹، الحاقۃ، تحت الآیۃ: ۱۷، ۱۲/ ۲۱٦، رقم: ۳۴۷۹۳۔

5 ۔۔۔ تفسیر عبد الرزاق، پ ۲۹، الحاقۃ، تحت الآیۃ: ۱۷، ۳/ ۳۴۲، رقم: ۳۳۱۳۔

**سوال** اللہ عَزَّوَجَلَّ نے کس فرشتے کی پیشانی پر قرآنِ کریم لکھا اور کیوں؟

**جواب** حضرت اسرافیل عَلَیْہِ السَّلَام کی پیشانی پر قرآنِ کریم لکھا گیا کیونکہ انہوں نے سب سے پہلے حضرت سَیِّدُنا آدم عَلَیْہِ السَّلَام کو سجدہ کیا تھا۔[1]

**سوال** حضرت جبرئیلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام بارگاہِ رسالت مآب میں کتنی بار حاضر ہوئے؟

**جواب** حضرت جبرئیلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام خَاتَمُ الْاَنبیاء صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کی خدمت میں چوبیس ہزار مرتبہ حاضری سے مُشَرَّف ہوئے۔[2]

**سوال** دشمن کو دیکھ کر مَعَاذَاللہ یہ کہنا کہ مَلَکُ الموت یاعزرائیل آ گیا کیسا ہے؟

**جواب** کسی فرشتہ کے ساتھ ادنیٰ سی گستاخی کفر ہے،[3] جاہل لوگ اپنے کسی دشمن یا مَبْغُوض (یعنی قابلِ نفرت) شخص کو دیکھ کر کہتے ہیں کہ ملک الموت یا عزرائیل آ گیا، یہ قریب بکلمۂ کفر ہے۔[4]

## جِنّات

**سوال** اللہ تعالیٰ نے جنّات کو کس دن پیدا فرمایا؟

**جواب** جمعرات کے دن۔[5]

**سوال** جِنّات کی تخلیق کے مُتَعَلِّق حدیث شریف میں کیا آیا ہے؟

---

1 - - - کتاب العظمة، خلق آدم وحواء، ص ٣٧٥، حدیث: ١٠٤٢۔

2 - - - المواهب اللدنية، المقصد الاول، دقائق حقائق بعثته صلی اللہ علیہ وسلم، ١/١١٢۔

3 - - - تمهيد ابی شكور السالمی، الباب الثامن فی شرائط الايمان، القول الاول فی الايمان بالملائكة، ص ١١٢۔

4 - - - البحر الرائق، كتاب السير، باب احكام المرتدين، ٥/٢٠٥۔

5 - - - تفسير طبری، پ ١، البقرة، تحت الآية: ٣٠، ١/٢٣٧، رقم: ٦٠٢۔

**جواب** حُضور اَکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: فرشتوں کو نُور سے، جنات کو آگ کے شُعْلَہ سے اور حضرتِ آدم عَلَیْہِ السَّلَام کو مِٹّی سے پیدا کیا گیا۔[1]

**سوال** جِنّات کی کتنی قسمیں ہیں؟

**جواب** حدیثِ پاک میں ہے: جِنّات کی تین قسمیں ہیں: (1) وہ جن کے پر ہوتے ہیں اور وہ ہوا میں اڑتے ہیں، (2) وہ جو سانپ اور کتے کی شکل میں ہوتے ہیں اور (3) وہ جو سفر کرتے اور قیام کرتے ہیں۔[2]

**سوال** انسانوں کے ساتھ رہنے والے جِنّ کو کیا کہتے ہیں؟

**جواب** انسانوں کے ساتھ رہنے والے جِنّ کو "عَامِر" کہتے ہیں۔[3]

**سوال** جنات کیا کھاتے ہیں؟

**جواب** جِنّات کی خوراک "ہڈی اور گوبر" ہے۔[4] حدیث شریف میں ہے کہ جِنّات ہڈی پر گوشت اور گوبر میں دانے پاتے ہیں۔[5]

**سوال** جِنّات نماز کہاں پڑھتے ہیں؟

**جواب** حدیثِ پاک میں ہے کہ تم لوگ زمین کے ہموار اور چٹیل حصوں پر قضائے حاجت نہ کرو کیونکہ یہ جِنّات کے نماز پڑھنے کی جگہ ہے۔[6]

---

1 . . . مسلم، کتاب الزھد والرقائق، باب فی احادیث متفرقۃ، ص ۱۲۲۱، حدیث: ۷۴۹۵۔

2 . . . مستدرک حاکم، کتاب التفسیر، باب الجن ثلاثۃ اصناف، ۳/۳۵۴، حدیث: ۳۷۵۴۔

3 . . . لقط المرجان فی احکام الجان، ذکر وجودھم، ص ۲۵۔

4 . . . بخاری، کتاب مناقب الانصار، باب ذکر الجن ۔۔۔ الخ، ۲/۵۷۶، حدیث: ۳۸۶۰۔

5 . . . دلائل النبوۃ لابی نعیم، ص ۲۱۷، حدیث: ۲۶۲۔

6 . . . النھایۃ فی غریب الحدیث والاثر، باب القاف مع الراء، تحت اللفظ: قرع، ۴/۴۰۔

**سوال** ہمزاد کون ہوتا ہے؟

**جواب** ہمزاد شیاطین کی ایک قِسم ہے۔ یہ ہر وقت آدمی کے ساتھ رہتا ہے اور مطلقاً کافِر ملعونِ ابدی ہے، سوائے حضور نبیِ رحمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ہمزاد کے کیونکہ وہ صحبتِ اَقدس کی برکت سے مسلمان ہو گیا تھا۔ [1]

**سوال** جِنّات میں سب سے خطرناک جِن کونسا ہے؟

**جواب** "عِفْرِیت" سب سے خطرناک اور خبیث جِن ہے کسی سے مانوس نہیں ہوتا، جنگلات میں رہتا ہے عُموماً مسافروں کو دکھائی دیتا ہے اور اِنہیں راستے سے بھٹکاتا ہے۔ [2]

**سوال** حضور نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں جِنّوں کا قاصِد کس شکل میں اور کس سبب سے آیا تھا؟

**جواب** وہ قاصِد ایک بڑے اَژْدَھے کی شکل میں آیا تھا اور وجہ یہ تھی کہ جِنّات قرآنِ پاک کی ایک سورت بھول گئے تھے تو اُنہوں نے اِسے بھیجا تاکہ حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے وہ سورت پوچھ سکے۔ [3]

**سوال** جِنّات اپنی شکلیں کس طرح تبدیل کرتے ہیں؟

**جواب** یہ اس طرح ممکن ہے کہ اللّٰہ تعالٰی ان کو ایسے افعال یا کلمات سکھا دے جنہیں

---

1 . . . مسلم، کتاب صفات المنافقین واحکامھم، باب تحریش الشیطان۔۔۔الخ، ص ۱۱۵۸، حدیث: ۷۱۰۸۔
فتاویٰ رضویہ، ۲۱/۲۱۶۔

2 . . . عمدۃ القاری، کتاب بدء الخلق، باب ذکر الجن وثوابھم وعقابھم، ۱۰/۶۴۴۔

3 . . . تاریخ جرجان، زیادات استدرکھا المؤلف من تاریخ استراباذ۔۔۔الخ، حرف العین، ص ۵۲۶۔

وہ پڑھیں یا کریں تو ایک شکل سے دوسری شکل میں مُنْتَقِل ہو جائیں۔[1]

**سوال** کیا جِنّات کسی جانور کی شکل میں بھی ہوتے ہیں؟

**جواب** جی ہاں! شارحِ بخاری علامہ بَدْرُ الدِّین عینی حنفی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْغَنِی فرماتے ہیں کہ بعض جِنّات چھپکلی اور بعض کُتّے کی شکل میں ہوتے ہیں۔[2]

**سوال** کیا جِنّات بھی انسانوں سے گھبراتے ہیں؟

**جواب** حضرت سَیِّدُنا امام مُجاہِد رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے مروی ہے: جتنا تم میں سے کوئی شیطان سے گھبراتا ہے شیطان اس سے زیادہ تم سے گھبراتا ہے لہٰذا جب وہ تمہارے سامنے آئے تو اس سے نہ گھبراؤ ورنہ وہ تم پر مُسَلَّط ہو جائے گا بلکہ تم اُس پر سختی کرو وہ بھاگ جائے گا۔[3]

## جنت

**سوال** حوضِ کَوثر اِس وقت کہاں ہے اور قیامت کے دن کہاں ہو گا؟

**جواب** حوضِ کوثر ابھی جنت میں ہے لیکن قیامت کے دن اسے میدانِ مَحْشَر میں لایا جائے گا۔[4]

**سوال** وہ پانچ نہریں کونسی ہیں جن کو اللہ تعالٰی نے جنّت سے جاری فرمایا ہے؟

**جواب** (1) سَیحُون (2) جَیحُون (3) دِجلہ (4) فُرات (5) نیل۔[5]

---

1 . . . عمدۃ القاری، کتاب بدء الخلق، باب ذکر الجن وثوابھم وعقابھم، ۱۰ / ۶۴۴۔

2 . . . عمدۃ القاری، کتاب بدء الخلق، باب ذکر الجن وثوابھم وعقابھم، ۱۰ / ۶۴۴۔

3 . . . لقط المرجان فی احکام الجان، فی خوف الجن من الانس، ص ۱۸۴۔

4 . . . روح البیان، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۲۵، ۱ / ۸۳۔

5 . . . تفسیر صاوی، پ۱۸، المؤمنون، تحت الآیۃ: ۱۸، ۴ / ۱۳۶۰۔

**سوال** جنّت کی دیواریں کس چیز کی بنی ہوئی ہیں؟

**جواب** جنّت کی دیواریں سونے چاندی کی اینٹوں اور مُشک کے گارے سے بنی ہیں۔[1]

**سوال** جنّت میں داخل ہونے والے پہلے اور دوسرے گروہ کے چہرے کس طرح روشن ہوں گے؟

**جواب** پہلے گروہ کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح اور دوسرے گروہ کے چہرے نہایت روشن ستارے کی مانند روشن و چمکدار ہوں گے۔[2]

**سوال** کیا اہلِ جنّت کھا پی کر قضائے حاجت کریں گے؟

**جواب** جنّتی جنت میں کھائیں گے اور پئیں گے لیکن نہ قضائے حاجت کریں گے نہ ناک صاف کریں گے، ان کا کھانا ایک ڈکار کی صورت میں ہضم ہو جائے گا جو مُشک کی طرح خوشبودار ہوگی۔[3]

**سوال** دنیا اور جنّت کی شراب میں کیا فرق ہے؟

**جواب** دنیا کی شراب میں بدبُو، کڑواہٹ اور نَشہ ہوتا ہے، پینے والے بے عقل ہو جاتے ہیں اور آپے سے باہر ہو کر بیہودہ بکتے ہیں جبکہ جنّت کی پاکیزہ شراب اِن سب باتوں سے پاک و مُنزَّہ ہے۔[4]

**سوال** جنّتی جنت میں کونسی عبادت کریں گے؟

---

1 ۔۔۔ البعث والنشور، باب ما جاء فی حائط الجنۃ وترابھا وحصانھا، ص ۱۷۹، حدیث: ۲۵۶ - ۲۵۷، مُلتقطاً۔

2 ۔۔۔ بخاری، کتاب بدء الخلق، باب ما جاء فی صفۃ الجنۃ وانھا مخلوقۃ، ۲/ ۳۹۳، حدیث: ۳۲۵۴۔

3 ۔۔۔ مسلم، کتاب الجنۃ وصفۃ نعیمھا واھلھا، باب فی صفات الجنۃ ۔۔۔ الخ، ص ۱۱۶۵، حدیث: ۷۱۵۲۔

4 ۔۔۔ تفسیر ابن کثیر، پ ۲۶، محمد، تحت الآیۃ: ۱۵، ۷/ ۲۸۹۔

**جواب** اہلِ جنّت کی زبان پر ہر وقت تسبیح و تکبیر مِثلِ سانس کے جاری ہو گی اور وہ تلاوتِ قرآن بھی کریں گے مگر یہ تلاوت لذّت اور ترقّیٔ درجات کے لئے ہو گی۔(1)

**سوال** کیا جنّت میں بھی بازار لگے گا؟

**جواب** جی ہاں! جنّت میں ہر جمعہ کو ایک بازار لگے گا اور اُس میں شمالی ہوا چلے گی جو جنّتیوں کے چہروں اور کپڑوں پر لگے گی تو اُن کے حُسن و جمال میں نکھار پیدا ہو جائے گا اور وہ بہت زیادہ خوبصورت ہو جائیں گے۔(2)

**سوال** جنّت میں ادنیٰ جنّتی کو کیا انعام ملے گا؟

**جواب** ادنیٰ جنّتی کے لیے 80 ہزار خادم اور 72 بیویاں ہوں گی اور اُن کو ایسے تاج ملیں گے جن کا ادنیٰ موتی مشرق اور مغرب کا درمیان روشن کر دے۔(3)

**سوال** جنّتی باہم ملاقات کے لئے کس قسم کی سواریوں پر جائیں گے؟

**جواب** جنّتی باہم ملنا چاہیں گے تو ایک کا تخت دوسرے کے پاس چلا جائے گا اور ایک روایت میں ہے کہ ان کے پاس نہایت اعلیٰ درجہ کی سواریاں اور گھوڑے لائے جائیں گے اور ان پر سوار ہو کر جہاں چاہیں گے جائیں گے۔(4)

**سوال** کون کون سے جانور جنّت میں جائیں گے؟

**جواب** دس جانور جنّت میں جائیں گے۔ (1) سرکارِ دوعالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی

---

1 . . . مسلم، کتاب الجنة وصفة۔۔۔الخ، باب فی صفات الجنة، ص ۱۱۶۵، حدیث: ۲۱۵۲، مرآۃ المناجیح، ۳/۲۳۷۔

2 . . . مسلم، کتاب الجنة وصفة نعیمہا واہلہا، باب فی سوق الجنة۔۔۔الخ، ص ۱۱۶۴، حدیث: ۷۱۴۶۔

3 . . . ترمذی، کتاب صفة الجنة، باب ما جاء ما لادنی اہل الجنة من الکرامة، ۴/۲۵۴، حدیث: ۲۵۷۱ ملتقطاً۔

4 . . . ترمذی، کتاب صفة الجنة، باب ما جاء فی صفة خیل الجنة، ۴/۲۴۴، حدیث ۲۵۵۳۔

الزہد لابن مبارک، ما رواہ نعیم بن حماد۔۔۔الخ، باب فی صفة الجنة۔۔۔الخ، ص ۶۹، حدیث: ۲۳۹۔

اونٹنی (2) حضرت صالح عَلَیْہِ السَّلَام کی اونٹنی (3) حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کا بچھڑا (4) حضرت اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام کا مینڈھا (5) حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی گائے (6) حضرت یونس عَلَیْہِ السَّلَام کی مچھلی (7) حضرت عُزیر عَلَیْہِ السَّلَام کا دراز گوش (8) حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کی چیونٹی (9) بلقیس کی خبر لانے والا ہُدہُد (10) اصحابِ کہف کا کُتّا۔[1]

**سوال** اَعراف کیا ہے؟

**جواب** یہ جنت و دوزخ کے درمیان ایک جگہ کا نام ہے، جن کی نیکیاں اور گناہ برابر ہوں گے یا جن شہدا کے والدین اُن سے ناراض ہوں گے یا وہ جن کے ماں باپ میں سے کوئی ایک ان سے راضی اور ایک ناراض ہو گا اُنہیں یہاں رکھا جائے گا۔[2] نیز صحیح وراجح قول کے مطابق مسلمان جِنّات بھی اَعراف میں رہیں گے۔[3]

## دوزخ

**سوال** جہنّم اپنے سے پناہ مانگنے والے کے متعلق کیا کہتا ہے؟

**جواب** حدیثِ پاک میں ہے کہ جو بندہ جہنّم سے پناہ مانگتا ہے تو جہنّم کہتا ہے: اے رب! یہ مجھ سے پناہ مانگتا ہے تُو اس کو پناہ دے۔[4]

---

1 . . . تفسیر روح البیان، پ ۱۵، الکہف، تحت الآیۃ: ۵، ۱۸/ ۲۲۶۔
غمز عیون البصائر، الفن الثالث وھو فن الجمع والفرق، فوائد وقواعد شتی، ۳/ ۲۳۹۔

2 . . . تفسیر درمنثور، پ ۸، الاعراف، تحت الآیۃ: ۴۸، ۳/ ۴۶۴-۴۶۵ مُلتقطاً۔

3 . . . نزہۃ القاری، ۴/ ۳۵۱۔

4 . . . مسند اسحاق، مسند ابی ھریرۃ، ۱/ ۲۴۹، حدیث: ۲۱۳۔

**سوال** کیا جنّت و دوزخ کے بھی زمین و آسمان ہیں؟

**جواب** جی ہاں! جنّت و دوزخ چونکہ فضا یا خَلا میں نہیں ہیں اس لئے جنت و دوزخ والوں کے لئے کسی ایسی چیز کا ہونا ضروری ہے جس پر وہ بیٹھے یا ٹھہرے ہوئے ہوں اور ان کے لئے کوئی سائبان ہو جس کے سائے میں وہ لوگ ہوں اور وہ چیز زمین و آسمان ہیں اور وہ اس دنیا کے زمین و آسمان سے مختلف ہیں تو جس طرح جنّت و دوزخ ہمیشہ رہیں گے اسی طرح ان کے زمین و آسمان بھی ہمیشہ رہیں گے۔[1]

**سوال** جہنّم کی آگ کی چنگاریاں کتنی اونچی ہوں گی؟

**جواب** جہنّم کے شرارے اُونچے اُونچے محلوں کی برابر اُڑیں گے، گویا زَرد اُونٹوں کی قطار کہ پَیْہَم آتے رہیں گے۔[2]

**سوال** فرشتے جن گُرزوں سے جہنّمیوں کو ماریں گے اُن کا وزن کتنا ہو گا؟

**جواب** لوہے کے ایسے بھاری گُرزوں سے فرشتے ماریں گے کہ اگر کوئی گُرز زمین پر رکھ دیا جائے تو تمام جِنّ واِنس جمع ہو کر بھی اُس کو اُٹھا نہیں سکتے۔[3]

**سوال** جہنّمی سانپ اور بچھّو کے ایک مرتبہ ڈسنے کا اثر کتنے عرصے تک رہے گا؟

**جواب** حدیثِ پاک میں ہے: دوزخ میں بختی اونٹ کے برابر سانپ ہیں یہ سانپ ایک مرتبہ کسی کو کاٹے تو اس کا درد اور زہر چالیس برس تک رہے گا۔ اور دوزخ میں پالان بندھے ہوئے خچّروں کے مِثْل بچھّو ہیں جن کے ایک مرتبہ

---

1 . . . تفسیر صراط الجنان، پ۱۲، ھود، تحت الآیۃ:۱۰۸، ۴/ ۵۰۰۔

2 . . . پ۳۰، المرسلٰت: ۳۲، ۳۳۔

3 . . . مسند امام احمد، مسند ابی سعید الخدری، ۴/ ۵۸، حدیث: ۱۱۲۳۳۔

کاٹنے کا درد چالیس سال تک رہے گا۔[1]

سوال: جہنّم میں کفار کو پہنائی جانے والی زنجیر کے بارے میں بتایئے؟

جواب: اگر جہنمیوں کی زنجیر کی ایک کڑی دنیا کے پہاڑوں پر رکھ دی جائے تو وہ کانپنے لگیں اور انہیں قرار نہ ہو یہاں تک کہ نیچے کی زمین تک دَھنس جائیں۔[2]

سوال: جہنّم میں کفار کے رونے کی کیفیّت کیا ہو گی؟

جواب: جہنّم میں کفار گدھے کی آواز کی طرح چلّا کر روئیں گے۔[3]، ابتدا میں آنسو نکلیں گے، جب آنسو ختم ہو جائیں گے تو خون روئیں گے، روتے روتے گالوں میں خندقوں کی مثل گڑھے پڑ جائیں گے، رونے کا خون اور پیپ اس قدر ہو گا کہ اگر اس میں کشتیاں ڈالی جائیں تو چلنے لگیں۔[4]

سوال: جہنّم میں کفار کی شکلیں کیسی ہوں گی؟

جواب: جہنّمیوں کی شکلیں ایسی کریہہ ہوں گی کہ اگر دنیا میں کوئی جہنمی اُسی صورت پر لایا جائے تو تمام لوگ اس کی بدصورتی اور بدبُو کی وجہ سے مر جائیں۔[5]

سوال: کیا جہنّم میں کفار کی شکلیں انسانی شکلوں کی طرح ہوں گی؟

جواب: کفّار کی شکل جہنّم میں انسانی شکل نہ ہو گی کہ یہ شکل اَحْسَنِ تَقْوِیم ہے۔[6] اور

---

1 . . . مسند امام احمد، مسند الشاميين، ۶/۲۱۶، حديث: ۱۷۷۲۹۔

2 . . . معجم اوسط، ۲/۷۸، حديث: ۲۵۸۳۔

3 . . . شرح السنة، كتاب الفتن، باب صفة النار واهلها، ۷/۵۶۵، حديث: ۴۳۱۶۔

4 . . . ابن ماجه، كتاب الزهد، باب صفة النار، ۴/۵۳۱، حديث: ۴۳۲۴۔

5 . . . موسوعة ابن ابي الدنيا، كتاب الرقة والبكاء، ۳/۱۹۰، رقم: ۱۰۴۔

6 . . . پ ۳۰، التين: ۴۔

یہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کو محبوب ہے کہ اُس کے محبوب کی شکل سے مُشَابِہ ہے۔[1]

**سوال** جہنّم میں کافروں کی جِسامت کی کیفیّت کیا ہوگی؟

**جواب** کفار کا جسم اتنا بڑا کر دیا جائے گا کہ ایک شانہ سے دوسرے تک تیز رفتار سوار کے لیے تین دن کی مسافت بنے گی۔[2] ایک ایک داڑھ اُحد پہاڑ کے برابر ہوگی، کھال کی موٹائی 42 ذِراع (گز) ہوگی۔[3] اور زبان ایک، دو فَرسَخ (تین سے چھ میل) تک منہ سے باہر گھسٹتی ہوگی کہ لوگ اس کو روندیں گے۔[4]

**سوال** سب سے سخت عذاب کا مستحق کون ہوگا؟

**جواب** بارگاہِ رسالت میں عرض کی گئی: سب سے سخت عذاب کسے دیا جائے گا تو حضور نبیِ مُکَرَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: وہ شخص جو کسی نبی کو یا ایسے شخص کو قتل کرے جو اسے کسی بھلائی کا حکم دے یا برائی سے روکے۔[5]

**سوال** جہنمیوں کے لئے غم بالائے غم کا وقت کون سا ہوگا؟

**جواب** جب جہنّم میں صرف وہی رہ جائیں گے جن کو ہمیشہ کے لیے اس میں رہنا ہے، اس وقت جنّت و دوزخ کے درمیان موت کو مینڈھے کی طرح لاکر کھڑا کریں گے، پھر مُنادی جہنمیوں کو پکارے گا، وہ خوش ہوتے ہوئے جھانکیں گے کہ شاید اس مصیبت سے رہائی ہو جائے، پھر ان سب سے پوچھے گا کہ اسے

---

1 . . . بہار شریعت، حصہ اول، ۱/ ۱۷۰۔

2 . . . بخاری، کتاب الرقاق، باب صفة الجنة والنار، ۴/ ۲۶۰، حدیث: ۶۵۵۱۔

3 . . . ترمذی، کتاب صفة جهنم، باب ماجاء في عظم اهل النار، ۴/ ۲۶۰، حدیث: ۲۵۸۶۔

4 . . . ترمذی، کتاب صفة جهنم، باب ماجاء في عظم اهل النار، ۴/ ۲۶۱، حدیث: ۲۵۸۹۔

5 . . . مسند بزار، مسند ابی عبیدة بن الجراح، ۴/ ۱۰۹، حدیث: ۱۲۸۵۔

پہچانتے ہو؟ سب کہیں گے: ہاں! یہ موت ہے، وہ ذبح کر دی جائے گی اور کہے گا: اے اہلِ نار! ہمیشگی ہے، اب موت نہیں۔ اس وقت اُن کے لیے غم بالائے غم ہو گا۔[1]

## عالَمِ بَرْزَخ

**سوال** بَرزَخ سے مراد قبر ہے یا وہ زمانہ جو بعد مرنے سے قیامت یا حشر تک ہے؟

**جواب** نہ قبر نہ وہ زمانہ بلکہ وہ مقامات جن میں اَرواح بعدِ موت حشر تک حسبِ مراتب رہتی ہیں۔[2]

**سوال** وہ کونسا وقت ہے جب ہر شخص پر اسلام کی حقانیّت واضح ہو جاتی ہے؟

**جواب** جب زندگی کا وقت پورا ہو جاتا ہے، اُس وقت حضرت عزرائیل عَلَیْہِ السَّلَام قبضِ روح کے لیے آتے ہیں اور اُس شخص کے دائیں بائیں جہاں تک نگاہ کام کرتی ہے فرشتے دکھائی دیتے ہیں، مسلمان کے آس پاس رحمت کے فرشتے ہوتے ہیں اور کافر کے دائیں بائیں عذاب کے۔[3] اُس وقت ہر شخص پر اسلام کی حقّانیت آفتاب سے زیادہ روشن ہو جاتی ہے، مگر اُس وقت کا ایمان مُعْتَبَر نہیں۔[4]

**سوال** نزع کے وقت ایمان لانا کیوں فائدہ مند نہیں ہے؟

---

1. ... بخاری، کتاب التفسیر، باب قوله انذرهم يوم الحسرة، ۳/ ۲۷۱، حدیث: ۴۷۳۰۔
   بخاری، کتاب الرقاق، باب صفة الجنة والنار، ۴/ ۲۶۰، حدیث: ۶۵۴۸۔
2. ... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص ۴۵۵۔
3. ... مسند امام احمد، مسند الكوفيين، ۶/ ۴۱۳، حدیث: ۱۸۵۵۹۔
4. ... تفسیر طبری، پ ۲۴، المؤمن، تحت الآیۃ: ۸۵، ۱۱/ ۸۳۔

**جواب** کیونکہ حکم ایمان بِالغیب کا ہے اور اب غیب نہ رہا، بلکہ یہ چیزیں مُشَاہَدَہ میں آ گئیں۔[1]

**سوال** دفن کے بعد مردے کے ساتھ کیا معاملات پیش آتے ہیں؟

**جواب** جب دفن کرنے والے دفن کرکے وہاں سے چلتے ہیں مردہ اُن کے جُوتوں کی آواز سنتا ہے۔[2]، اُس وقت اُس کے پاس دو فرشتے اپنے دانتوں سے زمین چیرتے ہوئے آتے ہیں[3]، اُن کی شکلیں نہایت ڈراؤنی اور ہیبت ناک ہوتی ہیں[4]، اُن کے بدن کا رنگ سیاہ[5] اور آنکھیں نیلی[6] اور دیگ کے برابر اور شعلہ زن ہوتی ہیں[7] اور اُن کے ہیبت ناک بال سر سے پاؤں تک[8] اور اُن کے دانت گائے کے سینگ برابر[9]، جن سے زمین چیرتے ہوئے آئیں گے[10]، اُن میں ایک کو مُنکَر اور دوسرے کو نکِیر کہتے ہیں[11]، مردے کو

---

1 . . . بہارِ شریعت، حصہ اول، ۱/ ۱۰۰۔

2 . . . بخاری، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی عذاب القبر، ۱/ ۴۶۳، حدیث: ۱۳۷۴۔

3 . . . اثبات عذاب القبر للبیهقی، باب تخویف اهل الایمان بعذاب القبر، ص ۸۱، حدیث: ۱۰۴۔

4 . . . احیاء علوم الدین، کتاب قواعد العقائد، معنی الکلمة الثانیة۔۔۔ الخ، ۱/ ۱۲۷۔

5 . . . اثبات عذاب القبر للبیهقی، باب تخویف اهل الایمان بعذاب القبر، ص ۸۱، حدیث: ۱۰۴۔

6 . . . ترمذی، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی عذاب القبر، ۲/ ۳۳۷، حدیث: ۱۰۷۳۔

7 . . . معجم اوسط، ۳/ ۲۹۲، حدیث: ۴۶۲۹۔

8 . . . اثبات عذاب القبر للبیهقی، باب تخویف اهل الایمان بعذاب القبر، ص ۸۱، حدیث: ۱۰۴۔
شرح الصدور، باب فتنة القبر وسوال الملکین، حدیث ابن عباس، ص ۱۳۲۔

9 . . . معجم اوسط، ۳/ ۲۹۲، حدیث: ۴۶۲۹۔

10 . . . اثبات عذاب القبر للبیهقی، باب تخویف اهل الایمان بعذاب القبر، ص ۸۱، حدیث: ۱۰۴۔

11 . . . ترمذی، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی عذاب القبر، ۲/ ۳۳۷، حدیث: ۱۰۷۳۔

جھنجھوڑتے اور جِھڑک کر اُٹھاتے اور نہایت سختی کے ساتھ کَرَخْت آواز میں سوال کرتے ہیں۔[1]

**سوال:** اگر مردے کو دفن نہ کیا گیا تو کیا اس سے بھی سوالاتِ قبر ہوں گے ؟

**جواب:** مردہ اگر قبر میں دفن نہ کیا جائے تو جہاں پڑا رہ گیا یا پھینک دیا گیا، غرض کہیں ہو اُس سے وہیں سوالات ہوں گے اور وہیں ثواب یا عذاب اُسے پہنچے گا یہاں تک کہ جسے شیر کھا گیا تو شیر کے پیٹ میں سوالات ہوں گے اور ثواب و عذاب جو کچھ ہو پہنچے گا۔[2]

**سوال:** عذاب فقط روح پر ہوتا ہے یا جسم پر بھی ہوتا ہے؟

**جواب:** روح و جسم دونوں پر ہوتا ہے۔ یونہی ثواب بھی دونوں پر ہوتا ہے۔[3]

**سوال:** مرنے کے بعد اچھے اور برے اعمال راحت اور اذیت کا ذریعہ کیسے بنیں گے ؟

**جواب:** گنہگاروں کے اعمال اپنے مناسب شکل پر مُتَشَکِّل ہو کر کتّا یا بھیڑیا یا کسی اور شکل کے بن کر اُن کو ایذا پہنچائیں گے اور نیکوں کے اعمالِ حَسَنہ مقبول و محبوب صورت پر متشکل ہو کر انہیں اُنس و راحت دیں گے۔[4]

**سوال:** کیا مُردہ کلام بھی کرتا ہے؟

**جواب:** جی ہاں! مردہ کلام بھی کرتا ہے اور اس کے کلام کو عام انسانوں اور جنات کے

---

1 . . . اثبات عذاب القبر للبیہقی، باب تخویف اھل الایمان بعذاب القبر، ص ۸۱، حدیث: ۱۰۴۔

2 . . . حدیقۃ ندیۃ، الفصل الثالث فی بیان الاقتصاد فی العمل، عذاب القبر حق، ۱/۲۶۶۔

3 . . . شرح العقیدۃ الطحاویۃ، الایمان بعذاب القبر ونعیمہ، ص ۴۰۰۔

4 . . . بہار شریعت، حصہ اول، ۱/ ۱۱۱ بتغیر قلیل۔

سوا تمام حیوانات وغیرہ سنتے ہیں۔[1]

**سوال** قبر کا حساب کب سے شروع ہوا؟

**جواب** حسابِ قبر ہمارے حضور (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کے زمانہ سے شروع ہوا پچھلی اُمتوں میں نہ تھا نہ اُن سے (ان کی قبروں میں) اپنے نبی کی پہچان کرائی جاتی تھی۔[2]

**سوال** وہ کونسے اَفراد ہیں جن سے قبر کا حساب نہیں ہوتا؟

**جواب** جن لوگوں سے قبر کا حساب نہیں ہوگا وہ یہ ہیں: (1) نبی (2) صدیق (3) شہید (4) جہاد کی تیاری کرنے والا (5) طاعون میں مرنے والا (6) طاعون کے علاوہ کسی اور بیماری میں مرنے والا جبکہ صبر کرے اور ثواب کی نیت کرے (7) چھوٹے بچے (8) جمعہ کے دن یا رات میں مرنے والا (9) ہر رات سورۂ مُلک پڑھنے والا، ایک قول کے مطابق سورۂ حٰمٓ اَلسَّجْدَۃ کی تلاوت کرنے والا اور (10) مرضِ موت میں "قُلْ ھُوَ اللہُ" پڑھنے والا۔[3]

**سوال** کیا حسابِ قبر اور عذابِ قبر ایک ہی چیز ہے؟

**جواب** جی نہیں! حسابِ قبر اور ہے، عذابِ قبر کچھ اور، بعض لوگ حسابِ قبر میں کامیاب ہوں گے مگر بعض گناہوں کی وجہ سے عذاب میں مبتلا، جیسے چُغل خور اور گندا (یعنی پیشاب کے چھینٹوں سے نہ بچنے والا)۔[4]

---

1 . . . بخاری، کتاب الجنائز، باب کلام المیت علی الجنازۃ، ۱/ ۴۶۵، حدیث: ۱۳۸۰۔

2 . . . مرآۃ المناجیح، ۱/ ۱۲۵۔

3 . . . ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، ۳/ ۹۵۔

4 . . . مرآۃ المناجیح، ۱/ ۱۲۵۔

**سوال** قیامت کے عذاب و ثواب اور قبر کے عذاب و ثواب میں کیا فرق ہے؟

**جواب** حشر کے بعد بندوں کو جنت یا دوزخ میں داخل فرما کر ثواب یا عذاب دیا جائے گا، برزخ میں جنت دوزخ کا ثواب و عذاب قبر میں پہنچتا ہے جسمِ میت وہاں نہیں پہنچتا، لہٰذا دونوں عذابوں ثوابوں میں فرق ہے۔ عذابِ قبر روح کو ہے جسم اُس کے تابع مگر حشر کے بعد والا عذاب و ثواب روح و جسم دونوں کو ہو گا۔[1]

## قیامت کی نشانیاں

**سوال** قربِ قیامت کے وقت کونسی چیزیں زمین سے اُٹھالی جائیں گی؟

**جواب** (1) قرآنِ مجید (پہلے مُصْحفوں سے اس کے بعد لوگوں کے دلوں سے) (2) تمام عُلوم (3) حجرِ اَسْوَد (4) مقامِ ابراہیم (5) حضرت سَیِّدُنا موسیٰ عَلَیْهِ السَّلَام کا تابوت اور (6) سَیْحُون، جَیْحُون، دِجلہ، فُرات اور نیل، یہ پانچ نہریں۔ جب یہ تمام چیزیں روئے زمین سے اٹھالی جائیں گی تو لوگ دِین و دنیا کی بھلائیوں سے محروم ہو جائیں گے۔[2]

**سوال** قیامت سے کتنے سال پہلے تمام مسلمانوں کی روح قبض کر لی جائے گی؟

**جواب** قیامت سے چالیس سال قبل تمام مسلمانوں کی روح قبض کر لی جائے گی اور وہ اِس طرح کہ ایک خوشبو دار ٹھنڈی ہوا چلے گی جس سے تمام مسلمان فوت ہو جائیں گے۔[3]

---

1 ... مرآۃ المناجیح، ۱/ ۱۲۶۔

2 ... التفسیر الوسیط، پ ۱۸، المؤمنون، تحت الآیۃ: ۱۸، ۳/۲۸۶-۲۸۷۔
عمدۃ القاری، کتاب الحج، تحت الحدیث: ۱۵۹۱، ۷/۱۵۵۔

3 ... مسلم، کتاب الفتن ۔۔۔ الخ، باب ذکر الدجال ۔۔۔ الخ، ص ۱۲۰۱، حدیث: ۷۳۷۳، بہار شریعت، حصہ اول، ۱/۱۲۷۔

**سوال** کیا کوئی ایسازمانہ بھی آئے گا کہ جب کسی کے ہاں اولاد پیدا نہ ہو گی؟

**جواب** جی ہاں! قریبِ قیامت حضرتِ سَیِّدُنا عیسٰی عَلَیْہِ السَّلَام کی وفات کے بعد جب تمام مسلمانوں کی روح قبض کرلی جائے گی تب ایسا زمانہ آئے گا جس میں کسی کے اولاد نہ ہو گی۔[1]

**سوال** قربِ قیامت میں کس ہستی کے سانس کی خوشبو حدِّ نگاہ تک پہنچے گی؟

**جواب** حضرت سَیِّدُنا عیسٰی عَلَیْہِ السَّلَام کی سانس کی خوشبو وہاں تک پہنچے گی جہاں تک اُن کی نظر جائے گی۔[2]

**سوال** امام مہدی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کب اور کہاں ظہور فرمائیں گے؟

**جواب** رمضان المبارک کے مہینے میں حرم شریف میں ظاہر ہوں گے۔[3]

**سوال** یاجوج ماجوج کون ہیں؟

**جواب** حضرتِ سَیِّدُنا نوح عَلَیْہِ السَّلَام کے بیٹے یافث بن نوح کی اولاد میں سے ایک بڑے فسادی گروہ کا نام یاجوج ماجوج ہے، یہ بے حد جنگجو، خونخوار، وحشی و جنگلی جانوروں کی طرح رہتے ہیں۔ موسم بہار میں اپنے غاروں سے نکل کر تمام کھیتیاں اور سبزیاں کھا جاتے اور خشک چیزیں لاد کر لے جاتے تھے اور یہ آدمیوں اور جنگلی جانوروں تک کو کھا جاتے تھے۔ حضرت ذُوالقَرنَیْن نے دیوار (سدِّ سکندری) بنا کر اِن کو ایک جگہ قید کر دیا تھا۔[4]

---

1 . . . بہارِ شریعت، حصہ اول، ۱/۱۲۷۔

2 . . . ترمذی، کتاب الفتن، باب ماجاء فی فتنۃ الدجال، ۴/۱۰۴، حدیث: ۲۲۴۷۔

3 . . . مرقاۃ المفاتیح، کتاب الفتن، باب اشراط الساعۃ، ۹/۳۶۲، تحت الحدیث: ۵۴۶۱، بہار شریعت، حصہ اول، ۱/ ۱۲۴۔

4 . . . التذکرۃ، باب ماجاء فی نقب یاجوج وماجوج۔۔۔الخ، ص ۶۳۷-۶۳۸۔

**سوال** یاجوج ماجوج کا فسادی گروہ کس سبب سے "سدِّ سکندری" توڑ ڈالے گا؟

**جواب** جب اس دیوار کے ٹوٹنے کا وقت آئے گا تو ان میں سے کوئی کہے گا کہ اب چلو اِنْ شَآءَ اللہُ تَعَالٰی کل اس دیوار کو توڑ ڈالیں گے۔ ان لوگوں کے "اِنْ شَآءَ اللہُ تَعَالٰی" کہنے کے سبب دوسرے دن دیوار ٹوٹ جائے گی اور یہ قربِ قیامت میں ہوگا۔(1)

**سوال** یاجوج ماجوج کا خروج کب ہوگا؟

**جواب** دجّال کو قتل کرنے کے بعد حضرت سَیِّدُنا عیسٰی عَلَیْہِ السَّلَام کو حکمِ الٰہی ہوگا کہ مسلمانوں کو کوہِ طور پر لے جاؤ۔ مسلمانوں کے کوہِ طور پر جانے کے بعد یاجوج وماجوج ظاہر ہوں گے۔(2)

**سوال** یاجوج ماجوج کس سبب سے ہلاک ہوں گے؟

**جواب** حضرتِ سَیِّدُنا عیسٰی عَلَیْہِ السَّلَام کی دعا سے اُن لوگوں کی گردنوں میں کیڑے پیدا ہو جائیں گے اور یہ سب ہلاک ہو جائیں گے۔(3)

**سوال** یاجوج ماجوج کی ہلاکت کے بعد دنیا کے کیا حالات ہوں گے؟

**جواب** ایسی بارش ہوگی کہ زمین کو ہموار کر چھوڑے گی، زمین کو حکم ہوگا کہ اپنے پھل اُگا اور اپنی برکتیں اُگل دے اور آسمان کو حکم ہوگا کہ اپنی برکتیں اُنڈیل دے تو حالت یہ ہوگی کہ ایک انار ایک گروہ کھائے گا اور اُس کے چھلکے کے

---

1 - - - تفسیر یحیی بن سلام، پ ۱۷، الانبیاء، تحت الآیۃ: ۹۶، ص ۳۴۲۔

2 - - - الفتن لنعیم بن حماد، خروج یاجوج وماجوج، ص ۵۸۴، حدیث: ۱۶۳۳۔

3 - - - مسلم، کتاب الفتن واشراط الساعۃ، باب ذکر الدجال وصفتہ ومامعہ، ص ۱۲۰۱، حدیث: ۷۳۷۳۔

سائے میں 10 آدمی بیٹھیں گے اور دودھ میں یہ برکت ہوگی کہ ایک اونٹنی کا دودھ جماعت کو کافی ہوگا، ایک گائے کا دودھ قبیلہ بھر کو اور ایک بکری کا خاندان بھر کو کفایت کرے گا۔[1]

**سوال** قیامت کی نشانی سورج کے مغرب سے طلوع ہونے کے بعد کیا ہوگا؟

**جواب** اس نشانی کے ظاہر ہوتے ہی توبہ کا دروازہ بند ہو جائے گا اور اس وقت کا اسلام مُعْتَبَر نہیں ہوگا۔[2]

**سوال** پہلی بار صور پھونکنے کے بعد جب سب کچھ فنا ہو جائے گا تو اللہ تعالیٰ کیا فرمائے گا؟

**جواب** اللہ عَزَّوَجَلَّ فرمائے گا: ﴿لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ﴾ آج کس کی بادشاہت ہے؟ کہاں ہیں جَبّارِین؟ کہاں ہیں مُتَکَبِّرِین؟ مگر ہے کون جو جواب دے، پھر خود ہی فرمائے گا: ﴿لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ﴾ (پ ۲۴، المؤمن: ۱۶) صرف اللہ واحد قہّار کی سَلْطَنَت ہے۔[3]

## قیامت

**سوال** قِیامت اور حَشْر میں کیا فرق ہے؟

**جواب** قِیامت سے مراد ساعت ہے، کبھی اسے قیامت بھی کہتے ہیں۔ ساعت و حشر کے درمیان جو زمانہ ہے اسے "مَا بَيْنَ النَّفْخَتَيْن" (یعنی دو صُور پھُونکے جانے کا

1 . . . مسلم، کتاب الفتن واشراط الساعة، باب ذکر الدجال وصفته ومامعه، ص ۱۲۰۱، حدیث: ۷۳۷۳۔
بہارِ شریعت، حصہ اول، ۱/۱۲۵۔

2 . . . ابن ماجه، کتاب الفتن، باب طلوع الشمس من مغربها، ۴/۳۹۵، حدیث: ۴۰۷۰۔

3 . . . تفسیر قرطبی، پ ۲۴، المؤمن، تحت الآية: ۱۶، ۸/۲۱۹، الجزء الخامس عشر، مُلتقطاً۔

درمیانی زمانہ) کہتے ہیں، حشر اِس کے چالیس برس بعد ہوگا۔[1]

**سوال** میدانِ محشر میں حضرت سیدنا آدم عَلَیْہِ السَّلَام کو کیا حکم دیا جائے گا؟

**جواب** آپ عَلَیْہِ السَّلَام کو حکم ہوگا: "دوزخیوں کی جماعت الگ کرو۔" وہ عرض کریں گے: کتنوں میں سے کتنے؟ ارشاد ہوگا: "ہر ہزار میں سے نو سو ننانوے۔"[2]

**سوال** اُمتِ محمدیہ میں سے کتنے افراد بے حساب جنت میں داخل ہوں گے؟

**جواب** حدیث شریف میں ہے: 70 ہزار افراد بے حساب جنت میں داخل ہوں گے جن میں سے ہر ایک کے ساتھ مزید 70 ہزار ہوں گے۔[3]

**سوال** قیامت میں لوگوں کو نامۂ اعمال کس طرح دیا جائے گا؟

**جواب** نیک لوگوں کو سیدھے ہاتھ میں اور گنہگاروں کو بائیں ہاتھ میں۔[4] اور کافر کا سینہ توڑ کر اُس کا بایاں ہاتھ پیچھے کی طرف نکال کر پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا۔[5]

**سوال** روزِ محشر ہر شے کے متعلق کتنے اور کون کون سے سوال ہوں گے؟

**جواب** بروزِ قیامت ہر شے کے بارے میں تین سُوال ہوں گے: (1) تم نے یہ چیز کس طرح حاصِل کی؟ (2) اسے کہاں خرچ کیا اور (3) کس نیّت سے خرچ کیا؟[6]

**سوال** نامۂ اعمال تولے جاتے وقت نیکی کا پلڑا بھاری ہونے کا کیا مطلب ہے؟

---

1. ... ملفوظات اعلیٰ حضرت، ص۴۵۶۔
2. ... بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب قصة یاجوج وماجوج، ۲/۴۱۹، حدیث: ۳۳۴۸۔
3. ... مسند امام احمد، حدیث عبد الرحمٰن بن ابی بکر، ۱/۴۱۹، حدیث: ۱۷۰۶۔
4. ... پ ۲۹، الحاقة: ۱۹، ۲۵، ابن ماجه، کتاب الزهد، باب ذکر البعث، ۴/۵۰۶، حدیث: ۴۲۷۷، ماخوذاً۔
5. ... تفسیر قرطبی، پ ۳۰، الانشقاق، تحت الآیة: ۱۰، ۱۹/۱۹۲۔
6. ... منهاج العابدین، الباب الثالث العقبة الثالثة وهی عقبة العوائق، الفصل الخامس فی البطن وحفظه، ص ۹۱۔

**جواب** نیکی کا پلڑا بھاری ہونے کے یہ معنی ہیں کہ اوپر اُٹھے، دنیا کا سا معاملہ نہیں کہ جو پلڑا بھاری ہوتا ہے نیچے کو جھکتا ہے۔ [1]

**سوال** پُلِ صراط سے لوگ کس طرح گزریں گے؟

**جواب** اپنے اعمال کے مطابق پُلِ صراط پر لوگ مختلف طرح سے گزریں گے، **بعض** تو ایسے تیزی کے ساتھ گزریں گے جیسے بجلی کا کوندا کہ ابھی چمکا اور ابھی غائب ہو گیا اور **بعض** تیز ہوا کی طرح، کوئی ایسے جیسے پرند اڑتا ہے، **بعض** جیسے گھوڑا دوڑتا ہے اور **بعض** جیسے آدمی دوڑتا ہے، یہاں تک کہ کچھ لوگ سُرین پر گھسٹتے ہوئے اور کچھ چیونٹی کی چال چل کر جائیں گے۔ [2]

**سوال** قیامت کی کتنی قسمیں ہیں؟

**جواب** قیامت تین قسم کی ہے: **قیامتِ صُغریٰ:** یہ موت ہے۔ "مَنْ مَاتَ قَامَتْ قِيَامَتُه یعنی جو مر گیا اس کی قیامت ہو گئی۔" [3] دوسری **قیامتِ وُسطیٰ:** وہ یہ کہ ایک قَرْن (یعنی ایک زمانہ) کے تمام لوگ فنا ہو جائیں اور دوسرے قَرْن کے نئے لوگ پیدا ہو جائیں۔ تیسری **قیامتِ کُبریٰ:** یعنی لوگوں کا سزا جزا کے لیے اٹھنا۔ [4]

**سوال** قیامت کے دن کون کس کی شفاعت کرے گا؟

**جواب** تمام انبیاءِ کرام عَلَيْهِمُ السَّلَام اپنی اُمت کی شفاعت فرمائیں گے [5]، اولیاءِ

---

1 . . . تکمیل الایمان، درسوال اطفال مومنین اختلاف است، ص ۷۸۔

2 . . . مسلم، کتاب الایمان، باب معرفة طریق الرؤیة، ص ۹۷، حدیث: ۴۵۴۔

3 . . . موسوعة ابن ابی الدنیا، کتاب ذکر الموت، باب الخوف من الله تعالی، ۵/۴۴۷، حدیث: ۱۷۳۔

4 . . . مجمع بحار الانوار، حرف القاف، باب القاف مع الواو، تحت اللفظ: قوم، ۴/۳۵۱۔

5 . . . معجم اوسط، ۲/۲۰۹، حدیث: ۳۰۴۴۔

عظام[1]، شہداء[2]، علماءِ کرام[3]، حُفّاظ[4]، حُجّاج[5] بلکہ ہر وہ شخص جس کو کوئی منصبِ دینی عنایت ہوا وہ اپنے مُتعلّقین کی شفاعت کرے گا۔[6] یوں ہی نابالغی میں فوت ہو جانے والے بچے اپنے ماں باپ کی شفاعت کریں گے۔[7]

**سوال** مقامِ محمود کی کچھ تفصیل بتایئے؟

**جواب** یہ وہ جگہ ہے جہاں حضور صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم دولہا بنائے جائیں گے، سارے اوّلین وآخرین، کفّار و مؤمنین، انبیاء و مُرسلین، بلکہ خود رَبُّ الْعٰلَمِیْن (جَلَّ جَلَالُہٗ) حضور (صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم) کی ایسی تعریفیں کریں گے جو آج ہمارے خیال و وہم سے وراء ہیں، وہ مقام نہ معلوم کیسا عظیمُ الشان ہے جس کا ربّ نے قرآن شریف میں اعلان فرمایا اور ہم لوگوں کو ہر اذان کے بعد اس کی دعا مانگنے کا حکم دیا گیا، اسی مقام پر حضور صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم "شفاعتِ کُبریٰ" فرمائیں گے اور یہیں سے حضور صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کے ہاتھ پر "دروازۂ شفاعت" کھلے گا۔[8]

**سوال** حَوضِ کَوثر کے اوصاف بیان کیجئے؟

---

1 ... بہار شریعت، حصہ اول، ۱/ ۱۳۹۔

2 ... ابوداود، کتاب الجهاد، باب فی الشهيد يشفع، ۳/ ۲۲، حديث: ۲۵۲۲۔

3 ... شعب الايمان، باب فی طلب العلم، فصل فی فضل العلم وشرفه، ۲/ ۲۶۸، حديث: ۱۷۱۷۔

4 ... ابن ماجه، کتاب السنة، باب فی فضل من تعلم القران وعلمه، ۱/ ۱۴۱، حديث: ۲۱۶۔

5 ... مسند بزار، مسند ابی موسی الاشعری، ۸/ ۱۶۹، حديث: ۳۱۹۶۔

6 ... ترمذی، کتاب صفة القيامة، باب ۱۲، ۴/ ۱۹۹، حديث: ۲۴۴۸، معجم کبير، ۸/ ۲۷۵، حديث: ۸۰۵۹۔

7 ... تاريخ ابن عساکر، رقم ۱۲۱۹، رکن بن عبدالله مکحول، ۱۸/ ۱۹۳، حديث: ۴۲۲۷۔

8 ... مرآۃ المناجیح، ۱/ ۴۱۲۔

**جواب** یہ ایک حوض ہے جس کی تہ مُشک یعنی کستوری کی ہے، یاقوت اور موتیوں پر جاری ہے، دونوں کنارے سونے کے ہیں اور ان پر موتیوں کے گنبد نَصب ہیں، اس کے کوزے آسمان کے ستاروں سے زیادہ ہیں، اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید، شہد سے زیادہ شیریں، مُشک سے زیادہ خوشبودار ہے۔ جو ایک مرتبہ پئے گا پھر کبھی پیاسا نہ ہو گا۔ اللہ تعالٰی نے یہ حوض اپنے حبیبِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو عطا فرمایا ہے۔ حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اس سے اپنی اُمّت کو سیراب فرمائیں گے۔(1)

**سوال** روزِ مَحْشر رحمتِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ہم پر کیا احسانات ہوں گے؟

**جواب** قیامت کے دن سخت گرمی کے عالَم میں شدید پیاس کے وقت (حضور رَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْن، خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) ربِّ قہار عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں ہمارے لئے سر سجدہ میں رکھیں گے اور امت کی بخشش کی درخواست کریں گے۔ کہیں امتیوں کے نیکیوں کے پلڑے بھاری کریں گے، کہیں پُلِ صراط سے سلامتی سے گزاریں گے، کہیں حوضِ کوثر سے سیراب کریں گے، کبھی جہنم میں گرے ہوئے امتیوں کو نکال رہے ہوں گے، کسی کے درجات بلند فرما رہے ہوں گے، خود روئیں گے ہمیں ہنسائیں گے، خود غمگین ہوں گے ہمیں خوشیاں عطا فرمائیں گے، اپنے نورانی آنسوؤں سے امت کے گناہ دھوئیں گے۔(2)

---

1 ... ترمذی، کتاب التفسیر، باب من سورۃ الکوثر، ۵/ ۲۳۷-۲۳۸، حدیث: ۳۳۷۰، ۳۳۷۱۔
بخاری، کتاب الرقاق، باب فی الحوض، ۴/ ۲۶۷، حدیث: ۶۵۷۹ ملتقطاً۔

2 ... تفسیر صراط الجنان، پ۴، اٰل عمران، تحت الآیۃ: ۱۶۴، ۲/ ۸۷۔

# اِیمان و کُفر

**سوال** انسان پر سب سے اوّلین واہم ترین فرض کیا ہے؟

**جواب** سب سے اولین فرض یہ ہے کہ انسان بنیادی عقائد کا علم حاصل کرے، جس سے آدمی صحیح العقیدہ سُنّی بنتا ہے اور جن کے اِنکار و مخالَفت سے کافِر یا گمراہ ہو جاتا ہے۔[1]

**سوال** احادیثِ کریمہ میں ایمان و کفر کو جانچنے کا کیا معیار بیان کیا گیا ہے؟

**جواب** حضور تاجدارِ ختمِ نُبوّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ وَّالِدِہٖ وَوَلَدِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ **ترجمہ:** تم میں سے کوئی بھی اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک میں اس کے نزدیک اس کے والدین، اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔[2] اور دلائل الخیرات شریف کی روایت ہے: لوگوں کے ایمان و کفر میں مقام و مرتبہ کی پہچان کا معیار یہ ہے کہ جس قدر وہ مجھے محبوب جانیں گے ایمان کے نزدیک ہوں گے اور جس قدر مجھ سے بُغض رکھیں گے ایمان سے دُور اور کفر کے نزدیک ہوں گے۔ خبردار! اس کا ایمان نہیں جسے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے محبوب سے پیار نہیں۔[3]

**سوال** کونسا شخص ایمان کی حَلاوت کو پا سکتا ہے؟

---

1 ... ماخوذ از فتاویٰ رضویہ، ۲۳/ ۶۲۳۔

2 ... بخاری، کتاب الایمان، باب حب الرسول من الایمان، ۱/ ۱۷، حدیث: ۱۵۔

3 ... دلائل الخیرات مع شرحہ مطالع المسرات، فصل فی فضل الصلاۃ علی النبی، ص ۷۵۔

**جواب** حضورِ اَقدس صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس شخص میں تین باتیں ہوں گی وہ ایمان کی حَلَاوت پالے گا: (1) تمام مخلوقات سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہو۔ (2) اللہ تعالیٰ ہی کے لئے کسی سے محبت کرے۔ (3) کفر کی طرف لوٹنے کو ایسا برا جانے جیسے آگ میں ڈالے جانے کو برا جانتا ہے۔[1]

**سوال** وہ کونسا شخص ہے جس کے نزع کے وقت سلبِ ایمان کا خطرہ ہے؟

**جواب** ولیٔ کامل، مُجدِّدِ اَعظم، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن نے فرمایا: علمائے کرام فرماتے ہیں جس کو سَلْبِ ایمان کا خوف نہ ہو مرتے وقت اُس کا ایمان سَلْب ہو جانے کا اندیشہ ہے۔[2]

**سوال** ایمان کی حفاظت کے کچھ اَوراد بتائیے؟

**جواب** ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت صفحہ 311 پر ہے اکتالیس بار صبح کو یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اوّل وآخر درود شریف نیز سوتے وقت اپنے سب اَوراد کے بعد سورۂ کافرون روزانہ پڑھ لیا کیجئے، اس کے بعد کلام وغیرہ نہ کیجئے ہاں اگر ضرورت ہو تو کلام کرنے کے بعد پھر سورۂ کافرون تلاوت کرلیں کہ خاتمہ اسی پر ہو، اِنْ شَآءَ اللّٰہ تَعَالٰی خاتمہ ایمان پر ہوگا اور تین بار صبح اور تین بار شام اِس دعا کا وِرد رکھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ نُّشْرِکَ بِکَ شَیْأً نَعْلَمُہٗ وَنَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَا نَعْلَمُ۔[3]

---

1. ۔۔۔ مسلم، کتاب الایمان، باب بیان خصال من اتصف۔۔۔الخ، ص ۴۷، حدیث: ۱۶۵۔
2. ۔۔۔ ملفوظات اعلیٰ حضرت، ص ۴۹۵۔
3. ۔۔۔ مسند امام احمد، مسند الکوفیین، ۷/۱۴۶، حدیث: ۱۹۶۲۵، ملفوظات اعلیٰ حضرت، ص ۳۱۱۔

**سوال** قرآنِ پاک میں سب جانوروں میں بدتر کن لوگوں کو قرار دیا گیا ہے؟

**جواب** کافروں کو، چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴾ (پ۱۰، الانفال: ۵۵) ترجمۂ کنز الایمان: **بیشک سب جانوروں میں بدتر اللہ کے نزدیک وہ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور ایمان نہیں لاتے۔**

**سوال** ایمان اور نیک اعمال پر ثابت قدمی میں رکاوٹ بننے والی چند چیزیں بیان کیجئے؟

**جواب** (1) علمِ دین سے بہرہ ور نہ ہونا۔ (2) مسجد میں حاضر ہونے سے کترانا۔ (3) زبان کی حفاظت نہ کرنا۔ (4) کفر اور گناہوں کے ذریعے اپنی جانوں پر ظلم کرنا۔ (5) کافروں بدمذہبوں اور فاسق و فاجر لوگوں کی صحبت اختیار کرنا۔ (6) نفسانی خواہشات کی لذت حاصل کرنے کی حرص ہونا۔ (7) مصائب و آلام اور آزمائشوں پر صبر نہ کرنا۔ (8) اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس ہونا۔ (9) لمبی اُمیدیں رکھنا اور (10) دنیا میں رغبت رکھنا وغیرہ۔[1]

**سوال** وہ کون سے گناہ ہیں جن کی بخشش نہیں؟

**جواب** شرک و کفر کبھی نہ بخشے جائیں گے یعنی جس کی موت کفر و شرک پر ہو اس کی ہرگز مغفرت نہ ہوگی۔ ان کے سوا اللہ تعالیٰ جس گناہ کو چاہے گا اپنے محبوب بندوں کی شفاعت سے یا محض اپنے کرم سے بخش دے گا۔[2]

**سوال** کیا دل میں کسی کُفریہ بات کا خیال آنے سے انسان کافر ہو جاتا ہے؟

**جواب** کُفریہ بات کا دل میں خیال پیدا ہوا اور زبان سے بولنا بُرا جانتا ہے تو یہ کفر نہیں بلکہ

---

1 ... تفسیر صراط الجنان، پ ۱۲، ہود، تحت الآیۃ: ۱۱۲، ۴/ ۵۰۶۔

2 ... پ ۵، النساء: ۴۸، بنیادی عقائد اور معمولات اہلسنت، ص ۵۳، فتاویٰ رضویہ، ۳۰/ ۷۹ ملتقطاً۔

خاص ایمان کی علامت ہے کہ دل میں ایمان نہ ہوتا تو اسے بُرا کیوں جانتا۔ [1]

**سوال** زبان پھسلنے کے سبب کُفرِیہ بات منہ سے نکل گئی تو کیا حکم ہے؟

**جواب** کہنا کچھ چاہتا تھا اور زبان سے کفر کی بات نکل گئی تو کافر نہ ہوا یعنی جبکہ اس اَمر سے اظہارِ نفرت کرے کہ سننے والوں کو بھی معلوم ہو جائے کہ غلطی سے یہ لفظ نکلا ہے اور اگر بات کی پَچ کی (یعنی بات پر اَڑ گیا) تو اب کافر ہو گیا کہ کفر کی تائید کرتا ہے۔ [2]

**سوال** کسی شخص کو اپنے ایمان میں شک ہو تو ایسے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

**جواب** جس شخص کو اپنے ایمان میں شک ہو یعنی کہتا ہے کہ مجھے اپنے مومن ہونے کا یقین نہیں یا کہتا ہے معلوم نہیں میں مؤمن ہوں یا کافر وہ کافر ہے۔ ہاں اگر اُس کا مطلب یہ ہو کہ معلوم نہیں میرا خاتمہ ایمان پر ہو گا یا نہیں تو کافر نہیں۔ جو شخص ایمان و کفر کو ایک سمجھے یعنی کہتا ہے کہ سب ٹھیک ہے خدا کو سب پسند ہے وہ کافر ہے۔ یونہی جو شخص ایمان پر راضی نہیں یا کفر پر راضی ہے وہ بھی کافر ہے۔ [3]

**سوال** کسی کافر کو مسلمان کرنے کا طریقہ بتایئے؟

**جواب** کافِر کو مسلمان کرنے کے لئے پہلے اُسے اُس کے باطِل مذہب سے توبہ کروائی جائے مَثَلاً مسلمان ہونے کا خواہش مند کرسچین ہے تو اُس سے کہئے کہ کہو: ”میں کرسچین مذہب سے توبہ کرتا ہوں۔“ جب وہ یہ کہہ لے پھر اُسے کلمہ طیّبہ

---

1 . . . بنیادی عقائد اور معمولاتِ اہلسنّت، ص ٦٣۔

2 . . . بنیادی عقائد اور معمولات اہلسنت، ص ٦٣۔

3 . . . بنیادی عقائد اور معمولات اہلسنت، ص ٦٥۔

یا کلمۂ شہادت پڑھایئے اگر عَرَبی نہیں جانتا تو جو بھی زبان سمجھتا ہو اُسی زبان میں ترجمہ بھی کہلوا لیجئے اگر وہ عَرَبی کلمہ نہیں پڑھ پا رہا تو اُسی کی زبان میں اُس سے شَہادتَین کا اِقرار باآواز کروا لیجئے یعنی وہ کہہ دے کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں، محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے رسول ہیں۔ اِس طرح سے وہ شخص مسلمان ہو جائے گا۔[1]

## ولایت

**سوال** **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے اولیاء کرام کی کیا شان بیان فرمائی ہے؟

**جواب** ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿اَلَاۤ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ﴾ (پ ١١، یونس: ٦٢) ترجمۂ کنز الایمان: سن لو بے شک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے نہ کچھ غم۔

**سوال** اولیائے کرام سے عداوت رکھنے والوں کے لیے حدیث میں کیا وعید آئی ہے؟

**جواب** حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ حضورِ اقدس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ **اللہ** تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: "جو میرے کسی ولی سے دشمنی کرے، میرا اُس کے ساتھ اعلانِ جنگ ہے۔"[2]

**سوال** ولی کی علامت کیا ہے؟

**جواب** حدیثِ پاک میں ہے: ولی وہ ہے جس کو دیکھنے سے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ یاد آئے۔[3]

---

1. ... کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص ۵۵۱۔
2. ... بخاری، کتاب الرقاق، باب التواضع، ۴/۲۴۸، حدیث: ٦٥٠٢۔
3. ... مسند امام احمد، من حدیث اسماء ابنۃ یزید، ۱۰/۴۴۲، حدیث: ٢٧٦٧٠۔

**سوال** خاص ولایت کن لوگوں کو حاصل ہے؟

**جواب** خاص ولایت (اہلِ طریقت میں) ان لوگوں کے لئے مخصوص ہے جو فَنَافِی الشَّیخ کے ذریعے فَنَافِی الرَّسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہو کر فنافِی اللہ ہو گئے۔(1)

**سوال** قرآنِ کریم سے اولیاءِ کرام کی کرامات بیان کیجئے؟

**جواب** قرآنِ پاک میں ولیوں کی کرامات کا ذکر موجود ہے، مثلاً حضرت سیدتنا مریم رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہَا کے پاس بے موسم کے پھل آنے والا واقعہ۔(2) حضرت سیدتنا مریم رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہَا کے کھجور کے سوکھے تنے کو ہلانے پر پکی ہوئی عمدہ اور تازہ کھجوریں گرنے والا واقعہ۔(3) حضراتِ اصحابِ کہف رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ کا غار میں سینکڑوں سال تک سوئے رہنے والا واقعہ۔(4) اور حضرت آصف بن برخیا رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا پلک جھپکنے سے پہلے میلوں دور سے تخت لانے والا واقعہ۔(5) یہ سب واقعات ولی سے کرامات ظاہر ہونے کی دلیل ہیں۔

**سوال** اولیاءِ کرام کو لوگوں میں پوشیدہ رکھنے کی کیا حکمت ہے؟

**جواب** اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے ولی کو لوگوں میں اِس لیے پوشیدہ رکھا تاکہ لوگ سب مسلمانوں کی تعظیم کریں۔(6)

---

1 . . . آداب مرشد کامل، ص۱۲۵۔

2 . . . پ ۳، آل عمران: ۳۷۔

3 . . . پ ۱۶، مریم: ۲۵۔

4 . . . پ ۱۵، الکہف: ۱۱۔

5 . . . پ ۱۹، النمل: ۴۰۔

6 . . . تفسیر کبیر، پ ۳۰، القدر، تحت الآیۃ: ۱، ۱۱/ ۲۲۹۔

**سوال** ولایت کسبی ہے یا عطائی؟

**جواب** ولایت یعنی **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا مُقرّب و مقبول بندہ ہونا مَحْض **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا عطیہ ہے جو کہ مولیٰ کریم عَزَّوَجَلَّ اپنے برگزیدہ بندوں کو اپنے فضل و کرم سے نوازتا ہے۔ ہاں عبادت وریاضت بھی کبھی کبھی اس کا ذریعہ بن جاتی ہے اور بعضوں کو ابتداءً بھی مل جاتی ہے۔[1]

**سوال** کیا ولی ہونے کے لیے کرامت کا ظہور ضروری ہے؟

**جواب** اکثر اولیاءِ کرام سے کرامات ظاہر ہوتی ہیں، اولیاءِ کرام اپنی ولایت اور کرامات کو چھپاتے ہیں، ہاں جب **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے حکم پاتے ہیں تو ظاہر کر دیتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ جس سے کرامت ظاہر نہ ہو وہ ولی ہی نہیں۔[2]

**سوال** فیضانِ اولیاء ہم تک کس طرح پہنچتا ہے؟

**جواب** اَوْلِیاءُ اللہ کی محبت دونوں جہانوں کی سعادت اور رضائے الٰہی کا سبب ہے۔ ان کی برکت سے **اللہ** تعالیٰ مخلوق کی حاجتیں پوری کرتا ہے۔ ان کی دعاؤں سے مخلوق فائدہ اٹھاتی ہے۔ ان کے مزاروں کی زیارت، ان کے عُرسوں میں شرکت سے بَرَکات حاصل ہوتی ہیں، ان کے وسیلہ سے دعا کرنا قبولیّت کا ذریعہ ہے۔ ان کی سیرتوں سے رہنمائی حاصل کر کے گمراہی سے بچ کر صراطِ مستقیم پر استقامت کے ساتھ چلا جا سکتا ہے، ان کی پیروی کرنے میں نجات ہے۔[3]

---

1 . . . بنیادی عقائد اور معمولاتِ اہلسنت، ص ۸۳۔

2 . . . بنیادی عقائد اور معمولاتِ اہلسنت، ص ۸۴۔

3 . . . بنیادی عقائد اور معمولاتِ اہلسنت، ص ۸۵۔

**سوال** مزاراتِ اولیاءِ کرام پر حاضری دینا اور انہیں پکارنا کیسا ہے؟

**جواب** اولیاءِ کرام کے مزارات پر حاضری مسلمان کے لیے سعادت و باعثِ برکت ہے۔(1) اور اِن کو دُور و نزدیک سے پکارنا سَلَفِ صالِح کا طریقہ ہے۔(2)

**سوال** خود کو شرعی احکامات سے آزاد جاننے والوں کے متعلق حضرت جنید بغدادی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْہَادِی نے کیا فرمایا ہے؟

**جواب** حضرت سَیِّدُ الطّائفہ جنید بغدادی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے عرض کی گئی: کچھ لوگ زُعْم (گمان) کرتے ہیں کہ اَحکامِ شریعت تو وُصول (خدا تعالیٰ تک پہنچنے) کا وسیلہ تھے اور ہم وَاصِل ہوگئے (پہنچ گئے) اب ہمیں شریعت کی کیا حاجت؟ (آپ نے) فرمایا: سچ کہتے ہیں وَاصِل ضرور ہوئے، کہاں تک؟ جہنّم تک، چور اور زانی ایسے عقیدے والوں سے بہتر ہیں، میں اگر ہزار برس جیوں تو فرائض و واجبات تو بڑی چیز ہیں جو نوافل و مستحبات مقرر کرلئے ہیں بے عُذرِ شرعی ان میں سے کچھ کم نہ کروں۔(3)

**سوال** شریعت، طریقت، حقیقت اور مَعرفت میں کیا فرق ہے؟

**جواب** اعلیٰ حضرت، امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: شریعت، طریقت، حقیقت، معرفت میں باہم اصلاً کوئی اختلاف نہیں، اس کا مُدَّعی (یعنی اِن چاروں کو الگ الگ سمجھنے کا دعویدار) اگر بے سمجھے کہے تو نِرا جاہل ہے اور سمجھ کر کہے تو

---

1 . . . فتاوی رضویہ، ۲۹/ ۲۸۲۔

2 . . . بہارِ شریعت، حصہ اول، ۱/ ۲۷۵۔

3 . . . الیواقیت والجواھر، المبحث السادس والعشرون، ص ۲۰۶۔

گمراہ، بددین۔ شریعت حضور اقدس سیّدِ عالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اقوال ہیں اور طریقت حضور کے اَفعال، اور حقیقت حضور کے اَحوال اور معرفت حضور کے علومِ بے مثال۔(1)

## شرعی اِصطلاحات

**سوال** فرضِ اعتقادی کسے کہتے ہیں؟

**جواب** فرضِ اعتقادی: وہ ہے جو ایسی دلیل سے ثابت ہو جس میں کوئی شُبہہ نہ ہو اس کا انکار کرنے والا ائمۂ حنفیہ کے نزدیک مطلقاً کافر ہے اور اگر وہ ایسا مسئلہ ہو جس کی فرضیّت دینِ اسلام کے ہر عام وخاص پر روشن وواضح ہو جب تو اس کے مُنکر کے کافر ہونے پر ایسا اِجماعِ قطعی ہے کہ جو اس کے کفر میں شک کرے وہ خود بھی کافر ہے اور جو کسی فرضِ اعتقادی کو جان بوجھ کر بغیر کسی صحیح شرعی عذر کے ایک بار بھی چھوڑے وہ فاسق، گناہِ کبیرہ کا مُرتکِب اور عذابِ نار کا حقدار ہے جیسے نماز، رکوع، سجود وغیرہ۔(2)

**سوال** فرضِ کفایہ کیا ہوتا ہے؟

**جواب** فرضِ کفایہ وہ ہوتا ہے جو کچھ لوگوں کے ادا کرنے سے سب کی جانب سے ادا ہو جاتا ہے اور کوئی بھی ادا نہ کرے تو سب گناہ گار ہوتے ہیں۔ جیسے نمازِ جنازہ وغیرہ۔(3)

---

1. ...فتاویٰ رضویہ، ۲۱/ ۴۶۰۔
2. ...ماخوذ از بہار شریعت، حصہ ۲، ۱/ ۲۸۲۔
3. ...وقار الفتاویٰ، ۲/ ۵۷۔

**سوال** واجب کسے کہتے ہیں؟

**جواب** ایسا کام جس کو کرنا ضروری ہو اور اس کا ثبوت دلیلِ ظنّی سے ہو، اس کا مُنکر گمراہ و بے دین ہے۔ (1)

**سوال** سُنّتِ موٴکّدہ اور غیر موٴکّدہ کی کیا تعریف ہے؟

**جواب** سُنّتِ موٴکّدہ وہ کام جسے حضور نبی پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیشہ فرمایا ہو البتہ بیانِ جواز کے لیے کبھی ترک بھی فرمایا ہو، اس کا نادراً چھوڑنے والا بھی عِتاب کا مستحق اور عادتاً چھوڑنے والا عذاب کا مستحق ہے۔ جبکہ سنتِ غیر موٴکدہ وہ کام جس کو چھوڑنا شریعتِ مُطَہَّرہ کی نظر میں ناپسند ہو، چاہے اس پر حضورِ اقدس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیشگی فرمائی ہو یا نہیں، اس کو چھوڑنا شریعت کو ناپسند ہے لیکن چھوڑنے والا عتاب کا مستحق نہیں۔ (2)

**سوال** مُستَحب کے کیا معنی ہیں؟

**جواب** مُستَحب وہ کہ نظرِ شرع میں پسند ہو مگر ترک پر کچھ ناپسندی نہ ہو، خواہ خود حضورِ اَقدس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اسے کیا یا اس کی ترغیب دی یا علمائے کرام نے پسند فرمایا اگرچہ احادیث میں اس کا ذکر نہ آیا۔ (3)

**سوال** اصطلاحِ شرع میں مُباح کسے کہتے ہیں؟

**جواب** جس کے کرنے اور چھوڑنے دونوں کی اجازت ہو، نہ اس میں ثواب ہے نہ اس

---

1 . . . ماخوذ از فتاویٰ فقیہ ملت، ۱/ ۲۰۴۔

2 . . . ماخوذ از بہار شریعت، حصہ ۲، ۱/ ۲۸۳۔

3 . . . بہار شریعت، حصہ ۲، ۱/ ۲۸۳۔

میں عذاب ہے۔[1]

**سوال** کیا جائز و مُباح کام مستحب بن سکتا ہے؟

**جواب** جی ہاں! اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: ہر مُباح نیتِ حَسَن (یعنی اچھی نیت) سے مستحب ہو جاتا ہے۔[2]

**سوال** حرامِ قطعی کی وضاحت کیجئے؟

**جواب** وہ عمل جس کی ممانعت دلیلِ قطعی سے لزوماً ثابت ہو، یہ فرض کا مُقابِل ہے۔[3]

**سوال** مکروہِ تحریمی اور مکروہِ تنزیہی میں کیا فرق ہے؟

**جواب** مکروہِ تحریمی یہ واجب کا مُقابِل ہے اس کے کرنے سے عبادت ناقِص ہو جاتی ہے اور کرنے والا گنہگار ہوتا ہے اگرچہ اس کا گناہ حرام سے کم ہے اور چند بار اس کا ارتکاب (گناہِ) کبیرہ ہے۔ جبکہ مکروہِ تنزیہی وہ کام ہے جس کا کرنا شرع کو پسند نہیں مگر اس حد تک نہیں کہ اس پر وعیدِ عذاب فرمائے۔ یہ سنّتِ غیر مؤکدہ کے مقابل ہے۔[4]

**سوال** اِساءَت کسے کہتے ہیں؟

**جواب** وہ ممنوعِ شرعی جس کی ممانعت کی دلیل حرام اور مکروہِ تحریمی جیسی تو نہیں مگر اس کا کرنا بُرا ہے، یہ سنّتِ مؤکّدہ کے مُقابِل ہے۔[5]

---

1 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۳۵۸۔

2 . . . فتاویٰ رضویہ، ۸/ ۴۵۲۔

3 . . . ردالمحتار، کتاب الطھارۃ، مطلب فی الفرض القطعی والظنی، ۱/ ۲۱۵ ماخوذاً، بہارِ شریعت، حصہ ۲، ۱/ ۲۸۳۔

4 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۲، ۱/ ۲۸۳۔

5 . . . ہمارا اسلام، ص ۱۹۵، ردالمحتار، کتاب الطھارۃ، مطلب فی السنۃ وتعریفھا، ۱/ ۲۳۰، ماخوذاً۔

**سوال** شَرعی معذور کون ہوتا ہے؟

**جواب** وہ شخص جس کو کوئی ایسی بیماری ہو کہ ایک وقت پورا ایسا گزر گیا کہ وُضو کے ساتھ نمازِ فرض ادا نہ کر سکا تو وہ معذور ہے[1]۔[2]

**سوال** شرعی اِصطلاح میں ”حَد“ سے کیا مراد ہے؟

**جواب** حد ایک قسم کی سزا ہے جس کی مقدار شریعت کی جانب سے مُقرّر ہے کہ اُس میں کمی بیشی نہیں ہوسکتی اس سے مقصود لوگوں کو ایسے کام سے باز رکھنا ہے جس کی یہ سزا ہے اور جس پر حد قائم کی گئی وہ جب تک توبہ نہ کرے مَحض حد قائم کرنے سے پاک نہ ہو گا۔[3]

## طہارت

**سوال** ہر شخص کو طہارت کے کس قدر مسائل واحکام سیکھنا ضروری ہیں؟

**جواب** ہر عاقِل وبالغ مسلمان مرد وعورت کے لیے طہارت کے وہ اَحکام سیکھنے فرض عین ہیں جن سے نماز دُرُست ہو سکے۔[4]

**سوال** امام غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَالِی نے طہارت کے کتنے مراتب بیان فرمائے ہیں؟

**جواب** حُجۃ الاسلام امام محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَالِی فرماتے ہیں: طہارت کے 4 مراتب ہیں: (1) اپنے ظاہر کو احداث (یعنی ناپاکیوں اور نجاستوں) سے پاک کرنا

---

1. . . معذورِ شرعی کے احکام جاننے کے لیے دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 499 صفحات پر مشتمل کتاب ”نماز کے احکام“ کے صفحہ 43 تا 46 کا مطالعہ فرمائیے۔
2. . . درمختار مع ردالمحتار، کتاب الطھارۃ، باب الحیض، مطلب فی احکام المعذور، ۱ / ۵۵۴۔
3. . . بہارِ شریعت، حصہ ۷، ۲ / ۳۶۲۔
4. . . نجاستوں کا بیان مع کپڑے پاک کرنے کا طریقہ، ص ۱۔

(2) اعضا کو جرائم اور گناہوں سے پاک کرنا (3) اپنے دل کو بُرے اخلاق سے پاک کرنا اور (4) اپنے باطن کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے غیر سے پاک رکھنا۔[1]

**سوال** دل کی طہارت کس طرح حاصل ہوتی ہے؟

**جواب** حُجۃ الاسلام امام محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی ارشاد فرماتے ہیں: ظاہِری وُضو کر لینے والے کو یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ دل کی طہارت (یعنی صفائی) توبہ کرنے اور گناہوں کو چھوڑنے اور عمدہ اخلاق اپنانے سے ہوتی ہے۔ جو شخص دل کو گناہوں کی آلودگیوں سے پاک نہیں کرتا فقط ظاہِری طہارت (یعنی صفائی) اور زَیب وزینت پر اِکتفا کرتا ہے اُس کی مثال اُس شخص کی سی ہے جو بادشاہ کو مَدعو کرتا ہے اور اپنے گھر بار کو باہَر سے خوب چمکاتا ہے اور رنگ وروغن کرتا ہے مگر مکان کے اندرونی حصّے کی صفائی پر کوئی توجُّہ نہیں دیتا۔ پھر جب بادشاہ اُس کے مکان کے اندر آکر گندگیاں دیکھے گا تو وہ ناراض ہوگا یا راضی یہ ہر ذی شعور خود سمجھ سکتا ہے۔[2]

**سوال** گھر سے وضو کرکے فرض نماز کے لئے مسجد میں جانے والے کا کیا انعام ہے؟

**جواب** حضرت سیدنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ حضور تاجدارِ دوجہان صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنے گھر میں طہارت (یعنی وضو وغسل) کرکے فرض ادا کرنے کے لئے مسجد کو جاتا ہے تو ایک قدم پر ایک

---

1 . . . لباب الاحیاء، الباب الثالث فی اسرار الطھارۃ، ص ۴۹۔

2 . . . احیاء علوم الدین، کتاب الطھارۃ، القسم الثانی فی طھارۃ الاحداث، ۱/۱۸۵، ماخوذاً۔

گناہ مٹ جاتا ہے اور دوسرے پر ایک درجہ بلند ہوتا ہے۔[1] اور ایک حدیث شریف میں یہ فرمایا: جو طہارت کر کے اپنے گھر سے فرض نماز کے لیے نکلا اس کا اجر ایسا ہے جیسا احرام والے حاجی کا۔[2]

**سوال** رات میں اٹھ کر طہارت کر کے دعا مانگنے کی کیا فضیلت ہے؟

**جواب** حضور پُرنور، شافِعِ یَومُ النُّشُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: میرا جو اُمتی رات کو بیدار ہو کر خود کو طہارت کی طرف مائل کرتا ہے حالانکہ اس پر شیطان گرہیں لگا چکا ہوتا ہے، جب وہ اپنے ہاتھ دھوتا ہے تو ایک گِرَہ کھل جاتی ہے، جب وہ چہرہ دھوتا ہے تو دوسری گِرَہ کھل جاتی ہے، جب وہ اپنے سر کا مسح کرتا ہے تو تیسری گِرَہ کھل جاتی ہے اور جب وہ پاؤں دھوتا ہے تو چوتھی گِرَہ کھل جاتی ہے تب **اللہ** عَزَّوَجَلَّ حجاب کے پیچھے موجود فرشتوں سے فرماتا ہے: "دیکھو میرے اس بندے کو جو خود کو مجھ سے سوال کرنے پر مائل کرتا ہے یہ بندہ مجھ سے جو کچھ مانگے گا وہ اسے عطا کیا جائے گا۔"[3]

**سوال** کیا طہارت کے بعد بچ جانے والے پانی سے وضو کیا جاسکتا ہے؟

**جواب** طہارت کے بچے ہوئے پانی سے وُضو کر سکتے ہیں، بعض لوگ جو اس کو پھینک دیتے ہیں یہ نہ چاہئے (یعنی ایسا نہیں کرنا چاہئے کیونکہ ایسا کرنا) اِسراف میں داخل ہے۔[4]

---

1 . . . مسلم، کتاب المساجد، باب المشی الی الصلاۃ تمحی بہ . . . الخ، ص ۳۶۳، حدیث: ۱۵۲۱۔

2 . . . ابوداود، کتاب الصلاۃ، باب ماجاء فی فضل المشی الی الصلاۃ، ۱/ ۲۳۱، حدیث: ۵۵۸۔

3 . . . ابن حبان، کتاب الطھارۃ، باب فضل الوضوء، ۲/ ۱۹۴، حدیث: ۱۰۴۹۔

4 . . . ماخوذ از فتاوی رضویہ، ۴/ ۵۷۵۔

**سوال:** وہ کونسا حوض ہے جو مکمل بھرا ہو تو ناپاک ہے لیکن کم بھرا ہو تو پاک ہے؟

**جواب:** کوئی حوض ایسا ہے کہ اُوپر سے تنگ اور نیچے سے کُشادہ ہے یعنی اوپر دَہ در دَہ (یعنی سو ہاتھ / پچیس گز / دو سو پچیس فُٹ) نہیں اور نیچے دَہ در دَہ یازِیادہ ہے اگر ایسا حَوض اوپر تک بھرا ہوا ہو اور نَجاست پڑے تو ناپاک ہے، پھر اگر اُس کا پانی گھٹ گیا اور وہ دَہ در دَہ ہو گیا تو پاک ہو گیا۔[1]

**سوال:** اگر جسم یا کپڑے سے کتا چھو جائے تو کیا حکم ہے؟

**جواب:** کتا بدن یا کپڑے سے چُھو جائے تو اگرچِہ اس کا جِسم تَر ہو بدن اور کپڑا پاک ہے، ہاں اگر اس کے بدن پر نَجاست لگی ہو تو اور بات ہے یا اس کا لُعاب لگے تو ناپاک کر دے گا۔[2]

**سوال:** انسانی جسم سے نکلنے والی رَطُوبَت کب پاک ہے؟

**جواب:** جو رَطوبَت انسانی بدن سے نکلے اور وُضو نہ توڑے وہ نجس نہیں۔ مثلاً خون یا پیپ بہہ کر نہ نکلے یا تھوڑی قے کہ منہ بھر نہ ہو پاک ہے۔[3] خارِش یا پھڑیوں میں اگر بہنے والی رَطوبت نہ ہو صِرف چِپَک ہو اور کپڑا اس سے بار بار چھو کر چاہے کتنا ہی سَن جائے پاک ہے۔[4]

**سوال:** مَشکوک پانی سے کیا مراد ہے؟

---

1. ... فتاوی هندية، كتاب الطهارة، الباب الثالث في المياه، ۱/ ۱۹۔
2. ... فتاوی هندية، كتاب الطهارة، الباب السابع في النجاسة واحكامها، ۱/ ۴۸۔
3. ... درمختار مع ردالمحتار، كتاب الطهارة، مطلب في حكم كي الحمصة، ۱/ ۲۹۴۔
4. ... ماخوذ از فتاوی رضویہ، ۱/ ۲۸۰۔

**جواب** اس سے مراد وہ پانی ہے جس کے وضو کے قابل ہونے میں شک ہو، گدھے، خچر کا جُوٹھا مشکوک ہے، لہٰذا اس سے وُضو نہیں ہو سکتا کیونکہ بے وضو ہونا یقینی ہے اور یقینی ناپاکی مشکوک چیز سے زائل نہیں ہو سکتی۔[1]

**سوال** مشکوک پانی کا حکم بیان کیجئے؟

**جواب** اچھا پانی ہوتے ہوئے مشکوک سے وُضو وغُسل جائز نہیں اور اگر اچھا پانی نہ ہو تو اسی سے وُضو وغُسل کرلے اور تیمم بھی اور بہتر یہ ہے کہ وُضو پہلے کرلے اور اگر عکس کیا یعنی پہلے تَیَمُّم کیا پھر وُضو جب بھی حَرَج نہیں اور اس صورت میں وُضو اور غُسل میں نیت کرنی لازمی ہے اور اگر وُضو کیا اور تَیَمُّم نہ کیا یا تیمم کیا اور وُضو نہ کیا تو نماز نہ ہو گی۔[2]

**سوال** جن جانوروں کا جوٹھا ناپاک ہے ان کے پسینہ کا کیا حکم ہے؟

**جواب** جس کا جوٹھا ناپاک ہے اُس کا پسینہ اور لُعاب بھی ناپاک ہے اور جس کا جُوٹھا پاک اس کا پسینہ اور لُعاب بھی پاک اور جس کا جُوٹھا مکروہ اس کا لُعاب اور پسینہ بھی مکروہ۔[3]

## وضو

**سوال** وضو کرتے ہوئے کیا نیت ہونی چاہئے؟

**جواب** وضو پر ثواب پانے کے لیے حکمِ الٰہی بجالانے کی نیت سے وضو کرنا ضروری ہے

---

1 . . . فتاوی هندیة، کتاب الطهارة، الباب الثالث فی المیاه، ۱/ ۲۴، ماخوذ از بہار شریعت، حصہ ۲، ۱/ ۳۴۳۔

2 . . . فتاوی هندیة، کتاب الطهارة، الباب الثالث فی المیاه، ۱/ ۲۴۔

3 . . . فتاوی هندیة، کتاب الطهارة، الباب الثالث فی المیاه، ۱/ ۲۳، بہار شریعت، حصہ ۲، ۱/ ۳۴۴۔

ورنہ وضو ہو جائے گا مگر ثواب نہ پائے گا۔[1]

سوال: نماز کی کنجی کیا ہے؟

جواب: حضور جانِ عالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جنّت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی وُضو ہے۔[2]

سوال: وُضو میں بِالتّرتیب اعضا دھونے سے کون سا طبّی فائدہ حاصل ہوتا ہے؟

جواب: وُضو میں پہلے ہاتھ دھونے پھر کلّی کرنے پھر ناک میں پانی ڈالنے پھر چہرہ اور دیگر اعضا دھونے کی ترتیب فالج کی روک تھام کے لیے مفید ہے۔[3]

سوال: بیسن پر کھڑے کھڑے وضو کرنا کیسا ہے؟

جواب: بیسن پر کھڑے کھڑے وضو کرنا خلافِ مستحب ہے۔[4]

سوال: مسواک کے چند طبّی فوائد بتائیے؟

جواب: مسواک سے قوّتِ حافظہ بڑھتی، دردِ سر دور ہوتا اور سر کی رگوں کو سکون ملتا ہے، اس سے بلغم دور، نظر تیز، معدہ درست اور کھانا ہضم ہوتا ہے، عقل بڑھتی، بچوں کی پیدائش میں اضافہ ہوتا، بڑھاپا دیر میں آتا اور پیٹھ مضبوط ہوتی ہے۔[5]

سوال: وضو کے بعد یاد آیا کہ کوئی عُضو دھونے سے رہ گیا ہے مگر یاد نہیں کہ کون سا تو اب کیا کرے؟

---

1. ... ردالمحتار، کتاب الطهارة، مطلب الفرق بين الطاعة والقربة والعبادة، ١/٢٣٨۔
2. ... مسند امام احمد، مسند جابر بن عبد الله، ٥/١٠٣، حديث: ١٤٦٦٨۔
3. ... نماز کے احکام، ص ٧٠۔
4. ... نماز کے احکام، ص ٣٨۔
5. ... حاشية طحطاوى، كتاب الطهارة، فصل فى سنن الوضوء، ص ٦٩۔

**جواب** ایسی صورت میں بایاں (یعنی اُلٹا) پاؤں دھولیا جائے۔[1]

**سوال** کس صورت میں بے وضو شخص دہ دردہ (یعنی سو ہاتھ / پچیس گز / دوسو پچیس فُٹ) سے کم پانی میں بے دُھلا ہاتھ ڈال دے تو پانی مستعمل نہیں ہو گا؟

**جواب** اگر پانی بڑے برتن میں ہو اور کوئی چھوٹا برتن بھی نہیں کہ اس میں پانی اونڈیل کر ہاتھ دھوئے تو اسے چاہئے کہ بائیں ہاتھ کی انگلیاں ملا کر صرف وہ انگلیاں پانی میں ڈالے، ہتھیلی کا کوئی حصہ پانی میں نہ پڑے اور پانی نکال کر دہنا ہاتھ گٹّے تک تین بار دھوئے پھر دہنے ہاتھ کو جہاں تک دھویا ہے بِلا تَکَلُّف پانی میں ڈال سکتا ہے۔[2]

**سوال** ایسی کوئی ایک صورت بتائیں جس میں بالغ شخص نماز میں قَہقَہہ لگائے پھر بھی اُس کا وضو باقی رہے؟

**جواب** بالغ نے نمازِ جنازہ میں قَہقَہہ لگایا تو نماز ٹوٹ گئی مگر وضو باقی ہے۔[3]

**سوال** قے سے کب وضو ٹوٹتا ہے؟

**جواب** منہ بھر قے کھانے، پانی یا صفرا (یعنی پیلے رنگ کے کڑوے پانی) کی وضو توڑ دیتی ہے۔[4]

**سوال** منہ بھر قے سے کب وضو نہیں ٹوٹتا؟

**جواب** جب وہ قے بلغم کی ہو تو اس صورت میں وضو نہیں ٹوٹے گا۔[1]

---

1 . . . درمختار، کتاب الطھارۃ، ۱ / ۳۱۰۔

2 . . . بہار شریعت، حصہ ۲، ۱ / ۲۹۳۔

3 . . . حاشیۃ طحطاوی، کتاب الطھارۃ، ص ۹۲۔

4 . . . فتاوی ہندیۃ، کتاب الطھارۃ، الباب الاول فی الوضوء، الفصل الخامس فی نواقض الوضوء، ۱ / ۱۱۔

سوال: وُضو کے بعد سُورۃُ القَدْر پڑھنے کی فضیلت اور فائدہ بیان کیجئے؟

جواب: حدیثِ مبارک میں ہے: جو وُضو کے بعد ایک مرتبہ سُورۃُ القَدْر پڑھے وہ صدّیقین میں سے ہے اور جو دو مرتبہ پڑھے وہ شہدا میں شمار کیا جائے اور جو تین مرتبہ پڑھے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ میدانِ محشر میں اسے اپنے انبیا کے ساتھ رکھے گا۔[2] نیز جو وضو کے بعد آسمان کی طرف دیکھ کر سورۂ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ (سورۃ القدر) پڑھ لیا کرے اِنْ شَآءَ اللہ اس کی نظر کبھی کمزور نہ ہوگی۔[3]

سوال: وُضو کے بعد کون سی دُعا پڑھی جاتی ہے؟

جواب: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! مجھے کثرت سے توبہ کرنے والوں میں بنادے اور مجھے پاکیزہ رہنے والوں میں شامل کردے۔[4]

## تَیَمُّم

سوال: کس قسم کی بیماری میں وضو یا غسل کی جگہ تیمم کرنے کی اجازت ہے؟

جواب: ایسی بیماری ہو کہ وُضو یا غُسل سے اس (بیماری) کے زِیادہ ہونے یا دیر میں اچھا ہونے کا صحیح اندیشہ ہو خواہ یوں کہ اس نے خود آزمایا ہو کہ جب وُضو یا غُسل کرتا ہے تو بیماری بڑھتی ہے یا یوں کہ کسی مسلمان اچھے لائق حکیم نے جو ظاہراً فاسق

1 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الطھارۃ، الباب الاول فی الوضوء، الفصل الخامس فی نواقض الوضوء، ۱/۱۱۔

2 . . . کنز العمال، کتاب الطھارۃ، الفصل الثانی فی اداب الوضوء، ۹/۱۳۲، حدیث: ۲۶۰۸۵۔

3 . . . مسائل القرآن، ص۲۹۱۔

4 . . . ترمذی، کتاب الطھارۃ، باب فیما یقال بعد الوضوء، ۱/۱۲۱، حدیث: ۵۵۔

نہ ہو کہہ دیا ہو کہ پانی نقصان کرے گا (تو ایسی صورت میں تیمم کی اجازت ہے)۔[1]

**سوال** کتنی مَسافَت تک پانی نہ ملے تو تیمم جائز ہو گا؟

**جواب** چاروں طرف ایک ایک میل تک پانی کا پتا نہیں (تو تیمم جائز ہے) اگر یہ گمان ہو کہ ایک میل کے اندر پانی ہو گا تو تلاش کر لینا ضروری ہے۔ بلا تلاش کیے تیمم جائز نہیں۔[2]

**سوال** کس صورت میں نمازِ جنازہ کے لیے تیمم کرنے کی اجازت ہے؟

**جواب** غیرِ ولی کو نمازِ جنازہ فوت ہو جانے کا خوف ہو تو تیمم جائز ہے ولی کو نہیں کہ اس کا لوگ انتظار کریں گے۔ خوفِ فوت کے یہ معنیٰ ہیں کہ چاروں تکبیریں جاتی رہنے کا اندیشہ ہو اور اگر یہ معلوم ہو کہ ایک تکبیر بھی مل جائے گی تو تیمم جائز نہیں۔[3]

**سوال** کس صورت میں مردے کو تیمم کروایا جائے؟

**جواب** مُردے کو اگر غُسل نہ دے سکیں خواہ اس وجہ سے کہ پانی نہیں یا اس وجہ سے کہ اُس کے بدن کو ہاتھ لگانا جائز نہیں جیسے اجنبی عورت یا اپنی عورت کہ مرنے کے بعد اسے چھو نہیں سکتا تو اسے تیمم کرایا جائے، غیر مَحْرم کو اگرچہ شوہر ہو عورت کو تیمم کرانے میں کپڑا حائل ہونا چاہیے۔[4]

**سوال** قیدی کو جیل میں وضو نہ کرنے دیا جائے تو وہ کیا کرے؟

---

1 . . . فتاوی هندية، كتاب الطهارة، الباب الرابع فی التيمم، ۱/ ۲۸۔

2 . . . فتاوی هندية، كتاب الطهارة، الباب الرابع فی التيمم، ۱/ ۲۹

3 . . . فتاوی هندية، كتاب الطهارة، الباب الرابع فی التيمم، ۱/ ۳۱۔

4 . . . درمختار مع ردالمحتار، كتاب الصلاة، باب صلاة الجنازة، مطلب فی حديث كل سبب ـــ الخ، ۳/ ۱۰۶۔
بہارِ شریعت، حصہ ۲، ۱/ ۳۵۲۔

**جواب** قیدی کو قید خانہ والے وُضو نہ کرنے دیں تو تیمم کر کے نماز پڑھ لے اور اِعَادَہ کرے اور اگر وہ دشمن یا قید خانہ والے نماز بھی نہ پڑھنے دیں تو اشارہ سے پڑھے پھر اعادہ کرے۔[1]

**سوال** ایسی جگہ جہاں پانی ملے نہ پاک مٹی تو نماز کیسے ادا کی جائے؟

**جواب** اگر کوئی ایسی جگہ ہے جہاں نہ پانی ملتا ہے نہ پاک مٹی تو اسے چاہئے کہ وقتِ نماز میں نماز کی سی صورت بنائے یعنی تمام حرکاتِ نماز بِلانیتِ نماز بجالائے۔[2]

**سوال** کس تیمم سے ایک نماز کے بعد دوسری نماز پڑھنا جائز نہیں؟

**جواب** نمازِ جنازہ یا عِیدَیْن یا سنّتوں کے لیے اس غرض سے تیمم کیا ہو کہ وُضو میں مشغول ہو گا تو یہ نمازیں فوت ہو جائیں گی تو اس تیمم سے اس خاص نماز کے سوا کوئی دوسری نماز جائز نہیں۔[3]

**سوال** کس صورت میں پانی پر قدرت کے باوجود تیمم جائز ہے؟

**جواب** اگر کسی کے پاس پانی ہے مگر وُضو یا غُسل میں استعمال کرے گا تو خود یا دوسرا مسلمان یا اپنا یا اس کا جانور اگرچہ وہ کتّا جس کا پالنا جائز ہے، پیاسا رہ جائے گا اور اپنی یا ان میں سے کسی کی پیاس خواہ فی الحال موجود ہو یا آئندہ اس کا صحیح اندیشہ ہو کہ وہ راہ ایسی ہے کہ دور تک پانی کا پتا نہیں تو تیمم جائز ہے۔[4]

---

1 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الطھارۃ، الباب الرابع فی التیمم، ۱/۲۸۔

2 . . . بہار شریعت، حصہ ۲، ۱/۳۵۳۔

3 . . . درمختار مع ردالمحتار، کتاب الطھارۃ، باب التیمم، ۱/۴۵۵۔

4 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الطھارۃ، الباب الرابع فی التیمم، ۱/۲۸۔

**سوال** کیا گدّے یا دَرِی وغیرہ سے تیمم کیا جاسکتا ہے؟

**جواب** گدّے اور دری وغیرہ میں غُبار ہے تو اس سے تیمم کر سکتا ہے اگرچہ وہاں مٹی موجود ہو جب کہ غبار اتنا ہو کہ ہاتھ پھیرنے سے انگلیوں کا نشان بن جائے۔[1]

**سوال** غسل فرض ہو لیکن پانی صرف وضو جتنا ہے تو کیا حکم ہے؟

**جواب** اتنا پانی ملا جس سے وُضو ہو سکتا ہے اور اسے نہانے کی ضرورت ہے تو اس پانی سے وُضو کر لینا چاہئے اور غُسل کے لیے تیمم کرے۔[2]

**سوال** کوئی تیمم کر کے نماز پڑھ رہا تھا کہ کسی کے پاس پانی دیکھا اب کیا کرے؟

**جواب** اگر گمانِ غالب ہے کہ وہ پانی دے دیگا تو چاہئے کہ نماز توڑ دے اور اس سے پانی مانگے، اگر نہیں مانگا اور نماز پوری کر لی اور بعد میں اس نے پانی دے دیا تو نماز کا اِعادہ لازم ہے۔[3]

**سوال** سردی کے سبب کس صورت میں تیمم جائز ہوگا؟

**جواب** اتنی سردی ہو کہ نہانے سے مر جانے یا بیمار ہونے کا قوی اندیشہ ہو اور لحاف وغیرہ کوئی ایسی چیز اس کے پاس نہیں جسے نہانے کے بعد اوڑھے اور سردی کے ضَرَر سے بچے نہ آگ ہے جسے تاپ سکے تو تیمم جائز ہے۔[4]

---

1 . . . فتاوی رضویہ، ۳/ ۳۰۲۔

2 . . . فتاوی تاتارخانیة، کتاب الطهارة، الفصل الخامس فی التیمم، ۱/ ۲۵۵۔

3 . . . فتاوی هندیة، کتاب الطهارة، الباب الرابع فی التیمم، ۱/ ۲۹۔

4 . . . درمختار مع ردالمحتار، کتاب الطهارة، باب التیمم، ۱/ ۴۴۳، بہارِ شریعت، حصہ ۲، ۱/ ۳۴۸۔

# نجاست

سوال: نجاست کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں؟

جواب: نجاست کی دو قسمیں ہیں:(1) نجاستِ حقیقیہ (2) نجاستِ حُکمیہ۔[1]

سوال: نجاستِ حقیقیہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: نجاستِ حقیقیہ وہ ناپاک چیز ہے جو کپڑے یا بدن وغیرہ پر لگ جائے تو ظاہر طور پر معلوم ہو جاتی ہے جیسے پاخانہ پیشاب وغیرہ۔

سوال: نجاستِ حکمیہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: نجاستِ حکمیہ وہ ہے جو نظر نہیں آتی یعنی صرف شریعت کے حکم سے اسے ناپاکی کہتے ہیں جیسے بے وُضو ہونا یا غسل کی حاجت ہونا۔

سوال: نجاستِ حقیقیہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: نَجاستِ حقیقیہ کی دو قسمیں ہیں:(1) نَجاستِ غَلِیظہ (غَ۔لِی۔ظہ)(2) نَجاستِ خفیفہ (خَ۔فِی۔فہ)۔[2]

سوال: نجاستِ غلیظہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: انسان کے بدن سے جو ایسی چیز نکلے کہ اس سے غُسل یا وُضو واجِب ہو نَجاستِ غلیظہ ہے جیسے پاخانہ، پیشاب، بہتا خون، پِیپ، منہ بھر قَے وغیرہ۔[3]

سوال: نجاستِ غلیظہ کا حکم بیان کیجئے؟

---

1 ۔۔۔مجمع الانہر، کتاب الطهارة، باب الانجاس، ۱/ ۸۶۔

2 ۔۔۔فتاوی هندية، کتاب الطهارة، الباب السابع فی النجاسة واحکامها، ۱/ ۴۵۔

3 ۔۔۔فتاوی هندية، کتاب الطهارة، الباب السابع فی النجاسة واحکامها، ۱/ ۴۶۔

**جواب** نَجاستِ غَلیظہ کا حکم یہ ہے کہ اگر کپڑے یا بدن پر ایک دِرہَم سے زیادہ لگ جائے تو اس کا پاک کرنا فرض ہے، بغیر پاک کئے اگر نَماز پڑھ لی تو نَماز نہ ہو گی اور اس صورت میں جان بوجھ کر نَماز پڑھنا سخت گناہ ہے اور اگر دِرہَم کے برابر کپڑے یا بدن پر لگی ہوئی ہو تو اس کا پاک کرنا واجِب ہے اگر بغیر پاک کئے نَماز پڑھ لی تو نماز مکروہِ تحریمی ہو گی اور ایسی صورت میں کپڑے یا بدن کو پاک کر کے دوبارہ نَماز پڑھنا واجب ہے، (اور اگر) درہم سے کم کپڑے یا بدن پر لگی ہوئی ہے تو اس کا پاک کرنا سُنّت ہے اگر بغیر پاک کیے نماز پڑھ لی تو نماز ہو جائے گی، مگر خلافِ سنّت، ایسی نماز کو دہرا لینا بہتر ہے۔(1)

**سوال** نَجاست کا ایک درہم کی مقدار ہونے سے کیا مراد ہے؟

**جواب** نَجاستِ غَلیظہ کا دِرہَم یا اس سے کم یا زیادہ ہونے سے مُراد یہ ہے کہ نَجاستِ غلیظہ اگر گاڑھی ہو مثلاً پاخانہ، لِید وغیرہ تو دِرہَم سے مُراد وَزن میں ساڑھے چار ماشہ (یعنی 4.374 گرام) ہے، لہٰذا اگر نَجاست دِرہم سے زیادہ یا کم ہے تو اس سے مُراد وَزن میں ساڑھے چار ماشے سے کم یا زیادہ ہونا ہے اور اگر نَجاستِ غَلیظہ پتلی ہو جیسے پیشاب وغیرہ تو دِرہم سے مُراد لمبائی چوڑائی ہے یعنی ہتھیلی کو خوب پھیلا کر ہموار رکھئے اور اس پر آہستگی سے اِتنا پانی ڈالئے کہ اس سے زیادہ پانی نہ رُک سکے، اب جتنا پانی کا پھیلاؤ ہے اُتنا بڑا دِرہم سمجھا جائے گا۔(2)

**سوال** اگر کپڑے یا بدن پر چند مقامات پر ایک درہم سے کم نجاست لگی ہو تو کیا حکم ہے؟

---

1 . . . بہار شریعت، حصہ ۲، ۱/ ۳۸۹۔

2 . . . بہار شریعت، حصہ ۲، ۱/ ۳۸۹۔

**جواب** کسی کپڑے یا بدن پر چند جگہ نَجاستِ غلیظہ لگی اور کسی جگہ دِرہم کے برابر نہیں، مگر مجموعہ درہم کے برابر ہے، تو درہم کے برابر سمجھی جائے گی اور زائد ہے تو زائد۔[1]

**سوال** مختلف جانوروں کے پیشاب اور ان کی بِیٹ کا کیا حکم ہے؟

**جواب** جن جانوروں کا گوشت حلال ہے (جیسے گائے، بیل، بھینس، بکری، اونٹ وغیرہا) ان کا پیشاب، نیز گھوڑے کا پیشاب اور جس پرندے کا گوشت حرام ہے، خواہ شکاری ہو یا نہیں (جیسے کوّا، چیل، شِکرہ، باز) اس کی بِیٹ نَجاستِ خفیفہ ہے۔[2]

**سوال** نجاستِ خفیفہ کا حکم بتائیے؟

**جواب** نَجاستِ خفیفہ کا حکم یہ ہے کہ کپڑے کے جس حصّے یا بدن کے جس عُضْو میں لگی ہے اگر اس کی چوتھائی سے کم ہے تو مُعاف ہے، مثلاً آستین میں نَجاستِ خَفِیْفَہ لگی ہوئی ہے تو اگر آستین کی چوتھائی سے کم ہے یا دامن میں لگی ہے تو دامن کی چوتھائی سے کم ہے یا اسی طرح ہاتھ میں لگی ہے تو ہاتھ کی چوتھائی سے کم ہے تو مُعاف ہے یعنی اس صورت میں پڑھی گئی نماز ہو جائے گی۔ البتّہ اگر پوری چوتھائی میں لگی ہو تو بغیر پاک کئے نماز نہ ہو گی۔[3]

**سوال** کسی کے منہ سے اتنا خون نکلا کہ تھوک میں سرخی آگئی اور اس نے فوراً پانی پی لیا تو اس کے جوٹھے پانی کا کیا حکم ہے؟

---

1 . . . درمختار مع ردالمحتار، کتاب الطھارۃ، باب الانجاس، مطلب اذا اصرح۔۔۔الخ، ۱/ ۵۸۲۔

2 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الطھارۃ، الباب السابع فی النجاسۃ واحکامھا، ۱/ ٤٦۔

3 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الطھارۃ، الباب السابع فی النجاسۃ واحکامھا، ۱/ ٤٦، بہار شریعت، حصہ ۲، ۱/ ۳۸۹۔

**جواب** یہ جُوٹھا (پانی) ناپاک ہے اور سرخی جاتی رہنے کے بعد اس پر لازم ہے کہ کُلّی کر کے منہ پاک کرے اور اگر کُلی نہ کی اور چند بار تھوک کا گزر مَوضَعِ نَجاست (یعنی ناپاک حصّے) پر ہوا خواہ نگلنے میں یا تھوکنے میں یہاں تک کہ نَجاست کا اثر نہ رہا تو طہارت ہو گئی اسکے بعد اگر پانی پیئے گا تو پاک رہے گا اگرچہ ایسی صورت میں تھوک نگلنا سخت ناپاک بات اور گناہ ہے۔[1]

**سوال** اگر نجاست کا رنگ کپڑے پر باقی رہ جائے تو کیا حکم ہے؟

**جواب** اگر نَجاست دور ہو گئی مگر اس کا کچھ اثر رنگ یا بُو باقی ہے تو اسے بھی زائل کرنا لازم ہے ہاں اگر اس کا اثر بدِقّت (یعنی دشواری سے) جائے تو اثر دُور کرنے کی ضرورت نہیں تین مرتبہ دھولیا پاک ہو گیا، صابُن یا کھٹائی یا گرم پانی (یا کسی قسم کے کیمیکل وغیرہ) سے دھونے کی حاجت نہیں۔[2]

## اذان واقامت

**سوال** کون سے دو صحابۂ کرام کو خواب میں اذان سکھائی گئی؟

**جواب** امیر المؤمنین حضرت سیّدُنا فاروقِ اعظم اور حضرت سیّدُنا عبداللہ بن زید بن عبد رَبّہٖ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کو اَذان خواب میں تعلیم ہوئی، حضور نبیٔ غیب دان صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: "یہ خواب حق ہے" اور عبداللہ بن زید رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے فرمایا: "جاؤ بلال کو تلقین کرو، وہ اَذان کہیں کہ وہ تم سے زیادہ

---

1 - - - فتاوی هندية، الباب الثالث فی المياه، الفصل الثانی فيما لا يجوز به التوضؤ، ١/ ٢٣، بہار شریعت، حصہ ٢، ١/ ٣٤١۔

2 - - - فتاوی هندية، كتاب الطهارة، الباب السابع فی النجاسة واحكامها، ١/ ٤٢، بہار شریعت، حصہ ٢، ١/ ٣٩٧۔

بلند آواز ہیں۔"[1]

**سوال** اذان کہنے کی فضیلت پر کوئی تین روایات سنایئے؟

**جواب** (1) مُؤَذِّن کی جہاں تک آواز پہنچتی ہے، اس کے لیے مغفرت کر دی جاتی ہے اور ہر تر و خشک جس نے آواز سنی اس کے لیے گواہی دے گا۔[2] (2) ثواب کی طلب میں اَذان دینے والا خون میں لت پت شہید کی طرح ہے، مرنے کے بعد قبر میں اس کے بدن میں کیڑے نہیں پڑیں گے۔[3] (3) اگر لوگوں کو معلوم ہوتا کہ اَذان کہنے میں کتنا ثواب ہے تو اِس پر باہم تلوار چلتی۔[4]

**سوال** اگر نماز کا وقت شروع ہونے سے پہلے اذان کہی گئی تو اس کا کیا حکم ہے؟

**جواب** وقت ہونے کے بعد اَذان کہی جائے، قبل از وقت کہی گئی یا وقت ہونے سے پہلے شروع ہوئی اور اذان کے دوران وقت آ گیا تو اِعادَہ کی جائے (یعنی دوبارہ دی جائے)۔[5]

**سوال** بیٹھ کر اذان کہنا یا قبلہ کے علاوہ کسی اور سمت منہ کر کے اذان کہنا کیسا؟

**جواب** ایسا کرنا مکروہ ہے، اگر اِس طرح کہی تو دوبارہ دی جائے۔[6]

---

1 ۔۔۔ ابوداود، کتاب الصلاۃ، باب کیف الاذان، ۱/۲۱۰، حدیث: ۴۹۹۔

2 ۔۔۔ مسند امام احمد، مسند ابی ھریرۃ، ۳/۴۲۰، حدیث: ۹۵۴۲۔

3 ۔۔۔ معجم کبیر، ۱۲/۳۲۲، حدیث: ۱۳۵۵۴۔

4 ۔۔۔ مسند امام احمد، مسند ابی سعید الخدری، ۴/۵۹، حدیث: ۱۱۲۴۱۔

5 ۔۔۔ ھدایۃ، کتاب الصلاۃ، باب الاذان، ۱/۴۵، بہارِ شریعت، حصہ ۳، ۱/۴۶۵۔

6 ۔۔۔ فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الثانی فی الاذان، ۱/۵۴۔

درمختار، کتاب الصلاۃ، باب الاذان، مطلب فی اول من بنی المنائر للاذان، ۲/۶۹۔

**سوال** کیا نماز کے علاوہ کسی اور مقصد کے لیے کہی گئی اذان کا جواب دیا جائے گا؟

**جواب** جی ہاں اذانِ نماز کے علاوہ دیگر اذانوں کا جواب بھی دیا جائے گا مثلاً بچے کی پیدائش پر دی جانے والی اذان۔(1)

**سوال** وہ کون سی اذان ہے جس کا جواب نہیں دیا جائے گا؟

**جواب** مقتدیوں کو خطبے کی اذان کا جواب زبان سے ہر گز نہیں دینا چاہیے یہی اَحْوَط (یعنی احتیاط سے قریب) ہے۔ ہاں اگر دل سے جواب دیا جائے تو کوئی حرج نہیں۔(2)

**سوال** اگر چند اذانیں سنے تو کونسی اذان کا جواب دے؟

**جواب** اگر چند اذانیں سنے تو اس پر پہلی ہی کا جواب ہے اور بہتر یہ ہے کہ سب کا جواب دے۔(3)

**سوال** اِقامَت کا جواب دینے کا کیا حکم ہے؟

**جواب** اِقامَت کا جواب دینا مستحب ہے۔(4)

**سوال** اگر اذان یا اِقامَت کہتے ہوئے کلمات آگے پیچھے ہو جائیں تو کیا کرے؟

**جواب** اگر کلماتِ اَذان یا اِقامت میں کسی جگہ تقدیم و تاخیر ہو گئی (یعنی کلمات آگے پیچھے ہو گئے) تو اتنے کو صحیح کرلے۔ شروع سے دُہرانے کی ضرورت نہیں اور اگر صحیح نہ کئے اور نماز پڑھ لی تو نماز دوبارہ پڑھنے کی ضرورت نہیں۔(5)

---

1 . . . درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب الاذان، مطلب فی کراھۃ تکرار الجماعۃ فی المسجد، ۲/۸۲۔

2 . . . درمختار، کتاب الصلاۃ، باب الاذان، ۲/۸۷، فتاوی رضویہ، ۸/ ۳۰۱، ملتقطاً۔

3 . . . درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب الاذان، مطلب فی کراھۃ تکرار الجماعۃ فی المسجد، ۲/۸۲۔

4 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الثانی فی الاذان، ۱/۵۷۔

5 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الثانی فی الاذان، ۱/۵۶۔

**سوال** بچے کے کان میں اذان واِقامت کتنی مرتبہ کہی جاتی ہے؟

**جواب** دہنے کان میں چار مرتبہ اذان اور بائیں میں تین مرتبہ اِقامَت کہی جائے۔[1]

**سوال** مسجد میں کس جگہ کھڑے ہوکر اذان کہی جائے؟

**جواب** اَذان مِئْذَنَہ (منارہ) پر کہی جائے یا خارجِ مسجد اور مسجد میں اَذان نہ کہے۔[2] مسجد میں اَذان کہنا مکروہ ہے۔[3]

**سوال** مُؤَذِّن کے علاوہ کسی اور شخص کا اقامت کہنا کیسا؟

**جواب** اگر مُؤَذِّن موجود ہے تو اس کی اجازت سے دوسرا کہہ سکتا ہے کہ یہ اسی کا حق ہے اور اگر بے اجازت کہی اور مُؤَذِّن کو ناگوار ہو تو مکروہ ہے۔ اگر مُؤَذِّن موجود نہیں تو جو چاہے اِقامَت کہہ لے اور بہتر امام ہے۔[4]

## نماز

**سوال** کیا پانچ نمازیں فرض ہونے سے پہلے بھی کوئی نماز تھی؟

**جواب** پانچ نمازیں فرض ہونے سے پہلے طلوعِ آفتاب اور غروبِ آفتاب سے پہلے کی نماز مُقرَّر تھی یا نہیں اس میں علمائے کرام کا اختلاف ہے، امامِ اہلسنّت مولانا شاہ احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن کے فرمان کا مفہوم یہ ہے کہ زیادہ صحیح بات یہ ہے کہ شبِ معراج سے پہلے صرف قیامِ لیل یعنی رات کا قیام فرض تھا۔[5]

---

1 . . . بہار شریعت، حصہ ۳، ۱/ ۴۶۶۔

2 . . . فتاوی هندية، كتاب الصلاة، الباب الثانی فی الاذان، ۱/ ۵۵۔

3 . . . حاشية طحطاوی، كتاب الصلاة، باب الاذان، ص ۱۹۷۔

4 . . . فتاوی هندية، كتاب الصلاة، الباب الثانی فی الاذان، ۱/ ۵۴، بہار شریعت، حصہ ۳، ۱/ ۴۷۰۔

5 . . . فتاوی رضویہ، ۵/ ۷۶۔

**سوال** اپنی نمازوں کی حفاظت کرنے والے کے لئے کیا بِشارت ہے ؟

**جواب** حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو شخص نماز کی حفاظت کرے اس کے لئے نماز قیامت کے دن نور، دلیل اور نَجات ہو گی۔ (1)

**سوال** امامت کروانے کے لیے کتنی اور کون کون سی شرطیں ہیں؟

**جواب** مردِ غیرِ معذور (جو معذور شرعی نہ ہو) کے امام کے لیے چھ شرطیں ہیں : (1) مسلمان ہونا (2) بالغ ہونا (3) عاقل ہونا (4) مرد ہونا (5) قِراءَت صحیح ہونا (6) معذور نہ ہونا۔ (2)

**سوال** امام کے ''وَلَاالضَّآلِّیْن'' کہنے کے بعد اٰمین کہنے کی کیا فضیلت ہے؟

**جواب** حضور نبیِّ رحمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: امام جب ''وَلَاالضَّآلِّیْن'' کہے تو تم اٰمین کہو، جس کی اٰمین فرشتوں کی اٰمین کے مُوافق ہوتی ہے اُس کے پچھلے گناہ مُعاف ہو جاتے ہیں۔ (3)

**سوال** قیام، رُکوع، سجدہ، قعدہ اور سلام پھیرتے وقت نظر کہاں ہونی چاہئے ؟

**جواب** قیام کی حالت میں سجدہ کی جگہ، رُکوع میں دونوں قدموں کی پشت پر، سجدہ میں ناک کی طرف، قعدہ میں گود کی طرف، پہلے سلام میں سیدھے کندھے کی طرف اور دوسرے سلام میں اُلٹے کندھے کی طرف نظر کرنا مستحب ہے۔ (4)

**سوال** نماز میں امام سے پہلے سر اُٹھانا اور جھکانا کیسا ہے ؟

---

1 ... مسند امام احمد، مسند عبد اللہ بن عمرو، ٢/٥٧٤، حدیث: ٦٥٨٧۔

2 ... نور الایضاح، کتاب الصلاۃ، باب الامامۃ، ص ١٥٥۔

3 ... بخاری، کتاب الاذان، باب جہر الماموم بالتامین، ١/٢٧٥، حدیث: ٧٨٢۔

4 ... تنویر الابصار مع درمختار، ٢/٢١٤۔

**جواب** امام سے پہلے رکوع و سجود میں جانا یا اس سے پہلے سر اٹھانا مکروہ ہے۔[1] حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو امام سے پہلے سر اُٹھاتا اور جھکاتا ہے اُس کی پیشانی کے بال شیطان کے ہاتھ میں ہیں۔[2]

**سوال** وہ کونسی صورت ہے جس میں نماز کے قعدۂ اُولیٰ میں بھول کر سیدھا کھڑا ہو جانے کے بعد بھی بیٹھ جانا واجب ہے؟

**جواب** مقتدی قعدۂ اُولیٰ میں بھول کر سیدھا کھڑا ہو جائے تو امام کی مُتابَعت کے لیے اس پر بیٹھ جانا واجب ہے۔[3]

**سوال** "سَدَل" کیا ہے اور اس کا کیا حکم ہے؟

**جواب** سَدَل کپڑا لٹکانے کو کہتے ہیں۔ مثلاً سر یا کندھے پر اِس طرح سے چادر یا رُومال وغیرہ ڈالنا کہ دونوں کَنارے لٹکتے ہوں یہ نماز میں مکروہِ تحریمی ہے۔ ہاں اگر ایک کَنارا دوسرے کندھے پر ڈال دیا اور دوسرا لٹک رہا ہے تو حَرَج نہیں۔[4]

**سوال** تَشْبِیک کسے کہتے ہیں اور اس کا حکم بیان کیجئے؟

**جواب** ایک ہاتھ کی اُنگلیاں دوسرے ہاتھ کی اُنگلیوں میں ڈالنا تشبیک ہے۔ دورانِ نماز یا (توابِعِ نماز میں، مثلاً) نماز کے لئے جاتے ہوئے یا نماز کا انتظار کرتے ہوئے تشبیک کرنا مکروہِ تحریمی ہے، خارِجِ نماز میں (جبکہ توابِعِ نماز میں بھی نہ ہو) بِلا ضرورت ایسا کرنا مکروہِ تنزیہی ہے اور خارِجِ نماز میں انگلیوں کو آرام دینے یا

---

1 . . . بہارِ شریعت، ۱/۶۲۹۔

2 . . . موطا امام مالک، کتاب الصلاۃ، باب مایفعل من رفع راسہ قبل الامام، ۱/۱۰۲، حدیث: ۲۱۲۔

3 . . . مراقی الفلاح، کتاب الصلاۃ، باب سجود السھو، ص ۲۴۵۔

4 . . . ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب مایفسد الصلاۃ وما یکرہ فیھا، ۲/۴۸۸۔

کسی ضرورت کے لئے یہ مباح (یعنی بلا کراہت جائز) ہے۔[1]

**سوال** اس کی کیا صورت ہے کہ دو شخص نماز میں اس طرح روئے کہ حُروف پیدا ہوئے مگر اس کے سبب ایک کی نماز فاسد ہوگئی اور دوسرے کی نہیں ہوئی؟

**جواب** ایک شخص درد اور مصیبت کی وجہ سے رویا اور اس کے منہ سے آہ، اوہ، وغیرہ کے الفاظ پیدا ہوئے تو اس کی نماز فاسِد ہوگئی اور دوسرے کو امام کا پڑھنا پسند آیا اس پر رونے لگا اور ارے، نَعَم، ہاں، زبان سے نکلا تو کوئی حرج نہیں کہ یہ خُشُوع کے باعث ہے اور اگر امام کی خُوش اِلْحَانِی کے سبب یہ الفاظ کہے تو نماز ٹوٹ گئی۔[2]

**سوال** نمازی کے آگے سے گزرنے کی کیا وعید ہے؟

**جواب** نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اگر کوئی جانتا کہ نماز پڑھنے والے اپنے مسلمان بھائی کے سامنے سے گزرنے میں کیا (گناہ) ہے تو سو برس کھڑا رہنا اس ایک قدم چلنے سے بہتر سمجھتا۔[3]

**سوال** آدمی کو کب "سُترہ" بنایا جائے؟

**جواب** آدمی کو اس حالت میں سُترہ کیا جائے جبکہ اس کی پیٹھ نمازی کی طرف ہو۔[4]

## نماز کی شرائط

**سوال** جہاں قبلہ کی سَمت (Qibla Direction) پتا نہ ہو اور نہ ہی معلوم کرنے کا کوئی

---

1 . . . درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب مایفسد الصلاۃ ومایکرہ فیہا، ۲/ ۴۹۳۔

2 . . . درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب مایفسد الصلاۃ ومایکرہ فیہا، ۲/ ۴۵۵، ۴۵۶۔

3 . . . ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ، باب المرور بین یدی المصلی، ۱/ ۵۰۶، حدیث: ۹۴۶۔

4 . . . حاشیۃ طحطاوی، کتاب الصلاۃ، فصل فی اتخاذ السترۃ، ص ۳۶۵۔

ذریعہ تو وہاں نماز میں منہ کس طرف کیا جائے؟

**جواب** ایسی جگہ نماز پڑھنے والے کے لیے حکم ہے کہ تَحَرِّی کرے (یعنی سوچے جِدھر قبلہ ہونا دل پر جمے اُدھر ہی منہ کرے) اس کے حق میں وہی قبلہ ہے۔[1]

**سوال** جہتِ کعبہ کی طرف منہ ہونے سے کیا مراد ہے؟

**جواب** جہتِ کعبہ کی طرف منہ ہونے کے یہ معنیٰ ہیں کہ چہرے کی سطح کا کوئی جُز کعبہ کی سَمْت میں واقع ہو۔ اس کی مقدار 45 درجے (45°) رکھی گئی ہے لٰہذا اگر کوئی 45 درجے سے زیادہ قبلہ سے پھرا تو نماز نہیں ہوگی۔[2]

**سوال** کس شخص کے لئے نماز میں عین کعبہ کی طرف منہ کرنا فرض ہے؟

**جواب** جو عین کعبہ کی سَمْت خاص تحقیق کر سکتا ہے، اگرچہ کعبہ آڑ میں ہو، جیسے مکّۂ معظّمہ کے مکانوں میں جب کہ مثلاً چھت پر چڑھ کر کعبہ کو دیکھ سکتے ہیں تو عین کعبہ کی طرف منہ کرنا فرض ہے، جہت کافی نہیں اور جسے یہ تحقیق ناممکن ہو، اگرچہ خاص مکّۂ معظّمہ میں ہو اس کے لیے جہتِ کعبہ کو منہ کرنا کافی ہے۔[3]

**سوال** نماز میں مرد و عورت کے جسم کا کتنا حصہ سَترِ عورت میں شامل ہے؟

**جواب** مرد کے لیے ناف کے نیچے سے گھٹنوں کے نیچے تک سَترِ عورت ہے۔ ناف اس میں داخل نہیں اور گھٹنے داخل ہیں۔[4] اور عورت کے لیے سوائے منہ کی ٹِکلی

---

1 . . . درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، مطلب مسائل التحری فی القبلۃ، ۲/ ۱۴۳۔

2 . . . درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، ۲/ ۱۳۵، بہار شریعت، حصہ ۳، ۱/ ۴۸۷۔

3 . . . بہار شریعت، حصہ ۳، ۱/ ۴۸۷۔

4 . . . درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب شروط الصلاۃ، مطلب فی ستر العورۃ، ۲/ ۹۳۔

اور ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلووں کے سارا بدن سَتر ہے۔ عورت کے سر کے لٹکتے ہوئے بال، گردن اور کلائیاں بھی سَتر میں داخل ہیں۔[1] البتہ اگر دونوں ہاتھ (گٹوں تک)، پاؤں (ٹخنوں تک) مکمل ظاہر ہوں تو ایک مُفتیٰ بِہٖ قول پر نماز درست ہے۔[2]

**سوال** جن اعضاء کا چھپانا فرض ہے ان میں سے کوئی عضو نماز میں کُھل گیا تو کیا حکم ہے؟

**جواب** اگر چوتھائی حصے سے کم کُھلا تو نماز ہوگئی اور اگر چوتھائی عضو کُھل گیا اور فوراً چُھپا لیا جب بھی ہوگئی اور اگر تین مرتبہ سُبْحٰنَ الله کہنے کی مقدار برابر کُھلا رہا یا جان بوجھ کر کھولا اگرچہ فوراً چُھپا لیا تو نماز جاتی رہی۔[3]

**سوال** امام کو نماز میں پایا اور معلوم نہیں کہ نمازِ عشا ہے یا تراویح تو کس نیت سے اقتدا کی جائے؟

**جواب** اسے چاہئے کہ فرض کی نیت کرے کہ اگر فرض کی جماعت تھی تو فرض، ورنہ نفل ہو جائیں گے۔[4]

**سوال** کیا نفل، سُنّت اور تراویح میں مطلق نماز کی نیت کافی ہے؟

**جواب** تراویح میں تراویح یا سنتِ وقت کی نیت کرے اور باقی سنتوں میں سنت یا حضور نبی کریم صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی مُتابَعت (پیروی) کی نیت کرے۔

---

1. . . درمختار، کتاب الصلاۃ، باب شروط الصلاۃ، ۲/۹۵۔
2. . . اسلامی بہنوں کی نماز، ص۹۱۔
3. . . درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب شروط الصلاۃ، مطلب فی النظر الی وجہ الامرد، ۲/۱۰۰۔
4. . . درمختار، کتاب الصلاۃ، باب شروط الصلاۃ، ۲/۱۵۳۔

نفل نماز میں مطلق نماز کی نیت کافی ہے۔[1]

**سوال** نمازی کے پیروں تلے کتنی نَجاست ہو تو نماز نہیں ہو گی؟

**جواب** نمازی کے ایک پاؤں کے نیچے درہم کی مقدار سے زیادہ نَجاست ہو تو نماز نہ ہو گی۔[2] یونہی اگر دونوں پاؤں کے نیچے تھوڑی تھوڑی نَجاست ہے کہ جمع کرنے سے ایک دِرَم ہو جائے گی (تو نماز مکروہِ تحریمی واجِبُ الْاِعَادہ اور درہم سے زائد ہو تو نماز نہیں ہو گی)۔[3]

**سوال** نَجاست پر رکھے شیشے کے اوپر کھڑے ہو کر نماز پڑھی تو کیا حکم ہے؟

**جواب** نماز ہو جائے گی اگرچہ نمایاں ہو۔[4]

**سوال** نمازِ مغرب کا وقت کب سے کب تک ہے؟

**جواب** مغرب کی نماز کا وقت غُروبِ آفتاب سے غُروبِ شَفَق[5] تک ہے۔[6]

**سوال** وہ کون سی نمازیں ہیں جن کے اوقات میں اوّل سے آخر تک کوئی کراہت نہیں؟

**جواب** فجر اور ظہر کے اوقات میں اوّل سے آخر تک کوئی کَرَاہَت نہیں ہے بخلاف باقی (تین نمازوں کے) اوقات کے کہ وہ آخر میں مکروہ ہو جاتے ہیں۔[7]

---

1 . . . منیۃ المصلی، الشرط السادس النیۃ، ص ۲۲۵، بہار شریعت، حصہ ۳، ۱/ ۴۹۳۔

2 . . . درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب شروط الصلاۃ، ۲/ ۹۲۔

3 . . . بہار شریعت، حصہ ۳، ۱/ ۴۷۷۔

4 . . . ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب شروط الصلاۃ، ۲/ ۹۲۔

5 . . . شفق اس سپیدی کا نام ہے جو جانبِ مغرب میں سُرخی ڈوبنے کے بعد جنوباً شمالاً صبحِ صادِق کی طرح پھیلی ہوئی رہتی ہے۔ (الھدایۃ، کتاب الصلاۃ، باب المواقیت، ۱/ ۴۰)

6 . . . قدوری، کتاب الصلاۃ، ص ۳۵۔

7 . . . فتاوی رضویہ، ۵/ ۳۲۰۔

سوال: فجر کس وقت ادا کرنا مُستَحَب ہے؟

جواب: فجر میں تاخیر مستحب ہے یعنی اِسفار میں (جب خوب اُجالا ہو کہ زمین روشن ہو جائے) شروع کرے مگر ایسا وقت ہونا مستحب ہے کہ 40 سے 60 آیات تک تَرتیل کے ساتھ پڑھ سکے پھر سلام پھیرنے کے بعد اتنا وقت باقی رہے کہ اگر نماز میں فساد ظاہر ہو تو طہارت کر کے تَرتیل کیساتھ 40 سے 60 آیت تک دوبارہ پڑھ سکے اور اتنی تاخیر مکروہ ہے کہ طُلوعِ آفتاب کا شک ہو جائے۔[1]

## نماز کے فرائض

سوال: کونسی نمازوں میں تکبیرِ تحریمہ کے لیے کھڑے ہونا فرض ہے؟

جواب: جن نمازوں میں قیام فرض ہے ان میں تکبیرِ تحریمہ کے لیے قیام فرض ہے، تو اگر بیٹھ کر اَللہُ اَکْبَر کہا پھر کھڑا ہو گیا، نماز شروع ہی نہ ہوئی۔[2]

سوال: وہ کونسی نمازیں ہیں جن میں قیام فرض ہے؟

جواب: فرض، وتر، عِیدَین اور سنتِ فجر میں قیام فرض ہے۔ اگر بلا عذرِ صحیح کوئی یہ نمازیں بیٹھ کر ادا کرے گا تو نہ ہوں گی۔[3]

سوال: اگر اس میں شک ہو جائے کہ امام سے پہلے تکبیر کہی یا بعد میں تو کیا کرے؟

جواب: اگر غالب گمان ہے کہ امام سے پہلے کہی (تو نماز) نہ ہوئی اور اگر غالب گمان ہے کہ امام سے پہلے نہیں کہی تو (نماز) ہو گئی اور اگر کسی طرف غالب گمان نہ ہو تو احتیاط

---

1 ۔۔۔ درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، مطلب فی طلوع الشمس من مغربھا، ۲/ ۳۰۔

2 ۔۔۔ فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الرابع فی صفۃ الصلاۃ، ۱/ ۶۸۔

3 ۔۔۔ درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، بحث القیام، ۲/ ۱۶۳۔

یہ ہے کہ (نماز) قطع کرے (یعنی توڑ دے) اور پھر سے تحریمہ باندھے۔[1]

**سوال** گونگا یا وہ شخص جس کی زبان بند ہو وہ تکبیرِ تَحریمہ کس طرح کہیں؟

**جواب** ان پر تَلَفُّظ واجب نہیں، دل میں ارادہ کر لینا کافی ہے۔[2]

**سوال** نماز میں کتنی دیر تک قیام ضروری ہے؟

**جواب** قیام اتنی دیر تک ہے جتنی دیر قِرَاءَت ہے، یعنی بقدرِ قراءتِ فرض، قیام بھی فرض، بقدرِ واجب، واجب اور بقدرِ سنت، سنت۔[3] لیکن پہلی رکعت میں قیامِ فرض میں مقدارِ تکبیرِ تحریمہ بھی شامل ہو گی۔[4]

**سوال** کس صورت میں کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی طاقت ہونے کے باوجود بیٹھ کر نماز پڑھنا بہتر ہے؟

**جواب** جو شخص قیام پر قادر ہے مگر سجدہ نہیں کر سکتا یعنی زمین پر یا زمین پر اتنی اونچی رکھی ہوئی چیز پر جس کی اونچائی بارہ (12) اُنگل سے زیادہ نہ ہو سجدہ کرنے سے عاجز ہو تو اس شخص سے قیام ساقِط ہو جائے گا اس کے لئے بہتر یہ ہے کہ بیٹھ کر اشارے سے نماز پڑھے لیکن کھڑے ہو کر بھی پڑھ سکتا ہے۔[5]

**سوال** وہ کون سی آیت ہے جسے پڑھنے سے قراءت کا فرض ادا نہیں ہو گا؟

**جواب** سورتوں کے شروع میں بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ایک پوری آیت ہے، مگر

---

1. . . درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، ۲/ ۲۱۹۔
2. . . درمختار، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، ۲/ ۲۲۰۔
3. . . درمختار، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، ۲/ ۱٦۳۔
4. . . بہار شریعت، حصہ ۳، ۱/ ۵۱۰۔
5. . . درمختار، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، بحث القیام، ۲/ ۱٦٤، کرسی پر نماز پڑھنے کے احکام، ص ۴۔

صرف اس کے پڑھنے سے فرض ادا نہ ہو گا۔[1]

**سوال** اگر کسی نے پہلی رکعت میں سورۃُ النّاس پڑھ لی تو دوسری میں کیا پڑھے؟

**جواب** پہلی رکعت میں سورۃُ النّاس عَمَداً (جان بوجھ کر) نہیں پڑھنی چاہئے تاکہ تکرار کی ضرورت نہ پڑ جائے اگر سَہْواً (بھول کر) یا عمداً پڑھ چکا تو اب دوسری رکعت میں وہی سورت یعنی سورۃُ النّاس دوبارہ پڑھے کیونکہ ترتیب بدل کر پڑھنا تکرار سے بھی سخت ہے بخلاف ختمِ قرآن کی صورت کے کہ اس میں پہلی رکعت میں سورۃُ النّاس تک پڑھنا اور دوسری رکعت میں الٓمّٓ تا مُفْلِحُوْن پڑھنا جائز اور درست ہے۔[2]

**سوال** اگر کسی شخص نے رکوع کرنے سے پہلے سجدہ کر لیا تو کیا حکم ہے؟

**جواب** قیام، رُکوع، سجود اور قعدۂ اَخیرہ میں ترتیب فرض ہے، اگر رُکوع سے پہلے سجدہ کر لیا پھر رکوع کیا تو وہ سجدہ جاتا رہا، اگر رکوع کے بعد دوبارہ سجدہ کرے گا تو نماز ہو جائے گی ورنہ نہیں۔[3]

**سوال** کارپیٹ پر سجدہ کرتے وقت کس چیز کی احتیاط ضروری ہے نیز کیا اسپرنگ والے گدّے پر سجدہ کیا جا سکتا ہے؟

**جواب** کارپیٹ پر سجدہ کرتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھنا ہے کہ پیشانی اچھی طرح جم جائے ورنہ نماز نہ ہو گی اور ناک کی ہڈی نہ دبی تو نماز مکروہِ تحریمی

---

1 ... درمختار، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، ۲/ ۲۳۶۔

2 ... فتاوی رضویہ، ۶/ ۲۶۶۔

3 ... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، ۲/ ۱۷۲۔

وَاجِبُ الْاِعَادَہ ہو گی۔ اسپرنگ والے گدّے پر پیشانی خوب نہیں جمتی لہٰذا (اس پر سجدہ کرنے سے) نماز نہ ہو گی۔ (1)

**سوال** کس صورت میں چوتھی رکعت کا سجدہ کرتے ہی فرض باطل ہو جاتے ہیں؟

**جواب** مغرب کی نماز میں تیسری رکعت پر نہ بیٹھا اور چوتھی کا سجدہ کر لیا تو فرض باطل ہو جائیں گے۔ (2)

**سوال** سجدے کی جگہ قدموں والی جگہ سے اونچی ہو تو کیا سجدہ ہو جائے گا؟

**جواب** ایسی جگہ سجدہ کیا جو قدم کی بہ نسبت بارہ اُنگل سے زیادہ اونچی ہے تو سجدہ نہیں ہو گا اور بارہ انگل سے کم یا صرف بارہ انگل اونچی ہے تو ہو جائے گا۔ (3)

## واجباتِ نماز اور سجدۂ سہو

**سوال** وہ کون سی صورت ہے کہ سَہْو ہونے کے باوجود سجدۂ سَہْو نہ کرنا اَولیٰ ہے؟

**جواب** اس صورت میں جبکہ جمعہ و عیدین میں حاضِرین کثیر ہوں اور فتنہ کا خوف ہو تو سجدۂ سَہْو نہ کرنا اولیٰ ہے۔ (4)

**سوال** کس صورت میں امام کے سجدۂ سَہْو کے لیے سلام پھیرنے پر مقتدی نے سلام پھیر دیا تو اس کی نماز ٹوٹ جائے گی؟

**جواب** مَسْبُوق یعنی وہ شخص جو پہلی رکعت کے بعد جماعت میں شامل ہوا جب تک

---

1 . . . نماز کے احکام، ص ٢١٤۔

2 . . . غنية المتملی، فرائض الصلاة، السادس القعدة الاخيرة، ص ٢٩٠۔

3 . . . درمختار مع ردالمحتار، كتاب الصلاة، باب صفة الصلاة، ٢/ ٢٥٧۔

4 . . . درمختار مع ردالمحتار، كتاب الصلاة، باب سجود السهو، ٢/ ٦٧٥۔

اپنی رکعتیں مکمل نہ کرلے سلام نہیں پھیر سکتا لہٰذا اگر امام نے سجدۂ سہو سے پہلے یا بعد سلام پھیرا اور مَسْبُوق نے بھی قصداً سلام پھیرا تو اس کی نماز ٹوٹ جائے گی ہاں اگر بھول کر پھیرا تو نہیں ٹوٹے گی۔[1]

**سوال** مَسْبُوق نے بھول کر امام کے ساتھ سلام پھیرا تو اس پر سجدۂ سہو ہے یا نہیں؟

**جواب** اگر مَسْبُوق نے (بھول کر) امام کے ساتھ مَعاً بلا وقفہ سلام پھیرا تو اس پر سجدۂ سہو نہیں اور اگر سلام امام کے کچھ بھی بعد پھیرا تو کھڑا ہو جائے اپنی نماز پوری کرکے سجدۂ سہو کرے۔[2]

**سوال** فاتحہ کے بعد سورت پڑھنا بھول گیا اور رُکوع یا سجدے میں یاد آیا تو کیا کرے؟

**جواب** جو سورت ملانا بھول گیا اگر اسے رُکوع میں یاد آیا تو فوراً کھڑے ہو کر سورت پڑھے پھر رُکوع دوبارہ کرے پھر نماز تمام کرکے سجدۂ سہو کرے اور اگر رُکوع کے بعد سجدہ میں یاد آیا تو صرف اَخیر میں سجدۂ سہو کرلے نماز ہو جائے گی۔[3]

**سوال** امام نے رکوع سے اٹھتے وقت سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہ کی جگہ اَللّٰہُ اَکْبَر کہا اور سجدۂ سہو نہیں کیا تو نماز ہو گئی یا نہیں؟

**جواب** نماز ہو گئی اور سجدۂ سہو کی اصلاً حاجت نہیں۔[4]

**سوال** اگر کسی نے قیام کی حالت میں تَشَہُّد پڑھا یا قعدۂ اُولیٰ میں ایک سے زیادہ مرتبہ

---

1 . . . ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب سجود السھو، ٢/ ٦٥٩۔

2 . . . ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب سجود السھو، ٢/ ٦٥٩۔

3 . . . فتاوی رضویہ، ٨/ ١٩٦۔

4 . . . فتاوی رضویہ، ٨/ ٢١٦۔

تَشَہُّد پڑھا تو کیا حکم ہے؟

جواب: پہلی دو رکعتوں کے قیام میں اَلْحَمْد کے بعد تشہد پڑھا (تو) سجدۂ سہو واجب ہے اور اَلْحَمْد سے پہلے پڑھا تو نہیں۔ پچھلی (یعنی آخری) رکعتوں کے قیام میں تشہد پڑھا تو سجدہ واجب نہ ہوا اور اگر قعدۂ اُولیٰ میں چند بار تشہد پڑھا سجدۂ واجب ہو گیا۔ (1)

سوال: نماز کا سلام پھیرتے وقت کونسا لفظ کہنا واجب اور کونسا سنّت ہے؟

جواب: دونوں طرف سلام پھیرتے وقت لفظ ''اَلسَّلَام'' دونوں بار واجب ہے جبکہ لفظ ''عَلَیْکُمْ'' واجب نہیں بلکہ سنّت ہے۔ (2)

سوال: اگر کسی نے دو بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر پھر کوئی سورت پڑھی تو کیا حکم ہے؟

جواب: فرض کی پہلی دو رکعتوں میں اور نفل و وِتْر کی کسی رکعت میں سورت سے پہلے دو بار سورۂ فاتحہ پڑھی تو سجدۂ سَہْو واجب ہے۔ (3)

سوال: مَسْبُوق امام کے ساتھ سجدۂ سَہْو کرے گا یا آخر میں؟

جواب: مَسْبُوق امام کے ساتھ سجدۂ سَہْو کرے اور اگر امام کے ساتھ سجدہ نہ کیا اور بقیہ رکعتیں پڑھنے کھڑا ہو گیا تو آخر میں سجدۂ سَہْو کرے۔ (4) مگر بلا ضرورت امام کے سلام پھیرنے سے پہلے کھڑا ہونا مکروہِ تحریمی ہے۔ (5)

سوال: وہ کونسی صورت ہے کہ امام کے سجدۂ سَہْو سے پہلے جو لوگ جماعت میں شریک

---

1 . . . بہار شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۷۱۳۔

2 . . . درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، ۲/ ۱۹۹، نماز کے احکام، ص ۲۲۰۔

3 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الثانی عشر فی سجود السھو، ۱/ ۱۲۶۔

4 . . . ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب سجود السھو، ۲/ ۶۵۹۔

5 . . . بہار شریعت، حصہ ۳، ۱/ ۵۹۱۔

ہوئے ان کی نماز ہو گئی اور جو سجدۂ سہو کے بعد شریک ہوئے ان کی نہ ہوئی؟

**جواب** جب مقتدی سجدۂ سہو کے بعد امام کے ساتھ ملیں اور بعد میں انہیں پتا چلے کہ امام پر سجدۂ سہو واجب نہیں تھا تو اُن مقتدیوں کی نماز فاسد ہو جائے گی۔[1]

**سوال** قعدۂ اُولیٰ میں امام عادت سے زیادہ دیر لگائے تو مقتدی لقمہ دے سکتا ہے یا نہیں؟

**جواب** اگر کوئی اتنا قریب ہے کہ امام کی آواز سنی کہ اَلتَّحِیَّات کے بعد دُرود شریف شروع کیا تو جب تک امام اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سے آگے نہیں بڑھا ہے یہ مقتدی سُبْحٰنَ اللہ کہہ کر بتادے اور اگر اِس سے زیادہ پڑھ چکا ہے تو اب بتانا جائز نہیں۔[2]

**سوال** کسی نے سجدۂ سہو کر کے فوراً سلام پھیر دیا تو کیا حکم ہے؟

**جواب** سجدۂ سہو کرنے سے پہلا قعدہ باطل نہ ہوا مگر تَشَہُّد واجب ہے یعنی اگر سجدۂ سہو کر کے سلام پھیر دیا تو فرض ادا ہو گیا مگر گناہ گار ہوا اور نماز کا اِعادَہ واجب ہے۔[3]

## نمازِ وِتْر

**سوال** حدیث شریف میں وِتْر کی کیا اہمیت بیان ہوئی ہے؟

**جواب** حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ وِتْر ہے وِتْر کو محبوب رکھتا ہے تو اے قرآن والو! وِتْر پڑھو۔[4] نیز ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے

---

1. ۔۔۔ فتاوی قاضی خان، کتاب الصلاۃ، باب افتتاح الصلاۃ، فصل فی مسبوق، ۱ / ۴۹۔
2. ۔۔۔ فتاوی رضویہ، ۸ / ۲۱۲ ملخصاً۔
3. ۔۔۔ درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، مطلب کل شفع من النفل صلاۃ، ۲ / ۱۹۳، بہار شریعت، حصہ ۳، ۱ / ۵۱۶۔
4. ۔۔۔ ترمذی، کتاب الوتر، باب ماجاء ان الوتر لیس بحتم، ۲ / ۴، حدیث: ۴۵۳۔

ایک نماز سے تمہاری مدد فرمائی کہ وہ سُرخ اونٹوں سے بہتر ہے وہ نمازِ وِتر ہے۔ (1)

**سوال** نمازِ وِتر نہ پڑھنے والے کے متعلق کیا وعید آئی ہے؟

**جواب** حضور نبیِّ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: وِتر حق ہے جو وِتر نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں، وِتر حق ہے جو وِتر نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں، وِتر حق ہے جو وِتر نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں۔ (2)

**سوال** اگر کسی شخص نے وِتر کی نیت میں واجب کی نیت نہ کی تو اس کے وِتر ادا ہو جائیں گے؟

**جواب** وِتر میں فقط وِتر کی نیت کافی ہے، اگرچہ اس کے ساتھ نیتِ وجوب نہ ہو، ہاں نیتِ واجب بہتر ہے اور اگر واجب نہ ہونے کی نیت ہے تو کافی نہیں۔ (3)

**سوال** ماہِ رمضان میں وِتر کی جماعت ترک کرنا کیسا ہے؟

**جواب** جماعتِ وِتر نہ واجب نہ سنّتِ مؤکَّدہ، اس کے ترک میں کوئی گناہ نہیں۔ (4)

**سوال** نمازِ وِتر کی رکعتوں میں شک ہو جائے تو کیا حکم ہے؟

**جواب** وِتر میں شک ہوا کہ دوسری ہے یا تیسری تو اس میں قُنُوت پڑھ کر قعدہ کے بعد ایک رکعت اور پڑھے اور اس میں بھی قُنُوت پڑھے اور سجدۂ سَہْو کرے۔ (5)

**سوال** کیا وتر کی تینوں رکعات میں فاتحہ کے بعد سورت ملانا ضروری ہے؟

---

1 . . . ابوداود، کتاب الوتر، باب استحباب الوتر، ۲/۸۸، حدیث: ۱۴۱۸۔

2 . . . ابوداود، کتاب الوتر، باب فیمن لم یوتر، ۲/۸۹، حدیث: ۱۴۱۹۔

3 . . . درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، مطلب فی منکر الوتر والسنن اوالاجماع، ۲/۵۳۷۔

4 . . . فتاوی رضویہ، ۷/ ۴۸۳۔

5 . . . فتاوی هندیة، کتاب الصلاۃ، الباب الثانی عشر فی سجود السهو، ۱/۱۳۱۔

جواب: نمازِ وِتْر کی تینوں رکعتوں میں مُطْلَقاً قراءَت فرض ہے اور ہر ایک میں فاتحہ کے بعد سورت ملانا واجب ہے۔[1]

سوال: نمازِ وِتْر میں کون کونسی سورتیں پڑھنا بہتر ہے؟

جواب: بہتر یہ ہے کہ پہلی میں "سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی" یا "اِنَّآ اَنْزَلْنَا" دوسری میں "قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ" تیسری میں "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" پڑھے اور کبھی کبھی اور سورتیں بھی پڑھ لے۔[2]

سوال: کیا رمضان کے علاوہ نمازِ وِتْر جماعت کے ساتھ پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: نہیں پڑھنا چاہیے۔ درمختار میں ہے: رمضان شریف کے علاوہ اور دنوں میں وِتْر جماعت سے نہ پڑھے اور اگر تَدَاعی کے طور پر ہو تو مکروہ ہے۔[3]

سوال: وِتْر کے بعد کتنے نوافل پڑھے جائیں اور ان میں کونسی سورتیں پڑھیں؟

جواب: وِتْر کے بعد دو رکعت نفل پڑھنا بہتر ہے، اس کی پہلی رکعت میں اِذَا زُلْزِلَت (سورۂ زلزلہ) دوسری میں قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْن (سورۂ کافرون) پڑھنا بہتر ہے۔ حدیث میں ہے کہ اگر رات میں نہ اٹھا تو یہ تہجد کے قائم مقام ہو جائیں گے۔[4]

سوال: تکبیرِ قنوت کے لئے نمازی کس صورت میں ہاتھ نہ اٹھائے؟

جواب: وِتْر کی قضا میں تکبیرِ قُنوت کے لیے ہاتھ نہ اٹھائے جبکہ لوگوں کے سامنے پڑھتا

---

1 . . . بہار شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۶۵۴۔

2 . . . بہار شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۶۵۴۔

3 . . . درمختار، کتاب الصلاۃ، باب الوتر والنوافل، ۲/ ۶۰۲۔

4 . . . غنیۃ المتملی، صلاۃ الوتر، ص ۴۲۴، بہار شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۶۵۸۔

ہو کہ لوگ اس کی تقصیر و کوتاہی پر مطلع ہوں گے۔[1]

**سوال** اگر بھول کر وِتر کی پہلی یا دوسری رکعت میں دعائے قُنوت پڑھ لی تو کیا حکم ہے؟

**جواب** بھول کر پہلی یا دوسری میں دعائے قُنوت پڑھ لی تو تیسری میں پھر پڑھے یہی راجح ہے۔[2]

**سوال** عشاء سے پہلے وِتر پڑھ لیے تو کس صورت میں ہو جائیں گے؟

**جواب** عشاء سے پہلے وِتر پڑھے تو نہیں ہوں گے، ہاں اگر بھول کر وِتر پہلے پڑھ لیے تو ہو گئے۔[3]

## سنتیں اور نوافل

**سوال** سنتِ مؤکّدہ سے کیا مراد ہے اور اس کا حکم کیا ہے؟

**جواب** جن سنتوں پر شریعت میں تاکید آئی ہے انہیں سنتِ مؤکّدہ کہتے ہیں، جو بغیر عذر ایک بار بھی ترک کرے وہ ملامت کا مستحق ہے اور ترک کی عادت بنائے تو فاسق ہے، اُس کی گواہی قبول نہیں اور وہ جہنم کا حق دار ہے اور بعض علما کے نزدیک گمراہ اور گنہگار ہے، اگرچہ اس کا گناہ واجب کے ترک سے کم ہے۔ تلویح میں ہے کہ اس کا ترک حرام کے قریب ہے اور ترک کرنے والا اِس کا مستحق ہے کہ مَعَاذَ الله! شفاعت سے محروم ہو جائے کیونکہ حضور اقدس صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: "جو میری سنّت کو ترک کرے گا اسے

---

1 . . . ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب الوتر والنوافل، ۲/ ۵۳۳۔

2 . . . غنیۃ المتملی، صلاۃ الوتر، ص ۴۲۴۔

3 . . . درمختار، کتاب الصلاۃ، ۲/ ۲۳۔

میری شفاعت نہ ملے گی۔“ سنّتِ مؤکّدہ کو سُنَنُ الْہُدیٰ بھی کہتے ہیں۔[1]

**سوال** تاکید کے اعتبار سے سنتِ مؤکّدہ کے درجات بیان کیجئے؟

**جواب** سب سنتوں میں قوی تر سنّتِ فجر ہے، یہاں تک کہ بعض اس کو واجب کہتے ہیں۔ سنتِ فجر کے بعد مغرب کی سُنّتوں کا درجہ ہے، پھر ظہر کے بعد کی، پھر عشا کے بعد کی، پھر ظہر سے پہلے کی سنتیں ہیں اور زیادہ صحیح قول کے مطابق سُنّتِ فجر کے بعد ظُہر کی پہلی سنتوں کا مرتبہ ہے کہ حدیث میں خاص ان کے بارے میں فرمایا کہ جو ان کو ترک کرے گا اُسے میری شفاعت نہ پہنچے گی۔[2]

**سوال** فجر کی سنتوں میں کونسی سورتیں پڑھنا سُنّت ہے؟

**جواب** سُنَّتِ فجر کی پہلی رَکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ (سورۂ کافِرون) اور دوسری میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھنا سُنّت ہے۔[3]

**سوال** ظہر کی سنتیں اور نوافِل ادا کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

**جواب** حدیثِ پاک میں ہے: جس نے ظہر سے پہلے چار اور بعد میں چار (رکعات) پر مُحافَظَت کی اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے دوزخ پر حرام فرمادے گا۔[4] حضرت سَیِّدُنا علامہ ابنِ عابدین شامی قُدِّسَ سِرُّہُ السَّامِی فرماتے ہیں: ایسے شخص کے لیے

---

1 . . . ماخوذ از بہار شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۶۶۲۔

2 . . . درمختار، کتاب الصلاۃ، باب الوتر والنوافل، ۲/ ۵۴۸۔

فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب التاسع فی النوافل، ۱/ ۱۱۲، بہار شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۶۶۳ ملخصاً۔

3 . . . مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا، باب استحباب رکعتی سنۃ الفجر۔۔۔الخ، ص ۲۸۶، حدیث: ۱۶۹۰۔

4 . . . نسائی، کتاب قیام اللیل وتطوع النھار، باب الاختلاف علی اسماعیل بن ابی خالد، ص ۳۱۰، حدیث: ۱۸۱۳۔

خوشخبری ہے کہ اس کا خاتمہ سعادت پر ہو گا اور دوزخ میں نہ جائے گا۔[1]

**سوال** کونسی چار رکعت والی نماز کی تیسری رکعت میں ثنا اور تعوّذ پڑھنے کا حکم ہے؟

**جواب** فرض اور ظہر و جمعہ کی پہلی اور بعد کی چار رکعت والی سُنّت کے علاوہ ہر چار رکعت والی نماز کی تیسری رکعت میں ثنا اور تعوّذ پڑھنے کا حکم ہے۔[2]

**سوال** صَلٰوۃُ الْاَوَّابین کی فضیلت بیان کیجئے؟

**جواب** حضرت سَیِّدُنا ابوہُریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبیِّ پاک، صاحبِ لولاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو شخص مغرب کے بعد چھ رکعتیں پڑھے اور درمیان میں کوئی بُری بات نہ کہے تو یہ چھ رکعتیں 12 سال کی عبادت کے برابر ہوں گی۔[3] اور ایک حدیث شریف میں ہے: جو بعدِ مغرب چھ رکعتیں پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کے جھاگ برابر ہوں۔[4]

**سوال** سورج گہن کی نماز کا حکم بتایئے اور اِس کی جماعت کی کیا شرائط ہیں؟

**جواب** سورج گہن کی نماز سُنّتِ مؤکّدہ ہے اور جماعت سے پڑھنا مستحب ہے، اگر جماعت سے پڑھی جائے تو خطبہ کے سوا تمام شرائطِ جُمُعَہ اس کے لیے شرط ہیں، وہی شخص اس کی جماعت قائم کر سکتا ہے جو جُمُعَہ کی کر سکتا ہے، وہ نہ ہو تو

---

1 . . . ردالمحتار، کتاب الصلاة، باب الوتر والنوافل، مطلب فی السنن والنوافل، ۲/ ۵٤۷۔

2 . . . درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاة، باب الوتر والنوافل، ۲/ ۵۵۲۔

3 . . . ابن ماجه، کتاب اقامة الصلاة، باب ماجاء فی الست رکعات بعد المغرب، ۲/ ٤۵، حدیث: ۱۱٦۷۔

4 . . . معجم اوسط، ۵/ ۲۵۵، حدیث: ۷۲٤۵۔

تنہا گھر میں یا مسجد میں پڑھیں۔[1]

سوال: سورج گہن کی نماز کس وقت پڑھنے کا حکم ہے؟

جواب: گہن کی نماز اسی وقت پڑھیں جب آفتاب گہنا ہو، گہن چھوٹنے کے بعد نہیں اور گہن چھوٹنا شروع ہو گیا مگر ابھی باقی ہے اُس وقت بھی شروع کر سکتے ہیں اور گہن کی حالت میں اس پر اَبْر (یعنی بادل) آجائے جب بھی نماز پڑھیں۔ ایسے وقت گہن لگا کہ اس وقت نماز ممنوع ہے تو نماز نہ پڑھیں، بلکہ دُعا میں مشغول رہیں اور اسی حالت میں ڈوب جائے تو دُعا ختم کر دیں اور مغرب کی نماز پڑھیں۔[2]

سوال: صَلٰوۃُ التَّسْبِیح کی فضیلت بیان کیجئے؟

جواب: صَدْرُالشَّرِیعہ مفتی امجد علی اعظمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللهِ الْقَوِی فرماتے ہیں: اس نماز میں بے اِنتہا ثواب ہے، بعض محققین فرماتے ہیں: اس کی بزرگی سن کر ترک نہ کرے گا مگر دین میں سُستی کرنے والا۔ حضور تاجدارِ خَتْمِ نَبُوَّت صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت سَیِّدُنا عباس رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہ سے فرمایا: ”اے چچا! کیا میں تم کو عطا نہ کروں، کیا میں تم کو بخشش نہ کروں، کیا میں تم کو نہ دوں، تمہارے ساتھ احسان نہ کروں، دس خصلتیں ہیں کہ جب تم کرو تو اللہ تعالٰی تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اگلا پچھلا پُرانا نیا جو بھول کر کیا اور جو قصداً کیا چھوٹا اور بڑا پوشیدہ اور ظاہر۔ اس کے بعد صلٰوۃُ التسبیح کی ترکیب تعلیم فرمائی پھر فرمایا:

1. ... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب الکسوف، ۳/ ۷۷ - ۷۹۔
2. ... جوھرۃ نیرۃ، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الکسوف، ص ۱۲۳۔

اگر تم سے ہو سکے کہ ہر روز ایک بار پڑھو تو کرو اور اگر روز نہ کرو تو ہر جمعہ میں ایک بار اور یہ بھی نہ کرو تو ہر مہینہ میں ایک بار اور یہ بھی نہ کرو تو سال میں ایک بار اور یہ بھی نہ کرو تو عمر میں ایک بار ضرور پڑھو۔[1]

**سوال:** صلوٰۃ التسبیح ادا کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

**جواب:** اِس نماز کی ترکیب یہ ہے کہ تکبیرِ تحریمہ کے بعد ثنا پڑھے، پھر پندرہ مرتبہ یہ تسبیح پڑھے سُبْحٰنَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَر، پھر سورۂ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھ کر رُکوع سے پہلے دس بار یہی تسبیح پڑھے پھر رُکوع کرے اور رُکوع میں سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْعَظِيْم تین بار پڑھ کر پھر دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھے، پھر رُکوع سے سر اٹھائے اور سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَه۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْد کے بعد پھر کھڑے کھڑے دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھے، پھر سجدے میں جائے اور سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى تین بار پڑھ کر پھر دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھے پھر سجدے سے سر اُٹھائے اور دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھ کر دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھے، پھر دوسرے سجدے میں جائے اور پہلے کی طرح سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى تین بار پڑھ کر یہی تسبیح دس مرتبہ پڑھے، اسی طرح چار رَکعت پڑھے اور خیال رہے کہ کھڑے ہونے کی حالت میں سورۂ فاتحہ سے پہلے پندرہ مرتبہ اور باقی سب جگہ یہ تسبیح دس دس بار پڑھے یوں ہر رکعت میں 75 مرتبہ تسبیح پڑھی جائے گی اور چار رَکعتوں میں تسبیح کی گنتی تین سو مرتبہ ہو گی۔[2]

---

1 ۔۔۔ ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ، باب ماجاء فی صلاۃ التسبیح، ۲/۱۵۸، حدیث: ۱۳۸۷۔
غنیۃ المتملی، صلاۃ التسبیح، ص ۴۳۱، بہارِ شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۶۸۳۔

2 ۔۔۔ ترمذی، کتاب الوتر، باب ماجاء فی صلاۃ التسبیح، ۲/۲۴، حدیث: ۴۸۱، غنیۃ المتملی، صلاۃ التسبیح، ص ۴۳۱۔

**سوال** کب کب نوافل پڑھنا مستحب ہے؟

**جواب** جب تیز آندھی آئے یا دن میں سخت تاریکی چھا جائے یا رات میں خوفناک روشنی ہو یا لگاتار کثرت سے بارِش برسے یا بکثرت اَولے پڑیں یا آسمان سُرخ ہو جائے یا بجلیاں گریں یا بکثرت تارے ٹوٹیں یا طاعون وغیرہ وبا پھیلے یا زلزلے آئیں یا دشمن کا خوف ہو یا اور کوئی دَہشت ناک اَمر پایا جائے ان سب کے لیے دو رَکعت نَماز مُستَحَب ہے۔[1]

**سوال** کونسے اوقات میں نوافل پڑھنا منع ہے؟

**جواب** بارہ وقتوں میں نوافل پڑھنا منع ہے: (1) طُلوعِ فجر سے طلوعِ آفتاب تک (2) اپنے مذہب (مثلاً فقہِ حنفی والوں) کی جماعت کے لیے اِقامت ہوئی تو اِقامت سے ختمِ جماعت تک [البتہ اگر نمازِ فجر قائم ہو چکی اور جانتا ہے کہ سُنّت پڑھے گا جب بھی جماعت مل جائے گی اگرچہ قعدہ میں شرکت ہو گی تو حکم ہے کہ جماعت سے الگ اور دور سنتِ فجر پڑھ کر شریکِ جماعت ہو] (3) نمازِ عصر سے آفتاب زرد ہونے تک (4) غُروبِ آفتاب سے فرضِ مغرب تک (5) جس وقت امام اپنی جگہ سے خطبۂ جُمُعَہ کے لیے کھڑا ہوا اس وقت سے فرضِ جُمُعَہ ختم ہونے تک (6) عین خطبہ کے وقت اگرچہ جمعہ کا ہو یا خطبۂ عِیدَین یا کُسُوف واِسْتِسْقا وحج و نکاح کا (7) نمازِ عِیدَین سے پہلے (8) نمازِ عِیدَین کے بعد جب کہ عید گاہ یا مسجد میں پڑھے، گھر میں پڑھنا مکروہ نہیں (9) عَرَفات میں جو ظہر و عصر ملا کر پڑھتے ہیں، ان کے درمیان اور بعد میں بھی (10) مُزْدَلِفہ میں جو مغرب و عشا جمع کیے جاتے

---

[1] ۔۔۔ فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الثامن عشر فی صلاۃ الکسوف، ۱/ ۱۵۳۔

ہیں، فقط ان کے درمیان، بعد میں مکروہ نہیں (11) فرض کا وقت تنگ ہو تو ہر نماز یہاں تک کہ سُنّتِ فجر و ظہر مکروہ ہے (12) جس بات سے دل بٹے اور دفع کر سکتا ہو اسے بے دفع کیے ہر نماز مکروہ ہے، کوئی ایسا امر در پیش ہو جس سے دل بٹے خُشُوع میں فرق آئے ان وقتوں میں بھی نماز پڑھنا مکروہ ہے۔[1]

## تراویح

**سوال:** کیسے حافظ صاحب کو امام بنانا چاہیے؟

**جواب:** خوش خوان (یعنی محض اچھی آواز والے) کو امام نہ بنانا چاہیے بلکہ درست خوان (صحیح پڑھنے والے) کو بنائیں۔[2] افسوس صد افسوس کہ اس زمانہ میں حُفّاظ کی حالت نہایت ناگُفتہ بِہ ہے، اکثر تو ایسا پڑھتے ہیں کہ یَعْلَمُوْنَ تَعْلَمُوْنَ کے سوا کچھ پتہ نہیں چلتا الفاظ و حروف کھا جایا کرتے ہیں جو اچھا پڑھنے والے کہے جاتے ہیں اُنہیں دیکھئے تو حروف صحیح نہیں ادا کرتے ہمزہ، الف، عین اور ذ، ز، ظ اور ث، س، ص، ت، ط وغیرہ حروف میں فرق نہیں کرتے جس سے قطعاً نماز ہی نہیں ہوتی۔[3]

**سوال:** تراویح میں امام صاحب کو کس طرح تلاوت کرنی چاہیے؟

**جواب:** تراویح میں مُتوسِّط انداز پر قراءت کرے مگر ایسا پڑھے کہ سمجھ میں آسکے یعنی

---

1 . . . فتاوی هندية، كتاب الصلاة، الباب الاول في المواقيت، ١/ ٥٢، ٥٣۔
درمختار، كتاب الصلاة، ٢/ ٤٦۔ ٥٠، بہار شریعت، حصہ ۳، ۱/ ۴۵۵۔ ۴۵۷۔

2 . . . فتاوی هندية، كتاب الصلاة، الباب التاسع في النوافل، فصل في تراويح، ١/ ١١٦۔

3 . . . بہار شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۶۹۱۔

کم سے کم مد کا جو درجہ قاریوں نے رکھا ہے اس کو ادا کرے، ورنہ حرام ہے اس لیے کہ تَرتیل سے قرآن پڑھنے کا حکم ہے۔ آج کل کے اکثر حُفّاظ اس طرح پڑھتے ہیں کہ مد کا ادا ہونا تو بڑی بات ہے یَعْلَمُوْنَ تَعْلَمُوْنَ کے سوا کسی لفظ کا پتہ بھی نہیں چلتا نہ تصحیحِ حُروف ہوتی، بلکہ جلدی میں لفظ کے لفظ کھا جاتے ہیں اور اس پر تفاخُر ہوتا ہے کہ فلاں اس قدر جلد پڑھتا ہے، حالانکہ اس طرح قرآنِ مجید پڑھنا حرام و سخت حرام ہے۔[1]

**سوال** ستائیسویں شب کو ختمِ قرآن کے لیے ہر رکعت میں کتنی تلاوت کی جائے؟

**جواب** مُجدِّدِ اعظم، اعلیٰ حضرت، شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْهِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: رُکوع جاری ہوئے آٹھ سو برس ہوئے۔ مشائخِ کرام نے اَلْحَمْد شریف کے بعد پانچ سو چالیس (رکوع) رکھے کہ تراویح کی ہر رکعت میں ایک رکوع پڑھے تو ستائیسویں شب میں کہ شبِ قدر ہے ختم ہو۔[2]

**سوال** ختمِ قرآن میں سورۂ بقرہ کی ابتدائی پانچ آیات کیوں پڑھی جاتی ہیں؟

**جواب** بارگاہِ رسالت میں عرض کی گئی: اللہ عَزَّوَجَلَّ کو سب سے محبوب عمل کیا ہے؟ حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: منزل پر پہنچنا اور کوچ کرنا۔ عرض کی: منزل پر پہنچنا اور کوچ کرنا کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: یہ کہ بندہ قرآنِ کریم کو شروع سے آخر تک پڑھے اور ہر بار ختم کرتے ہی پھر شروع کر دے۔[3]

---

1 . . . درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، ۲/ ۳۲۰، بہار شریعت، حصہ ۳، ۱/ ۵۴۷۔

2 . . . ملفوظات اعلیٰ حضرت، ص ۱۴۹۔

3 . . . ترمذی، کتاب القراءات، باب ۱۱، ۴/ ۴۳۷، حدیث: ۲۹۵۷۔

سَیِّدی اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت فرماتے ہیں: جب وہ ایک پارہ پڑھ چکتا ہے شیطان کہتا ہے اب شاید رک جائے نہ پڑھے۔ جب دوسرا پارہ ختم کرتا ہے تو کہتا ہے اب شاید نہ پڑھے۔ اسی طرح ہر پارہ پر کہتا ہے، یہاں تک کہ جب تیسوں پارے ختم ہو جاتے ہیں کہتا ہے اب نہ پڑھے گا اب ختم کر چکا۔ پھر ''اَلْمُفْلِحُوْنَ'' تک پڑھتا ہے۔ کہتا ہے: یہ نہ مانے گا پڑھتا ہی رہے گا۔ مایوس ہو جاتا ہے، اس کی امید ٹوٹ جاتی ہے۔[1]

**سوال** ایک ہی حافظ صاحب کا دو مسجدوں میں تراویح پڑھانا کیسا ہے؟

**جواب** ایک امام دو مسجدوں میں تراویح پڑھاتا ہے اگر دونوں میں پوری پوری پڑھائے تو ناجائز ہے اور اگر گھر میں تراویح پڑھ کر مسجد میں آیا اور امامت کی تو مکروہ ہے۔[2]

**سوال** امام کے سلام پھیرنے کے بعد رکعتوں کی تعداد میں شک ہو جائے تو کیا حکم ہے؟

**جواب** سلام پھیرنے کے بعد کوئی کہتا ہے دو ہوئیں کوئی کہتا ہے تین تو امام کے علم میں جو ہو اُس کا اعتبار ہے اور امام کو کسی بات کا یقین نہ ہو تو جس کو سچا جانتا ہو اُس کے قول پر اعتبار کرے۔ اگر اس میں لوگوں کو شک ہو کہ بیس ہوئیں یا اٹھارہ تو دو رَکعت تنہا تنہا پڑھیں۔[3]

**سوال** قعدہ میں سو گیا اور امام اگلی دو رکعتوں کے قعدہ میں پہنچ گیا تو اب کیا حکم ہے؟

---

1 . . . ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص۵۲۴۔

2 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب التاسع فی النوافل، فصل فی تراویح، ۱/۱۱۶۔

3 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب التاسع فی النوافل، فصل فی تراویح، ۱/۱۱۷۔

**جواب** قعدہ میں مُقتَدِی سو گیا، امام سلام پھیر کر اور دو رکعت پڑھ کر قعدہ میں آیا اب یہ بیدار ہوا تو اگر معلوم ہو گیا تو سلام پھیر کر شامل ہو جائے اور امام کے سلام پھیرنے کے بعد جلد پوری کر کے امام کے ساتھ ہو جائے۔ [1]

**سوال** کیا مُقتَدا شخص تنہا تراویح کی نماز پڑھ سکتا ہے؟

**جواب** جو شخص مقتدا ہو کہ اس کے ہونے سے جماعت بڑی ہوتی ہے اور چھوڑ دے گا تو لوگ کم ہو جائیں گے اسے بلا عذر جماعت چھوڑنے کی اجازت نہیں۔ [2]

**سوال** تراویح کی 20 رکعتیں ایک ہی سلام کے ساتھ پڑھنا کیسا ہے؟

**جواب** تراویح کی 20 رکعتیں دس سلام کے ساتھ پڑھے یعنی ہر دو رکعت پر سلام پھیرے اور اگر کسی نے 20 پڑھ کر آخر میں سلام پھیرا تو اگر ہر دو رکعت پر قعدہ کرتا رہا تو ہو جائے گی مگر کراہت کے ساتھ اور اگر قعدہ نہ کیا تھا تو دو رکعت کے قائم مقام ہوئیں۔ [3]

**سوال** اگر تراویح فوت ہو گئی تو اس کی قضا کب کرے؟

**جواب** تراویح اگر وقت میں نہ پڑھی اور فوت ہو گئی تو اس کی قضا نہیں، نہ جماعت سے نہ تنہا اور اگر کوئی قضا کر بھی لیتا ہے تو یہ جداگانہ نفل ہو جائیں گے، تراویح سے ان کا تعلق نہ ہو گا۔ [4]

---

1 . . . فتاوی هندية، كتاب الصلاة، الباب التاسع في النوافل، فصل في تراويح، ۱/ ۱۱۹۔

2 . . . فتاوی هندية، كتاب الصلاة، الباب التاسع في النوافل، فصل في تراويح، ۱/ ۱۱۶۔

3 . . . درمختار، كتاب الصلاة، باب الوتر والنوافل، ۲/ ۵۹۹۔

4 . . . درمختار، كتاب الصلاة، باب الوتر والنوافل، ۲/ ۵۹۸۔

**سوال** نمازِ تراویح فاسد ہو جانے پر اُس میں کی گئی تلاوت کا کیا حکم ہے؟

**جواب** اگر کسی وجہ سے نمازِ تراویح فاسد ہو جائے تو جتنا قرآن مجید ان رکعتوں میں پڑھا ہے اُسے دوبارہ پڑھا جائے تا کہ ختمِ قرآن میں کمی نہ رہے۔(1)

**سوال** مُرَوَّجہ شبینہ کے بارے میں صدرُ الشَّریعہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے کیا فرمایا ہے؟

**جواب** صدرُالشَّریعہ مفتی امجد علی اعظمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: شبینہ کہ ایک رات کی تراویح میں پورا قرآن پڑھا جاتا ہے، جس طرح آج کل رواج ہے کہ کوئی بیٹھا باتیں کر رہا ہے، کچھ لوگ لیٹے ہیں، کچھ لوگ چائے پینے میں مشغول ہیں، کچھ لوگ مسجد کے باہر حُقّہ نوشی کر رہے ہیں اور جب جی میں آیا ایک آدھ رکعت میں شامل بھی ہو گئے یہ ناجائز ہے۔(2)

## قضا نمازیں

**سوال** ادا اور قضا کی تعریف بیان کیجئے؟

**جواب** جس چیز کا بندوں کو حکم ہے اسے وقت میں بجالانے کو ادا کہتے ہیں اور وقت کے بعد عمل میں لانا قضا کہلاتا ہے۔(3)

**سوال** غزوۂ خندق میں کتنی نمازوں کی قضا ادا کی گئی؟

**جواب** غزوۂ خندق میں حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی چار نمازیں مشرکین کی وجہ سے جاتی رہیں یہاں تک کہ رات کا کچھ حصہ چلا گیا، حضرت بلال رَضِیَ

---

1. . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب التاسع فی النوافل، فصل فی تراویح، ۱/۱۱۸۔
2. . . بہار شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۶۹۵۔
3. . . درمختار، کتاب الصلاۃ، باب قضاء الفوائت، ۲/ ۶۲۷، ۶۳۲۔

اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو حکم فرمایا، انہوں نے اذان و اقامت کہی، حضور نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ظہر کی نماز پڑھی، پھر اقامت کہی تو عصر پڑھی، پھر اقامت کہی تو مغرب پڑھی، پھر اقامت کہی تو عشا پڑھی۔ (1)

**سوال** قضا نمازوں کے گناہ سے توبہ کے لیے کیا چیز ضروری ہے؟

**جواب** بہار شریعت، جلد ۱، صفحہ ۷۰۰ پر مذکور حکم کا خلاصہ ہے: توبہ اسی وقت صحیح ہے جب قضا بھی پڑھ لے۔ قضا نمازوں کو تو ادا نہ کرے فقط توبہ کیے جائے تو یہ توبہ نہیں ہے کیونکہ وہ نماز جو اس کے ذمہ تھی اس کا نہ پڑھنا تو اب بھی باقی ہے۔ جب گناہ سے ہی باز نہ آیا تو پھر توبہ کہاں ہوئی۔ (2)

**سوال** کون سی نمازوں میں وقت کے اندر اندر سلام پھیر لینا ضروری ہے؟

**جواب** فجر، جمعہ اور عیدین کی نمازوں میں سلام سے پہلے اگر وقت نکل گیا تو نماز نہ ہوگی ان کے علاوہ نمازوں میں اگر وقت میں تحریمہ باندھ لیا تو نماز قضا نہ ہوئی بلکہ ادا ہے۔ (3)

**سوال** کس صورت میں سوئے ہوئے شخص کو جگا دینا واجب ہے؟

**جواب** کوئی سو رہا ہے یا نماز پڑھنا بھول گیا ہے تو جسے معلوم ہے اس پر واجب ہے کہ سوتے کو جگا دے اور بھولے ہوئے کو یاد دلا دے۔ (4) (ورنہ گنہگار ہوگا) یاد

---

1 . . . سنن کبری للبیہقی، کتاب الصلاۃ، باب الاذان والاقامۃ للجمع۔۔۔الخ، ۱/ ۵۹۲، حدیث: ۱۸۹۲۔

2 . . . ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب قضاء الفوائت، ۲/ ۶۲۷۔

3 . . . درمختار، کتاب الصلاۃ، باب قضاء الفوائت، ۲/ ۶۲۸، ماخوذ از بہار شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۷۰۱۔

4 . . . بہار شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۷۰۱۔

رہے! جگانا یا یاد دلانا اُس وقت واجب ہو گا جبکہ ظنِّ غالب ہو کہ یہ نماز پڑھے گا ورنہ واجب نہیں۔[1]

**سوال:** جس شخص کے ذمے بہت زیادہ نمازیں ہوں شریعت مطہرہ میں اس کیلئے کوئی آسانی کی صورت ہو تو بتایئے؟

**جواب:** جس پر بکثرت قضا نمازیں ہوں وہ آسانی کے لیے ہر رکوع اور سجدہ میں "سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْعَظِیْم" اور "سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی" صرف ایک بار کہے اور فرضوں کی تیسری اور چوتھی رکعت میں اَلْحَمْدُ شریف کی جگہ فقط "سُبْحٰنَ الله" تین بار کہہ کر رکوع کرلے، تیسری تخفیف یہ کہ قعدۂ اخیرہ میں اَلتَّحِیَّات کے بعد دونوں درودوں اور دعا کی جگہ صرف "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ" کہہ کر سلام پھیر دے چوتھی تخفیف یہ کہ وتر کی تیسری رکعت میں دعائے قنوت کی جگہ فقط ایک یا تین بار "رَبِّ اغْفِرْ لِیْ" کہے۔[2]

**سوال:** اگر فجر کی سنتیں قضا ہو جائیں تو ان کو کب پڑھا جائے؟

**جواب:** فجر کی سنت قضا ہو گئی اور فرض پڑھ لیے تو اب سنتوں کی قضا نہیں البتہ امام محمد رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی فرماتے ہیں کہ طلوعِ آفتاب کے بعد پڑھ لے تو بہتر ہے۔[3] اور طلوع سے پیشتر (یعنی سورج نکلنے سے پہلے) بالاتفاق ممنوع ہے۔[4] آج کل اکثر

---

1 . . . نماز کے احکام، ص ۳۳۲۔

2 . . . نماز کے احکام، ص ۳۳۸-۳۳۹، ملتقطاً۔

3 . . . غنیۃ المتملی، فصل فی النوافل، ص ۳۹۷۔

4 . . . ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب الوتر والنوافل، ۲/ ۵۵۰۔

عوام فرض کے بعد فوراً پڑھ لیا کرتے ہیں یہ ناجائز ہے، پڑھنا ہو تو آفتاب بلند ہونے کے بعد زوال سے پہلے پڑھیں۔[1]

**سوال** سفر میں چار رکعت والی نماز قضا ہوئی تو اقامت میں کتنی رکعت ادا کرے؟

**جواب** جو نماز جیسی فوت ہوئی اس کی قضا ویسی ہی پڑھی جائے گی، مثلاً سفر میں نماز قضا ہوئی تو چار رکعت والی دو ہی پڑھی جائے گی اگرچہ اقامت کی حالت میں پڑھے اور حالتِ اقامت میں فوت ہوئی تو چار رکعت والی کی قضا چار رکعت ہے اگرچہ سفر میں پڑھے۔[2]

**سوال** کیا قضا نماز باجماعت پڑھی جاسکتی ہے؟

**جواب** اگر کسی امرِ عام کی وجہ سے جماعت بھر کی نماز قضا ہوگئی تو جماعت سے پڑھیں، یہی افضل و مسنون ہے اور مسجد میں بھی پڑھ سکتے ہیں، اور جہری نمازوں میں امام پر جہر واجب ہے اگرچہ قضا ہو اور اگر کسی خاص وجہ سے بعض افراد کی نماز جاتی رہی تو گھر میں تنہا پڑھیں کہ معصیت کا اظہار بھی معصیت ہے۔[3]

**سوال** کیا جمعۃ الوداع میں باجماعت قضائے عمری پڑھنے سے عمر بھر کی قضا ادا ہو جاتی ہے؟

**جواب** نہیں، رمضان المبارک کے آخری جمعہ میں بعض لوگ باجماعت قضائے عمری پڑھتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ عمر بھر کی قضائیں اسی ایک نماز سے ادا ہو گئیں یہ باطل محض ہے۔[4]

---

1 . . . بہار شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۶۶۵، ۶۶۴۔

2 . . . فتاوی ہندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الحادی عشر فی قضاء الفوائت، ۱/ ۱۲۱۔

3 . . . فتاوی رضویہ، ۸/ ۱۶۲۔

4 . . . نماز کے احکام، ص ۳۳۶۔

**سوال:** پاگل پن یا بیہوشی کی حالت میں رہ جانے والی نمازوں کا کیا حکم ہے؟

**جواب:** جنون یا بے ہوشی اگر پورے چھ وقت کو گھیر لے تو ان نمازوں کی قضا بھی نہیں، اگرچہ بے ہوشی آدمی یا درندے کے خوف سے ہو اور اس سے کم ہو تو قضا واجب ہے۔[1]

**سوال:** نمازوں میں ترتیب سے کیا مراد ہے اور ترتیب کس پر فرض ہے کس پر نہیں؟

**جواب:** پانچوں فرضوں میں باہم اور فرض و وتر میں ترتیب ضروری ہے کہ پہلے فجر پھر ظہر پھر عصر پھر مغرب پھر عشا پھر وتر پڑھے، خواہ یہ سب قضا ہوں یا بعض ادا بعض قضا، مثلاً ظہر کی قضا ہو گئی تو فرض ہے کہ اسے پڑھ کر عصر پڑھے اگر یاد ہوتے ہوئے عصر پڑھ لی تو ناجائز ہے۔[2] البتہ جس کی چھ نمازیں قضا ہو گئیں کہ چھٹی کا وقت ختم ہو گیا اس پر ترتیب فرض نہیں، اب اگرچہ وقت میں گنجائش ہو اور وہ پچھلی نماز ادا کئے بغیر وقتی نماز پڑھے تو ہو جائے گی۔[3]

## سجدۂ تلاوت، سجدۂ شکر

**سوال:** کس صورت میں آیتِ سجدہ پڑھے اور سنے بغیر سجدۂ تلاوت واجب ہو جاتا ہے؟

**جواب:** امام نے آیتِ سجدہ پڑھی تو اس صورت میں اگرچہ مقتدی نے آیتِ سجدہ نہ پڑھی اور نہ سنی مگر امام کے ساتھ اس پر بھی سجدۂ تلاوت کرنا واجب ہے۔[4]

---

1 . . . درمختار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ المریض، ۲/ ۶۹۲۔

2 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الحادی عشر فی قضاء الفوائت، ۱/ ۱۲۱۔

3 . . . درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب قضاء الفوائت، ۲/ ۶۳۷۔

4 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الثالث عشر فی سجود التلاوۃ، ۱/ ۱۳۳۔

**سوال** سجدۂ تلاوت میں دو سنت اور دو مستحب کون سے ہیں؟

**جواب** سجدۂ تلاوت سے پہلے اور بعد دونوں بار اَللّٰہُ اَکْبَر کہنا سنت ہے اور کھڑے ہو کر سجدہ میں جانا اور سجدہ کے بعد کھڑا ہونا یہ دونوں قیام مستحب ہیں۔[1]

**سوال** وہ کیا صورت ہے کہ آیتِ سجدہ سنی اور سجدہ کئے بغیر اس کا سجدہ ہو گیا؟

**جواب** اگر امام سے آیت سنی مگر امام کے سجدہ کرنے کے بعد اسی رکعت میں شامل ہوا تو امام کا سجدہ اس کے لیے بھی ہے اور دوسری رکعت میں شامل ہوا تو نماز کے بعد سجدہ کرے۔[2]

**سوال** نماز میں آیتِ سجدہ پڑھی تو سجدہ کرنے میں کتنی تاخیر کرنے سے گنہگار ہو گا؟

**جواب** تین آیت سے زیادہ دیر لگانا گناہ ہے۔ تراویح یا کسی بھی نماز میں اگر آیتِ سجدہ پڑھے تو فوراً سجدہ واجب ہے۔[3]

**سوال** کیا نماز کے علاوہ آیتِ سجدہ پڑھتے ہی فوراً سجدہ واجب ہو جاتا ہے؟

آیتِ سجدہ بیرونِ نماز پڑھی تو فوراً سجدہ کرلینا واجب نہیں، ہاں بہتر ہے کہ فوراً کرلے اور وضو ہو تو تاخیر مکروہِ تنزیہی ہے۔[4]

**سوال** نماز میں سجدۂ تلاوت کے بعد کھڑے ہو کر بغیر کچھ تلاوت کئے رکوع کرنا کیسا؟

**جواب** ایسی صورت میں سجدہ ادا تو ہو جائے گا مگر ایسا کرنا مکروہ ہے۔[5]

---

1 ...فتاوی هندية، كتاب الصلاة، الباب الثالث عشر في سجود التلاوة، ۱/ ۱۳۵۔

2 ...درمختار مع ردالمحتار، كتاب الصلاة، باب سجود التلاوة، ۲/ ۶۹۶، بہار شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۷۲۸۔

3 ...ماخوذ از فتاویٰ رضویہ، ۸/ ۲۳۹۔

4 ...درمختار مع ردالمحتار، كتاب الصلاة، باب سجود التلاوة، ۲/ ۷۰۳۔

5 ...ماخوذ از فتاویٰ رضویہ، ۸/ ۲۳۵۔

**سوال** اگر کسی پر بہت سے سجدۂ تلاوت ہوں اور وہ انہیں ادا کئے بغیر مر جائے یا ادا کرنے سے عاجز ہو جائے تو اس کی سبکدوشی کی کیا صورت ہو گی؟

**جواب** شریعت میں سجدۂ تلاوت کا کوئی بدل یا فدیہ نہیں ہے اسی لئے جو ادا نہ کر سکا اس پر مرتے وقت اس بارے میں کوئی وصیت کرنا لازم نہیں۔ یا تو ادا کرلے اور ادا کرنے سے عاجز ہو تو توبہ۔ اس کے علاوہ کوئی صورت نہیں۔[1]

**سوال** کیا سجدۂ تلاوت میں "سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی" کے علاوہ بھی کچھ پڑھا جا سکتا ہے؟

**جواب** فرض نماز میں سجدۂ تلاوت کیا تو "سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی" پڑھے اور نفل نماز میں سجدہ کیا تو چاہے یہ پڑھے یا اور دُعائیں جو احادیث میں وارد ہیں وہ پڑھے[2]۔[3]

**سوال** اگر آیتِ سجدہ پڑھنے یا سننے والا فوراً سجدہ نہ کر سکے تو اسے کیا کہہ لینا چاہیے؟

**جواب** اُس وقت اگر کسی وجہ سے سجدہ نہ کر سکے تو تلاوت کرنے والے اور سننے والے کو یہ کہہ لینا مستحب ہے "سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ"۔[4]

**سوال** سجدۂ شکر کسے کہتے ہیں؟

**جواب** حکیمُ الامت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْحَنَّان فرماتے ہیں: دینی یا دنیوی خوشی کی

---

1. ۔ ۔ ۔ ماخوذ از فتاویٰ رضویہ، ۸ / ۲۳۸۔
2. ۔ ۔ ۔ مثلاً یہ دعا پڑھے: سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ (ترجمہ: میرے چہرے نے سجدہ کیا اس کے لیے جس نے اسے پیدا کیا اور اس کی صورت بنائی اور اپنی طاقت و قوت سے کان اور آنکھ کی جگہ پھاڑی برکت والا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ جو اچھا پیدا کرنے والا ہے۔) یا یہ کہہ لے: سُبْحٰنَ رَبِّنَا اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا (ترجمہ: پاک ہے ہمارا رب، بے شک ہمارے پروردگار کا وعدہ ہو کر رہے گا۔) (بہار شریعت، ۱ / ۷۳۲)
3. ۔ ۔ ۔ ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب سجود التلاوۃ، ۲ / ۷۰۰۔
4. ۔ ۔ ۔ فتاوی تاتارخانیۃ، کتاب الصلاۃ، الفصل الحادی والعشرون فی سجدۃ التلاوۃ، ۱ / ۷۸۹۔

خبر سن کر سجدہ کرنے کو سجدۂ شکر کہا جاتا ہے۔[1]

**سوال** کن مواقع پر سجدۂ شکر کرنا مستحب ہے؟

**جواب** اولاد پیدا ہوئی یا مال پایا یا گمی ہوئی چیز مل گئی یا مریض نے شفا پائی یا مسافر واپس آیا الغرض کسی بھی نعمت کے حصول پر سجدۂ شکر کرنا مستحب ہے۔[2]

**سوال** حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کس کے قتل کا سنا تو سجدۂ شکر ادا کیا؟

**جواب** حضور نبی پاک، صاحبِ لولاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ابو جہل کے قتل کی خبر سن کر سجدۂ شکر ادا کیا۔[3]

## جُمُعَہ

**سوال** نمازِ جُمُعَہ ادا کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

**جواب** حضرت سَیِّدُنا ابو ہُریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ حضور نبیِ پاک، صاحِبِ لولاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے اچھی طرح وُضو کیا پھر جُمُعَہ پڑھنے کے لیے آیا، (خطبہ) سنا اور چُپ رہا تو اس کے وہ گناہ بخش دیئے جائیں گے جو اس جُمُعَہ اور دوسرے جُمُعَہ کے درمیان ہیں اور تین دن مزید اور جس نے کنکری چُھوئی اس نے لغو کیا۔[4]

**سوال** نمازِ جُمُعَہ کے لئے غسل کرنے اور خوشبو لگانے والے کے لئے کیا انعام ہے؟

---

1 ... ماخوذ از مرآۃ المناجیح، ۲/ ۳۸۸۔

2 ... فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الثالث عشر فی سجود التلاوۃ، ۱/ ۱۳۶۔

3 ... اشعۃ اللمعات، کتاب الصلاۃ، باب فی سجود الشکر، ۱/ ۶۶۳۔

4 ... مسلم، کتاب الجمعۃ، باب فضل من استمع وانصت فی الخطبۃ، ص ۳۳۲، حدیث: ۱۹۸۸۔

جواب: حضرت سَیِّدُنا سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبیِ کریم، رَءُوْفٌ رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو شخص جُمُعَہ کے دن نہائے، جس طَہارت کی اِستطاعت ہو کرے، تیل لگائے، گھر میں جو خوشبو ہو مَلے پھر نماز کے لیے نکلے، دو شخصوں میں جدائی نہ کرے (یعنی دو شخص بیٹھے ہوئے ہوں انہیں ہٹا کر بیچ میں نہ بیٹھے)، جو نماز اس کے لیے لکھی گئی ہے پڑھے اور امام جب خطبہ پڑھے تو چُپ رہے اُس کے اِس جُمُعَہ اور دوسرے جُمُعَہ کے درمیان ہونے والے گناہوں کی مغفرت ہو جائے گی۔[1]

سوال: نمازِ جُمُعَہ میں لوگوں کی گردنیں پھلانگنے والے کے لیے کیا وعید ہے؟

جواب: حدیثِ مبارک میں ہے کہ جس نے جُمُعَہ کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگیں اس نے جہنّم کی طرف پُل بنایا[2]۔[3]

سوال: کونسے مریض اور تیمار دار پر جُمُعَہ فرض نہیں؟

جواب: مریض پر جُمُعَہ فرض نہیں، مریض سے مراد وہ ہے کہ مسجد تک نہ جاسکتا ہو یا چلا تو جائے گا مگر مرض بڑھ جائے گا یا دیر میں اچھا ہوگا۔[4] جو شخص مریض کا

---

1 . . . بخاری، کتاب الجمعة، باب الدهن للجمعة، ۱/۳۰۶، حدیث: ۸۸۳۔

2 . . . حدیث میں لفظ اتَّخَذَ جِسْرًا واقع ہوا ہے اس کو معروف و مجہول (یعنی اِتَّخَذَ اور اُتُّخِذَ) دونوں طرح پڑھتے ہیں اور یہ ترجمہ معروف کا ہے اور مجہول پڑھیں تو مطلب یہ ہوگا کہ خود پُل بنادیا جائے گا یعنی جس طرح لوگوں کی گردنیں اس نے پھلانگی ہیں، اس کو قیامت کے دن جہنّم میں جانے کا پُل بنایا جائے گا کہ اس کے اوپر چڑھ کر لوگ جائیں گے۔ (بہار شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۷۶۱)

3 . . . ترمذی، کتاب الجمعة، باب ماجاء فی کراهیة التخطی یوم الجمعة، ۲/۴۸، حدیث: ۵۱۳۔

4 . . . غنیة المتملی، فصل فی صلاة الجمعة، ص ۵۴۸۔

تیمار دار ہو، (اگر وہ) جانتا ہے کہ جُمُعَہ کو جائے گا تو مریض دِقتوں میں پڑ جائے گا اور اس کا کوئی پُرسانِ حال نہ ہو گا تو اُس تیمار دار پر جُمُعَہ فرض نہیں۔ (1)

**سوال** کس نابینا پر جُمُعَہ فرض ہے اور کس پر نہیں؟

**جواب** وہ نابینا جو خود مسجدِ جُمُعَہ تک بلا تکلّف نہ جا سکتا ہو اس پر جُمُعَہ فرض نہیں۔ بعض نابینا بلا تکلّف بغیر کسی کی مدد کے بازاروں راستوں میں چلتے پھرتے ہیں اور جس مسجد میں چاہیں بِلا پُوچھے جا سکتے ہیں ان پر جُمُعَہ فرض ہے۔ (2)

**سوال** جُمُعَہ فرض نہ ہونے کے باوجود پڑھ لینا کیسا ہے؟

**جواب** جُمُعَہ واجب ہونے کے لیے گیارہ شرطیں ہیں (3) ان میں سے ایک بھی نہ پائی جائے تو فرض نہیں پھر بھی اگر پڑھے گا تو ہو جائے گا بلکہ مرد عاقل بالغ کے لیے جُمُعَہ پڑھنا افضل ہے اور عورت کے لیے ظہر افضل اور نابالغ نے جُمُعَہ پڑھا تو نفل ہے کہ اس پر نماز فرض ہی نہیں۔ (4)

**سوال** خطبہ سننے والوں کے لیے کیا احکام وآداب ہیں؟

**جواب** سننے والا اگر امام کے سامنے ہو تو امام کی طرف منہ کرے اور دہنے بائیں ہو تو امام کی طرف مُڑ جائے، امام سے قریب ہونا افضل ہے مگر یہ جائز نہیں کہ امام سے قریب ہونے کے لیے لوگوں کی گردنیں پھلانگے، البتہ اگر امام ابھی خطبہ

---

1 . . . درمختار، کتاب الصلاۃ، باب الجمعۃ، ۳/ ۳۱، بہار شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۷۷۰۔

2 . . . درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب الجمعۃ، مطلب فی شروط وجوب الجمعۃ، ۳/ ۳۲۔

3 . . . جمعہ واجب ہونے کی یہ شرائط دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب بہار شریعت جلد اول، صفحہ 770 تا 772 پر اور "دلچسپ معلومات" حصہ اول، صفحہ 84 پر ملاحظہ فرمائیے۔

4 . . . درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب الجمعۃ، مطلب فی شروط وجوب الجمعۃ، ۳/ ۳۰، ۳۲۔

کو نہیں گیا ہے اور آگے جگہ باقی ہے تو آگے جا سکتا ہے اور خطبہ شروع ہونے کے بعد مسجد میں آیا تو مسجد کے کنارے ہی بیٹھ جائے اور خطبہ سننے کی حالت میں دو زانو بیٹھے جیسے نماز میں بیٹھتے ہیں۔ (1)

**سوال** جس پر جُمُعَہ فرض ہے اگر اس نے جُمُعَہ کی نماز سے پہلے ظُہر کی نماز پڑھ لی تو کیا جُمُعَہ کی نماز اسے پڑھنی ہوگی یا نہیں؟

**جواب** جس پر جُمُعَہ فرض ہے اسے شہر میں جُمُعَہ ہو جانے سے پہلے ظُہر پڑھنا مکروہِ تَحْرِیمی ہے بلکہ امام ابنِ ہُمام رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا: حرام ہے اور پڑھ لیا جب بھی جُمُعَہ کے لیے جانا فرض ہے اور جُمُعَہ ہو جانے کے بعد ظُہر پڑھنے میں کراہت نہیں، بلکہ اگر جُمُعَہ دوسری جگہ نہ مل سکے تو ظُہر ہی پڑھنا فرض ہے مگر جُمُعَہ ترک کرنے کا گناہ اس کے سر رہا۔ (2)

**سوال** نمازِ جُمُعَہ کے لیے جاتے ہوئے خرید و فروخت کرنا کیسا ہے؟

**جواب** پہلی اذان کے ہوتے ہی سعی واجب ہے اور بیع (خرید و فروخت) وغیرہ اُن چیزوں کا جو سعی کے منافی ہوں چھوڑ دینا واجب یہاں تک کہ راستہ چلتے ہوئے اگر خرید و فروخت کی تو یہ بھی ناجائز اور مسجد میں خرید و فروخت تو سخت گناہ ہے۔ (3)

**سوال** دورانِ خطبہ نامِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم آنے پر دُرود کا کیا حکم ہے؟

**جواب** حُضُورِ اَقدس صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ پاک خطیب نے لیا تو حاضرین دل

---

1 . . . غنیۃ المتملی، فصل فی صلاۃ الجمعۃ، ص ۵۶۵، بہار شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۷۶۷ ملخصاً۔

2 . . . رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب الجمعۃ، مطلب فی شروط وجوب الجمعۃ، ۳/ ۳۳، بہار شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۷۷۳۔

3 . . . درمختار مع رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب الجمعۃ، ۳/ ۴۲۔

میں دُرُود شریف پڑھیں، زبان سے پڑھنے کی اُس وقت اجازت نہیں۔[1]
یونہی صحابۂ کرام کے ذکر پر اس وقت رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُمۡ زبان سے کہنے کی اجازت نہیں۔[2]

**سوال** جُمُعَہ کے دن سورۂ کہف پڑھنے کی کیا فضیلت ہے اور زیادہ بہتر کس وقت ہے؟

**جواب** جُمُعَہ کے دن یا رات میں سورۂ کہف کی تلاوت افضل ہے اور زیادہ بُزرگی رات میں پڑھنے کی ہے۔ حدیثِ مبارکہ میں ہے کہ جو شخص جُمُعَہ کے دن سورۂ کہف کی تلاوت کرے اس کیلئے دونوں جمعوں کے درمیان نور روشن ہو گا۔[3] نیز ارشاد فرمایا: جو جُمُعَہ کے دن سورۂ کہف پڑھے اس کے قدم سے آسمان تک نور بلند ہو گا جو قیامت میں اس کے لیے روشن ہو گا اور دو جمعوں کے درمیان جو گناہ ہوئے ہیں بخش دیئے جائیں گے۔[4]

**سوال** جُمُعَۃُ المبارک کے دن فوت ہونے والے کیلئے حدیث میں کیا بشارت ہے؟

**جواب** حُضُور نبیِ کریم، رَءُوفٌ رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو روزِ جُمُعَہ یا شبِ جُمُعَہ مرے گا عذابِ قبر سے بچا لیا جائے گا اور قِیامت کے دن اِس طرح آئے گا کہ اُس پر شہیدوں کی مُہر ہو گی۔[5]

---

1 ... درمختار، کتاب الصلاۃ، باب الجمعۃ، ۳/ ۴۰۔
2 ... بہار شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۷۷۵۔
3 ... سنن صغری، کتاب الصلاۃ، باب فضل الجمعۃ، ۱/ ۲۱۰، حدیث: ۶۰۸۔
4 ... الترغیب والترھیب، کتاب الجمعۃ، الترغیب فی قراءۃ سورۃ الکہف۔۔۔الخ، ۱/ ۲۹۸، حدیث: ۲۔
5 ... ترمذی، کتاب الجنائز، باب ماجاء فیمن مات یوم الجمعۃ، ۲/ ۳۳۹، حدیث: ۱۰۷۶۔
مسند فردوس، ۲/ ۲۴۷، حدیث: ۵۹۶۸۔

# عیدین

**سوال** بقرہ عید کے دن کونسی نیکی اللہ عَزَّوَجَلَّ کو سب سے زیادہ محبوب ہے؟

**جواب** حُضُور تاجدارِ ختمِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: انسان بقرہ عید کے دن کوئی ایسی نیکی نہیں کرتا جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کو (جانور کا) خون بہانے سے زیادہ پیاری ہو، یہ قُربانی قِیامت میں اپنے سینگوں، بالوں اور کُھروں کے ساتھ آئے گی (اور اُس کی نیکیوں کے پلڑے میں رکھی جائے گی) اور قربانی کا خون زمین پر گرنے سے پہلے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ہاں قبول ہو جاتا ہے لٰہذا قُربانی خوش دِلی سے کرو۔[1]

**سوال** باجماعت پڑھی جانے والی کونسی نمازوں کے لیے اذان واِقَامت نہیں؟

**جواب** وہ عِیدُ الفطر، بقرعید اور جنازہ وغیرہ کی نمازیں ہیں کیونکہ فرض نمازوں کے علاوہ کسی نماز میں اذان واِقَامت نہیں۔[2]

**سوال** عِیدَین کی نماز کا مستحب وقت بتایئے؟

**جواب** ان دونوں نمازوں کا وقت سورج کے ایک نیزہ کی مقدار بلند ہونے (یعنی طلوعِ آفتاب کے بیس منٹ بعد) سے ضحوۂ کُبریٰ یعنی نِصفُ النہار شرعی تک ہے۔[3] مگر عِیدُ الفطر میں دیر کرنا اور عِیدُ الاَضحیٰ میں جلد پڑھنا مستحب ہے۔[4]

---

1 ۔۔۔ ترمذی، کتاب الاضاحی، باب ماجاء فی فضل الاضحیۃ، ۳/۱۶۲، حدیث: ۱۴۹۸۔

2 ۔۔۔ فتاوی خانیہ، کتاب الصلاۃ، باب الاذان، ۱/۳۸۔

3 ۔۔۔ تبیین الحقائق، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ العیدین، ۱/۵۴۰۔

4 ۔۔۔ خلاصۃ الفتاوی، کتاب الصلاۃ، الفصل الرابع والعشرون فی صلاۃ العیدین، ۱/۲۱۴۔

**سوال** نمازِ عید کی نیت کس طرح کرے؟

**جواب** میں نیت کرتا ہوں دو رَکعت نماز عِیدُ الفطر (یا عِیدُ الاضحیٰ) کی، ساتھ چھ زائد تکبیروں کے، واسطے اللہ تعالیٰ کے، پیچھے اِس امام کے۔[1]

**سوال** عِیدَین کی نماز کا طریقہ بیان کیجئے؟

**جواب** (امام صاحب جب اَللہُ اَکْبَر کہیں تو) کانوں تک ہاتھ اُٹھائیے اور اَللہُ اَکْبَر کہہ کر حسبِ معمول ناف کے نیچے باندھ لیجئے اور ثَناء پڑھئے۔ پھر کانوں تک ہاتھ اُٹھائیے اور اَللہُ اَکْبَر کہتے ہوئے لٹکا دیجئے۔ پھر ہاتھ کانوں تک اٹھائیے اور اَللہُ اَکْبَر کہہ کر لٹکا دیجئے۔ پھر کانوں تک ہاتھ اٹھائیے اور اَللہُ اَکْبَر کہہ کر باندھ لیجئے یعنی پہلی تکبیر کے بعد ہاتھ باندھئے اس کے بعد دوسری اور تیسری تکبیر میں لٹکائیے اور چوتھی میں ہاتھ باندھ لیجئے۔ اس کو یوں یاد رکھئے کہ جہاں قِیام میں تکبیر کے بعد کچھ پڑھنا ہے وہاں ہاتھ باندھنے ہیں اور جہاں نہیں پڑھنا وہاں ہاتھ لٹکانے ہیں۔[2] پھر امام تَعَوُّذ اور تَسْمِیَہ آہِستہ پڑھ کر اَلْحَمْدُ شریف اور سورت جہر (یعنی بُلند آواز) کے ساتھ پڑھے، پھر رُکوع کرے۔ دوسری رَکعت میں پہلے اَلْحَمْدُ شریف اور سُورت جہر کے ساتھ پڑھے، پھر تین بار کانوں تک ہاتھ اٹھا کر اَللہُ اَکْبَر کہئے اور ہاتھ نہ باندھئے اور چوتھی بار بغیر ہاتھ اُٹھائے اَللہُ اَکْبَر کہتے ہوئے رُکوع میں جائیے اور نماز مکمَّل کر لیجئے۔[3]

---

1 . . . نماز کے احکام، ص۴۳۹۔

2 . . . درمختار، کتاب الصلاۃ، باب العیدین، ۳/ ۶۶۔

3 . . . فتاوی هندیة، کتاب الصلاۃ، الباب السابع عشر فی صلاۃ العیدین، ۱/ ۱۵۰۔

**سوال** مقتدی رُکوع میں زائد تکبیریں پوری نہیں کر سکا یا پھر قَوْمَہ میں شامل ہوا تو اب تکبیریں کب کہے گا؟

**جواب** اگر اس نے رکوع میں تکبیریں پوری نہ کی تھیں کہ امام نے سر اٹھا لیا تو باقی ساقط ہو گئیں اور اگر امام کے رکوع سے اٹھنے کے بعد شامل ہوا تو اب تکبیریں نہ کہے بلکہ جب اپنی پڑھے اس وقت کہے اور رکوع میں جہاں تکبیر کہنا بتایا گیا اس میں ہاتھ نہ اٹھائے اور اگر دوسری رکعت میں شامل ہوا تو پہلی رکعت کی تکبیریں اب نہ کہے بلکہ جب اپنی فوت شدہ پڑھنے کھڑا ہو اس وقت کہے۔[1]

**سوال** امام صاحب نے چھ سے زیادہ تکبیریں کہہ دیں تو مقتدی کیا کرے گا؟

**جواب** امام نے چھ تکبیروں سے زیادہ کہیں تو مقتدی بھی امام کی پیروی کرے مگر تیرہ سے زیادہ میں امام کی پیروی نہیں (کی جائے گی کہ عیدین میں تیرہ تک تکبیریں مشروع ہیں)۔[2]

**سوال** وہ کون سی نماز ہے جس میں رُکوع کی تکبیر کہنا واجب ہے؟

**جواب** عیدین میں دوسری رکعت کے رکوع کی تکبیر کہنا واجب ہے۔[3]

**سوال** پہلی رکعت میں امام صاحِب نے تکبیروں سے پہلے قِرَاءَت شروع کر دی تو کیا حکم ہے؟

**جواب** پہلی رکعت میں امام تکبیریں بھول گیا اور قِرَاءَت شروع کر دی تو قِرَاءَت کے

---

1 ۔۔۔ فتاوی ہندیة، کتاب الصلاة، الباب السابع عشر فی صلاة العیدین، ۱/ ۱۵۱۔

2 ۔۔۔ ردالمحتار، کتاب الصلاة، باب العیدین، ۳/ ۶۳، بہار شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۷۸۲۔

3 ۔۔۔ درمختار، کتاب الصلاة، باب صفة الصلاة، ۲/ ۲۰۰۔

بعد کہہ لے یا رکوع میں اور قِرَاءَت کا اعادہ نہ کرے۔[1]

**سوال** جس شخص کی نمازِ عید کی جماعت نکل جائے کیا وہ اپنے طور پر پڑھ سکتا ہے؟

**جواب** امام نے نماز پڑھ لی اور کوئی شخص باقی رہ گیا خواہ وہ شامل ہی نہ ہوا تھا یا شامل تو ہوا مگر اس کی نماز فاسد ہوگئی تو اگر دوسری جگہ مل جائے پڑھ لے ورنہ نہیں پڑھ سکتا، ہاں بہتر یہ ہے کہ یہ شخص چار رکعت چاشت کی نماز پڑھے۔[2]

**سوال** امام کا خطبۂ عید سے پہلے اور بعد میں تکبیر کہنے کا حکم بیان کیجئے؟

**جواب** نمازِ عید میں پہلے خطبہ سے قبل نو بار اور دوسرے سے پہلے سات بار اور منبر سے اترنے سے پہلے چودہ بار اللہ اَکْبَر کہنا سنت ہے۔[3]

**سوال** کیا نمازِ عید دوسرے دن بھی پڑھی جاسکتی ہے؟

**جواب** کسی عذر کے سبب عید کے دن نماز نہ ہو سکی (مثلاً سخت بارش ہوئی یا ابر کے سبب چاند نہیں دیکھا گیا اور گواہی ایسے وقت گزری کہ نماز نہ ہو سکی یا ابر تھا اور نماز ایسے وقت ختم ہوئی کہ زوال ہو چکا تھا) تو دوسرے دن پڑھی جائے اور دوسرے دن بھی نہ ہوئی تو عید الفطر کی نماز تیسرے دن نہیں ہو سکتی اور دوسرے دن بھی نماز کا وہی وقت ہے جو پہلے دن تھا یعنی ایک نیزہ آفتاب بلند ہونے سے نِصْفُ النّہار شرعی تک اور بلا عذر عِیدُ الفطر کی نماز پہلے دن نہ پڑھی تو دوسرے دن نہیں پڑھ سکتے۔[4]

---

1 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب السابع عشر۔۔۔الخ، ۱/ ۱۵۱، غنیۃ المتملی، فصل فی صلاۃ العید، ص ۵۷۲۔

2 . . . درمختار، کتاب الصلاۃ، باب العیدین، ۳/ ۶۷۔

3 . . . درمختار، کتاب الصلاۃ، باب العیدین، ۳/ ۶۷۔

4 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب السابع عشر فی صلاۃ العیدین، ۱/ ۱۵۱، بہار شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۷۸۴۔

# بیماری اور علاج

**سوال** حدیث پاک میں بخار کی کیا فضیلت بیان کی گئی ہے؟

**جواب** تاجدارِ ختمِ نبوت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بخار کو بُرا نہ کہو کیونکہ وہ بندۂ مومن کو گناہوں سے اس طرح پاک کر دیتا ہے جیسے آگ لوہے کا زنگ صاف کر دیتی ہے۔[1]

**سوال** حدیثِ پاک میں مرضِ طاعون کا سبب کسے فرمایا گیا ہے؟

**جواب** حدیث شریف میں ہے: طاعون تمہارے دشمن جنات کے نیزے کا زخم ہے۔[2]

**سوال** "طاعون" کا مرض عذاب ہے یا رحمت؟

**جواب** "طاعون" بنی اسرائیل کے حق میں عذاب تھا مگر اُمتِ محمدیہ عَلٰی صَاحِبِہَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے حق میں یہ مرض رحمت ہے۔[3] کیونکہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ طاعون کی بیماری میں مرنے والا شہید ہوتا ہے۔[4]

**سوال** کونسی بیماریوں کو ناپسند کرنا منع ہے؟

**جواب** (1) آشوبِ چشم (2) زُکام (3) کھانسی اور (4) کھجلی۔[5]

**سوال** حدیثِ پاک کی روشنی میں رات کا کھانا چھوڑ دینے کا نقصان بتایئے؟

---

1 . . . مسلم، کتاب البر والصلۃ، باب ثواب المومن فیما یصیبہ . . . الخ، ص۱۰٦۸، حدیث: ٦۵۷۰۔

2 . . . مسند امام احمد، مسند الکوفیین، حدیث ابی موسی الاشعری، ۷/۱۳۱، حدیث: ۱۹۵۴۵۔

3 . . . تفسیر صاوی، پ۱، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۵۹، ۱/٦۸۔

4 . . . بخاری، کتاب الجهاد والسیر، باب الشهادۃ سبع سوی القتل، ۲/۲٦۳، حدیث: ۲۸۲۹۔

5 . . . شعب الایمان، باب فی عیادۃ المریض، فصل فی آداب العیادۃ، ٦/۵۴۱، حدیث: ۹۲۱۲۔

**جواب** میٹھے میٹھے آقا مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ صِحّت نشان ہے: رات کا کھانا نہ چھوڑو چاہے ایک مُٹّھی کھجور ہی کیوں نہ ہو کیونکہ رات کا کھانا ترک کرنا آدمی کو ضعیف کر دیتا ہے۔[1]

**سوال** "اُمُّ الصِّبیان" کس بیماری کو کہتے ہیں نیز اس سے حفاظت کا طریقہ بتائیں؟

**جواب** اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: "مرگی بہت خبیث بلا ہے اور اسی کو "اُمُّ الصِّبیان" کہتے ہیں۔" مزید فرماتے ہیں: "اگر بچہ پیدا ہونے کے بعد پہلا کام یہ کیا جائے کہ نہلا کر اذان واقامت بچے کے کان میں کہہ دی جائے تو اِنْ شَآءَ اللہ عمر بھر مرگی سے محفوظی ہے۔"

**سوال** قے کے فوائد و نقصانات کے حوالے سے کچھ مدنی پھول ارشاد فرمایئے؟

**جواب** (1) قے سے مِعدہ کی صفائی ہوتی ہے۔ (2) زیادہ قے آنا نقصان دہ ہے کہ اس سے سینے اور مِعدہ میں درد پیدا ہوتا ہے (3) جب قے آنے لگے تو اُس کو زبردستی نہ روکا جائے کہ سخت اَمراض پیدا ہونے کا خطرہ ہے۔[2]

**سوال** خود ڈاکٹر نہ ہونے کے باوجود کلینک کھول کر لوگوں کا علاج کرنا شرعاً کیسا ہے؟

**جواب** بعض لوگ حقیقی معنوں میں باقاعِدہ ڈاکٹر یا حکیم نہ ہونے کے باوُجود کلینک یا مَطَب کھول کر مریضوں کا علاج شروع کر دیتے ہیں۔ ایسا کرنا قانوناً جُرم ہونے کے ساتھ ساتھ شرعاً بھی ممنوع ہے۔ یاد رکھئے! جو ماہِر طبیب نہ ہو اُس کو مریض کے علاج میں ہاتھ ڈالنا کارِ ثواب نہیں بلکہ حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام

---

1 . . . ابن ماجہ، کتاب الاطعمۃ، باب ترک العشاء، ۴/۵۰، حدیث: ۳۳۵۵۔

2 . . . گھریلو علاج، ص۹۲ ملتقطاً۔

ہے۔اگر کوئی ایسا غیر ماہر طبیب کلینک یادواخانہ کھول کر مریضوں کا علاج کرنے بیٹھ گیا ہو تو فوراً یہ ناجائز کام بند کرنا فرض ہے اور توبہ کے تقاضے بھی پورے کرنے ہوں گے۔[1]

**سوال** بعض اوقات دوائیں لینے کے باوجود بھی شفا حاصل نہیں ہوتی اس کی کیا وجہ ہے؟

**جواب** جب اللہ عَزَّوَجَلَّ کسی بیمار کی شِفا نہیں چاہتا تو دواء اور مَرَض کے درمیان ایک فِرشتے کے ذَرِیعے آڑ کر دیتا ہے جس کی وجہ سے دواء مَرَض تک نہیں پہنچتی، جب شِفا کا اِرادہ ہوتا ہے تو وہ پردہ ہٹادیا جاتا ہے جس سے دواء مرض تک پہنچ جاتی ہے اور شِفاء مل جاتی ہے۔[2]

**سوال** ”غیبت کی تباہ کاریاں“ کتاب میں مذکور کینسر کے دو گھریلو علاج بیان کیجئے؟

**جواب** (1) پِسا ہوا کالا زِیرہ تین تین گرام دن میں تین مرتبہ پانی سے استعمال کیجئے۔
(2) روزانہ چٹکی بھر پسی ہوئی خالص ہلدی کھانے سے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ کبھی کینسر نہیں ہوگا۔[3]

**سوال** گُردے میں پتھری کا دیسی علاج بتایئے؟

**جواب** ہم وَزن مُولی اور آلو بھون کر حسبِ ضَرورت سَونف، نمک اور کالی مِرچ شامل کرکے اِستِعمال کرنا گُردے کے دَرْد اور پتھری کیلئے مفید ہے۔[4]

**سوال** جسم میں کسی جگہ درد ہو تو اس کا روحانی علاج بیان کیجئے؟

---

1 . . . گھریلو علاج، ص ۱۳ ملتقطاً۔

2 . . . مرقاۃ المفاتیح، ۸/ ۲۸۹، تحت الحدیث: ۴۵۱۵۔

3 . . . غیبت کی تباہ کاریاں، ص ۱۵۳۔

4 . . . گھریلو علاج، ص ۵۵۔

**جواب** بدن میں درد یا کسی چیز کی شکایت ہو تو تکلیف کی جگہ پر سیدھا ہاتھ رکھ کر بِسْمِ اللہ تین بار اور پھر سات مرتبہ یہ دعاء پڑھئے: اَعُوْذُ بِاللہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ۔[1] پڑھ کر دم کرنا ضروری نہیں۔

## عیادت اور موت

**سوال** مسلمان کی بیمار پُرسی کی فضیلت بیان کیجئے؟

**جواب** حدیثِ پاک میں ہے: جو مسلمان کسی مسلمان کی عیادت کے لیے صبح کو جائے تو شام تک اور شام کو جائے تو صبح تک اُس کے لیے 70 ہزار فرشتے مغفرت کی دعا کرتے ہیں اور جنت میں اُس کے لیے ایک باغ ہوگا۔[2]

**سوال** بیماری اور تکلیف میں مبتلا شخص کو کونسے دینی فوائد حاصل ہوتے ہیں؟

**جواب** فرامین مصطفےٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1) جب بھی مؤمن کی کوئی رگ چڑھ جاتی ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کا ایک گناہ مٹاتا، ایک نیکی لکھتا اور ایک درجہ بلند فرماتا ہے۔[3] (2) جب بندہ بیمار ہوتا ہے یا سفر پر جاتا ہے تو اس کے وہ اَعمال بھی لکھے جاتے ہیں جو وہ تندرستی کی حالت میں کیا کرتا تھا۔[4]

**سوال** کس صورت میں مریض کی عیادت (بیمار پُرسی) نہیں کرنی چاہیے؟

---

1 . . . یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کی قدرت کے ساتھ اس چیز کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جسے میں پاتا ہوں اور جس سے آئندہ خوف کرتا ہوں۔ (الحصن الحصین، ص ۱۰۹)

2 . . . ترمذی، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی عیادۃ المریض، ۲/۲۹۰، حدیث: ۹۷۱۔

3 . . . مستدرک حاکم، کتاب الجنائز، باب قصۃ اعرابی لم تأخذہ الحمی۔۔۔الخ، ۱/۶۶۸، حدیث: ۱۳۲۴۔

4 . . . مسند امام احمد، ۷/۱۶۱، حدیث: ۱۹۶۹۹۔

جواب مریض کی عیادت کرنا سنت ہے، لیکن اگر معلوم ہے کہ عیادت کرنے جائے گا تو اس بیمار پر گراں گزرے گا (یعنی ناگوار و تکلیف دہ ہو گا) تو ایسی حالت میں عیادت نہ کرے۔[1]

سوال عیادت کے وقت کن چیزوں کا خیال رکھنا چاہئے؟

جواب عیادت کرنے جائے اور مرض کی سختی دیکھے تو مریض کے سامنے یہ ظاہر نہ کرے کہ تمہاری حالت خراب ہے اور نہ سر ہلائے جس سے حالت کا خراب ہونا سمجھا جاتا ہے، اس کے سامنے ایسی باتیں کرنی چاہئیں جو اس کے دل کو اچھی معلوم ہوں، اس کی مزاج پرسی کرے، اس کے سر پر ہاتھ نہ رکھے مگر جبکہ وہ خود اس کی خواہش کرے۔[2]

سوال یہ دعا "اَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ"[3] کس وقت پڑھی جاتی ہے اور اِس کا کیا فائدہ ہے؟

جواب یہ دُعا عیادت کے وقت پڑھی جاتی ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے: جس نے ایسے مریض کی عیادت کی جس کی موت کا وقت نہ آیا ہو پس عیادت کرنے والا سات بار یہ دعا پڑھے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے اُس مرض سے شفا عطا فرمادے گا۔[4]

سوال جن مسلمانوں کے نابالغ بچے فوت ہو جائیں اُن کے لیے کیا اجر ہے؟

جواب حضور رحمت عالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جن مسلمان والدین

---

1 ۔۔۔ ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، ۹/ ۶۴۰۔

2 ۔۔۔ ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، ۹/ ۶۴۰۔

3 ۔۔۔ ترجمہ: میں عظمت والے، عرش عظیم کے مالک اللہ عَزَّوَجَلَّ سے تیرے لئے شفا کا سوال کرتا ہوں۔

4 ۔۔۔ ابوداود، کتاب الجنائز، باب الدعاء للمریض عند العیادۃ، ۳/ ۲۵۱، حدیث: ۳۱۰۶۔

کے تین بچے فوت ہو جائیں تو اللہ عَزَّوَجَلَّ ان والدین کو اپنی رحمت سے جنت میں داخل فرمائے گا۔ صحابۂ کرام رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُم نے عرض کی: اگر دو بچے فوت ہوں تو؟ ارشاد فرمایا: دو ہوں تب بھی یہی فضیلت ہے۔ عرض کی: اگر ایک بچہ ہو تو؟ ارشاد فرمایا: ایک ہو پھر بھی یہی فضیلت ہے۔(1)

**سوال** اچانک آنے والی موت کے متعلق حدیثِ پاک میں کیا فرمایا گیا ہے؟

**جواب** حضور نبیِ کریم، رءوف رَّحیم صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم ارشاد فرماتے ہیں کہ اچانک موت مؤمن کے لیے راحت اور فاجر (کافر و فاسق) کے لیے پکڑ ہے۔(2)

**سوال** کون سا شخص جنت میں جا کر بھی دنیا میں واپسی کی تمنا کرے گا؟

**جواب** حدیث شریف میں ہے کہ شہید اس بات کی تمنا کرے گا کہ وہ پھر لوٹ کر دنیا میں جائے اور دس مرتبہ راہِ خدا میں قتل ہو کر شہید ہو۔(3)

**سوال** حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ نے حضرت کعب اَحبار رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ سے جب موت کی سختیوں کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کیا جواب دیا؟

**جواب** آپ رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ نے عرض کی: اے امیر المؤمنین رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ! موت ایک ایسی کانٹے دار ٹہنی کی طرح ہے جسے کسی آدمی کے پیٹ میں داخل کیا جائے اور اس کا ہر کانٹا ایک ایک رگ میں پیوست ہو جائے، پھر کوئی طاقتور شخص اس ٹہنی کو اپنی پوری قوت سے کھینچے تو اس ٹہنی کی زد میں آنے والی ہر چیز

---

1 ... مسند امام احمد، مسند معاذ بن جبل، ۸/ ۲۵۴، حدیث: ۲۲۱۵۱۔

2 ... شعب الایمان، باب فی الصبر علی المصائب، فصل فی النھی عن شق الثوب ولطم الوجه، ۷/ ۲۵۵، حدیث: ۱۰۲۱۸۔

3 ... بخاری، کتاب الجهاد، باب تمنی المجاهد ان یرجع الی الدنیا، ۲/ ۲۵۹، حدیث: ۲۸۱۷۔

کٹ جائے اور جو زد میں نہ آئے وہ بچ جائے۔[1]

**سوال** کسی کی حالتِ نزع میں کن چیزوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

**جواب** جان کنی کی حالت میں جب تک روح گلے کو نہ آئی اسے تلقین کریں، تلقین کرنے والا کوئی نیک شخص ہو، ایسے وقت نیک اور پرہیز گار لوگوں کا اُس کے پاس ہونا بہت اچھا ہے اور اس وقت وہاں سورۂ یٰسٓ شریف کی تلاوت اور خوشبو ہونا مستحب ہے، مثلاً لوبان یا اگر کی بتیاں سلگا دیں۔ مکان میں کوئی تصویر یا کُتّا نہ ہو، اگر یہ چیزیں ہوں تو فوراً نکال دی جائیں کہ جہاں یہ ہوتی ہیں رحمت کے فرشتے نہیں آتے، اس کی نزع کے وقت اپنے اور اس کے لیے دُعائے خیر کرتے رہیں، کوئی بُرا کلمہ زبان سے نہ نکالیں کہ اس وقت جو کچھ کہا جاتا ہے ملائکہ اس پر آمین کہتے ہیں۔[2]

**سوال** میت کی آنکھیں بند کرتے وقت کونسی دعا پڑھنی چاہیے؟

**جواب** بِسْمِ اللهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللهِ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ عَلَيْهِ اَمْرَهٗ وَسَهِّلْ عَلَيْهِ مَا بَعْدَهٗ وَاَسْعِدْهُ بِلِقَآئِكَ وَاجْعَلْ مَا خَرَجَ اِلَيْهِ خَيْرًا مِّمَّا خَرَجَ عَنْهُ ترجمہ: اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نام کے ساتھ اور رسولُ اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی ملّت پر۔ اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! تو اس کے کام کو اس پر آسان فرما، اس کے بعد والے معاملے کو اس پر آسان بنا، اپنی ملاقات سے اسے نیک بخت بنا اور جس (آخرت) کی طرف یہ گیا ہے اس کو اِس (دنیا) سے بہتر کر جس سے نکلا ہے۔[3]

---

1 ۔۔۔ احیاء علوم الدین، کتاب ذکر الموت وما بعدہ، الباب الثالث، ۵/ ۲۱۰۔

2 ۔۔۔ فتاوی هندية، كتاب الصلاة، الباب الحادی والعشرون فی الجنائز، ۱/ ۱۵۷، بہار شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۸۰۸۔

3 ۔۔۔ درمختار، كتاب الصلاة، باب صلاة الجنازة، ۳/ ۹۷۔

**سوال** کیا موت کو بھی موت آئے گی؟

**جواب** جی ہاں! جب جنتی جنت میں اور جہنمی جہنم میں چلے جائیں گے تو اس وقت موت کو جنت اور جہنم کے درمیان مینڈھے کی شکل میں لا کر ذبح کر دیا جائے گا۔(1)

## میت کا غسل اور کفن

**سوال** میّت کو غسل دینے کے لیے مشرق و مغرب کی سمت لِٹائیں یا شمال و جنوب؟

**جواب** ہر طرح درست ہے، اَصَح مذہب کے مطابق اس بارے میں کوئی تعیین وقید نہیں لہٰذا جو صورت میسّر ہو اُس پر عمل کریں۔(2)

**سوال** میت کو غسل دیتے وقت کلی کس طرح کروائی جائے؟

**جواب** میت کو غسل دیتے وقت نہ کلی کروائی جائے اور نہ ہی ناک میں پانی ڈالا جائے۔ ہاں کوئی کپڑا یا روئی بھگو کر دانتوں، مسوڑھوں، ہونٹوں اور نتھنوں پر پھیر دیں۔(3)

**سوال** میت کے بال کاٹنا یا کنگھی کرنا کیسا؟

**جواب** میّت کی داڑھی یا سر کے بالوں میں کنگھا کرنا یا ناخن تراشنا یا کسی جگہ کے بال مونڈنا، کترنا یا اُکھاڑنا ناجائز و مکروہِ تحریمی ہے بلکہ حکم یہ ہے کہ جس حالت پر ہے اُسی حالت میں دفن کر دیں، ہاں اگر ناخن ٹوٹا ہو تو لے سکتے ہیں اور اگر ناخن یا بال تراش لیے تو کفن میں رکھ دیں۔(4)

---

1 ... بخاری، کتاب التفسیر، باب وانذرهم یوم الحسرة، ۳/ ۲۷۱، حدیث: ۴۷۳۰۔

2 ... ماخوذ از فتاویٰ رضویہ، ۹/ ۹۱۔

3 ... فتاوی هندیة، کتاب الصلاة، الباب الحادی والعشرون فی الجنائز، ۱/ ۱۵۸۔

4 ... فتاوی هندیة، کتاب الصلاة، الباب الحادی والعشرون فی الجنائز، ۱/ ۱۵۸۔

ردالمحتار، کتاب الصلاة، باب صلاة الجنازة، مطلب فی القراءة عند المیت، ۳/ ۱۰۴۔

**سوال** کیا شوہر اپنی فوت شدہ بیوی کو غسل دے سکتا ہے؟

**جواب** شوہر کا اپنی فوت شدہ بیوی کو غسل دینا ناجائز ہے۔[1]

**سوال** کیا بیوی اپنے فوت شدہ شوہر کو غسل دے سکتی ہے؟

**جواب** اگر شوہر مر گیا اور عورت عدّتِ وفات میں ہے یا شوہر نے طلاقِ رجعی دی تھی اور ابھی عدت باقی تھی کہ اس کا انتقال ہو گیا تو ان صورتوں میں عورت اپنے شوہر کو غسل دے سکتی ہے کیونکہ ابھی وہ شوہر کی زوجیّت میں ہے۔[2]

**سوال** بعدِ غسل، میت کے جسم سے نجاست نکلی تو کیا غسل دوبارہ دیا جائے گا؟

**جواب** نہیں دیا جائے گا۔ دوبارہ غسل دینے کی مطلقاً کسی حال میں حاجت نہیں، اگر نجاست نکلے تو وہ دھو دی جائے۔[3]

**سوال** میت کے چھوڑے ہوئے مال میں تقسیم کی کیا ترتیب ہے؟

**جواب** سب سے پہلے کفن پھر قرض پھر وصیت اور اس کے بعد میراث۔[4]

**سوال** مرد کے کفن میں جو تین کپڑے ہیں ان کی مقدار بیان کیجئے؟

**جواب** (1) لفافہ یعنی چادر کی مقدار یہ ہے کہ میّت کے قد سے اتنا زیادہ ہو کہ دونوں طرف باندھ سکیں اور (2) اِزار یعنی تہبند سر کی چوٹی سے قدم تک یعنی لفافہ کا جتنا حصہ باندھنے کے لیے زائد تھا یہ اتنا حصہ کم ہو اور (3) قمیص جس کو کفنی کہتے ہیں

---

1 . . . درمختار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، ۳/ ۱۰۵۔

2 . . . درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، مطلب فی حدیث کل سبب ـــ الخ، ۳/ ۱۰۶۔

3 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الحادی والعشرون فی الجنائز، ۱/ ۱۵۸۔

4 . . . جوھرۃ نیرۃ، کتاب الصلاۃ، باب الجنائز، ص ۱۳۴۔

گردن سے گھٹنوں کے نیچے تک اور یہ آگے اور پیچھے دونوں طرف برابر ہوں۔[1]

**سوال** کیا میت کو زعفران کا رنگا ہوا یا ریشم کا کفن پہنایا جا سکتا ہے؟

**جواب** زعفران کا رنگا ہوا یا ریشم کا کفن مرد کو ممنوع ہے اور عورت کے لیے جائز یعنی جو کپڑا زندگی میں پہن سکتا ہے اُس کا کفن دیا جا سکتا ہے اور جو زندگی میں ناجائز اُس کا کفن بھی ناجائز۔[2]

**سوال** کیا میت کو پرانے کپڑے کا کفن دیا جا سکتا ہے؟

**جواب** پُرانے کپڑے کا بھی کفن ہو سکتا ہے، مگر پُرانا ہو تو دُھلا ہوا ہو کہ کفن ستھرا ہونا مرغوب ہے۔[3]

**سوال** حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے اپنے کفن کے لیے کیا وصیت فرمائی تھی؟

**جواب** جب حضرت سیدنا امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا آخری وقت آیا تو انہوں نے وصیت فرمائی کہ اُنہیں اُس قمیص میں کفن دیا جائے جو حضور نبی اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں عطا فرمائی تھی اور یہ ان کے جسم سے متّصل رکھی جائے نیز آپ کے پاس حضور رحمت دو عالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ناخن پاک کے کچھ تراشے بھی تھے ان کے متعلق وصیت فرمائی کہ باریک کرکے ان کی آنکھوں اور منہ میں رکھ دیئے جائیں۔ فرمایا: یہ کام انجام دینا اور مجھے اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْن کے سپرد کر دینا۔[4]

---

1 . . . فتاوی ھندیة، کتاب الصلاة، الباب الحادی والعشرون فی الجنائز، ۱/ ۱۶۰، بہار شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۸۱۸۔

2 . . . جوھرة نیرة، کتاب الصلاة، باب الجنائز، ص ۱۳۴، فتاوی ھندیة، کتاب الصلاة، الباب الحادی والعشرون فی الجنائز، ۱/ ۱۶۱۔

3 . . . جوھرة النیرة، کتاب الصلاة، باب الجنائز، ص ۱۳۵۔

4 . . . اسد الغابة، رقم ۴۹۷۷، معاویة بن ابی سفیان، ۵/ ۲۲۳۔

**سوال** حضرت انس بن مالک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے ساتھ کون سے تبرکات رکھے گئے ؟

**جواب** حضرت سیدنا ثابت بنانی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَالِی کا بیان ہے کہ حضرت سیدنا انس بن مالک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے مجھ سے فرمایا: یہ موئے مبارک حضور سیّدِ عالم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ہے اسے میری زبان کے نیچے رکھ دینا۔ میں نے رکھ دیا اور وہ یوں ہی دفن کئے گئے۔[1] نیز حضرت سیدنا انس بن مالک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے پاس حضور تاجدارِ دوجہان، رحمت عالمیان صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ایک چھڑی تھی وہ ان کے سینہ پر قمیص کے نیچے اُن کے ساتھ دفن کی گئی۔[2]

## نمازِ جنازہ

**سوال** مرنے کے بعد مومن کو سب سے پہلا تحفہ کیا دیا جاتا ہے ؟

**جواب** حضور سرورِ کونین، شہنشاہِ دارین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مومن کو سب سے پہلا تحفہ یہ دیا جاتا ہے کہ اس کی نمازِ جنازہ پڑھنے والوں کی مَغْفِرت کردی جاتی ہے۔[3]

**سوال** جنازہ کے ساتھ چلتے ہوئے کِنْ اُمُور کو پیشِ نظر رکھنا چاہیے ؟

**جواب** جنازہ کے ساتھ چلنے والوں کو خاموش رہنا چاہیے۔ موت، قبر کے حالات اور ہولناکیوں کو پیش نظر رکھیں، دنیا کی باتیں کریں نہ ہنسیں اور ذکر کرنا چاہیں تو دل میں کریں۔ اب حالاتِ زمانہ کے پیشِ نظر علمائے کرام نے ذِکر بِالجہر (باآوازِ

---

1 - - - الاصابۃ، رقم ۲۷۷، انس بن مالک، ۱/ ۲۷۶۔

2 - - - تاریخ ابن عساکر، رقم ۹۸۲، انس بن مالک، ۹/ ۳۷۸۔

3 - - - نوادر الاصول، الاصل الرابع والخمسون، ۱/ ۲۲۹، حدیث: ۳۴۲۔

بلند ذکر و درود اور نعت خوانی وغیرہ) کی بھی اجازت دی ہے۔[1]

**سوال** نمازِ جنازہ پڑھنے والے کے لیے کیا شرائط ہیں؟

**جواب** (1) نمازی کا نجاست حُکمِیَّہ و حَقِیقِیَّہ[2] سے پاک ہونا، نیز اس کے کپڑے اور جگہ کا پاک ہونا (2) سترِ عورت (3) قبلہ رخ ہونا (4) نیت۔[3]

**سوال** نمازِ جنازہ کے لیے میت میں کن شرائط کا پایا جانا ضروری ہے؟

**جواب** (1) میّت کا مسلمان ہونا (2) میّت کے بدن اور کفن کا پاک ہونا (3) جنازہ کا وہاں موجود ہونا یعنی (میت کے جسم کا) کُل یا اکثر یا نصف حصہ سر سمیت موجود ہونا (4) جنازہ زمین پر رکھا ہونا یا ہاتھ پر ہو مگر قریب ہو (5) جنازہ نمازی کے آگے قبلہ کی طرف ہونا (6) میّت کے بدن کا وہ حصہ جس کا چھپانا فرض ہے اس کا چُھپا ہوا ہونا (7) میّت امام کے مُحاذِی ہو یعنی اس کے بدن کا کوئی حصہ امام کے سامنے ہو۔[4]

**سوال** کیا خودکشی کرنے والے کی نمازِ جنازہ پڑھی جائے گی؟

**جواب** اگرچہ خودکشی بہت بڑا گناہ ہے لیکن خودکشی کرنے والے کی نمازِ جنازہ پڑھی جائے گی۔[5]

**سوال** کن لوگوں کی نمازِ جنازہ پڑھنا منع ہے؟

**جواب** (1) باغی جو امامِ برحق پر ناحق خُرُوج کرے اور اُسی بَغاوَت میں مارا جائے (2) وہ

---

1 . . . درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنائز، مطلب فی حمل المیت، ۳/ ۱۶۳۔

2 . . . ان کی تعریفات اور تفصیل جاننے کے لیے اِسی کتاب کا صفحہ 60 ملاحظہ کیجئے۔

3 . . . ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، مطلب فی صلاۃ الجنازۃ، ۳/ ۱۲۱۔

4 . . . درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، مطلب فی صلاۃ الجنازۃ، ۳/ ۱۲۱ تا ۱۲۳۔

5 . . . درمختار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، ۳/ ۱۲۷۔

ڈاکو جو ڈاکے میں مارا گیا (3) جو لوگ اپنی قوم کی ناحق حمایت کرتے ہوئے لڑیں اور مر جائیں (4) جس نے کئی لوگ گلا گھونٹ کر مار ڈالے (5) جو شہر میں رات کو ہتھیار لے کر لوٹ مار کریں (6) جس نے اپنی ماں یا باپ کو مار ڈالا (7) جو کسی کا مال چھین رہا تھا اور اس حالت میں مارا گیا۔[1]

**سوال** نمازِ جنازہ کی امامت کا حق کس کو ہے؟

**جواب** نمازِ جنازہ میں امامت کا حق بادشاہِ اسلام کو ہے، پھر قاضی، پھر امامِ جمعہ، پھر امامِ محلہ اور پھر (میت کے) ولی کو۔ ولی سے پہلے امامِ محلہ کو حق ہونا بطورِ استحباب ہے اور یہ بھی اُس وقت ہے جب محلے کا امام ولی سے افضل ہو ورنہ ولی بہتر ہے۔[2]

**سوال** نمازِ جنازہ میں سورۂ فاتحہ پڑھنا کب جائز ہے؟

**جواب** نمازِ جنازہ میں حمد و ثناء کی نیّت سے سورۂ فاتحہ پڑھنا جائز ہے۔[3]

**سوال** جو شخص چوتھی تکبیر کے بعد جنازہ میں شامل ہوا وہ کیا کرے؟

**جواب** جو شخص چوتھی تکبیر کے بعد آیا تو جب تک امام نے سلام نہ پھیرا ہو شامل ہو جائے اور امام کے سلام کے بعد تین بار اَللّٰہُ اَکْبَر کہہ لے۔[4]

**سوال** جب کئی جنازے جمع ہوں تو ایک ساتھ نماز پڑھی جائے یا الگ الگ؟

**جواب** کئی جنازے جمع ہوں تو ایک ساتھ سب کی نماز پڑھ سکتا ہے یعنی ایک ہی نماز

---

1. ... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، مطلب ھل یسقط فرض... الخ، ۳/۱۲۵ تا ۱۲۸۔
فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الحادی والعشرون فی الجنائز، ۱/ ۱۶۳۔
2. ... غنیۃ المتملی، فصل فی الجنائز، ص ۵۸۴، بہار شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۸۳۶۔
3. ... عمدۃ الرعایۃ، کتاب الصلاۃ، باب الجنائز، ۱/ ۲۵۳۔
4. ... درمختار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنائز، ۳/۱۳۶۔

میں سب کی نیّت کرلے اور افضل یہ ہے کہ سب کی علیحدہ علیحدہ پڑھے۔ اگر سب کی ایک ساتھ پڑھیں تو اس بات کا اختیار ہے کہ سب کو آگے پیچھے رکھیں یعنی سب کا سینہ امام کے مُقابِل ہو یا برابر برابر رکھیں یعنی ایک کے پاؤں کی طرف دوسرے کا سر ہو اور دوسرے کے پاؤں کی طرف تیسرے کا سر ہو۔ اگر آگے پیچھے رکھے تو امام کے قریب اس کا جنازہ ہو جو سب میں افضل ہو پھر اُس کے بعد جو افضل ہو۔[1]

**سوال** کیا ایک مرتبہ نمازِ جنازہ پڑھنے کے بعد دوبارہ پڑھی جاسکتی ہے؟

**جواب** اگر ولی نمازِ جنازہ پڑھ چکا یا اس کی اجازت سے ایک بار نماز ہوچکی تو اب دوسروں کو مطلقاً جائز نہیں، نہ ان کو جو پڑھ چکے نہ اُن کو جو باقی رہے۔[2] مگر جب ولی کے سوا کسی ایسے شخص نے نماز پڑھائی جو ولی پر مُقَدَّم نہ ہو اور ولی نے اُسے اجازت بھی نہ دی تھی تو اگر ولی نماز میں شریک نہ ہوا تو نماز کا اعادہ کر سکتا ہے لیکن اس دوسری نماز میں وہی لوگ جنازہ پڑھ سکتے ہیں جنہوں نے پہلے نہ پڑھی ہو، جو پہلے شریک تھے اب ولی کے ساتھ نہیں پڑھ سکتے اور اگر ایسے شخص نے نماز پڑھائی جو ولی پر مقدم ہے جیسے بادشاہِ اسلام یا قاضی یا محلے کا وہ امام جو ولی سے افضل ہو تو اب ولی بھی نماز کا اعادہ نہیں کر سکتا۔[3]

**سوال** اگر میت کو غسل دیئے بغیر نمازِ جنازہ پڑھ لی تو کیا حکم ہے؟

---

1 . . . درمختار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنائز، ۳/۱۳۸۔

2 . . . فتاویٰ رضویہ، ۹/ ۳۱۸۔

3 . . . درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، مطلب تعظیم اولی الامر واجب، ۳/ ۱۴۴۔

فتاوی هندیة، کتاب الصلاۃ، الباب الحادی والعشرون فی الجنائز، ۱/ ۱۶۳۔

**جواب** غسل کے بغیر نماز پڑھی گئی تو نہیں ہوگی لہٰذا میت کو غسل دے کر دوبارہ نماز پڑھیں اور اگر قبر میں رکھ چکے مگر ابھی مٹی نہیں ڈالی گئی تو قبر سے نکالیں اور غسل دے کر نماز پڑھیں اور مٹی ڈال چکے تو اب نہیں نکال سکتے لہٰذا اب اُس کی قبر پر نماز پڑھیں کیونکہ غسل نہ ہونے کی وجہ سے پہلی نماز ہوئی ہی نہیں تھی اور اب چونکہ غسل ناممکن ہے لہٰذا اب ہو جائے گی۔[1]

## قبر و دفن

**سوال** مَیّت کو تابوت میں رکھ کر دَفن کرنا کیسا ہے؟

**جواب** تابُوت کہ مَیّت کو کسی لکڑی وغیرہ کے صندوق میں رکھ کر دفن کریں یہ مکروہ ہے، مگر جب ضرورت ہو مثلاً زمین بہت تر ہے تو حرج نہیں اور اس صورت میں تابوت کے مَصارِف (یعنی اخراجات) اس مال میں سے لیے جائیں جو مَیّت نے چھوڑا ہے۔[2]

**سوال** تابوت میں رکھ کر دفن کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

**جواب** اگر تابوت میں رکھ کر دفن کریں تو سُنّت یہ ہے کہ اس میں مٹی بچھا دیں اور دائیں بائیں کچی اینٹیں لگا دیں اور اوپر مٹی کی لِپائی کر دیں، غرض یہ کہ اندر کا حصہ لَحَد کی طرح ہو جائے۔[3]

**سوال** مَیّت کی تدفین کہاں مستحب ہے اور قَبْر کس جگہ بنانی بہتر ہے؟

**جواب** جس شہر یا گاؤں وغیرہ میں انتقال ہوا وہیں کے قبرستان میں دفن کرنا مستحب

---

1 . . . درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، مطلب فی صلاۃ الجنازۃ، ۳/ ۱۲۱۔

2 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۸۴۳۔

3 . . . ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، ۳/ ۱۶۵ ملخصاً۔

ہے اگرچہ یہ وہاں رہتا نہ ہو بلکہ جس گھر میں انتقال ہوا اس گھر والوں کے قبرِستان میں دفن کریں۔[1] ایسی جگہ دفن کرنا بہتر ہے جہاں صالحین کی قبریں ہوں۔[2]

**سوال** کن جگہوں پر مُردہ دفن کرنا حرام ہے۔

**جواب** مالک کی اجازت کے بغیر اس کی زمین میں نیز اور جگہ ہوتے ہوئے پُرانی قبر میں مردہ دفن کرنا حرام ہے۔یونہی مسجد تعمیر ہونے کے بعد مسجد کے صحن میں بھی مردہ کو دفن کرنا حرام ہے۔[3]

**سوال** قبر میں اُترنے والے افراد کتنے اور کیسے ہوں؟

**جواب** قبر میں اترنے والے دو تین جو مناسب ہوں، کوئی تعداد اس میں خاص نہیں اور بہتر یہ کہ قوی ونیک واَمین ہوں کہ کوئی بات نامناسب دیکھیں تو لوگوں پر ظاہر نہ کریں۔[4]

**سوال** قبر میں شجرہ وعَہد نامہ رکھنا کیسا نیز کفن پر لکھنے کی کیا برکت ہے؟

**جواب** شجرہ یا عہد نامہ قبر میں رکھنا جائز ہے اور بہتر یہ ہے کہ میّت کے منہ کے سامنے قبلہ کی جانب طاق کھود کر اس میں رکھیں، بلکہ دُرِّ مُختار میں کَفَن پر عہد نامہ لکھنے کو جائز کہا ہے اور فرمایا کہ اس سے مغفرت کی امید ہے اور مَیّت کے

---

1 . . . بہار شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۸۴۶-۸۴۷۔

2 . . . جوھرة نیرة، کتاب الصلاة، باب الجنائز، الجزء الاول، ص ۱۴۱۔

3 . . . فتاوی رضویہ، ۹/ ۳۷۹، ۳۸۵، ۴۰۷ماخوذاً۔

4 . . . فتاوی هندیة، کتاب الصلاة، الباب الحادی والعشرون فی الجنائز، ۱/ ۱۶۶، بہار شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۸۴۳-۸۴۴۔

سینہ اور پیشانی پر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم لکھنا جائز ہے۔ یوں بھی ہو سکتا ہے کہ پیشانی پر بِسۡمِ اللّٰہ شریف لکھیں اور سینہ پر کلمہ طیّبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مگر نہلانے کے بعد کفن پہنانے سے پیشتر (یعنی پہلے)، کلمہ کی انگلی سے لکھیں، روشنائی سے نہ لکھیں۔[1]

**سوال:** مَیِّت کو قبر میں اُتارتے وقت کونسی دعا پڑھی جاتی ہے؟

**جواب:** بِسۡمِ اللّٰہِ وَ بِاللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوۡلِ اللّٰہِ۔[2] اور ایک روایت میں بِسۡمِ اللّٰہِ کے بعد وَفِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ بھی آیا ہے۔[3]

**سوال:** مَیِّت کو مٹی دینے کا مستحب طریقہ بتایئے نیز اُس وقت کیا پڑھنا چاہیے؟

**جواب:** مستحب یہ ہے کہ سِرہانے کی طرف دونوں ہاتھوں سے تین بار مٹی ڈالیں۔ پہلی بار کہیں: مِنۡہَا خَلَقۡنٰکُمۡ (اسی سے ہم نے تم کو پیدا کیا) دوسری بار: وَفِیۡہَا نُعِیۡدُکُمۡ (اور اسی میں تم کو لوٹائیں گے) اور تیسری بار: وَمِنۡہَا نُخۡرِجُکُمۡ تَارَۃً اُخۡرٰی (اور اسی سے تم کو دوبارہ نکالیں گے) (پھر) باقی مٹی ہاتھ یا کھرپی یا پھاوڑے وغیرہ جس سے ممکن ہو قبر میں ڈالیں اور جتنی مٹی قبر سے نکلی اُس سے زیادہ ڈالنا مکروہ ہے۔[4]

**سوال:** بعدِ تدفین مَیِّت کے سِرہانے اور پاؤں کی طرف کھڑے ہو کر کیا پڑھا جائے؟

**جواب:** مستحب یہ ہے کہ دفن کے بعد قبر پر سورۂ بقرہ کا اوّل و آخر پڑھیں، سرہانے الٓمّٓ

---

1 . . . درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، ۳/۱۸۵-۱۸۶ ملتقطا، بہار شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۸۴۸ ملتقطاً۔

2 . . . ترمذی، کتاب الجنائز، باب مایقول اذا ادخل المیّت القبر، ۲/ ۳۲۷، حدیث: ۱۰۴۸۔

3 . . . ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی ادخال المیت القبر، ۲/ ۲۴۱، حدیث: ۱۵۵۰۔

4 . . . جوھرۃ نیرۃ، کتاب الصلاۃ، باب الجنائز، الجزء الاول، ص ۱۴۱، بہار شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۸۴۵ ملتقطاً۔

سے مُفْلِحُوْنَ تک اور پائنتی (پاؤں کی جانب) اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے ختم سورت تک پڑھیں۔[1]

**سوال:** دفن کے بعد قبر کے پاس اذان دینے سے کیا فوائد حاصل ہوتے ہیں؟

**جواب:** دفن کے بعد قبر کے پاس اذان دینے سے مُردہ کو منکَر و نکِیر کے سوالوں کا جواب دینے میں آسانی ہوتی ہے نیز مُردہ کی وحشت اور گھبراہٹ دور ہو جاتی ہے۔[2]

**سوال:** تَدفین کے بعد قبر کے پاس کتنی دیر تک ٹھہرنا مستحب ہے؟

**جواب:** دفن کے بعد قبر کے پاس اتنی دیر تک ٹھہرنا مستحب ہے جتنی دیر میں اونٹ ذَبح کرکے گوشت تقسیم کر دیا جائے کہ ان کے رہنے سے مَیِّت کو اُنس ہو گا اور نکِیرَین کا جواب دینے میں وَحشت نہ ہو گی اور اتنی دیر تک تلاوتِ قرآن اور مَیِّت کے لیے دُعا واِستغفار کریں اور یہ دُعا کریں کہ سوالاتِ نکِیرَین کے جواب میں ثابت قدم رہے۔[3]

**سوال:** رشتہ دار کی قبر پر جانے کے لیے قبروں پر گزرنا اور قبرستان میں جوتے پہننا کیسا؟

**جواب:** اپنے کسی رشتہ دار کی قبر تک جانا چاہتا ہے مگر قبروں پر گزرنا پڑے گا تو وہاں تک جانا منع ہے، دور ہی سے فاتحہ پڑھ دے، قبرستان میں جوتیاں پہن کر نہ جائے۔[4] ایک شخص کو حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم نے جوتے پہنے دیکھا

---

1 . . . جوھرۃ نیرۃ، کتاب الصلاۃ، باب الجنائز، الجزء الاول، ص ۱۴۱، بہار شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۸۴۶ ماخوذاً۔

2 . . . فتاوی رضویہ، ۵/ ۶۷۲ ماخوذاً۔

3 . . . جوھرۃ نیرۃ، کتاب الصلاۃ، الجزء الاول، ص ۱۴۱، بہار شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۸۴۶۔

4 . . . بہار شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۸۴۸۔

تو فرمایا: جوتے اُتار دے۔[1]

## زکوٰۃ

**سوال** زکوٰۃ کو ظاہر کر کے دینا مستحب ہے مگر کس صورت میں چُھپا کر دینا مستحب ہے؟

**جواب** جب مال کی زیادتی ظاہر ہونے سے ظالموں کا خوف ہو تو اس صورت میں زکوٰۃ کو چھپا کر دینا مستحب ہے۔[2]

**سوال** زکوٰۃ کو ظاہر کر کے دینا افضل کیوں ہے؟

**جواب** زکوٰۃ میں اعلان اس وجہ سے ہے کہ چُھپا کر دینے میں لوگوں کو تہمت اور بدگمانی کا موقع ملے گا، نیز اعلان اوروں کے لیے باعثِ ترغیب ہے کہ اس کو دیکھ کر اور لوگ بھی دیں گے مگر یہ ضرور (یعنی لازمی) ہے کہ رِیا نہ آنے پائے کہ ثواب جاتا رہے گا بلکہ گناہ واِستحقاقِ عذاب ہے۔[3]

**سوال** حاجتِ اَصلیّہ سے کیا مراد ہے؟

**جواب** حاجَتِ اصلیّہ یعنی جس کی طرف زندگی بسر کرنے میں آدمی کو ضرورت ہے اس میں زکوٰۃ واجب نہیں، جیسے رہنے کا مکان، جاڑے گرمیوں میں پہننے کے کپڑے، خانہ داری کے سامان، سواری کے جانور، آلاتِ حَرْب، پیشہ وَروں کے اَوزار، اہلِ علم کے لیے حاجت کی کتابیں، کھانے کے لیے غلّہ۔[4]

---

1 . . . نوادر الاصول، الاصل الحادی عشر والمائتان، ۲/۷۷۵، حدیث: ۱۰۷۱۔

2 . . . الاشباہ والنظائر، الفن الرابع، کتاب الزکاۃ، ص ۳۴۲۔

3 . . . بہار شریعت، حصہ ۵، ۱/ ۸۹۰۔

4 . . . بہار شریعت، حصہ ۵، ۱/ ۸۸۰-۸۸۱، ملتقطاً۔

**سوال** کیا حاجتِ اصلیہ پوری کرنے کے لیے جمع کی گئی رقم پر بھی زکوٰۃ ہے؟

**جواب** حاجتِ اصلیہ میں خرچ کرنے کے روپے رکھے ہیں تو سال میں جو کچھ خرچ کیا کیا اور جو باقی رہے اگر بقدرِ نصاب ہیں تو ان کی زکوٰۃ واجب ہے، اگرچہ اسی نیّت سے رکھے ہیں کہ آئندہ حاجتِ اصلیہ ہی میں صَرف ہوں گے اور اگر سال تمام (یعنی سال مکمل ہونے) کے وقت حاجتِ اصلیہ میں خرچ کرنے کی ضرورت ہے تو زکوٰۃ واجب نہیں۔[1]

**سوال** کس صورت میں زکوٰۃ دیتے وقت نیّت نہ ہونے کے باوجود زکوٰۃ ادا ہو جائے گی؟

**جواب** (1) ایک شخص کو وکیل بنایا اُسے دیتے وقت تو نیّتِ زکوٰۃ نہ کی، مگر جب وکیل نے فقیر کو دیا اُس وقت مُؤَکِّل نے نیّت کرلی، ہو گئی۔[2] (2) دیتے وقت نیّت نہیں کی تھی، بعد میں کی تو اگر وہ مال فقیر کے پاس موجود ہے یعنی اُس کی مِلک میں ہے تو زکوٰۃ ادا ہو جائے گی ورنہ نہیں۔[3]

**سوال** کیا ایڈوانس زکوٰۃ دی جاسکتی ہے؟

**جواب** سال پورا ہونے سے پہلے زکوٰۃ دی جاسکتی ہے لیکن اس کے لئے تین شرائط ہیں: (1) زکوٰۃ ادا کرتے وقت اس مال پر سال شروع ہو چکا ہو (2) جس نصاب کی زکوٰۃ ادا کی وہ نصاب سال کے آخر میں کامل طور پر پایا جائے (3) زکوٰۃ ادا کرنے اور سال پورا ہونے کے درمیان وہ مال ہلاک نہ ہو۔[4] اگر سال پورا ہونے سے پہلے

---

1 . . . ردالمحتار، کتاب الزکاۃ، مطلب فی زکاۃ ثمن المبیع وفاء، ۳/ ۲۱۳ ملخصا، بہارِ شریعت، حصہ ۵، ۱/ ۸۸۱۔

2 . . . جوہرۃ نیرۃ، کتاب الزکاۃ، الجزء الاول، ص ۱۴۹۔

3 . . . درمختار، کتاب الزکاۃ، ۳/ ۲۲۲، بہارِ شریعت، حصہ ۵، ۱/ ۸۸۶ ماخوذاً۔

4 . . . فتاوی ہندیۃ، کتاب الزکاۃ، الباب الاول فی تفسیرھا وصفتھا وشرائطھا، ۱/ ۱۷۶۔

آخری دو شرطیں نہیں پائی گئیں تو دی ہوئی زکوٰۃ نفلی صَدَقہ شمار ہوگی۔[1]

**سوال** کیا مستحق کو زکوٰۃ دیتے وقت زکوٰۃ کہہ کر دینا ضروری ہے؟

**جواب** زکوٰۃ دینے میں اس کی ضرورت نہیں کہ فقیر کو زکوٰۃ کہہ کر دے، بلکہ صرف نیّتِ زکوٰۃ کافی ہے یہاں تک کہ اگر ہِبَہ یا قرض کہہ کر دے اور نیّت زکوٰۃ کی ہو ادا ہو گئی۔ بعض محتاج ضرورت مند زکوٰۃ کا روپیہ نہیں لینا چاہتے، انہیں زکوٰۃ کہہ کر دیا جائے گا تو نہیں لیں گے لہٰذا زکوٰۃ کا لفظ نہ کہے۔[2]

**سوال** کیا زکوٰۃ کی نیت سے کسی شرعی فقیر کو کھانا کھلانے سے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی؟

**جواب** مباح کر دینے سے زکوٰۃ ادا نہ ہوگی مثلاً فقیر کو بہ نیّتِ زکوٰۃ کھانا کھلا دیا زکوٰۃ ادا نہ ہوئی کہ مالک کر دینا نہیں پایا گیا، ہاں اگر کھانا دے دیا کہ چاہے کھائے یا لے جائے تو ادا ہو گئی۔ یونہی بہ نیّتِ زکوٰۃ فقیر کو کپڑا دے دیا یا پہنا دیا ادا ہو گئی۔[3]

**سوال** کوئی شے گِروِی رکھوائی تو اُس کی زکوٰۃ کون ادا کرے گا؟

**جواب** جو چیز گِروِی رکھوائی گئی ہے اس کی زکوٰۃ نہ گِروی رکھوانے والے پر لازم ہے اور نہ ہی جس کے پاس گِروی رکھوائی گئی ہے اُس پر لازم ہے کیونکہ جس کے پاس وہ چیز گروی ہے وہ اس کا مالک نہیں اور گروی رکھوانے والے کی بھی ملکیت کامل نہیں کیونکہ وہ چیز اب اس کے قبضے میں ہی نہیں اور جب وہ چیز گروی رکھوانے والے کے قبضہ میں آئے گی تو جتنی مُدّت وہ چیز گروی تھی اس

---

1 . . . فتاوی اہلسنت، احکام زکاۃ، ص ۱۶۵۔

2 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الزکاۃ، الباب الاول فی تفسیرھا۔۔۔الخ، ۱/۱۷۱، بہار شریعت، حصہ ۵، ۱/ ۸۹۰ ملتقطاً۔

3 . . . درمختار مع ردالمحتار، کتاب الزکاۃ، ۳/ ۲۰۴ ملخصا، بہار شریعت، حصہ ۵، ۱/ ۸۷۴۔

کے قبضے میں نہیں تھی اس پر اتنے عرصہ کی زکوٰۃ بھی لازم نہیں۔[1]

**سوال:** کیا سال بھر صدقہ و خیرات کرنے کے بعد اُس میں نیتِ زکوٰۃ ہو سکتی ہے؟

**جواب:** سال بھر تک خیرات کرتا رہا، اب نیّت کی کہ جو کچھ دیا ہے زکوٰۃ ہے تو ادا نہ ہوئی۔ زکوٰۃ دیتے وقت یا زکوٰۃ کے لیے مال علیحدہ کرتے وقت نیتِ زکوٰۃ شرط ہے۔ نیّت کے یہ معنی ہیں کہ اگر پوچھا جائے تو بلا تأمّل بتا سکے کہ زکوٰۃ ہے۔[2]

**سوال:** کیا مسجد کی تعمیر یا میّت کی تجہیز و تکفین میں زکوٰۃ کی رقم لگائی جا سکتی ہے؟

**جواب:** زکوٰۃ کا روپیہ مُردہ کی تجہیز و تکفین یا مسجد کی تعمیر میں نہیں صرف کر سکتے کہ تملیکِ فقیر نہیں پائی گئی اور ان اُمور میں صرف کرنا چاہیں تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ فقیر کو مالک کر دیں اور وہ صَرف (یعنی خرچ) کرے اور ثواب دونوں کو ہو گا۔[3]

**سوال:** کیا ایسا مقروض جو شرعی فقیر بھی ہو اس کو قرض معاف کر دینے سے قرض خواہ کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی؟

**جواب:** کسی کا فقیر پر قرض ہے اور وہ اس قرض کو اپنے مال کی زکوٰۃ میں دینا چاہتا ہے یعنی یہ چاہتا ہے کہ قرض فقیر کو معاف کر دے اور وہ میرے مال کی زکوٰۃ ہو جائے تو یہ نہیں ہو سکتا۔ البتہ یہ ہو سکتا ہے کہ پہلے اُسے زکوٰۃ کا مال دے پھر وہی مال اپنے قرض کے طور پر اس سے واپس لے لے، اب اگر وہ دینے سے انکار کرے تو چھین بھی سکتا ہے۔[4]

---

1. ۔۔۔ درمختار مع ردالمحتار، کتاب الزکاۃ، مطلب فی زکاۃ ثمن المبیع وفاء، ۳/ ۲۱۴، بہار شریعت، حصہ ۵، ۱/ ۸۷۷ ملخصاً۔
2. ۔۔۔ فتاوی ھندیۃ، کتاب الزکاۃ، الباب الاول فی تفسیرھا وصفتھا وشرائطھا، ۱/ ۱۷۰۔
3. ۔۔۔ درمختار مع ردالمحتار، کتاب الزکاۃ، ۳/ ۲۲۷، بہار شریعت، حصہ ۵، ۱/ ۸۹۰ ملتقطاً۔
4. ۔۔۔ درمختار، کتاب الزکاۃ، ۳/ ۲۲۶، بہار شریعت، حصہ ۵، ۱/ ۸۹۰ ملخصاً۔

# صدقہ

**سوال** آدمی کا کون سا عمل بروزِ قیامت اس کے لئے سایہ بنے گا؟

**جواب** وہ عمل صَدَقہ ہے ۔ حضور نبیِ مکرّم، نُورِ مُجسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: بے شک صَدَقہ کرنے والوں کو صَدَقہ قبر کی گرمی سے بچاتا ہے، اور بِلاشُبہ مسلمان قیامت کے دن اپنے صَدَقہ کے سائے میں ہو گا۔ (1)

**سوال** عام مسکین پر صَدَقہ کرنے اور رشتہ دار پر صَدَقہ کرنے میں کیا فرق ہے؟

**جواب** حضور نبیِ پاک، صاحبِ لولاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: رشتہ دار کو صَدَقہ دینے میں دو ثواب ہیں ایک صَدَقہ کرنے کا اور دوسرا صِلَہ رحمی کرنے کا۔ (2)

**سوال** صدقۂ نافِلہ دیتے وقت کیا نیّت ہونی چاہئے؟

**جواب** جو شخص نفلی صدقہ دے اس کے لئے افضل یہ ہے کہ تمام اہل ایمان کو ثواب پہنچانے کی نیت کرے اس طرح انھیں بھی ثواب پہنچے گا اور اس کا ثواب بھی کم نہ ہو گا۔ (3)

**سوال** چُھپا کر صدقہ کرنے کی کوئی فضیلت بیان کیجئے؟

**جواب** حضورِ پُر نور، شَافِعِ یَوْمُ النُّشور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: سات شخص ہیں جن پر **اللہ** تعالیٰ اُس دن سایہ کرے گا جس دن اُس کے (عرش کے)

---

1 . . . شعب الایمان، باب فی الزکاۃ، التحریض علی صدقۃ التطوع، ۳/ ۲۱۲، حدیث: ۳۳۴۷۔

2 . . . ترمذی، کتاب الزکاۃ، باب ماجاء فی الصدقۃ علی ذی القرابۃ، ۲/ ۱۴۲، حدیث: ۶۵۸۔

3 . . . ردالمحتار، کتاب الحج، مطلب في إهداء ثواب الأعمال للغير، ۴/ ۱۳۔

سائے کے سوا کوئی سایہ نہ ہو گا۔ (اُن میں سے ایک) وہ شخص ہے جس نے کچھ صدقہ کیا اور اِسے اتنا چُھپایا کہ بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہ ہوئی کہ دائیں نے کیا خرچ کیا۔[1]

**سوال** آدمی کا اپنے نفس پر صَدَقہ کیا ہے؟

**جواب** حضرت سَیِّدُنا ابُو ذَر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ حضور تاجدارِ ختمِ نبوّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: تم لوگوں کو (اپنے) شر سے محفوظ رکھو، یہ ایک صَدَقہ ہے جو تم اپنے نفس پر کرو گے۔[2]

**سوال** صَدَقہ وصول کرنے والے کے لیے کیا چیز سنّت ہے؟

**جواب** صَدَقہ وصول کرنے والے کے لیے سُنّت یہ ہے کہ صَدَقہ دینے والے کو دعائے خیر سے نوازے۔[3]

**سوال** قرآنِ مجید میں صَدَقہ کرنے والے کو کن دو چیزوں سے منع کیا گیا؟

**جواب** احسان جتلانے اور ایذا دینے سے منع کیا گیا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَ الْاَذٰىۙ﴾ (پ۳، البقرۃ: ۲۶۴)

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو اپنے صدقے باطِل نہ کر دو احسان رکھ کر اور ایذا دے کر۔

**سوال** دعا سے پہلے کونسا عمل کیا جائے تو وہ اسے قُبولیّت کے زیادہ قریب کر دیتا ہے؟

**جواب** اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ﴿فَقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً﴾ (پ۲۸،

---

1. . . بخاری، کتاب الاذان، باب من جلس فی المسجد. . . الخ، ۱/۲۳۶، حدیث: ۶۶۰۔
2. . . بخاری، کتاب العتق، باب ای الرقاب افضل، ۲/۱۵۰، حدیث: ۲۵۱۸۔
3. . . تفسیر صراط الجنان، پ۱۱، التوبۃ، تحت الآیۃ: ۹۹، ۴/۲۱۶۔

المجادلۃ: ۱۲) ترجمۂ کنز الایمان: تو اپنی عرض سے پہلے کچھ صدقہ دے لو۔ امامِ اہلسنّت، اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحْمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت فرماتے ہیں: صَدَقہ خصوصاً پوشیدہ اس امر میں اثرِ تمام رکھتا ہے (یعنی دعا کی قبولیت میں بہت مؤثِّر ہے)۔[1]

**سوال** صَدَقہ کرنے والے کو کتنے شیطان صدقے سے روکتے ہیں؟

**جواب** اُسے 70 شیطان روکتے ہیں۔ حضرت سیِّدُنا ابوذر غفاری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ زمین پر جو بھی صَدَقہ دیا جاتا ہے وہ 70 شیطانوں کے جبڑوں سے چُھڑا کر دیا جاتا ہے وہ سب بندے کو صَدَقہ دینے سے روکتے ہیں۔[2]

**سوال** مالی صَدَقات کے علاوہ اور کونسی چیزیں صَدَقہ میں شامل ہیں؟

**جواب** (1) اچھی بات کہنا (2) راستے سے تکلیف دہ چیز دور کرنا (3) دو لوگوں کے درمیان انصاف سے فیصلہ کرنا (4) سواری پر سوار ہونے میں کسی کی مدد کرنا (5) نماز کی طرف اٹھنے والا ہر قدم[3] (6) نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا (7) مسلمان بھائی کے لئے مسکرانا (8) بھٹکے ہوئے کو راستہ دِکھانا[4] (9) لوگوں پر مہربانی کرنا[5] (10) علم سیکھ کر دوسروں کو سکھانا۔[6] وغیرہ۔

**سوال** برائی کے 70 دروازے بند کرنے والا عمل کون سا ہے؟

---

1 . . . فضائل دعا، ص۵۹۔

2 . . . کتاب الزھد، باب الصدقۃ، ص۲۲۸، حدیث: ۶۴۹۔

3 . . . بخاری، کتاب الجھاد، باب من اخذ بالرکاب ونحوہ، ۲/ ۳۰۶، حدیث: ۲۹۸۹۔

4 . . . ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی صنائع المعروف، ۳/ ۳۸۴، حدیث: ۱۹۶۳۔

5 . . . شعب الایمان، باب فی حسن الخلق، فصل فی الحلم والتؤدۃ، ۶/ ۳۴۳، حدیث: ۸۴۴۵۔

6 . . . ابن ماجہ، کتاب السنۃ، باب ثواب معلم الناس الخیر، ۱/ ۱۵۸، حدیث: ۲۴۳۔

جواب: حضور نبیِ کریم، رَءُوْفٌ رَّحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا ارشادِ پاک ہے: صَدَقہ برائی کے 70 دروازوں کو بند کردیتا ہے۔[1] اور ایک مقام پر ارشاد فرمایا کہ صَدَقہ دینے میں جلدی کیا کرو کیونکہ بلاء صَدَقہ سے آگے نہیں بڑھ سکتی۔[2]

سوال: کسی بھوکے مسلمان کو کِھلانے اور پلانے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: حدیثِ پاک میں ہے: جس نے کسی بھوکے مسلمان کو کھانا کھلایا اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے جنتی پھل کِھلائے گا اور جس نے کسی پیاسے مسلمان کو پانی پِلایا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے رَحیقِ مَخْتُوم (یعنی مہر لگی ہوئی پاکیزہ شراب) پِلائے گا۔[3]

## روزہ

سوال: کس صورت میں بلا عُذرِ شرعی جان بوجھ کر روزہ توڑنے میں کفارہ نہیں؟

جواب: رمضان شریف کے علاوہ کسی دوسرے روزہ کے توڑنے میں کفارہ نہیں اگرچہ بلا عذرِ شرعی اور جان بوجھ کر ہو۔[4] لیکن نفلی روزہ جان بُوجھ کر شروع کردینے سے اس کو پورا کرنا واجب ہے اگر توڑے گا تو قضاء واجب ہوگی۔ یادرہے نفلی روزہ بلا عذر توڑنا ناجائز ہے۔[5]

سوال: کس روزے کا توڑنا واجب ہے اور قصداً توڑنے پر قضا بھی نہیں؟

---

1 ... معجم کبیر، ۴/۲۷۴، حدیث: ۴۴۰۲۔

2 ... معجم اوسط، ۴/۱۸۰، حدیث: ۵۶۴۳۔

3 ... ابوداود، کتاب الزکاۃ، باب فی فضل سقی الماء، ۲/۱۸۰، حدیث: ۱۶۸۲۔

4 ... قدوری، کتاب الصوم، ص ۹۴۔

5 ... درمختار، کتاب الصوم، ۳/ ۴۱۱، ۴۱۳، مُلتقطاً۔

**جواب** عید، بقر عید یا ایّامِ تشریق میں نفلی روزہ رکھ کر قصداً توڑنے سے اس کی قضاء واجب نہیں ہوتی بلکہ اس روزہ کا توڑ دینا واجب ہے۔[1]

**سوال** وہ کون ہے جسے ماہِ رمضان میں رمضان کے علاوہ دوسرا روزہ رکھنا صحیح ہے؟

**جواب** مسافر اور مریض کو ماہِ رمضان میں رمضان کے علاوہ دوسرا روزہ رکھنا صحیح ہے۔[2]

**سوال** روزے کی حالت میں ناک میں اسپرے کرنے سے روزہ ٹوٹ جائے گا یا نہیں؟

**جواب** اگر اپنا روزہ دار ہونا معلوم ہونے کے باوجود اس نے ایسا کیا تو اس صورت میں اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا اور اس پر اس روزہ کی قضا یعنی اس روزہ کے بدلے میں ایک اور روزہ لازم ہو گا۔[3]

**سوال** حدیثِ پاک میں کن چیزوں سے روزہ افطار کرنے کی ترغیب آئی ہے؟

**جواب** حضور تاجدارِ دوجہان صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں کوئی روزہ اِفطار کرے تو کھجور یا چھوہارے سے اِفطار کرے کہ وہ بَرَکت ہے اور اگر نہ مِلے تو پانی سے کہ وہ پاک کرنے والا ہے۔[4]

**سوال** کس شخص کو روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے اور اسے فِدیہ دینے کا حکم ہے؟

**جواب** وہ بوڑھے افراد جن کی عمر ایسی ہوگئی کہ اب وہ روز بروز کمزور ہی ہوتے جائیں گے، جب ان میں روزہ رکھنے کی طاقت نہ رہے اور نہ انہیں آئندہ روزے کی

---

1. ۔۔۔ درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصوم، باب مایفسد الصوم ومالا یفسدہ، فصل فی العوارض، ۳/۴۷۴۔
2. ۔۔۔ فتاوی خانیہ، کتاب الصوم، الفصل الثانی فی النیۃ، ۱/۹۷ ماخوذا۔
3. ۔۔۔ فتاوی اہلسنت، قسط۹، ص۱۸-۱۹ ملخصاً۔
4. ۔۔۔ ترمذی، کتاب الصوم، باب ماجاء مایستحب علیہ الافطار، ۲/۱۴۲، حدیث: ۶۵۸۔

طاقت آنے کی امید ہو تو اب انہیں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے، لہٰذا ہر روزے کے بدلے میں "فدیہ" یعنی دونوں وقت ایک مسکین کو پیٹ بھر کھانا کھلانا اُس پر واجب ہے یا ہر روزے کے بدلے ایک صدقۂ فطر کی مقدار مِسکین کو دے دیں۔ (1)

**سوال** کن دنوں میں روزہ رکھنا منع ہے اور یہ کیوں منع ہے؟

**جواب** پانچ دنوں میں روزہ رکھنا منع ہے، چار دن عید الاضحیٰ کے (10 سے 13 ذی الحجہ) اور ایک دن عید الفطر کا۔ کیونکہ یہ دن اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے بندوں کی دعوت کے ہیں۔ (2)

**سوال** جس دن سفر پر روانہ ہونا ہے کیا اس دن روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے؟

**جواب** اگر سفر کا آغاز دن میں کرنا ہے تو اس دن کا روزہ چھوڑنا جائز نہیں البتہ اگر دورانِ سفر روزہ توڑ دیا تو کفّارہ لازِم نہیں آئے گا مگر گناہ ضرور ہو گا اور روزہ قضا کرنا فرض رہے گا۔ (3)

**سوال** کسی نے غروبِ آفتاب سے پہلے کل کے روزے کی نیّت کی پھر بے ہوش ہو گیا اور ضحوۂ کُبریٰ کے بعد ہوش آیا تو کیا اس کا روزہ ہو جائے گا؟

**جواب** نہیں ہو گا کیونکہ ادائے روزۂ رمضان، نذرِ مُعَیَّن اور نفلی روزوں کے لیے نیّت کا وقت غروبِ آفتاب سے ضحوۂ کُبریٰ تک ہے اس وقت کے اندر جب بھی

---

1 . . . درمختار، کتاب الصوم، باب مایفسد الصوم وما لا یفسدہ، فصل فی العوارض، ۳/ ۴۷۱۔

2 . . . فتاوی رضویہ، ۱۰/ ۳۵۱ ماخوذاً۔

3 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الصوم، الباب الخامس فی الاعذار التی تبیح الافطار، ۱/ ۲۰۶، فیضان رمضان، ص۱۴۴۔

نیّت کرلے روزہ ہوجائے گا جبکہ اس شخص نے آفتاب ڈوبنے سے پہلے نیّت کی تھی لہٰذا یہ روزہ نہ ہوا اگر آفتاب ڈوبنے کے بعد نیّت کرتا تو ہوجاتا۔[1]

**سوال:** اگر کسی شخص نے ایک ملک میں روزہ شروع کیا اور اِفطار سے پہلے کسی دوسرے ملک پہنچ گیا تو وہ افطار کب کرے گا؟

**جواب:** اس صورت میں وہ شخص جس ملک میں موجود ہے اسی کے وقت کے حساب سے افطار کرے گا۔[2]

**سوال:** اگر آنسو منہ میں چلے گئے اور انہیں نگل لیا تو روزہ ٹوٹے گا یا نہیں؟

**جواب:** اگر قطرہ دو قطرہ ہے تو روزہ نہ ٹوٹا اور زیادہ تھا کہ اس کی نمکینی پورے منہ میں محسوس ہوئی تو روزہ ٹوٹ گیا۔ پَسینہ کا بھی یہی حکم ہے۔[3]

**سوال:** کیا شوگر کا مریض روزے کی حالت میں انسولین کا اِنجکشن لگوا سکتا ہے؟

**جواب:** حالتِ روزہ میں انسولین کا انجکشن لگانا جائز ہے اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ (یونہی عام انجکشن چاہے رَگ میں لگایا جائے یا گوشت میں اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا) کیونکہ عمومی طور پر انجکشن کی سوئی جوف (معدہ یا معدہ تک جانے والے راستوں کے اندرونی حصے) یا دماغ تک نہیں پہنچائی جاتی لہٰذا یہ انجکشن روزہ ٹوٹنے کا سبب نہیں۔[4]

---

1 . . . فتاوی خانیه، کتاب الصوم، الفصل الثانی فی النیة، ١ / ٩٧، بہار شریعت، حصہ ٥، ١ / ٩٦٧۔

2 . . . فتاویٰ اہلسنت، قسط ٩، ص ٢١ ماخوذاً۔

3 . . . خلاصة الفتاوی، کتاب الصوم، الفصل الثالث فیما یفسد الصوم وفیما لا یفسد، ١ / ٢٥٣۔

4 . . . فتاویٰ اہلسنت، قسط ٩، ص ١٠۔

# حج وعمرہ

**سوال:** سفرِ حج کے دوران موت آنے کی کیا فضیلت ہے؟

**جواب:** حضورِ اکرم، شفیعِ معظم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو حج کے لیے نکلا اور مر گیا قیامت تک اس کے لیے حج کا ثواب لکھا جائے گا۔[1]

**سوال:** حجِ مَبْرُور کسے کہتے ہیں اور اس کا ثواب کیا ہے؟

**جواب:** وہ حج جس میں ریاکاری اور ناموری کا کوئی شائبہ بھی نہ ہو اور نہ ہی کوئی فحش کلامی ہو اور نہ کوئی گناہ اور وہ حج مالِ حلال سے ہو۔[2] حدیثِ پاک میں ہے: حجِ مَبْرُور کا ثواب جنت ہی ہے۔[3]

**سوال:** مِیقات کتنے اور کون کون سے ہیں؟

**جواب:** مِیقات پانچ ہیں: (1) ذُوالْحُلَیْفَہ: یہ مدینہ طیبہ سے مکۂ مکرمہ آنے والوں کیلئے مِیقات ہے (2) ذاتِ عِرْق: یہ عراق والوں کیلئے میقات ہے (3) جُحْفَہ: یہ اہل شام کیلئے میقات ہے (4) قَرْنُ الْمَنَازِل: یہ نجد (ریاض) سے آنے والوں کیلئے میقات ہے (5) یَلَمْلَمْ: یہ اہل یمن کیلئے میقات ہے۔[4]

**سوال:** حج کے ارکان کتنے اور کون کونسے ہیں نیز اِس کا رکن اعظم کونسا ہے؟

**جواب:** حج کے دو رکن ہیں: (1) طوافُ الزِّیارۃ۔ (2) وُقُوفِ عَرَفہ۔[5] 9 ذوالحجّہ کو وقوفِ

---

1. مسند ابی یعلی، مسند ابی ھریرۃ، ۵/۴۴۱، حدیث: ۶۳۲۷۔
2. شرح المؤطا للزرقانی، کتاب الحج، باب جامع ماجاء فی العمرۃ، ۲/۳۷۶، تحت الحدیث: ۷۸۳۔
3. بخاری، کتاب العمرۃ، باب العمرۃ۔۔۔الخ، ۱/۵۸۶، حدیث: ۱۷۷۳۔
4. مسلم، کتاب الحج، باب مواقیت الحج والعمرۃ، ص ۶۶۴، حدیث: ۲۸۰۹، ۲۸۱۰، رفیق الحرمین، ۶۳-۶۴۔
5. درمختار، کتاب الحج، ۳/۵۳۷۔

عرفہ حج کا رُکنِ اعظم ہے۔[1]

**سوال** کعبۂ مشرّفہ پر جب پہلی نظر پڑے تو کیا کرنا چاہئے؟

**جواب** جوں ہی پہلی نظر پڑے تین بار "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاللہُ اَکْبَرْ" کہئے اور دُرود شریف پڑھ کر دُعا مانگئے کہ کَعْبَۃُ اللہ شریف پر پہلی نظر جب پڑتی ہے اُس وقت مانگی ہوئی دُعا ضَرور قَبول ہوتی ہے۔[2]

**سوال** دورانِ طواف سینہ یا پیٹھ کعبے کی طرف ہوجائے تو کیا حکم ہے؟

**جواب** بھیڑ کے سبب یا بے خَیالی میں کسی طَواف کے دَوران تھوڑی دیر کے لیے اگر سینہ یا پیٹھ کعبے کی طرف ہوجائے تو طَواف میں سینہ یا پیٹھ کیے جتنا فاصِلہ طے کیا ہو اُتنے فاصلے کا اِعادہ (یعنی دوبارہ کرنا) واجِب ہے اور افضل یہ ہے کہ وہ پھیرا ہی نئے سرے سے کرلیا جائے۔[3]

**سوال** طواف وسَعی میں کون سے سات کام جائز ہیں؟

**جواب** (1) سلام کرنا (2) جواب دینا (3) ضرورت کے وقت بات کرنا (4) پانی پینا (سَعی میں کھا بھی سکتے ہیں) (5) حمد و نعت یا مَنقَبت کے اَشعار آہِستہ آہستہ پڑھنا (6) دورانِ طواف نمازی کے آگے سے گزرنا کہ طواف بھی نماز ہی کی طرح ہے مگر سعی کے دوران گزرنا جائز نہیں (7) فتویٰ پوچھنا یا فتویٰ دینا۔[4]

---

1. ۔۔۔ رفیق الحرمین، ص۱۵۹، ۱۶۰۔
2. ۔۔۔ رفیق المعتمرین، ص۴۰۔
3. ۔۔۔ رفیق المعتمرین، ص۱۳۹۔
4. ۔۔۔ المسلک المتقسط، باب دخول مکۃ، فصل فی مباحاتہ، ص ۱۶۲ - ۱۶۴، فتاویٰ رضویہ، ۱۰/ ۷۴۵۔

**سوال** بحالتِ اِحرام اگر وُضو کرنے میں بال جھڑیں تو کیا اِس پر بھی کفّارہ ہے؟

**جواب** وُضو کرنے میں، کُھجانے میں یا کنگھا کرنے میں اگر دو یا تین بال گرے تو ہر بال کے بدلے میں ایک ایک مُٹّھی اَناج یا ایک ایک ٹکڑا روٹی یا ایک چُھوارا خیرات کریں اور تین سے زِیادہ گرے تو صَدَقہ دینا ہو گا۔(1)

**سوال** احرام میں خوشبو لگالی اور کفارہ بھی دے دیا تو اب لگی رہنے دیں یا کیا کریں؟

**جواب** خوشبو لگانا جب جُرم قرار پایا تو بدن یا کپڑے سے دُور کرنا واجِب ہے اور کفّارہ دینے کے بعد اگر زائل (یعنی دُور) نہ کیا تو پھر دَم وغیرہ واجِب ہو گا۔(2)

**سوال** مُحرِم نے اگر بھول کر سِلا ہوا لباس پہن لیا اور یاد آتے ہی اُتار دیا تو کوئی کفّارہ وغیرہ ہے یا نہیں؟

**جواب** کفّارہ ہے! اگرچہ ایک لمحے کے لیے پہنا ہو۔ جان بوجھ کر پہنا ہو یا بُھولے سے "صَدَقہ" واجِب ہو گیا اور اگر چار پہر یا اس سے زیادہ چاہے لگاتار کئی دِن تک پہنے رہا "دَم" واجِب ہو گا۔(3)

**سوال** رحمتِ عالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کتنے عمرے اور فرضیتِ حج کے بعد کتنے حج کیے؟

**جواب** مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الْحَنَّان فرماتے ہیں: حضور نبی پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بعد فرضیتِ حج صرف ایک حج کیا، عمرے کل چار کیے۔(4)

---

1 . . . المسلک المتقسط، باب الجنایات، فصل فی سقوط الشعر، ص ۳۲۷۔

2 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب المناسک، الباب الثامن فی الجنایات، ۱/ ۲۴۱۔

3 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب المناسک، الباب الثامن فی الجنایات، ۱/ ۲۴۲۔

4 . . . مرآۃ المناجیح، ۴/ ۱۰۸۔

**سوال** عُمرے کے طواف کا ایک پھیرا چھوٹ گیا تو کیا کفّارہ ہے؟

**جواب** عُمرے کا طَواف فرض ہے، اِس کا اگر ایک پھیرا بھی چھوٹ گیا تو دَم واجِب ہے، اگر بِالکل طَواف نہ کیا یا اکثر (یعنی چار پھیرے) تَرک کئے تو کفّارہ نہیں بلکہ ان کا ادا کرنا لازِم ہے۔[1]

## قسم

**سوال** قسم کھا کر توڑ دی تو اس کا کَفَّارہ کیا ہے؟

**جواب** قسم کا کفارہ غلام آزاد کرنا یا دس مسکینوں کو دونوں وقت پیٹ بھر کر کھانا کھلانا یا ان کو مُتَوَسِّط درجے کے کپڑے پہنانا ہے یعنی یہ اختیار ہے کہ ان تین باتوں میں سے جو چاہے کرے۔ اور جن مساکین کو صبح کے وقت کھلایا انھیں کو شام کے وقت بھی کھلائے۔ اگر غلام آزاد کرنے یا دس مسکین کو کھانا یا کپڑے دینے پر قادر نہ ہو تو پے در پے (یعنی لگاتار) تین روزے رکھے[2]۔[3]

**سوال** قسم کا کفارہ لازم ہونے کی شرائط بیان کیجئے؟

**جواب** قسم کے لیے چند شرطیں ہیں کہ اگر وہ نہ ہوں تو کفارہ نہیں۔ قسم کھانے والا (1) مسلمان (2) عاقل (3) بالغ ہو (4) جس کی قسم کھائی وہ چیز عقلاً ممکن ہو یعنی ہو سکتی ہو اگرچہ مُحالِ عادی ہو اور (5) قسم اور جس چیز کی قسم کھائی دونوں کو ایک ساتھ کہا ہو، درمیان میں فاصلہ ہو گا تو قسم نہ ہو گی مثلاً کسی نے اس سے

---

1 . . . المسلک المتقسط، باب الجنایات، فصل فی الجنایۃ فی طواف العمرۃ، ص ۳۵۳۔

2 . . . قسم کے کفارے کے مسائل کی معلومات کیلئے بہار شریعت جلد ۲، حصہ ۹ کا مطالعہ کیجئے۔

3 . . . بہار شریعت، حصہ ۹، ۲ / ۳۰۵، ۳۰۹ ملتقطا۔

کہلایا کہ کہو: خدا کی قسم۔ اس نے کہا: خدا کی قسم۔ اُس نے کہا کہو: فلاں کام کروں گا۔ اس نے کہا تو یہ قسم نہ ہوئی۔[1]

**سوال** کس طرح کی قسم کو پورا کرنا ضروری ہے؟

**جواب** بعض قسمیں ایسی ہیں کہ اُن کا پورا کرنا ضروری ہے مثلاً کسی ایسے کام کے کرنے کی قسم کھائی جس کا بغیر قسم کرنا ضروری تھا یا گناہ سے بچنے کی قسم کھائی تو اس صورت میں قسم سچی کرنا ضروری ہے۔ مثلاً خدا کی قسم! ظہر پڑھوں گا یا چوری یا بدکاری نہ کروں گا۔[2]

**سوال** وہ کونسی قسم ہے جس کا توڑنا ضروری ہے؟

**جواب** گناہ کرنے یا فرائض وواجبات نہ ادا کرنے کی قسم کھائی مثلاً قسم کھائی کہ نماز نہ پڑھوں گا۔ یا چوری کروں گا یا ماں باپ سے کلام نہ کروں گا تو اس طرح کی قسم توڑنا شرعاً ضروری ہے مگر اس صورت میں بھی کفارہ لازم ہو گا۔[3]

**سوال** "یَمِیْنِ فَوْر" کی تعریف اور اس کا حکم بیان کیجئے؟

**جواب** اگر کسی خاص وجہ سے یا کسی بات کے جواب میں قسم کھائی جس سے اُس کام کا فوراً کرنا یا نہ کرنا سمجھا جاتا ہے اُس کو یَمِیْنِ فَوْر کہتے ہیں۔ ایسی قسم میں اگر فوراً وہ بات ہو گئی تو قسم ٹوٹ گئی اور اگر کچھ دیر کے بعد ہو تو اس کا کچھ اثر نہیں مثلاً کسی نے اس کو ناشتہ کے لیے کہا کہ میرے ساتھ ناشتہ کر لو۔ اُس نے کہا: خدا

---

1 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الایمان، الباب الاول۔۔۔الخ، ۲/ ۵۱، ملتقطا، بہار شریعت، حصہ ۹، ۲/ ۳۰۰-۳۰۱ ماخوذا۔

2 . . . المبسوط، کتاب الایمان، الجزء: ۸، ۴/ ۱۳۲، بہار شریعت، حصہ ۹، ۲/ ۲۹۹ ملتقطا۔

3 . . . المبسوط، کتاب الایمان، الجزء: ۸، ۴/ ۱۳۲، بہار شریعت، حصہ ۹، ۲/ ۲۹۹ ملتقطا۔

کی قسم! ناشتہ نہیں کروں گا۔ اور اُس کے ساتھ ناشتہ نہ کیا تو قسم نہیں ٹوٹی اگرچہ گھر جا کر اُسی روز ناشتہ کیا ہو۔[1]

**سوال** "یَمِیْنِ مُوَقَّت" کونسی قسم کو کہتے ہیں اور اس کا حکم کیا ہے؟

**جواب** جس کے لیے کوئی وقت، ایک دن دو دن یا کم و بیش مقرر کر دیا اس میں اگر وقتِ مُعَیَّن کے اندر قسم کے خلاف کیا تو (قسم) ٹوٹ گئی ورنہ نہیں مثلاً قسم کھائی کہ اس گھڑے میں جو پانی ہے اسے آج پیوں گا اور آج نہ پیا تو قسم ٹوٹ گئی اور کفارہ دینا ہوگا اور پی لیا تو قسم پوری ہو گئی۔[2]

**سوال** ایسا کہنا کیسا کہ "اگر میں ایسا کروں تو مجھ پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی لعنت ہو۔؟"

**جواب** یہ (یعنی درج ذیل) الفاظ قسم نہیں اگرچہ ان کے بولنے سے گنہگار ہو گا جبکہ اپنی بات میں جھوٹا ہے: اگر ایسا کروں تو مجھ پر اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کا غضب ہو، اُس کی لعنت ہو، اُس کا عذاب ہو۔ خدا کا قہر ٹوٹے، مجھ پر آسمان پھٹ پڑے، مجھے زمین نگل جائے۔ مجھ پر خدا کی مار ہو، خدا کی پھٹکار ہو، رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کی شفاعت نہ ملے، مجھے خدا کا دیدار نہ نصیب ہو، مرتے وقت کلمہ نہ نصیب ہو۔[3]

**سوال** اگر یہ کہا کہ " خدا کی قسم کہ اس سے بڑھ کر کوئی قسم نہیں! میں یہ کام نہیں کروں گا۔" کیا اس صورت میں قسم ہو جائے گی؟

---

1 . . . بہار شریعت، حصہ ۹، ۲/ ۲۹۹، ۳۰۰ ملتقطاً۔

2 . . . بہار شریعت، حصہ ۹، ۲/ ۳۰۰۔

3 . . . بہار شریعت، حصہ ۹، ۲/ ۳۰۱-۳۰۲۔

**جواب** اگر کہا: خدا کی قسم کہ اس سے بڑھ کر کوئی قسم نہیں یا اُس کے نام سے بزرگ کوئی نام نہیں یا اُس سے بڑھ کر کوئی نہیں! میں اس کام کو نہ کروں گا تو یہ قسم ہوگئی۔[1]

**سوال** اگر کوئی شخص کسی حلال چیز یا کام کو اپنے اوپر حرام کرلے تو کیا حکم ہے؟

**جواب** جو شخص کسی چیز کو اپنے اوپر حرام کرے مثلاً کہے کہ فلاں چیز مجھ پر حرام ہے تو اس کہہ دینے سے وہ شے حرام نہیں ہو گی کہ اللہ (عَزَّوَجَلَّ) نے جس چیز کو حلال کیا اُسے کون حرام کرسکے مگر اُس کے برتنے سے کفارہ لازم آئے گا یعنی یہ بھی قسم ہے۔[2] (اسی طرح اگر کسی نے یہ کہا کہ) تجھ سے بات کرنا حرام ہے یہ یمین (یعنی قسم) ہے بات کرے گا تو کفارہ لازم ہو گا۔[3]

**سوال** اگر کسی کام کے لیے چند قسمیں کھائیں تو توڑنے کی صورت میں کیا حکم ہے؟

**جواب** اگر کسی کام کی چند قسمیں کھائیں اور اُس کے خلاف کیا تو جتنی قسمیں ہیں اُتنے ہی کفارے لازم ہوں گے مثلاً کہا: میں یہ نہیں کروں گا خدا کی قسم، پروردگار کی قسم تو یہ دو قسمیں ہیں۔ کسی کام کے بارے میں قسم کھائی کہ "میں اسے کبھی نہ کروں گا۔" پھر دوبارہ اُسی مجلس میں قسم کھا کر کہا کہ "میں اس کام کو کبھی نہ کروں گا۔" پھر اُس کام کو کیا تو دو کفارے لازم ہونگے۔[4]

---

1 . . . فتاوی هندیة، کتاب الایمان، الباب الثانی فیمایکون یمینا۔۔۔الخ، ۱/۵۷، بہار شریعت، حصہ ۹، ۲/ ۳۰۲۔

2 . . . تبیین الحقائق، کتاب الایمان، ۳/ ۴۳۶ ملتقطاً، بہار شریعت، حصہ ۹، ۲/ ۳۰۲۔

3 . . . فتاوی هندیة، کتاب الایمان، الباب الثانی فیمایکون یمینا۔۔۔الخ، ۱/ ۵۸، بہار شریعت، حصہ ۹، ۲/ ۳۰۲ ملتقطاً۔

4 . . . فتاوی هندیة، کتاب الایمان، الباب الثانی فیمایکون یمینا۔۔۔الخ، ۱/ ۵۸، ملتقطا، بہار شریعت، حصہ ۹، ۲/ ۳۰۳ ماخوذاً۔

**سوال** اگر کہا کہ "میں نے قسم کھائی ہے کہ یہ کام نہیں کروں گا۔" تو کیا حکم ہے؟

**جواب** اگر کہا: "میں نے قسم کھائی ہے کہ یہ کام نہ کروں گا۔" اور واقعی قسم کھائی ہے تو قسم ہے اور جھوٹ کہا تو قسم نہیں، جھوٹ بولنے کا گناہ ہوا۔[1]

**سوال** کسی نے دوسرے سے دو مرتبہ کہا: خدا کی قسم! تمہیں یہ کام کرنا ہوگا۔ اور دوسرے نے "ہاں" کہا تو یہ قسم کس کی طرف سے ہوگی؟

**جواب** اگر پہلے کا مقصود قسم کھانا ہے اور دوسرے کا بھی "ہاں" کہنے سے قسم کھانا مقصود ہے تو دونوں کی قسم ہوگئی اور اگر پہلے کا مقصود قسم کھلانا ہے اور دوسرے کا قسم کھانا تو دوسرے کی قسم ہوگئی اور اگر پہلے کا مقصود قسم کِھلانا ہے اور دوسرے کا مقصود "ہاں" کہنے سے قسم کھانا نہیں بلکہ وعدہ کرنا ہے تو کسی کی قسم نہ ہوئی۔[2]

## لُقَطہ

**سوال** مسلمان بھائی کی گری ہوئی چیز بَدنِیَّتی سے اٹھانے پر کیا وعید ہے؟

**جواب** حضور نبیِ پاک، صاحبِ لولاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے تین مرتبہ ارشاد فرمایا: مسلمان کی گم شدہ چیز آگ کی چنگاری ہے۔[3] حکیمُ الاُمّت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الحَنَّان اس کی شرح میں فرماتے ہیں: جو مسلمان کی گمی چیز بَدنِیَّتی سے اٹھائے کہ مالک کو پہنچانے کا ارادہ نہ ہو خیانت کی نیت ہو وہ دوزخی ہے

---

1 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الایمان، الباب الثانی فیما یکون یمینا. . . الخ، ۱/ ۵۷، بہار شریعت، حصہ ۹، ۲/ ۳۰۲ ماخوذاً۔

2 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الایمان، الباب الثانی فیما یکون یمینا. . . الخ، ۱/ ۶۰، بہار شریعت، حصہ ۹، ۲/ ۳۰۴، ملتقطاً۔

3 . . . دارمی، کتاب البیوع، باب فی الضالۃ، ۲/ ۳۴۴، حدیث: ۲۶۰۲۔

اگرچہ ذِمّی کافر کا لُقطہ بھی کھانا جائز نہیں مگر مسلمان کے لقطہ میں ڈبل عذاب ہے اس لیے خصوصیّت سے اس کا ذکر ہوا۔(۱)

**سوال:** جس کی کوئی چیز گم ہوئی اس نے تلاش کرنے والے کیلئے رقم کا اعلان کیا تو اس کا کیا حکم ہے؟

**جواب:** جس کی کوئی چیز گم ہوگئی ہے اُس نے اعلان کیا کہ جو اُس کا پتا بتائے گا اُس کو اتنا مال دوں گا تو تلاش کرنے والے کو بطورِ اجرت نہیں دے سکتا البتہ اگر بطورِ انعام دینا چاہے تو دے سکتا ہے۔(2)

**سوال:** اگر لقطہ (گری پڑی شے) کی تشہیر کے باوجود مالک نہ ملے تو کیا کیا جائے؟

**جواب:** اگر بازاروں، عام شاہراہوں اور مساجد میں اعلان کرتا رہا اور یہ گمان غالب ہو گیا کہ اب مالک اسے تلاش نہیں کرتا ہوگا تو اَب اسے اختیار ہے کہ چاہے تو لقطہ کی حفاظت کرے یا کسی مسکین پر صدقہ کردے۔(3) نیز مَصارفِ خَیر مثلاً مَساجِد، مَدارِس واہلِ سنّت کے طباعتی اداروں وغیرہ میں بھی صَرف کر سکتا ہے۔(4) اور اگر اُٹھانے والا خود فقیر ہے تو مذکورہ مدت تک اعلان کے بعد اپنے استعمال میں بھی لا سکتا ہے۔(5)

**سوال:** اگر مسکین کو دینے کے بعد لقطہ کا مالک آجائے تو کیا حکم ہے؟

---

1 ... مرآۃ المناجیح، ۴/ ۳۶۵۔

2 ... البحر الرائق مع منحۃ الخالق، کتاب اللقطۃ، ۵/ ۲۵۹، بہارِ شریعت، حصہ ۱۰، ۲/ ۴۸۳ ملخصاً۔

3 ... مجمع البحرین، کتاب اللقطۃ، ص ۴۹۱ ماخوذاً، بہارِ شریعت، حصہ ۱۰، ۲/ ۴۷۵ ملخصاً۔

4 ... فتاوی رضویہ، ۲۳/ ۵۶۳ ماخوذاً۔

5 ... فتاوی تاتارخانیہ، کتاب اللقطۃ، الفصل الثانی فی تعریف اللقطۃ...الخ، ۵/ ۵۹۲۔

**جواب** اب مالک کو اختیار ہے چاہے تو اس صدقہ کو جائز کر دے یعنی مسکین سے واپس نہ لے اس صورت میں وہ ثواب پائے گا اور اگر وہ اس صدقہ کو جائز نہیں کرنا چاہتا تو اپنی چیز واپس لے لے۔ پھر اگر وہ چیز خرچ ہو چکی یا ہلاک ہو گئی تو اب مسکین یا لقطہ اٹھانے والے میں سے جس سے چاہے تاوان لے اور جس سے بھی تاوان کا مطالبہ کیا جائے وہ دوسرے سے رجوع نہیں کر سکتا۔(1)

**سوال** اگر بچہ باہر سے کوئی چیز اُٹھا کر لے آئے تو کیا حکم ہے؟

**جواب** بچے کو کوئی چیز پڑی ہوئی ملی اور وہ اُٹھا لایا تو اُس کا سرپرست تشہیر کرے، اگر مالک کا پتہ نہ چلے اور وہ بچہ خود فقیر ہے تو سرپرست اس بچے پر صدقہ کر سکتا ہے اور بعد میں مالک آیا اور صدقہ جائز نہ کیا تو سرپرست کو تاوان دینا ہو گا۔(2)

**سوال** اگر لقطہ اُٹھانے والا تشہیر نہیں کر سکتا مثلاً وہ بوڑھا یا مریض ہے تو کیا کرے؟

**جواب** اگر ایسا ہے تو وہ کسی کو اپنا نائب بنا دے جو اعلان و تشہیر کرے لیکن نائب کو دینے کے بعد اس سے واپس نہیں لے سکتا اور نائب کے پاس سے وہ چیز ضائع ہو گئی تو اُس سے تاوان بھی نہیں لے سکتا۔(3)

**سوال** پھل اور کھانے کی اشیاء کی کب تک تشہیر کی جائے؟

**جواب** جو چیزیں خراب ہو جانے والی ہیں جیسے پھل اور کھانا ان کا اعلان صرف اتنے وقت تک کرنا لازم ہے کہ خراب نہ ہوں اور خراب ہونے کا اندیشہ ہو تو

---

1 . . . فتاوی قاضی خان، کتاب اللقطة، ۲/ ۳۵۶ ملتقطاً۔

2 . . . البحر الرائق، کتاب اللقطة، ۵/ ۲۵۵-۲۵۶ ملخصاً۔

3 . . . البحر الرائق ومنحة الخالق، کتاب اللقطة، ۵/ ۲۵۶ ملتقطاً۔

مسکین کو دے دے۔(1)

**سوال** کوئی مکان خریدا اس کے بعد اس کی دیوار میں سے کچھ رقم ملی تو اس کا کیا حکم ہے؟

**جواب** مکان خریدا اور اُس کی دیوار وغیرہ میں روپے ملے اگر بائع (یعنی مکان فروخت کرنے والا) کہتا ہے یہ میرے ہیں تو اُسے دے دے ورنہ لقطہ ہے۔(2)

**سوال** اجتماع یا مسجد میں جوتے تبدیل ہوگئے تو انہیں استعمال کرنا کیسا؟

**جواب** مجمعوں یا مساجد میں اکثر جُوتے بدل جاتے ہیں ان کو کام میں لانا جائز نہیں ہاں اگر یہ کسی فقیر کو اگرچہ اپنی اولاد کو تَصَدُّق کر دے پھر وہ اِسے ہِبَہ کر دے تو تَصَرُّف میں لا سکتا ہے یا اِس کا اچھا جُوتا کوئی اُٹھا لے گیا اور اپنا خراب چھوڑ گیا کہ دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے اُس نے قصداً ایسا کیا ہے دھوکے سے نہیں ہوا ہے تو جب یہ شخص خراب جوڑا اُٹھا لایا اِس کو پہن سکتا ہے کہ یہ اُس کا عِوَض ہے۔(3)

**سوال** راستے میں کوئی چیز دیکھی اور دوسرے سے اسے اٹھا کر لانے کا کہا وہ اپنے لئے لے آیا تو اس صورت میں لقطہ کے احکام کس پر لاگو ہونگے؟

**جواب** دونوں جارہے تھے ایک نے کوئی چیز دیکھی اس نے دوسرے سے کہا: اُٹھا لاؤ۔ اُس نے اپنے لیے اُٹھائی تو یہ ذمہ دار ہے اور لقطہ کے احکام اِس پر ہیں حکم دینے والے پر نہیں۔(4)

---

1 . . . درمختار، کتاب اللقطة، ۶/ ۴۲۵، بہار شریعت، حصہ ۱۰، ۲/ ۴۷۶۔

2 . . . بہار شریعت، حصہ ۱۰، ۲/ ۴۸۳۔

3 . . . البحر الرائق، کتاب اللقطة، ۵/ ۲۶۵، بہار شریعت، حصہ ۱۰، ۲/ ۴۸۲۔

4 . . . بہار شریعت، حصہ ۱۰، ۲/ ۴۷۵۔

**سوال** سوتے ہوئے شخص کے ہاتھ میں کوئی پیسے رکھ کر چلا جائے تو کیا حکم ہے؟

**جواب** یہ پیسے اس کے ہیں اپنے خرچ میں لا سکتا ہے۔[1]

**سوال** مچھلی کے پیٹ سے موتی نکلا تو وہ کس کا ہے؟

**جواب** اگر یہ موتی سیپ کے اندر ہے تو مچھلی والا اس کا مالک ہے۔ اگر شکاری نے مچھلی بیچ ڈالی تو وہ موتی خریدنے والے کا ہے اور اگر موتی سیپ میں نہیں ہے تو خریدار کو چاہئے کہ شکاری کو دے دے کیونکہ یہ لقطہ ہے اور اس پر لقطہ کے تمام احکام جاری ہوں گے۔[2]

## مساجد

**سوال** حدیثِ پاک میں جنت کی کیاریاں کسے فرمایا گیا ہے؟

**جواب** حضور نبیِّ کریم، رءوف رحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مسجدوں کو جنت کی کیاریاں فرمایا ہے۔[3]

**سوال** حضرت سَیِّدُنا عیسیٰ رُوْحُ اللہ عَلَیْہِ السَّلَام نے اپنا گھر کونسی جگہ کو قرار دیا؟

**جواب** آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! کیا تم جانتے ہو کہ میرا گھر کہاں ہے؟ لوگوں نے عرض کی: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نبی! آپ کا گھر کہاں ہے؟ آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے فرمایا: مسجدیں میری قیام گاہ ہیں۔[4]

---

1. . . فتاوی تاتارخانیہ، کتاب اللقطۃ، الفصل الثانی فی تعریف اللقطۃ۔۔۔الخ، ۵/ ۵۹۴، بہار شریعت، حصہ ۱۰، ۲/ ۴۸۳۔
2. . . فتاوی قاضی خان، کتاب البیع، فصل فیما یدخل فی بیع المنقول من غیر ذکر، ۱/ ۳۹۰ ماخوذاً۔
3. . . ترمذی، کتاب الدعوات، باب ۸۲، ۵/ ۳۰۴، حدیث: ۳۵۲۰۔
4. . . عیون الحکایات، الحکایۃ الثامنۃ والتسعون من نصائح عیسی علیہ السلام، ص ۱۱۹۔

**سوال** آخرت کا بازار کسے کہتے ہیں؟

**جواب** حضرت سَیِّدُنا عطا بن یسار عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْغَفَّار نے ایک شخص کو مسجد میں کچھ بیچتے دیکھا تو اُسے بُلا کر فرمایا: یہ آخرت کا بازار ہے، تو اگر کچھ بیچنا چاہتا ہے تو دنیا کے بازار میں چلا جا۔[1]

**سوال** زمین پر سب سے پہلے بنائی جانے والی مساجد کے نام بتائیے؟

**جواب** حضور نبی غیب دان، سرورِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: زمین پر سب سے پہلے مسجدِ حرام بنائی گئی، پھر مسجدِ اَقصیٰ اور ان دونوں کے درمیان 40 سال کا عرصہ تھا[2]۔[3]

**سوال** قیامت کے دن کامل نور کی خوشخبری کا مُژدہ کن افراد کو سنایا گیا ہے؟

**جواب** حضرت سَیِّدُنا بُریدہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ حضور تاجدارِ ختمِ نبوّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: اندھیریوں میں مسجدوں کی طرف جانے والوں کو قیامت کے دن کامل نور کی بشارت ہے۔[4]

---

1 . . . الزھد لامام احمد، زھد محمد بن سیرین، ص ۳۲۰، رقم: ۱۸۴۶۔

2 . . . خیال رہے کہ ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے خانہ کعبہ کی اور حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام نے بیت المقدس کی بنیاد نہ رکھی بلکہ پہلی بنیادوں پر عمارتیں بنائیں۔ ان دو پیغمبروں کے درمیان ایک ہزار سال سے زیادہ فاصلہ ہے۔ اس حدیث میں یا تو ان دونوں مسجدوں کی بنیادوں کا ذکر ہے کہ آدم عَلَیْہِ السَّلَام نے توبہ قبول ہوتے ہی کعبۃ اللہ کی بنیاد ڈالی، پھر چالیس سال کے بعد جب آپ کی اولاد بہت ہوگئی اور پھیل گئی تو ان میں سے کسی نے بیت المقدس کی بنیاد رکھی۔ بعض روایات میں ہے کہ خود آدم عَلَیْہِ السَّلَام نے ہی کعبہ کے چالیس سال بعد بیت المقدس کی بنیاد رکھی یا کوئی خاص تعمیر مراد ہے، جیسا کہ بعض روایات میں ہے کہ ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کے تعمیر کعبہ کے چالیس سال بعد یعقوب عَلَیْہِ السَّلَام نے بیت المقدس کی تعمیر کی۔ (مرآۃ المناجیح، ۱/۴۶۴)

3 . . . بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب ۱۱، ۲/۴۲۷، حدیث: ۳۳۶۶۔

4 . . . ابوداود، کتاب الصلاۃ، باب ماجاء فی المشی الی الصلاۃ فی الظلام، ۱/۲۳۲، حدیث: ۵۶۱۔

**سوال** حدیث میں مسجد میں بیٹھنے والے کی کتنی اور کون کونسی خَصلتیں بیان ہوئی ہیں؟

**جواب** حضور نبی پاک، صاحبِ لولاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مسجد میں بیٹھنے والے میں تین خصلتیں ہوتی ہیں: (1) اس سے فائدہ حاصل کیا جاتا ہے یا (2) وہ حکمت بھرا کلام کرتا ہے یا (3) رحمت کا منتظر ہوتا ہے۔[1]

**سوال** مسجد میں دنیاوی باتیں کرنے پر کیا وعید آئی ہے؟

**جواب** حضور نبیِّ رحمت، شفیعِ اُمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ مَساجِد میں دنیا کی باتیں ہوں گی، تم ان کے ساتھ نہ بیٹھو کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کو ان سے کچھ کام نہیں۔[2]

**سوال** حدیثِ مبارکہ میں بدترین مجلس اور بہترین مجلس کسے قرار دیا گیا ہے؟

**جواب** حدیث شریف میں فرمایا گیا: بدترین مجلس راستے کے بازار ہیں اور بہترین مجلس مساجد ہیں پس اگر تو مسجد میں نہ بیٹھے تو اپنے گھر کو لازم کر۔[3]

**سوال** کیا مختلف مساجد میں نماز پڑھنے سے ثواب میں کمی زیادتی ہوتی ہے؟

**جواب** جی ہاں! حضور پُرنور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: کسی شخص کا اپنے گھر میں نماز پڑھنا ایک نماز کا ثواب ہے، محلّے کی مسجد میں نماز پڑھنا پچیس نمازوں کا ثواب ہے، جامع مسجد میں نماز پڑھنا پانچ سو نمازوں کا ثواب ہے، مسجدِ اقصیٰ میں نماز پڑھنا پچاس ہزار نمازوں کا ثواب ہے، میری مسجد میں نماز

---

1 - - - مسند امام احمد، مسند ابی هريرة، ۳/ ۳۹۹، حدیث: ۹۴۲۵۔

2 - - - شعب الایمان، باب فی الصلوات، فصل المشی الی المساجد، ۳/ ۸۶، حدیث: ۲۹۶۲۔

3 - - - معجم کبیر، ۲۲/ ۶۰، حدیث: ۱۴۲۔

پڑھنا پچاس ہزار نمازوں کا ثواب ہے اور اُس کا مسجدِ حرام میں نماز پڑھنا ایک لاکھ نمازوں کا ثواب ہے۔(1)

**سوال** حکیمُ الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی نے مساجد آباد کرنے کی کیا کیا صورتیں بیان فرمائی ہیں؟

**جواب** (1) مسجد تعمیر کرنا (2) اس میں اضافہ کرنا (3) اسے وسیع کرنا (4) اس کی مَرَمَّت کرنا (5) اس میں چٹائیاں، فرش فروش بچھانا (6) اس کی قلعی چونا کرنا (7) اس میں روشنی وزِینت کرنا (8) اس میں نماز و تلاوتِ قرآن کرنا (9) اس میں دینی مدارس قائم کرنا (10) وہاں داخل ہونا، وہاں اکثر جانا آنا، رہنا (11) وہاں اذان و تکبیر کہنا، اِمامَت کرنا۔(2)

**سوال** مساجد آباد کرنا کس کی علامت ہے اور اُسے اس کی کیا برکت حاصل ہو گی؟

**جواب** حکیمُ الاُمَّت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَلِی فرماتے ہیں: مسجد بنانے یا اسے آباد کرنے یا وہاں باجماعت نماز ادا کرنے کا شوق صحیح مومن ہونے کی علامت ہے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ایسے لوگوں کا خاتمہ ایمان پر ہو گا۔(3)

**سوال** محلّے کی مسجد میں نماز افضل ہے یا جامع مسجد میں؟

**جواب** مسجدِ محلہ میں نماز پڑھنا، اگرچہ جماعت قلیل ہو مسجد جامع سے افضل ہے، اگرچہ وہاں بڑی جماعت ہو، بلکہ اگر مسجدِ محلّہ میں جماعت نہ ہوئی ہو تو تنہا جائے

---

1 . . . ابن ماجه، كتاب اقامة الصلاة، باب ماجاء فی الصلاة فی المسجد الجامع، ۲/۱۷۶، حديث: ۱۴۱۳۔

2 . . . تفسیر نعیمی، پ ۱۰، التوبۃ، تحت الآیۃ: ۱۷، ۱۰/ ۲۰۱۔

3 . . . تفسیر نعیمی، پ ۱۰، التوبۃ، تحت الآیۃ: ۱۸، ۱۰/ ۲۰۴۔

اور اذان و اِقامت کہے، نماز پڑھے، وہ مسجدِ جامع کی جماعت سے افضل ہے۔[1]

## کَسْب اور تجارت

**سوال** رزقِ حلال کے لیے جائز پیشہ اختیار کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

**جواب** (1) حضرت سَیِّدُنا ابوہُریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ حضور نبیِ پاک، صاحبِ لولاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی اپنی پیٹھ پر لکڑیوں کا گٹھّا لاد کر لائے تو یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ کسی سے سوال کرے، پھر کوئی اسے دے یا کوئی منع کر دے۔[2] (2) حضرت سَیِّدُنا عبدُاللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے مروی ہے کہ حضور نبیِ رحمت، شَفِیْعِ اُمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کسی پیشے کے ذریعے طَلَبِ مَعَاش میں مشغول مومن کو محبوب رکھتا ہے۔[3]

**سوال** کون سا عمل وہ گناہ مٹاتا ہے جنہیں نماز، روزے اور حج نہیں مٹاتے؟

**جواب** حضور تاجدارِ ختمِ نبوّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: بہت سے گناہ ایسے ہیں جنہیں نماز مٹاتی ہے نہ روزہ اور نہ ہی حج و عمرہ مٹاتے ہیں۔ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ نے عرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! پھر کون سی چیز ان گناہوں کو مٹاتی ہے؟ ارشاد فرمایا: تلاشِ رزق میں غمزدہ ہونا۔[4]

---

1. ... بہارِ شریعت، حصہ ۳، ۱/ ۶۵۰۔
2. ... بخاری، کتاب البیوع، باب کسب الرجل وعمله بیده، ۲/ ۱۱، حدیث: ۲۰۷۴۔
3. ... معجم اوسط، ۶/ ۳۲۷، حدیث: ۸۹۳۴۔
4. ... معجم اوسط، ۱/ ۴۲، حدیث: ۱۰۲۔

**سوال** عیب ظاہر کئے بغیر شے کو فروخت کر دینے پر کیا وعید آئی ہے؟

**جواب** (1) حضور نبیِ کریم، رءُوف رَّحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے عیب بیان کئے بغیر عیب دار چیز فروخت کی وہ اللہ تعالیٰ کی ناراضی میں رہے گا اور فرشتے اس پر لعنت کرتے رہیں گے۔[1] (2) اور ایک حدیثِ پاک میں ہے کہ حضورِ اقدس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم غَلَّہ کے ایک ڈھیر کے پاس سے گزرے تو اپنا ہاتھ مبارک اس میں ڈال دیا، آپ کی انگلیوں نے اس میں تری پائی تو ارشاد فرمایا: اے غلہ والے! یہ کیا ہے؟ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اس پر بارش پڑ گئی تھی۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تو نے گیلا غلہ اوپر کیوں نہ کر دیا تاکہ لوگ اُسے دیکھ لیتے۔ جس نے دھوکا دیا وہ ہم میں سے نہیں۔[2]

**سوال** بیچتے وقت وزن پورا کرنے کا شرعی حکم اور صحیح ناپ تول کے فوائد بتایئے؟

**جواب** دیتے وقت ناپ تول پورا کرنا فرض ہے بلکہ کچھ نیچا تول دینا یعنی بڑھا کر دینا مستحب ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے خود اس کی فضیلت بیان فرمائی کہ یہ بہتر ہے اور اس کا انجام اچھا ہے، آخرت میں تو یقیناً اچھا ہی انجام ہے، دنیا میں بھی اس کا انجام اچھا ہوتا ہے کہ لوگوں میں نیک نامی ہوتی ہے جس سے تجارت چمکتی ہے۔ آج دنیا بھر میں لوگ ان ممالک سے خریدنے میں دلچسپی لیتے ہیں جہاں سے صحیح مال صحیح وزن سے ملتا ہے اور جہاں سیب کی پیٹیوں کے نیچے آلو پیاز

---

1 . . . ابن ماجه، کتاب التجارات، باب من باع عیبافلیبینه، ۳/ ۵۹، حدیث: ۲۲۴۷۔

2 . . . مسلم، کتاب الایمان، باب قول النبی صلی الله علیه وسلم من غشنافلیس منا، ص ۶۴، حدیث: ۲۸۴۔

نکلیں یا پہلی تہ اعلیٰ درجے کی نکلنے کے بعد نیچے سڑا ہوا مال نکلے وہاں کا جو انجام ہوتا ہے وہ سب سمجھ سکتے ہیں۔[1]

**سوال** قسمیں کھا کر چیز فروخت کرنے کا کیا نقصان ہے؟

**جواب** مُعلِّمِ کائنات، شاہِ موجودات صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: قسم سامان بِکوادیتی ہے اور برکت مٹادیتی ہے۔[2] حکیمُ الْاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی اس کے تحت فرماتے ہیں: ممکن ہے کہ یہاں قَسم سے مراد جھوٹی قسم ہو (اور) برکت (مٹنے) سے مراد آئندہ کاروبار بند ہو جانا ہو یا کیے ہوئے بیوپار میں گھاٹا پڑ جانا یعنی اگر تم نے کسی کو جھوٹی قسم کھا کر دھوکے سے خراب مال دے دیا وہ ایک بار تو دھوکہ کھا جائے گا مگر دوبارہ نہ آئے گا نہ کسی کو آنے دے گا یا جو رقم تم نے اس سے حاصل کرلی اس میں برکت نہ ہوگی کہ حرام میں بے برکتی ہے۔[3]

**سوال** بھیک مانگنا اور بھکاریوں کو دینا کیسا ہے؟

**جواب** اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنّت مولانا شاہ احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن ارشاد فرماتے ہیں: گدائی (بھیک مانگنا) تین قسم ہے: ایک غنی مالدار جیسے اکثر جوگی اور سادھو بچے، انہیں سوال کرنا حرام اور انہیں دینا حرام اور اُن کو دینے سے زکوٰۃ ادا نہیں ہو سکتی۔ دوسرے وہ کہ واقع میں فقیر ہیں، قدرِ نصاب کے مالک نہیں مگر قوی و تندرست، کمانے پر قادر ہیں اور سوال کسی ایسی ضرورت کے لئے نہیں

---

1 . . . تفسیر صراط الجنان، پ۱۵، بنی اسرائیل، تحت الآیۃ: ۳۵، ۵/ ۴۶۰۔

2 . . . بخاری، کتاب البیوع، باب یمحق اللہ الربا۔۔۔الخ، ۲/ ۱۵، حدیث: ۲۰۸۷۔

3 . . . مرآۃ المناجیح، ۴/ ۲۴۴۔

جو اُن کے کسب و کمائی سے باہر ہو، کوئی مزدوری نہیں کی جاتی، مفت کا کھانا کھانے کے عادی ہیں اور اس کے لئے بھیک مانگتے پھرتے ہیں انہیں سوال کرنا حرام اور جو کچھ اُنہیں اِس سے ملے وہ ان کے حق میں خبیث، انہیں بھیک دینا منع ہے کہ گناہ پر مدد ہے، لوگ اگر نہ دیں تو مجبور ہوں، کچھ محنت مزدوری کریں مگر ان کو دینے سے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی جبکہ اور کوئی شرعی رُکاوٹ نہ ہو۔ تیسرے وہ عاجز ناتواں (بے بس و کمزور) کہ نہ مال رکھتے ہیں نہ کسب پر قدرت یا جتنے کی حاجت ہے اتنا کمانے پر قادر نہیں، انہیں بقدرِ حاجت سوال حلال اور اس سے جو کچھ ملے ان کے لیے طیّب اور یہ عمدہ مَصارِفِ زکوٰۃ سے ہیں اور انہیں دینا باعِثِ اجرِ عظیم، یہی ہیں وہ جنہیں جھڑکنا حرام ہے۔[1]

**سوال** کاروبار میں بڑوں سے مشورہ کرنے کا کیا فائدہ ہے؟

**جواب** دنیاوی کاروبار میں بزرگوں سے مشورہ کرنا سنتِ صحابہ ہے، اس سے تجارت میں بزرگوں کا فیض بھی شامل ہو جاتا ہے۔[2]

**سوال** کیا خرید و فروخت ہو جانے کے بعد اور قیمت کی ادائیگی سے پہلے کرنسی ریٹ زیادہ یا کم ہو جائے تو خریدنے یا بیچنے والا اس معاہدۂ تجارت کو ختم کر سکتا ہے؟

**جواب** نہیں کر سکتا۔ اگر وہ کرنسی بند نہیں ہوئی صرف اس کی قیمت ہی کم ہوئی ہے تو یہ خرید و فروخت بدستور برقرار رہے گی اور بیچنے والا اسے منسوخ نہیں کر سکتا۔ یونہی اگر کرنسی کی قیمت زیادہ ہو گئی ہو تو خریدار کو وہ تجارتی معاہدہ ختم

1 . . . فتاویٰ رضویہ، ۱۰/۲۵۳ماخوذاً۔

2 . . . مرآۃ المناجیح، ۴/ ۲۴۰۔

کرنے کا اختیار نہیں اور جتنی قیمت پہلے طے ہوئی تھی دونوں صورتوں میں وہی ادا کی جائے گی۔[1]

**سوال** تجارت کے وقت تاجر کو کیا کیا اچھی نیتیں کرنی چاہئیں؟

**جواب** (1) بازار اس لئے جاتا ہوں تاکہ حلال کمائی سے اپنے اہل وعیال کی شِکم پروری کروں اور وہ مخلوق سے بے نیاز ہو جائیں اور (2) مجھے اتنی فراغت مل جائے کہ میں اللہ تعالیٰ کی بندگی کرتا رہوں اور راہِ آخرت پر گامزن رہوں۔ (3) میں مخلوق کے ساتھ شفقت، خلوص اور امانت داری کروں گا، (4) نیکی کا حکم دوں گا، (5) برائی سے منع کروں گا اور (6) خِیانت کرنے والے سے باز پُرس کروں گا[2]۔[3]

**سوال** تجارت کے کچھ آداب بیان کیجئے؟

**جواب** (1) تجارت کرنے والا جعلی اور اصلی نوٹوں کو پہچاننے کا طریقہ سیکھے اور نہ خود جعلی نوٹ لے نہ کسی اور کو دے۔ (2) اگر کوئی جعلی نوٹ دے جائے تو یہ کسی اور کو نہیں دے سکتا بلکہ پھاڑ کے پھینک دے تاکہ وہ کسی اور کو دھوکہ نہ دے سکے۔ (3) اپنے مال کی حد سے زیادہ تعریف نہ کرے۔ (4) عیب دار مال خریدے ہی نہیں اگر خریدے تو دل میں یہ عہد کرے کہ میں خریدار کو تمام عیب بتادوں گا اور اگر کسی نے مجھے دھوکہ دیا تو اس نقصان کو اپنی ذات تک

---

1 . . . درمختار، کتاب البیوع، باب الصرف، ۷/ ۵۷۱۔

2 . . . مختلف چیزوں کی خریداری، بازار جانے اور تجارت کی مزید نیتیں جاننے کے لیے دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب "بہارِ نیت" کے صفحہ 117-130-134-135 اور 136 کا مطالعہ فرمائیے۔

3 . . . تفسیر صراط الجنان، پ ۵، النساء، تحت الآیۃ: ۲۹، ۲/ ۱۸۴۔

محدود رکھوں گا دوسروں پر نہ ڈالوں گا۔(5) اگر اپنے پاس موجود صحیح مال میں کوئی عیب پیدا ہو گیا تو اسے گاہک سے نہ چھپائے ورنہ ظالم اور گناہگار ہو گا۔ (6) وزن کرنے اور ناپنے میں فریب نہ کرے بلکہ پورا تولے اور پورا ناپے۔(7) اصل قیمت کو چھپا کر کسی آدمی کو قیمت میں دھوکہ نہ دے۔ (8) بہت زیادہ نفع نہ لے اگرچہ خریدار کسی مجبوری کی وجہ سے اس زیادتی پر راضی ہو۔(9) محتاجوں کا مال زیادہ قیمت سے خریدے تاکہ انہیں بھی مَسَرَّت نصیب ہو۔(10) قرض خواہ کے تقاضے سے پہلے قرض ادا کر دے اور اپنے پاس بلا کر دینے کے بجائے اس کے پاس جا کر دے۔(11) جس شخص سے معاملہ کرے اگر وہ معاملہ کے بعد پریشان ہو تو اس سے معاملہ فسخ کر دے۔(12) دنیا کا بازار اسے آخرت کے بازار سے نہ روکے اور آخرت کا بازار مساجد ہیں۔(13) بازار میں زیادہ دیر رہنے کی کوشش نہ کرے۔[1]

**سوال** سچا تاجر زیادہ پسندیدہ ہے یا خود کو عبادت کے لئے فارغ رکھنے والا؟

**جواب** حضرت سیِّدُنا ابراہیم بن یزید نخعی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی سے پوچھا گیا: آپ کے نزدیک سچا تاجر زیادہ پسندیدہ ہے یا پھر وہ شخص جس نے خود کو عبادت کے لئے فارغ کر رکھا ہے؟ ارشاد فرمایا: میرے نزدیک سچا تاجر زیادہ پسندیدہ ہے کیونکہ وہ جہاد کر رہا ہوتا ہے کہ ناپ تول اور لین دین کے راستے میں اس کے پاس شیطان آتا ہے تو یوں وہ اس کے ساتھ جہاد کرتا ہے۔[2]

---

1 . . . کیمیائے سعادت، رکن دوم در معاملات، اصل سوم آداب کسب، ۱/ ۳۲۶ تا ۳۴۰ مُلتقطاً۔

2 . . . احیاء علوم الدین، کتاب آداب الکسب والمعاش، الباب الاول فی فضل الکسب والحث علیه، ۲/ ۸۰۔

**سوال** قبیلۂ قریش کے خوشحال اور مالدار ہونے کا راز کیا تھا؟

**جواب** قریش سال میں دو مرتبہ تجارتی سفر کرتے تھے، جاڑے کے موسم میں یمن اور گرمی کے موسم میں شام کا سفر کیا کرتے تھے، ہر جگہ کے لوگ ان کے ساتھ تجارتیں کرتے تھے اور قریش ان تجارتوں میں خوب نفع اٹھاتے تھے۔(1)

## قرض اور سود

**سوال** کس طرح کی چیزیں قرض لی اور دی جاسکتی ہیں؟

**جواب** جو چیز قرض دی جائے لی جائے اُس کا مِثْلی ہونا ضروری ہے یعنی ماپ کی چیز ہو یا تول کی ہو یا گنتی کی ہو مگر گنتی کی چیز میں شرط یہ ہے کہ اُس کے افراد میں زیادہ تَفاوُت (یعنی فرق) نہ ہو، جیسے انڈے، اخروٹ، بادام اور اگر گنتی کی چیز میں تَفاوُت زیادہ ہو جس کی وجہ سے قیمت میں اختلاف ہو جیسے آم، امرود، ان کو قرض نہیں دے سکتے۔ یونہی ہر قیمی چیز جیسے جانور، مکان، زمین، ان کا قرض دینا صحیح نہیں۔(2)

**سوال** قرض کا لین دین کرتے وقت حکمِ قرآنی کیا ہے؟

**جواب** ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَایَنْتُمْ بِدَیْنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ﴾ (پ ۳، البقرۃ: ۲۸۲) ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو جب تم ایک مقرر مدت تک کسی دَین کا لین دین کرو تو اسے لکھ لو۔" تفسیر صِراطُ الجنان میں ہے: جب اُدھار کا کوئی معاملہ ہو، خواہ قرض کا لین دین ہو یا خرید و فروخت کا، رقم پہلے دی ہو

---

1. . . . خزائن العرفان، پ ۳۰، قریش، تحت الآیۃ: ۱، ص ۱۱۲۱ ماخوذاً۔
2. . . . درمختار مع ردالمحتار، کتاب البیوع، فصل فی القرض، ۷/ ۴۰۷، بہار شریعت، حصہ ۱۱، ۲/ ۷۵۵۔

اور مال بعد میں لینا ہے یا مال اُدھار پر دیدیا اور رقم بعد میں وصول کرنی ہے، یونہی دکان یا مکان کرایہ پر لیتے ہوئے ایڈوانس یا کرایہ کا معاملہ ہو، اس طرح کی تمام صورتوں میں مُعاہدہ لکھ لینا چاہئے۔ یہ حکم واجب نہیں لیکن اس پر عمل کرنا بہت سی تکالیف سے بچاتا ہے۔[1]

**سوال** قرض کی ادائیگی کا کوئی وظیفہ بتائیے؟

**جواب** یہ دعا ”اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ترجمہ: اے اللہ مجھے حلال چیزوں میں کفایت کر، حرام چیزوں سے دور رکھ اور تیرے ماسوا سے مجھے اپنے فضل سے غنی کر دے۔“ ہر نماز کے بعد ۱۱، ۱۱ بار اور صبح و شام سو، سو بار روزانہ اوّل و آخر درود شریف۔ اِسی دعا کی نسبت مولیٰ علی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم نے فرمایا کہ اگر تجھ پر مثل پہاڑ کے بھی قرض ہو گا تو اسے ادا کر دے گا۔[2]

**سوال** کن کاموں میں جلد بازی شیطان کی طرف سے نہیں؟

**جواب** منقول ہے کہ جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے مگر اِن چھ کاموں میں جلدی کرنا شیطان کی طرف سے نہیں: (1) جب نماز کا وقت ہو جائے تو اس میں جلدی کرنا (2) مہمان آئے تو اس کی مہمان نوازی کرنا (3) کسی کے مرنے پر اس کی تجہیز و تکفین کرنا (4) بچی کے بالغ ہونے پر اس کی شادی کرنا (5) قرض کی ادائیگی کا وقت آجائے تو اُسے جلد ادا کرنا اور (6) کوئی گناہ ہو جائے تو فوراً توبہ کرنا۔[3]

---

1 ۔۔۔ تفسیر صراط الجنان، پ۳، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۲۸۲، ۱/ ۴۲۲۔

2 ۔۔۔ ترمذی، کتاب الدعوات، باب ۱۱۰، ۵/ ۳۲۹، حدیث: ۳۵۷۴، ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص۴۳۹۔

3 ۔۔۔ الروض الفائق، المجلس الثالث عشر فی ذکر جھنم، باب صفۃ الفقیر، ص ۸۶۔

**سوال** اپنے مسلمان بھائی کا قرض ادا کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

**جواب** حضور تاجدارِ رِسالت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں ایک جنازہ لایا گیا، آپ نے ارشاد فرمایا: اس پر دَین (قرض) ہے؟ لوگوں نے کہا: ہاں۔ فرمایا: دَین ادا کرنے کے لیے کچھ چھوڑا ہے؟ عرض کی: نہیں۔ ارشاد فرمایا: تم لوگ اس کی نماز پڑھ لو۔ حضرت سَیِّدُنا عَلِیُّ المرتضٰی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم نے عرض کی: اس کا دَین میرے ذمہ ہے۔ تب حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے نماز پڑھائی۔ ایک روایت میں ہے کہ اِس موقع پر فرمایا: اللہ تعالٰی تمہارے نفس کو آگ سے آزاد کرے جس طرح تم نے اپنے مسلمان بھائی کی جان چُھڑائی، جو مسلمان اپنے بھائی کا دَین ادا کرے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ قیامت کے دن اُس کی جان کو چھوڑ دے گا۔[1]

**سوال** قرض کی وصولی میں نرمی کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

**جواب** حضرتِ سَیِّدُنا ابو ہُریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ سَیِّدُ الْمُبَلِّغِیْن، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ایک شخص لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا اور اپنے غلام سے کہا کرتا تھا کہ جب تم کسی تنگدست کے پاس جاؤ تو اس سے نرمی کیا کرو شاید اللہ عَزَّوَجَلَّ ہم پر نَرمی فرمائے۔ (مرنے کے بعد) جب وہ بارگاہِ الٰہی میں حاضر ہوا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اسے بخش دیا۔[2]

**سوال** ادا نہ کرنے کی نیت سے قرض لینے پر کیا وعیدیں آئی ہیں؟

---

1 ... شرح السنۃ، کتاب البیوع، باب ضمان الدین، ۴/ ۶۰ ۳، حدیث: ۲۱۴۸۔

2 ... مسلم، کتاب المساقاۃ، باب فضل انظار المعسر، ص ۶۵۰، حدیث: ۳۹۹۸۔

جواب (1) حضور تاجدارِ ختمِ نبوّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے ادانہ کرنے کے ارادے سے قرض لیا اور مر گیا تو قیامت کے دن اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس سے ارشاد فرمائے گا: تو نے یہ گمان کیا کہ میں اپنے بندے کو کسی دوسرے کے حق کی وجہ سے نہیں پکڑوں گا۔ پس اس کی نیکیاں لے لی جائیں گی اور دوسرے کی نیکیوں میں ڈال دی جائیں گی اور اگر اُس کے پاس نیکیاں نہ ہوں گی تو دوسرے کے گناہ لے کر اُس پر ڈالے جائیں گے۔[1] (2) حضور نبیِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: جو آدمی اس عَزْم سے قرض لیتا ہے کہ ادانہ کرے گا تو وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے چور بن کر ملے گا۔[2]

سوال سود کی حُرمَت کب نازِل ہوئی؟

جواب سود کی حُرمَت ۹ ہجری میں نازل ہوئی اور اس کے ایک سال بعد ۱۰ ہجری میں "حِجَّۃُ الْوَدَاع" کے موقع پر اپنے خُطبوں میں حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس کا خوب خوب اعلان فرمایا۔[3]

سوال سود کو کس لئے حرام قرار دیا گیا؟

جواب سود کو حرام فرمانے میں بہت سی حکمتیں ہیں اِن میں سے بعض یہ ہیں: (1) سود میں جو زیادتی لی جاتی ہے وہ مالی معاوضے والی چیزوں میں بغیر کسی عوض کے مال لیا جاتا ہے اور یہ صریح ناانصافی ہے۔ (2) سود کا رَواج تجارتوں کو خراب کرتا

---

1 . . . معجم کبیر، ۸/ ۲۴۳، حدیث: ۷۹۴۹۔

2 . . . ابن ماجہ، کتاب الصدقات، باب من ادان دینالم ینو قضاءہ، ۳/ ۱۴۳، حدیث: ۲۴۱۰۔

3 . . . سیرت مصطفٰی، ص ۵۰۴۔

ہے کہ سود خور کو بے محنت مال کا حاصل ہونا، تجارت کی مَشَقّتوں اور خطروں سے کہیں زیادہ آسان معلوم ہوتا ہے اور تجارتوں کی کمی انسانی مُعَاشَرَت کو ضَرَر پہنچاتی ہے۔(3) سود کے رَوَاج سے باہمی محبت کے سُلوک کو نقصان پہنچتا ہے کہ جب آدمی سود کا عادی ہوا تو وہ کسی کو قرضِ حَسَن سے اِمداد پہنچانا گوارا نہیں کرتا۔(4) سود سے انسان کی طبیعت میں درندوں سے زیادہ بے رحمی پیدا ہوتی ہے اور سود خور اپنے مقروض کی تباہی و بربادی کا خواہش مند رہتا ہے۔[1]

**سوال** سود کے معاشرتی زندگی پر کیا نقصانات مُرَتَّب ہوتے ہیں؟

**جواب** سود والا بے رحم ہو جاتا ہے، وہ مفت میں کسی کو رقم دینے کا تصوّر نہیں کرتا، انسانی ہمدردی اس سے رُخصت ہو جاتی ہے، قرض لینے والا ڈوبے، مرے، تباہ ہو یہ بَہر صورت اُسے نچوڑنے پر تُلا رہتا ہے۔[2]

**سوال** سود کے مَعاشی نقصان بتائیے؟

**جواب** سود کے سبب ملک سے تجارت کا دیوالیہ نکل جاتا ہے۔ ظاہر ہے کہ دولت چند اداروں ہی میں محدود ہو کر رہ جاتی ہے اور یہ دولت(Wealth) کہ جس کے ذریعے تجارت(Trade) ہوتی ہے جب چند اداروں ہی تک مَحْدُود ہو جائے گی تو مَعِیْشَت کی گاڑی کا پہیّا بھی رک جائے گا۔[3]

**سوال** سود کھانے والا بروزِ قیامت کس حال میں ہو گا؟

---

1 ... تفسیر صراط الجنان، پ۳، البقرۃ، تحت الآیۃ:۲۷۵، ۱/ ۴۱۲ھ۔

2 ... تفسیر صراط الجنان، پ۳، البقرۃ، تحت الآیۃ:۲۷۵، ۱/ ۴۱۳ھ۔

3 ... سود اور اس کا علاج، ص۴۰ ماخوذاً۔

**جواب** ان کے پیٹ ایسے ہوں گے جیسے بڑے بڑے مکان اور شیشے کی طرح چمکیں گے کہ لوگوں کو ان کی حالت نظر آئے، ان میں سانپ اور بچھو بھرے ہوں گے۔[1]

## ذبح

**سوال** ذَبح کرتے وقت کونسے الفاظ کہنا مستحب ہیں اور کیا احتیاط ضروری ہے؟

**جواب** مستحب یہ ہے کہ ذَبح کے وقت بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَر کہے یعنی بِسْمِ اللّٰہ اور اَللّٰہُ اَکْبَر کے درمیان واؤ نہ لائے اور بِسْمِ اللّٰہِ کی "ہ" کو ظاہر کرنا چاہیے اگر ظاہر نہ کی جیسا کہ بعض عوام اس کا تلفظ اس طرح کرتے ہیں کہ "ہ" ظاہر نہیں ہوتی اور مقصود **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا نام ذکر کرنا ہے تو جانور حلال ہے اور اگر یہ مقصود نہ ہو اور "ہ" کا چھوڑنا ہی مقصود ہو تو حلال نہیں۔[2]

**سوال** گائے، بکری وغیرہ کو کس جگہ سے ذبح کیا جائے؟

**جواب** ذَبح کی جگہ حَلْق اور لَبَّہ کے مابین ہے۔[3] لَبَّہ سینہ کے بالائی حصہ کو کہتے ہیں۔ لہٰذا گلے کے بالائی، درمیانی یا نچلے جس جگہ سے بھی ذبح کیا جائے گا جانور حلال ہو گا۔[4]

**سوال** نَحْر کا مطلب بتایئے اور کیا اونٹ کو بجائے نَحْر کے ذَبح کیا جاسکتا ہے؟

**جواب** حلق کے آخری حصہ میں نیزہ وغیرہ بھونک کر رگیں کاٹ دینے کو نَحْر کہتے ہیں۔

---

1. ۔۔۔ ابن ماجہ، کتاب التجارات، باب التغلیظ فی الربا، ۳/ ۷۱، حدیث: ۲۲۷۳، مفہوماً۔
2. ۔۔۔ درمختار مع ردالمحتار، کتاب الذبائح، ۹/ ۵۰۳۔
3. ۔۔۔ بخاری، کتاب الذبائح، باب النحر والذبائح، ۳/ ۵۶۲۔
4. ۔۔۔ درمختار مع ردالمحتار، کتاب الذبائح، ۹/ ۴۹۱۔

اونٹ کو نَحْر کرنا اور گائے بکری وغیرہ کو ذَبح کرنا سنت ہے اور اگر اس کا عکس کیا یعنی اونٹ کو ذَبح کیا اور گائے وغیرہ کو نَحْر کیا تو جانور اس صورت میں بھی حلال ہو جائے گا مگر ایسا کرنا مکروہ ہے کہ سنت کے خلاف ہے۔(1)

**سوال** اونٹ کو تین جگہ سے نحر کرنا کیسا ہے؟

**جواب** عوام میں یہ مشہور ہے کہ اونٹ کو تین جگہ ذبح کیا جاتا ہے غلط ہے اور یوں کرنا مکروہ ہے کہ بلا فائدہ ایذا دینا ہے۔(2)

**سوال** ذبح کرتے ہوئے جانور کا سر ہی الگ کر دیا تو جانور حلال ہو گا یا نہیں؟

**جواب** اس طرح ذبح کرنا کہ چُھری حرام مغز تک پہنچ جائے یا سر کٹ کر جدا ہو جائے مکروہ ہے مگر وہ ذَبِیحہ کھایا جائے گا یعنی کَراہت اُس فعل میں ہے نہ کہ ذبیحہ میں۔(3) عام لوگوں میں یہ مشہور ہے کہ ذبح کرنے میں اگر سَر جدا ہو جائے تو اس سر کا کھانا مکروہ ہے یہ کتبِ فقہ میں نظر سے نہیں گزرا بلکہ فُقَہا کا یہ ارشاد کہ ذبیحہ کھایا جائے گا اس سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ سر بھی کھایا جائے گا۔(4)

**سوال** جانور کو بلا وجہ تکلیف پہنچانا کیسا ہے؟

**جواب** ہر وہ فعل جس سے جانور کو بِلا فائدہ تکلیف پہنچے مکروہ ہے مثلاً جانور میں ابھی حیات باقی ہو ٹھنڈا ہونے سے پہلے اُس کی کھال اُتارنا، اُس کے اعضا کاٹنا یا ذبح

---

1 . . . فتاوی هندیة، کتاب الذبائح، الباب الاول فی رکنه۔۔۔الخ، ٥/ ٢٨٥۔

2 . . . بہار شریعت، حصہ ۱۵، ۳/ ۳۱۲۔

3 . . . هدایة، کتاب الذبائح، ۲/ ۳۵۰۔

4 . . . بہار شریعت، حصہ ۱۵، ۳/ ۳۱۵۔

سے پہلے اُس کے سر کو کھینچنا کہ رگیں ظاہر ہو جائیں یا گردن کو توڑنا، یونہی جانور کو گردن کی طرف سے ذبح کرنا مکروہ ہے بلکہ اس کی بعض صورتوں میں جانور حرام ہو جائے گا۔[1]

**سوال** کس صورت میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کا نام لیے بغیر ذبح کیا ہوا جانور حلال ہوتا ہے؟

**جواب** بھول کر "بِسْمِ اللہِ اَللہُ اَکْبَر" کہے بغیر جانور ذبح کر دیا تو اس صورت میں اس جانور کا گوشت کھانا حلال ہے۔[2]

**سوال** کیا بِسْمِ اللہ پڑھ کر ذبح کرنے کے باوجود بھی جانور حرام ہو سکتا ہے؟

**جواب** جی ہاں۔ بِسْمِ اللہ کسی دوسرے مقصد سے پڑھی اور جانور کو ذبح کر دیا تو جانور حَلال نہیں اور اگر زبان سے بِسْمِ اللہ کہی اور دل میں یہ نیت حاضر نہیں کہ جانور ذبح کرنے کے لیے بِسْمِ اللہ کہتا ہوں تو جانور حلال ہے۔[3]

**سوال** بِسْمِ اللہ کہہ کر پانی پیا یا چھری تیز کی پھر ذبح کیا تو کیا جانور حلال ہو جائے گا؟

**جواب** بِسْمِ اللہ کہنے اور ذبح کرنے کے درمیان طویل فاصلہ نہ ہو اور مجلس بدلنے نہ پائے اگر مجلس بدل گئی اور عملِ کثیر بیچ میں پایا گیا تو جانور حلال نہ ہوا۔ ایک لقمہ کھایا یا ذرا سا پانی پیا یا چُھری تیز کر لی یہ عملِ قلیل ہے جانور اس صورت میں حَلال ہے۔[4]

---

1 ۔۔۔ ھدایۃ، کتاب الذبائح، ۲/ ۳۵۰، بہار شریعت، حصہ ۱۵، ۳/ ۳۱۵۔

2 ۔۔۔ ھدایۃ، کتاب الذبائح، ۲/ ۳۴۷۔

3 ۔۔۔ درمختار، کتاب الذبائح، ۹/ ۵۰۴۔

4 ۔۔۔ درمختار مع ردالمحتار، کتاب الذبائح، ۹/ ۵۰۴۔

**سوال** کیا دو بکریوں کو ایک ساتھ بِسْمِ اللہ پڑھ کر ذبح کیا جاسکتا ہے؟

**جواب** دو بکریوں کو نیچے اوپر لِٹا کر دونوں کو ایک ساتھ بِسْمِ اللہ پڑھ کر ذَبح کر دیا دونوں حلال ہیں اور اگر ایک کو ذبح کر کے فوراً دوسری کو ذبح کرنا چاہتا ہے تو اُس کو پھر بِسْمِ اللہ پڑھنی ہوگی پہلے جو پڑھ چکا ہے وہ دوسری کے لیے کافی نہیں۔[1]

**سوال** جانور کو ذبح کیلئے لِٹایا، بِسْمِ اللہ پڑھی تھی کہ جانور بھاگا پھر اسے پکڑ کر لایا تو دوبارہ بِسْمِ اللہ پڑھنی ہوگی یا پہلے جو پڑھی تھی وہ کافی ہوگی؟

**جواب** بکری ذبح کے لیے لِٹائی تھی بِسْمِ اللہ کہہ کر ذبح کرنا چاہتا تھا کہ وہ اٹھ کر بھاگ گئی پھر اُسے پکڑ کے لایا اور لٹایا تو اب دوبارہ بِسْمِ اللہ پڑھے کیونکہ پہلے کا پڑھنا ختم ہوگیا۔[2] اسی طرح بکریوں کا ریوڑ دیکھا اور بِسْمِ اللہ پڑھ کر اُن میں سے ایک بکری پکڑ لایا اور ذبح کر دی اور اس وقت جان بوجھ کر یہ سوچ کر بِسْمِ اللہ نہیں پڑھی کہ پہلے پڑھ چکا ہے ایسی صورت میں وہ بکری حرام ہوگئی۔[3]

**سوال** گائے یا اونٹ وغیرہ ذبح کے وقت بھاگ جائیں اور پکڑ میں نہ آئیں تو کیا کریں؟

**جواب** پالا ہوا جانور اگر بھاگ جائے اور پکڑنے میں نہ آئے تو اس کے لیے ذبح اِضْطِراری جائز ہے یعنی تیر یا نیزہ وغیرہ سے بہ نیتِ ذبح بِسْمِ اللہ پڑھ کر ماریں اور اس کے لیے گردن میں ہی ذبح کرنا ضروری نہیں بلکہ جس جگہ بھی زخمی کر دیا جائے کافی ہے۔[4] گائے، بیل، اونٹ اگر بھاگ جائیں اور پکڑ میں نہ آئیں

---

1 . . . درمختار، کتاب الذبائح، ۹/ ۵۰۴۔

2 . . . فتاوی هندية، كتاب الذبائح، الباب الاول فی ركنه ۔۔۔ الخ، ۵/ ۲۸۹۔

3 . . . بدائع الصنائع، كتاب الذبائح والصيود، باب مايرجع الى محل الذكاة، ۴/ ۱۷۳۔

4 . . . درمختار مع ردالمحتار، کتاب الذبائح، ۹/ ۵۰۵۔

توان کے لئے بھی ذبح اِضطراری ہوسکتا ہے۔[1]

## قربانی

**سوال** قربانی کی فضیلت اور باوجودِ اِستطاعت نہ کرنے کی کیا وعید ہے؟

**جواب** حضور نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے خوش دلی سے طالبِ ثواب ہو کر قربانی کی، تو وہ آتشِ جہنّم سے حِجاب (یعنی روک) ہو جائے گی۔[2] نیز فرمایا: اے فاطمہ! اپنی قربانی کے پاس حاضر رہو کیونکہ اِس کے خون کا پہلا قطرہ گرتے ہی تمہارے سارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔[3] اور اِستطاعت کے باوجود نہ کرنے والوں کے مُتعلق فرمایا: جس شخص میں قُربانی کرنے کی وُسعت ہو پھر بھی وہ قربانی نہ کرے تو وہ ہماری عید گاہ کے قریب نہ آئے۔[4]

**سوال** قربانی کے وقت کیا نیّت ہونی چاہئے؟

**جواب** ذَبح کرتے وَقْت یا اپنی قُربانی ہو رہی ہو اُس کے پاس حاضِر رہتے وَقْت ادائے سنّت کی نیّت ہونی چاہئے اور ساتھ ہی یہ بھی نیّت کرے کہ میں جس طرح آج راہِ خدا میں جانور قربان کر رہا ہوں، بوقتِ ضَرورت اِنْ شَآءَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ اپنی جان بھی قربان کر دوں گا نیز یہ بھی نیّت ہو کہ جانور ذَبح کر کے اپنے نفسِ اَمّارہ

---

1 . . . ھدایۃ، کتاب الذبائح، ۲/ ۳۵۰۔

2 . . . معجم کبیر، ۳/ ۸۴، حدیث: ۲۷۳۶۔

3 . . . سنن کبری للبیھقی، کتاب الضحایا، باب مایستحب للمرء۔۔۔الخ، ۹/ ۴۷۶، حدیث: ۱۹۱۶۱۔

4 . . . ابن ماجہ، کتاب الاضاحی، باب الاضاحی واجبۃ ام لا، ۳/ ۵۲۹، حدیث: ۳۱۲۳۔

کو بھی ذبح کر رہا ہوں اور آئندہ گناہوں سے بچوں گا۔[1]

**سوال** قربانی کی استطاعت نہ رکھنے والا شخص قربانی کا ثواب کیسے حاصل کر سکتا ہے؟

**جواب** حکیمُ الْاُمَّت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْحَنَّان فرماتے ہیں: جو قربانی نہ کر سکے وہ بھی اس عَشَرَہ (ذوالحجۃ الحرام کے ابتِدائی دس ایّام) میں حجامت نہ کرائے (بال و ناخن نہ کاٹے)، بقرہ عید کے دن بعدِ نمازِ عید حجامت کرائے تو اِنْ شَآءَاللہُ عَزَّوَجَلَّ (قربانی کا) ثواب پائے گا۔[2]

**سوال** کیا قربانی کے بجائے اُس کی رقم صدقہ کر دینا کافی ہو گا؟

**جواب** قربانی کے وَقْت میں قربانی کرنا ہی لازِم ہے کوئی دوسری چیز اس کے قائم مقام نہیں ہو سکتی مثلاً بجائے قربانی کے بکرا یا اُس کی قیمت صَدَقہ (خیرات) کر دی جائے یہ ناکافی ہے۔[3]

**سوال** چاند نظر آنے سے قربانی کرنے تک ناخن اور بال نہ کاٹنے میں کیا حکمت ہے؟

**جواب** جو امیر وُجُوباً یا فقیر نَفلاً قُربانی کا ارادہ کرے وہ ذوالحجۃ الحرام کا چاند دیکھنے سے قربانی کرنے تک ناخُن بال اور (اپنے بدن کی) مُردار کھال وغیرہ نہ کاٹے نہ کٹوائے تاکہ حاجیوں سے قَدْرے (یعنی تھوڑی) مُشابہَت ہو جائے کہ وہ لوگ اِحرام میں حجامت نہیں کرا سکتے اور تاکہ قربانی ہر بال، ناخُن (کے لیے جہنم سے آزادی) کا فِدیہ بن جائے۔ یہ حکم اِستِحبابی ہے وُجُوبی نہیں (یعنی واجِب نہیں،

---

1. ... ابلق گھوڑے سوار، ص ۱۷۔
2. ... مرآۃ المناجیح، ۲/ ۳۷۰۔
3. ... فتاوی ھندیۃ، کتاب الاضحیۃ، الباب الاول فی تفسیرھا۔۔۔الخ، ۵/ ۲۹۳۔

مُستَحَب ہے)۔[1]

**سوال** صاحبِ نصاب نہ ہونے کے باوجود کس شخص پر قربانی واجب ہے؟

**جواب** جو شخص مالکِ نصاب نہیں ہے اس نے قربانی کی مَنّت مانی تو اس صورت میں اس پر قربانی واجب ہے یا اس نے قربانی کی نیت سے کوئی جانور خریدا تو اس جانور کی قربانی واجب ہے۔[2]

**سوال** کس صورت میں مالدار مالکِ نِصاب پر قربانی واجب نہیں؟

**جواب** مالدار مالکِ نِصاب اگر مسافر ہے تو اس صورت میں اس پر قربانی واجب نہیں کیونکہ قربانی واجب ہونے کے لئے مُقیم ہونا شرط ہے۔[3]

**سوال** ابتدائے وقت میں وجوبِ قربانی کی شرائط نہیں پائی گئیں اور آخر وقت میں پائی گئیں تو قربانی کا کیا حکم ہے؟

**جواب** یہ ضَرور نہیں کہ دسویں ہی کو قربانی کر ڈالے، اس کے لیے گنجائش ہے کہ پورے وَقْت میں جب چاہے کرے لہٰذا اگر ابتدائے وَقت میں اس کا اَہل نہ تھا وُجُوب کے شرائط نہیں پائے جاتے تھے اور آخر وَقْت میں (یعنی 12 ذُوالحِجّہ کو غروبِ آفتاب سے پہلے) اَہل ہو گیا یعنی وُجُوب کے شرائط پائے گئے تو اُس پر واجِب ہو گئی اور اگر ابتدائے وَقْت میں واجِب تھی اور ابھی (قربانی) کی نہیں اور آخِر وَقْت میں شرائط جاتے رہے تو (قربانی) واجِب نہ رہی۔[4]

---

1 ...مرآۃ المناجیح، ۲/ ۳۷۰۔

2 ...فتاوی ھندیة، کتاب الاضحیة، الباب الاول فی تفسیرھا ورکنھا...الخ، ۵/ ۲۹۱۔

3 ...فتاوی ھندیة، کتاب الاضحیة، الباب الاول فی تفسیرھا ورکنھا...الخ، ۵/ ۲۹۲۔

4 ...فتاوی ھندیة، کتاب الاضحیة، الباب الاول فی تفسیرھا...الخ، ۵/ ۲۹۳۔

**سوال** کیا پورے گھر کی طرف سے ایک بکرے کی قربانی کفایت کر سکتی ہے؟

**جواب** نہیں کر سکتی۔ بعض لوگ پورے گھر کی طرف سے صِرف ایک بکرا قربان کرتے ہیں حالانکہ بعض اَوقات گھر کے کئی اَفراد صاحِبِ نصاب ہوتے ہیں اور اِس بنا پر ان ساروں پر قربانی واجِب ہوتی ہے ان سب کی طرف سے الگ الگ قربانی کی جائے۔ ایک بکرا جو سب کی طرف سے کیا گیا کسی کا بھی واجِب ادا نہ ہوا کہ بکرے میں ایک سے زیادہ حصّے نہیں ہو سکتے کسی ایک طے شدہ فرد ہی کی طرف سے بکرا قربان ہو سکتا ہے۔[1]

**سوال** کس صورت میں عیب دار جانور کی قربانی جائز ہے؟

**جواب** قربانی کرتے وَقْت جانور اُچھلا کودا جس کی وجہ سے عیب پیدا ہو گیا یہ عیب مُضِر نہیں یعنی قربانی ہو جائے گی اور اگر اُچھلنے کودنے سے عیب پیدا ہو گیا اور وہ چھوٹ کر بھاگ گیا اور فوراً پکڑ کر لایا گیا اور ذَبْح کر دیا گیا جب بھی قربانی ہو جائے گی۔[2]

**سوال** کس صورت میں قربانی کرنے والا قربانی کا گوشت نہیں کھا سکتا؟

**جواب** قربانی اگر مَنَّت کی ہے تو اُس کا گوشت نہ خود کھا سکتا ہے نہ اَغْنِیا کو کھلا سکتا ہے بلکہ اس کو صدقہ کر دینا واجب ہے، وہ منت ماننے والا فقیر ہو یا غنی دونوں کا ایک ہی حکم ہے۔[3] یونہی اگر میّت نے قربانی کی وصیّت کی تھی تو اَب بھی

---

1 . . . ابلق گھوڑے سوار، ص۸۔

2 . . . درمختار مع ردالمحتار، کتاب الاضحیۃ، ۹/ ۵۳۹، بہار شریعت، حصہ ۱۵، ۳/ ۳۴۲۔

3 . . . تبیین الحقائق، کتاب الاضحیۃ، ۶/ ۴۸۶۔

اس میں سے نہ کھائے بلکہ سارا گوشت صدقہ کر دے۔[1]

**سوال** اپنی قربانی کی کھال بیچنا کیسا ہے؟

**جواب** یہاں نیّت کا اعتِبار ہے۔ اگر اپنی قربانی کی کھال اپنی ذات کے لیے رقم کے عِوَض بیچی تو یوں بیچنا بھی ناجائز ہے اور یہ رقم اِس شخص کے حق میں مالِ خَبیث ہے اوراِس کا صَدَقہ کرنا واجِب ہے لِہٰذا کسی شَرعی فقیر کو دیدے اور توبہ بھی کرے اور اگر کسی کارِ خیر کے لیے مَثَلاً مسجِد میں دینے ہی کی نیّت سے بیچی تو بیچنا بھی جائز ہے اوراب مسجِد میں دینے میں کوئی حَرَج (بھی) نہیں۔[2]

## کھانا

**سوال** "فیضانِ سنّت" میں دی گئی کھانے کی 43 نیتوں میں سے کوئی 6 بیان کیجئے؟

**جواب** (1،2) کھانے سے قبل اور بعد کا وُضو کروں گا (یعنی ہاتھ، مُنہ کا اگلا حصّہ دھوؤں گا اور کُلّیاں کروں گا) (3) عبادت پر قوت حاصل کروں گا (4) اِتّباعِ سنّت میں دستر خوان پر کھاؤں گا (5) کھانے سے پہلے بِسمِ الله پڑھوں گا (6) سنت کے مطابق بیٹھ کر کھاؤں گا (7) تین انگلیوں سے کھاؤں گا (8) جو دانہ وغیرہ گر گیا اٹھا کر کھا لوں گا (9) کھانے کے بعد بمع اول و آخر دُرود شریف مسنون دعائیں پڑھوں گا (10) خلال کروں گا۔[3]

**سوال** وہ کونسے بزرگ ہیں جو بھوکا رہنے پر بہت زور دیا کرتے اور اس کی کیا وجہ بیان

---

1 . . . ردالمحتار، کتاب الاضحیۃ، ۹/ ۵۴۲۔

2 . . . فتاوی ہندیۃ، کتاب الاضحیۃ، الباب السادس فی بیان مایستحب ۔۔۔الخ، ۵/ ۳۰۱، ابلق گھوڑے سوار، ص ۲۸۔

3 . . . فیضانِ سنّت، ص ۱۸۲، ماخوذاً۔

فرماتے تھے؟

جواب: حضرت سیدنا بایزید بسطامی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی سے بھوکا رہنے پر بہت زیادہ زور دینے کی وجہ پوچھی گئی تو آپ نے فرمایا: اگر فرعون بھوکا ہوتا تو کبھی خدائی کا دعویٰ نہ کرتا اور اگر قارون بھوکا ہوتا تو کبھی بَغاوت نہ کرتا۔(مطلب یہ کہ ان لوگوں پر مال کی فراوانی ہوئی تو سرکش ہوگئے)[1]

سوال: کھانے سے پہلے کی دعا اور اس کی برکت بیان کیجئے؟

جواب: ”بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَایَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ“ اس کی برکت یہ ہے کہ اگر کھانے میں زہر بھی ہوگا تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ اثر نہیں کرے گا۔[2]

سوال: حدیثِ مبارکہ کی روشنی میں کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ منہ دھونے کا فائدہ بتایئے؟

جواب: سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ بَرکت نشان ہے، کھانے سے پہلے اور بعد وُضو (یعنی ہاتھ منہ دھونا) رزق میں کُشادگی کرتا اور شیطان کو دُور کرتا ہے۔[3]

سوال: پیٹ بھر کر کھانے سے متعلق امام شافعی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْکَافِی نے کیا فرمایا؟

جواب: حضرت سیِّدُنا امام شافعی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْکَافِی فرماتے ہیں: ”ایک بار کے علاوہ میں

---

1 ... کشف المحجوب، باب آدابھم فی الاکل، ص ۳۹۰۔

2 ... مسند الفردوس، ۱/۱۶۸، حدیث: ۱۱۱۳۔

3 ... کنز العمال، ۸/۱۰۶، حدیث: ۴۰۷۵۵۔

نے 16 سال سے کبھی پیٹ بھر کر کھانا نہیں کھایا کیونکہ شِکم سَیْری بدن کو بھاری، دل کو سخت اور عقل کو زائل کرتی ہے نیز نیند لاتی اور عبادت میں کمزوری کا باعث ہے۔"[1]

**سوال:** کھڑے ہو کر کھانے کا طِبّی نقصان کیا ہے؟

**جواب:** اِٹلی کے ایک ماہِرِ اَغذِیہ ڈاکٹر کا کہنا ہے: کھڑے ہو کر کھانا کھانے سے تِلّی اور دل کی بیماریاں نیز نفسیاتی اَمراض پیدا ہوتے ہیں یہاں تک کہ بعض اوقات انسان ایسا پاگل ہو جاتا ہے کہ اپنوں تک کو پہچان نہیں پاتا۔[2]

**سوال:** کھانے کی پانچ سنتیں اور آداب بیان کیجئے؟

**جواب:** (1) اپنے آگے سے کھائے (2) کوئی ساتھ کھا رہا ہو اُس کے آگے سے نہ کھائے (3) رِکابی کے درمِیان سے نہ کھائے (4) پہلے دستر خوان اُٹھایا جائے اِس کے بعد کھانے والے اٹھیں۔ (افسوس! آج کل عُموماً اُلٹا انداز ہے یعنی پہلے کھانے والے اُٹھتے ہیں اِس کے بعد دستر خوان اُٹھایا جاتا ہے) (5) دوسرے بھی کھانے میں شامل ہوں تو اُس وَقْت تک ہاتھ نہ روکے جب تک سارے فارِغ نہ ہو جائیں۔[3]

**سوال:** ٹیک لگا کر کھانے کے طِبّی نقصانات کیا ہیں؟

**جواب:** (1) کھانا اچّھی طرح چبایا نہیں جا سکے گا اور اس میں لُعاب جس مقدار میں ملنا چاہئے اُتنا نہیں ملے گا جو کہ مِعدے میں جا کر نَشاستہ دار غذاؤں کو ہَضم کر سکے

---

1 ... حلیۃ الاولیاء، الامام الشافعی، ۹/ ۱۳۵، رقم: ۱۳۳۸۶۔

2 ... فیضانِ سنّت، ص ۲۳۰۔

3 ... فیضانِ سنّت، ص ۲۴۱۔

اور یوں نِظامِ اِنْہِضام (یعنی ہاضِمہ) مُتَاَثِّر ہو گا (2) ٹیک لگا کر بیٹھنے سے مِعدہ پھیل جاتا ہے لہٰذا اس طرح غیر ضَروری خوراک مِعدے میں چلی جائے گی اور ہاضِمہ خراب ہو گا (3) ٹیک لگا کر کھانے سے آنتوں اور جگر کو نقصان پہنچتا ہے۔[1]

**سوال** ”فیضانِ سنت“ میں بیان کردہ تنگدستی کے اسباب میں سے 9 اسباب بیان کیجئے؟

**جواب** (1) بِغیر ہاتھ دھوئے کھانا (2) میّت کے قریب بیٹھ کر کھانا (3) نکلا ہوا کھانا کھانے میں دیر کرنا (4) جس برتن میں کھانا کھایا ہے اُسی میں ہاتھ دھونا (5) خِلال کرتے وَقت جو ریشہ نکلے اسے پھر منہ میں رکھ لینا (6) زیادہ سونے کی عادت (7) رات کو جھاڑو دینا (8) والدین کو اُن کے نام سے پکارنا (9) نماز میں سستی کرنا۔[2]

**سوال** کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنے کی ترتیب بیان کیجئے؟

**جواب** حضرت سیِّدُنا کَعب بن عُجْرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ میں نے سرورِ کائنات، شاہِ موجودات صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو انگوٹھا، شہادت والی اور درمِیانی انگلی ملا کر تین اُنگلیوں سے کھاتے دیکھا۔ پھر میں نے دیکھا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں پُونچھنے سے پہلے چاٹ لیا، سب سے پہلے درمیانی پھر شہادت والی اور پھر انگوٹھا شریف چاٹا۔[3]

**سوال** کھانے کے بعد برتن چاٹنے کی حکمت بتایئے؟

---

1. . . . فیضانِ سنّت، ص ۲۵۳۔
2. . . . فیضانِ سنّت، ص ۲۶۴۔
3. . . . معجم اوسط، ۱/ ۴۴۸، حدیث: ۱۶۴۹۔

جواب حکیمُ الاُمّت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: برتن چاٹنے میں کھانے کا ادب ہے، اِس کو بربادی سے بچانا ہے، برتن یوں ہی چھوڑ دینے سے اِس پر مکّھیاں بِھنبِھناتی ہیں، برتن میں لگے ہوئے کھانے کے اَجزاء مَعَاذَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نالیوں، گندگیوں میں پھینک دیئے جاتے ہیں، جس سے اُس کی سخت بے اَدَبی ہوتی ہے۔ اگر ایک وقت میں ہر فرد چند دانے بھی برتن میں چھوڑ کر ضائع کر دے تو روزانہ کئی من کھانا برباد ہو گا۔ غرض یہ کہ برتن چاٹنے میں کئی حکمتیں ہیں۔ (1)

سوال روٹی کا کنارہ توڑ کر الگ کرلینا اور صرف درمیان کا حصہ کھالینا کیسا ہے؟

جواب روٹی کا کَنارا توڑ کر ڈال دینا اور بیچ کا حصّہ کھالینا اِسراف ہے۔ ہاں اگر کَنارے کچّے رہ گئے ہیں، اِس کے کھانے سے نقصان ہو گا تو توڑ سکتا ہے، اِسی طرح یہ معلوم ہے کہ روٹی کے کَنارے دوسرے لوگ کھالیں گے ضائع نہ ہوں گے تو توڑنے میں حرج نہیں، یہی حکم اس کا بھی ہے کہ روٹی میں جو حصّہ پھولا ہوا ہے اُسے کھالیتا ہے باقی کو چھوڑ دیتا ہے۔ (2)

## لباس انگوٹھی اور زیور

سوال حضور جانِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو کونسی چادر بہت پسند تھی؟

جواب حدیثِ پاک میں ہے کہ حضور جانِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو حِبَرہ (یعنی دھاری دار یمنی چادر) بہت پسند تھی۔ (3)

---

1 . . . مرآۃ المناجیح، ۶ / ۳۷۔

2 . . . بہار شریعت، حصہ ۱۶، ۳ / ۳۷۷ ماخوذاً۔

3 . . . بخاری، کتاب اللباس، باب البرود ۔۔۔ الخ، ۴ / ۵۴، حدیث: ۵۸۱۳، فیض القدیر، ۵ / ۱۰۵، تحت الحدیث: ۶۵۰۴۔

**سوال** کیا مرد ایسا لباس پہن سکتا ہے جس کے کناروں پر ریشم لگا ہوا ہو؟

**جواب** مردوں کے کپڑوں میں ریشم کی گوٹ چار اُنگل تک کی جائز ہے اس سے زیادہ ناجائز یعنی اس کی چوڑائی چار انگل تک ہو، لمبائی کا شمار نہیں۔ اسی طرح اگر کپڑے کا کنارہ ریشم سے بُنا ہو جیسا کہ بعض عمامے یا چادروں یا تہبند کے کنارے اس طرح کے ہوتے ہیں، اس کا بھی یہی حکم ہے کہ اگر چار اُنگل تک کا کنارہ ہو توجائز ہے، ورنہ ناجائز۔[1]

**سوال** لباسِ شُہرت کسے کہتے ہیں اور حدیثِ پاک میں اس پر کیا وعید آئی ہے؟

**جواب** لباسِ شُہرت سے مراد یہ ہے کہ تکبّر کے طور پر اچھے کپڑے پہنے یا جو شخص دَرْوِیش نہ ہو وہ ایسے کپڑے پہنے جس سے لوگ اسے درویش سمجھیں یا عالم نہ ہو اور علما کے سے کپڑے پہن کر لوگوں کے سامنے اپنا عالم ہونا جتاتا ہے یعنی کپڑے سے مقصود کسی خوبی کا اظہار ہو۔[2] سرکارِ دوعالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے (دُنیا میں) شُہرت کا لِباس پہنا قیامت کے دن اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کو ذِلّت کا لِباس پہنائے گا۔[3]

**سوال** عُلماء اور فُقَہاء کو کس طرح کا لباس پہننا چاہیے؟

**جواب** عُلماء اور فُقَہاء کو ایسا لباس پہننا چاہیے کہ وہ پہچانے جائیں تاکہ لوگوں کو ان سے مسائل پوچھنے اور دِینی معلومات حاصل کرنے کا موقع ملے اور علمِ دِین کی عزّت و

---

1. . . . ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی اللبس، ۹/ ۵۸۱ ماخوذا۔
2. . . . بہار شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۴۰۴۔
3. . . . ابن ماجہ، کتاب اللباس، باب من لبس شھرۃ من الثیاب، ۴/ ۱۶۳، حدیث: ۳۶۰۶۔

وَقْعت لوگوں کے دلوں میں پیدا ہو۔[1]

**سوال** خاص مواقع پر عمدہ کپڑے پہننا کیسا؟

**جواب** خاص موقع پر مثلاً جُمُعہ یا عید کے دن عمدہ کپڑے پہننا مباح (جائز) ہے۔اس قسم کے کپڑے روز نہ پہنے کیونکہ ہو سکتا ہے کہ اِترانے لگے اور غریبوں کو جن کے پاس ایسے کپڑے نہیں ہیں نظرِ حقارت سے دیکھے، لہٰذا اِس سے بچنا ہی چاہیے۔[2]

**سوال** سیِّدَتُنا عائشہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے باریک دوپٹہ اوڑھنے والی کے ساتھ کیا کیا؟

**جواب** اُمُّ المؤمنین حضرت سیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے اُن کا باریک دوپٹہ پھاڑ دیا اور موٹا دوپٹہ اوڑھا دیا۔[3]

**سوال** نیا کپڑا پہننے کا آغاز کس دن سے کرنا چاہیے؟

**جواب** نیا کپڑا جمعہ کے دن پہننا شروع کریں کہ حضور نبیِّ کریم، رءُوْفٌ رَّحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عام طور پر نیا کپڑا جمعہ کے دن پہنا کرتے تھے۔[4]

**سوال** غم دور کرنے اور عقل بڑھانے کا کوئی نسخہ بتائیے؟

**جواب** حضرت سیِّدُنا امام محمد بن ادریس شافعی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْکَافِی فرماتے ہیں: جو اپنا لباس صاف رکھے اس کے غم کم ہو جائیں گے اور جو خوشبو لگائے اس کی عقل میں اضافہ ہوگا۔[5]

---

1 . . . ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی اللبس، ۹/۵۸۶، ماخوذاً۔

2 . . . بہار شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۴۰۹۔

3 . . . موطا امام مالک، کتاب اللباس، باب مایکرہ للنساء لبسہ من الثیاب، ۲/ ۴۱۰، حدیث: ۱۷۳۹۔

4 . . . اخلاق النبی وادابہ، ذکر وقت لباسہ اذا استجدہ، ص ۱۶، حدیث: ۲۵۰۔

5 . . . احیاء علوم الدین، کتاب اسرار الصلاۃ، الباب الخامس فی فضل الجمعۃ۔۔۔الخ، بیان آداب الجمعۃ۔۔۔الخ، ۱/ ۲۴۴۔

**سوال** کیا تعویذ چاندی کی ڈبیہ میں ڈال کر پہنا جاسکتا ہے؟

**جواب** سونے یا چاندی یا کسی بھی دھات کی ڈِبیہ میں تعویذ پہننا مرد کو جائز نہیں۔ اِسی طرح کسی بھی دھات کی زنجیر خواہ اُس میں تعویذ ہو یا نہ ہو مرد کو پہننا ناجائز و گناہ ہے۔ اِسی طرح سونے، چاندی اور اسٹیل وغیرہ کسی بھی دھات کی تختی یا کَڑا جس پر کچھ لکھا ہوا ہو یا نہ لکھا ہوا ہو اگرچِہ **اللہ** کا مبارک نام یا کلمۂ طیّبہ وغیرہ کُھدائی کیا ہوا ہو اُس کا پہننا مرد کے لیے ناجائز ہے۔ عورت سونے چاندی کی ڈِبیہ میں تعویذ پہن سکتی ہے۔[1]

**سوال** حدیث میں سونے کی انگوٹھی اتار کر پھینکے جانے کا کیا واقعہ آیا ہے؟

**جواب** حضور مُعلّمِ کائنات، شاہِ موجودات صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایک شخص کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی تو اُسے اتار کر پھینک دیا اور فرمایا: کیا کوئی اپنے ہاتھ میں انگارہ رکھتا ہے۔ جب آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تشریف لے گئے تو کسی نے اُن صاحب سے کہا: اپنی انگوٹھی اُٹھالو اور کسی کام میں لانا۔ تو انہوں نے کہا: خدا کی قسم! میں اسے کبھی نہ لوں گا جبکہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے پھینک دیا۔[2]

**سوال** پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی انگوٹھی میں کیا نقش تھا؟

**جواب** حضور نبیِ مکرّم، رسولِ محترم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی چاندی کی انگوٹھی میں "مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ" نقش تھا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

---

1 . . . اَحکام تعویذات، ص۱۶۶، ۱۷۱ ملتقطاً، فیضانِ سنت، ص۶۹۔

2 . . . مسلم، کتاب اللباس والزینۃ، باب فی طرح خاتم الذھب، ص ۸۹۱، حدیث: ۵۴۷۲۔

کوئی شخص میری اس انگوٹھی کے نَقْش کے مُوافِق اپنی انگوٹھی میں نَقْش کَنْدَہ نہ کرائے۔[1]

**سوال** اگر اپنا نام انگوٹھی میں کَنْدَہ (یعنی لکھا ہوا) ہو تو بیتُ الْخَلاء میں جا سکتا ہے یا نہیں؟

**جواب** نام اگر ایسا زیادہ مُعَظَّم (یعنی تعظیم والا) نہ ہو جب بھی حَرفوں کی تعظیم تو چاہیے اور اگر مُتَبَرَّک نام ہو تو پہن کر جانا ناجائز ہے، ہاں! جیب میں رکھ لے تو حرج نہیں۔[2]

## زِینت کا بیان

**سوال** قرآنِ کریم میں بنی آدم کو کس وقت زِینت اِختیار کرنے کا حکم دیا گیا ہے؟

**جواب** مسجد میں جاتے وقت زینت کا حکم دیا گیا۔ چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿یٰبَنِیْۤ اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ﴾ (پ۸، الاعراف: ۳۱) ترجمۂ کنزالایمان: اے آدم کی اولاد اپنی زینت لو جب مسجد میں جاؤ۔

**سوال** کون سی صورت میں سرمہ لگانا مکروہ ہے؟

**جواب** سیاہ سرمہ (یا کاجل) خوبصورتی کے لئے مرد کو لگانا مکروہ ہے اور زینت مقصود نہ ہو تو کراہت نہیں۔[3]

**سوال** بالوں کا بکھرا ہوا ہونا کیسا ہے؟

**جواب** حضور نبیِّ کریم، رَءُوْفٌ رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایک شخص کو پَراگندہ سر

---

1 . . . مسلم، کتاب اللباس، باب لبس النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم خاتما ... الخ، ص ۸۹۲، حدیث: ۵۴۷۷۔

2 . . . ملفوظات اعلیٰ حضرت، ص۳۲۷۔

3 . . . فتاوی ھندیة، کتاب الکراھیة، الباب العشرون فی الزینة، ۵/ ۳۵۹۔

دیکھا، جس کے بال بکھرے ہوئے تھے، ارشاد فرمایا: کیا اس کو ایسی چیز نہیں ملتی جس سے بالوں کو اکٹھا کرلے اور دوسرے شخص کو میلے کپڑے پہنے ہوئے دیکھا تو فرمایا: کیا اسے ایسی چیز نہیں ملتی جس سے کپڑے دھولے۔[1]

**سوال** سر کے بالوں میں مانگ نکالنے کا سنت طریقہ کیا ہے؟

**جواب** سنت یہ ہے کہ اگر سر پر بال ہوں تو بیچ میں مانگ نکالی جائے۔ بعض لوگ داہنے یا بائیں جانب مانگ نکالتے ہیں، یہ سنت کے خلاف ہے اور بعض لوگ مانگ نہیں نکالتے بلکہ بالوں کو سیدھے رکھتے ہیں یہ بھی سنتِ مَنْسُوْخَہ اور یہود و نصاریٰ کا طریقہ ہے۔[2]

**سوال** کس حالت میں بال مونڈنا یا ناخُن تراشنا مکروہ ہے؟

**جواب** جَنابَت کی حالت میں نہ بال مونڈائے اور نہ ناخن ترشوائے کہ یہ مکروہ ہے۔[3]

**سوال** مرد کو جسم کے کس حصے میں مہندی لگانا حرام اور کس حصے میں مستحب ہے؟

**جواب** ہاتھ پاؤں میں مہندی کی رنگت مرد کے لئے حرام ہے جبکہ سر اور داڑھی میں مستحب۔[4]

**سوال** کیا مردوں کو داڑھی یا سر کے بالوں میں خِضاب لگانا جائز ہے؟

**جواب** مرد کو داڑھی اور سر وغیرہ کے بالوں میں خضاب لگانا جائز بلکہ مستحب ہے مگر

---

1 . . . ابوداود، کتاب اللباس، باب فی غسل الثوب وفی الخلقان، ۴/ ۷۲، حدیث: ۴۰۶۲۔

2 . . . بہار شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۵۸۷۔

3 . . . فتاوی ھندیة، کتاب الکراھیة، الباب التاسع عشر فی الختان ۔۔۔ الخ، ۵/ ۳۵۸۔

4 . . . فتاوی رضویہ، ۲۳/ ۴۹۰۔

سیاہ خضاب لگانا منع ہے۔[1]

**سوال** خوشبو لگانے میں کون کونسی اچھی نیّتیں کی جاسکتی ہیں؟

**جواب** خوشبو لگانے میں اتّباعِ سنت اور (مسجد میں جاتے ہوئے لگانے پر) تعظیمِ مسجد (کی نیت بھی کی جاسکتی ہے)، فرحتِ دماغ (یعنی دماغ کی تازگی) اور اپنے اسلامی بھائیوں سے ناپسندیدہ بُو دور کرنے کی نیتیں ہوں تو ہر نیت کا الگ ثواب ملے گا۔[2]

**سوال** کس انسان کو داڑھی منڈانا مستحب ہے؟

**جواب** اگر عورت کو داڑھی نکلے تو اسے منڈانا مستحب ہے۔[3]

**سوال** چہرے پر جھنڈا (Flag) پینٹ کروانا کیسا ہے؟

**جواب** چہرے پر پینٹ کے ذریعے پرچم یا کوئی اور ڈیزائن بنانے کی جائز و ناجائز دونوں صورتیں ہو سکتی ہیں۔ جن صورتوں میں چہرہ پر پینٹ کی وجہ سے چہرہ بِگڑا ہوا، بد نُما دکھائی دے ان صورتوں میں پینٹ کرنا، کروانا شرعی اعتبار سے مُثلہ یعنی چہرہ بگاڑنے کے حکم میں ہے اور یہ حرام ہے اور جن صورتوں میں پینٹ کی وجہ سے چہرہ خوبصورت لگے یا کم از کم بِگڑا ہوا نہ لگے تو یہ ناجائز و گناہ نہیں۔

**سوال** بدن گودوانا یعنی جسم پر ٹیٹو (Tatto) بنوانا کیسا ہے؟

**جواب** اعلیٰ حضرت، امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: بدن گودوانا شرعاً حرام ہے۔[4] مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: گُدوانے

---

1 . . . درمختار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، ۹/ ۶۹۶۔

2 . . . اشعۃ اللمعات، خطبۃ الکتاب، ۱/ ۳۷۔

3 . . . ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی النظر والمس، ۹/ ۶۱۵۔

4 . . . فتاوی رضویہ، ۲۴/ ۳۴۳۔

سے مراد سوئی کے ذریعہ نیل یا سرمہ جسم میں لگا کر نقش و نگار کرانا یا اپنا نام لکھوانا یہ دونوں کام ممنوع ہیں، طریقۂ مشرکین ہیں اور طریقہ کفّار وفُجّار۔[1]

**سوال** صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے پاس تشریف لے جاتے وقت حضور رحمتِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کس طرح زینت فرماتے؟

**جواب** سرورِ کونَین، شہنشاہِ دارَین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جب صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے پاس تشریف لے جانا چاہتے تو پانی میں دیکھ کر اپنے مبارک عمامے اور مُقدّس بالوں کو درست فرماتے۔ حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا نے عرض کی: کیا آپ بھی ایسا کرتے ہیں؟ ارشاد فرمایا: ہاں، بے شک **اللہ** عَزَّوَجَلَّ پسند فرماتا ہے کہ بندہ اپنے مسلمان بھائیوں کے پاس جانے کے لیے زِینت اِختیار کرے۔[2]

## بیٹھنے، سونے اور چلنے کے آداب

**سوال** بیٹھتے وقت مُنہ کس سَمت رکھنا سنّت ہے؟

**جواب** بیٹھتے وقت کَعْبَۃُ اللہ شریف کی سَمت مُنہ رکھنا سنّت ہے۔[3]

**سوال** اِحْتِبا کسے کہتے ہیں اور کیا یہ سنت ہے؟

**جواب** اِحْتِبا (بیٹھنے کا ایک انداز) کی صورت یہ ہے کہ آدمی سُرین کو زمین پر رکھ دے اور گُھٹنے کھڑے کرکے دونوں ہاتھوں سے گھیر لے اور ایک ہاتھ کو دوسرے

---

1 . . . مرآۃ المناجیح، ۴/۲۳۱۔

2 . . . اتحاف السادۃ المتقین، کتاب ذم الجاہ والریاء، بیان حقیقۃ الریاء۔۔۔ الخ، ۱۰/۹۳۔

3 . . . ابوداود، کتاب الجنائز، باب الجلوس عند القبر، ۳/۲۸۶، حدیث: ۳۲۱۲ ماخوذاً۔

سے پکڑ لے اس قِسم کا بیٹھنا تواضع اور اِنکسار میں شمار ہوتا ہے۔[1] حضرت ابو سعید خُدری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جب مسجد میں بیٹھتے تو دونوں ہاتھوں سے اِحتبا کرتے۔[2]

**سوال** کون سے جانوروں کی کھال پر بیٹھنا منع ہے اور کیوں؟

**جواب** شیر اور چیتے کی کھال پر بیٹھنا منع ہے کیونکہ اس سے غرور پیدا ہوتا ہے۔[3]

**سوال** مجلس کے اِختتام پر کون سی دعا پڑھی جاتی ہے اور اس کی کیا فضیلت ہے؟

**جواب** حضور مُعلّمِ کائنات، شاہِ موجودات صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: چند کلمات ہیں کہ جو شخص مجلس سے فارِغ ہو کر ان کو تین مرتبہ کہہ لے گا تو یہ اُس کے گناہوں کے لیے کفّارہ ہو جاتے ہیں اور جو شخص مجلسِ خیر و مجلسِ ذکر میں ان کو کہے گا تو یہ اُس کے لیے تصدیق کی مُہر ہو جاتے ہیں جس طرح کسی تحریر پر انگوٹھی سے مُہر لگائی جاتی ہے۔ وہ کلمات یہ ہیں: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔[4]

**سوال** حدیثِ پاک میں رات کے وقت بَرتن چُھپانے کا کیا حکم ہے؟

**جواب** حدیثِ پاک میں ہے کہ سال میں ایک رات ایسی ہوتی ہے کہ اس میں وبا اُترتی ہے، اگر وہ ایسی جگہ سے گزرے جہاں کوئی بَرتن چُھپا (ڈھکا) ہوا نہ ہو یا مُشک کا

---

1 . . . بہار شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۴۳۲۔

2 . . . مشکاۃ المصابیح، کتاب الآداب، باب الجلوس والنوم والمشی، ۲/ ۱۷۴، حدیث: ۴۷۱۳۔

3 . . . اسلامی زندگی، ص ۸۴۔

4 . . . ابوداود، کتاب الادب، باب فی کفارۃ المجلس، ۴/ ۳۴۷، حدیث: ۴۸۵۷۔

منہ بندھا ہوا نہ ہو تو وہ وبا اس میں اُتر جاتی ہے۔[1] اسی لئے فرمایا گیا کہ شام کے وقت بَرتن چُھپا دو اور مُشک کا منہ باندھ دو، اگر کچھ نہ ملے تو بِسْمِ اللہ کہہ کر ایک لکڑی آڑی کرکے رکھ دے۔[2]

**سوال** سوتے وقت کون سا عمل کرنے سے اِنْ شَآءَ اللہُ عَزَّوَجَلَّ ایمان پر خاتِمہ ہو گا؟

**جواب** سوتے وقت اپنے سب اوراد کے بعد سورۂ کافرون روزانہ پڑھ لیا کیجئے اس کے بعد کلام وغیرہ نہ کیجئے ہاں اگر ضرورت ہو تو کلام کرنے کے بعد پھر سورۂ کافرون تلاوت کرلیں، اِنْ شَآءَ اللہُ تَعَالٰی خاتمہ ایمان پر ہو گا۔[3]

**سوال** سوتے وقت کون سا عمل کرنے سے ناگہانی آفات سے حفاظت ہوتی ہے؟

**جواب** اگر سوتے وقت آیۃُ الکُرسی پڑھ لے تورات بھر وہ مکان چوری، آگ اور ناگَہانی آفات سے محفوظ رہے گا اور پڑھنے والا بدخوابی اور جِنّات کے خَلَل سے بچا رہے گا۔[4]

**سوال** قرآنِ کریم میں نیک بندوں کے چلنے کا انداز کیا بتایا گیا ہے؟

**جواب** اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا﴾ (پ ۱۹، الفرقان: ۶۳) تَرجَمۂ کنزالایمان: اور رحمٰن کے وہ بندے کہ زمین پر آہستہ چلتے ہیں۔ یعنی اِطمینان و وقار کے ساتھ مُتَواضِعانہ شان سے نہ کہ متکبِّرانہ طریقہ پر، جُوتے کھٹکھٹاتے، پاؤں زور سے مارتے، اِتراتے کہ یہ متکبِّرین کی شان ہے

---

1 . . . مسلم، کتاب الاشربۃ، باب الامر بتغطیۃ الاناء ۔۔۔ الخ، ص ۸۵۹، حدیث: ۵۲۵۵۔

2 . . . مسلم، کتاب الاشربۃ، باب الامر بتغطیۃ الاناء ۔۔۔ الخ، ص ۸۵۸، حدیث: ۵۲۴۶۔

3 . . . ملفوظات اعلیٰ حضرت، ص ۳۱۱۔

4 . . . اسلامی زندگی، ص ۱۳۰۔

اور شَرع نے اس کو منع فرمایا۔[1]

**سوال** پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کس طرح چلتے تھے؟

**جواب** حضرت سیدنا انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ جب رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم چلتے تو جُھکے ہوئے معلوم ہوتے تھے۔[2]

**سوال** چلتے چلتے دو آدمیوں کے بیچ کوئی چیز حائل ہو جائے تو دوبارہ ملنے پر وہ کیا کریں؟

**جواب** راستے میں چلتے ہوئے دو آدمیوں کے بیچ میں کوئی چیز حائل ہو جائے تو دوبارہ ملاقات پر پھر سلام کیا جائے۔ حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ حضور تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنے اسلامی بھائی کو ملے تو اس کو سلام کرے اور اگر ان کے درمیان درخت دیوار یا پتھر وغیرہ حائل ہو جائے اور وہ پھر اس سے ملے تو دوبارہ اس کو سلام کرے۔[3]

**سوال** وہ کون سی زمین ہے جس پر چلنا حرام ہے؟

**جواب** (قبرستان میں قبریں مٹا کر) جو نیا راستہ نکالا گیا ہو اُس پر چلنا حرام ہے۔[4] بلکہ نئے راستے کا صِرف گُمان ہو تب بھی اُس پر چلنا ناجائز و گناہ ہے۔[5]

**سوال** راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹا دینے کا کیا ثواب ہے؟

---

1 . . . خزائن العرفان، پ۱۹، الفرقان، تحت الآیۃ: ۶۳، ص۶۷۸۔

2 . . . ابوداود، کتاب الادب، باب فی ھدی الرجل، ۴/ ۳۴۹، حدیث: ۴۸۶۳۔

3 . . . ابوداود، کتاب الادب، باب فی الرجل یفارق الرجل۔۔۔الخ، ۴/ ۴۵۰، حدیث: ۵۲۰۰۔

4 . . . ردالمحتار، کتاب الطھارۃ، مطلب القول مرجح علی الفعل، ۱/ ۶۱۲۔

5 . . . درمختار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، ۳/ ۱۸۳۔

**جواب** اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حبیب، حبیبِ لبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے مسلمانوں کے راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹادی اُس کے لئے ایک نیکی لکھی جائے گی اور جس کے لئے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ہاں ایک نیکی لکھ دی گئی تو وہ اُس نیکی کے سبب اُسے جنّت میں داخِل فرمادے گا۔[1] نیز مروی ہے کہ حضور نبیِ رحمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ایک شخص نے کبھی کوئی نیک عمل نہیں کیا تھا سوائے یہ کہ اس نے راستے سے کانٹے دار شاخ کو ہٹادیا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس کا یہ عمل قبول فرماکر اُسے جنت میں داخل فرمادیا۔[2]

## سلام اور مصافحہ

**سوال** سب سے پہلے "اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ" کے الفاظ کس نے ادا کئے؟

**جواب** سب سے پہلے "اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ" کے الفاظ حضرت سیدنا آدم عَلَیْہِ السَّلَام نے ادا کئے اور جواب میں فرشتوں نے "وَعَلَیْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ" کے الفاظ کہے۔[3]

**سوال** سلام میں بخل کرنے والے کو حدیث شریف میں کیا فرمایا گیا ہے؟

**جواب** حضور نبیِ پاک، صاحبِ لولاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: لوگوں میں سب سے بڑا بخیل وہ ہے جو سلام کرنے میں بخل کرے۔[4]

**سوال** اللہ عَزَّوَجَلَّ کون سے تین افراد کا ضامن ہے؟

---

1 ۔۔۔معجم اوسط، ۱/ ۱۹، حدیث: ۳۲۔

2 ۔۔۔ابوداود، کتاب الادب، باب فی اماطة الاذی عن الطریق، ۴/ ۴۶۲، حدیث: ۵۲۴۵۔

3 ۔۔۔بخاری، کتاب الاستئذان، باب بدء السلام، ۴/ ۱۶۴، حدیث: ۶۲۲۷۔

4 ۔۔۔معجم صغیر، ۱/ ۱۲۱، حدیث: ۳۳۶۔

**جواب** حضرتِ سیدنا ابو اُمامہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبیِ رحمت، شفیعِ اُمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تین اشخاص کا ضامن اللہ عَزَّوَجَلَّ ہے ، اگر زندہ رہیں تو رزق دیئے جائیں اور اگر مر جائیں تو اللہ عَزَّوَجَلَّ انہیں جنت میں داخل فرمائے گا: (1) جو اپنے گھر میں داخل ہو کر سلام کرے اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کا ضامن ہے (2) جو مسجد کی طرف چلے اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کا ضامن ہے اور (3) جو راہِ خدا میں نکلے اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کا ضامن ہے۔[1]

**سوال** حدیثِ پاک کی روشنی میں بتایئے کہ کون کس کو سلام کرے؟

**جواب** حضور تاجدارِ رِسالت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: سوار پیدل کو سلام کرے ، چلنے والا بیٹھے ہوئے کو، تھوڑے لوگ زیادہ کو اور چھوٹا بڑے کو سلام کرے۔[2] نیز فتاویٰ عالمگیری میں ہے: پیچھے سے آنے والا آگے والے کو سلام کرے۔[3]

**سوال** ایک جگہ جمع لوگوں کو کسی نے آکر سلام کیا تو کس پر جواب دینا لازم ہو گا؟

**جواب** لوگ جمع ہوں اور کوئی آکر سلام کرے تو کسی ایک کا جواب دے دینا کافی ہے۔ اگر ایک نے بھی جواب نہ دیا تو سب گناہ گار ہوں گے۔[4]

**سوال** گھر میں برکت کا کوئی نسخہ بتایئے؟

---

1 . . . الاحسان، کتاب البر والاحسان، باب الرحمۃ، ۱/ ۳۵۹، حدیث: ۴۹۹۔

2 . . . مسلم، کتاب السلام، باب یسلم الراکب علی الماشی . . . الخ، ص ۹۱۸، حدیث: ۵۶۴۶۔
بخاری، کتاب الاستئذان، باب تسلیم القلیل علی الکثیر، ۴/ ۱۶۶، حدیث: ۶۲۳۱۔

3 . . . فتاوی ہندیۃ، کتاب الکراھیۃ، الباب السابع فی السلام وتشمیت العاطس، ۵/ ۳۲۵۔

4 . . . فتاوی ہندیۃ، کتاب الکراھیۃ، الباب السابع فی السلام وتشمیت العاطس، ۵/ ۳۲۵۔

**جواب** جب گھر میں داخل ہوں تو گھر والوں کو سلام کیا کریں اس سے گھر میں برکت ہوتی ہے۔ مروی ہے کہ سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت سیدنا اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے فرمایا: بیٹا! جب تم اپنے گھر میں داخل ہو تو سلام کہو، یہ تمہارے لئے اور تمہارے گھر والوں کے لئے برکت کا باعث ہوگا۔ (1)

**سوال** کس عمل سے "سلام" کی تکمیل ہوتی ہے؟

**جواب** سلام کے ساتھ ساتھ مصافحہ کرنے سے سلام کی تکمیل ہوتی ہے۔ حضور نبیِّ مکرّم، رسولِ مُحتشَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مریض کی پوری عیادت یہ ہے کہ اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر پوچھے کہ مِزاج کیسا ہے؟ (2) اور پوری تَحِیَّت (یعنی سلام کی تکمیل) یہ ہے کہ مُصافَحہ بھی کیا جائے۔ (3)

**سوال** سب سے پہلے حضور رحمتِ عالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے مُصافَحہ کا شَرَف کن کو حاصل ہوا؟

**جواب** وہ یمنی افراد تھے جنہوں نے سب سے پہلے مکی مدنی آقا، دوعالم کے داتا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے مصافحہ کیا تھا۔ حضرت سیدنا انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ جب اہلِ یمن بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے تو حضور نبیِّ کریم، رءُوف

---

1 . . . ترمذی، کتاب الاستئذان والادب، باب ماجاء فی التسلیم اذا دخل بیتہ، ۴/ ۳۲۰، حدیث: ۲۷۰۷۔

2 . . . مریض کے سر یا پیشانی پر ہاتھ رکھ کر عیادت کرنا اُس وقت ہے جب کوئی شرعی رکاوٹ نہ ہو اور مریض کی خود خواہش ہو ورنہ اُس کے سر پر ہاتھ نہ رکھے۔ (بہار شریعت، ۳/ ۵۰۵ ماخوذاً)

3 . . . ترمذی، کتاب الاستئذان والادب، باب ماجاء فی المصافحۃ، ۴/ ۳۳۴، حدیث: ۲۷۴۰۔

رَّحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تمہارے پاس اہلِ یمن آئے ہیں اور وہ پہلے آدمی ہیں جنہوں نے آکر مصافحہ کیا۔[1]

**سوال:** مُصَافحہ کس طرح کرنا چاہئے؟

**جواب:** مسکرا کر گرم جوشی سے مصافحہ کریں۔ درود شریف پڑھیں اور ہو سکے تو یہ دعا بھی پڑھیں: یَغْفِرُ اللہُ لَنَا وَلَکُمْ (یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے)۔[2]

**سوال:** مُصافحَہ کی برکت سے کونسے باطنی مرض کا خاتمہ ہوتا ہے؟

**جواب:** آپس میں ہاتھ ملانے سے بُغض و کینہ ختم ہوتا ہے۔ حضور تاجدارِ دوجہان، رحمتِ عالَمیان صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ایک دوسرے کے ساتھ مصافحہ کرو اس سے کِیْنَہ جاتا رہتا ہے اور تحفہ بھیجو آپس میں محبت ہو گی اور دشمنی جاتی رہے گی۔[3]

**سوال:** خوشی کے موقع پر گلے ملنا کیسا ہے؟

**جواب:** خوشی میں کسی سے گلے ملنا سنّت ہے۔[4] حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا بیان کرتی ہیں کہ حضرت زید بن حارِثہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ مدینہ طیّبہ آئے تو اُس وقت حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میرے گھر میں تھے۔ حضرت زید

---

1 ... ابوداود، کتاب الادب، باب فی المصافحۃ، ۴/ ۴۵۳، حدیث: ۵۲۱۳۔

2 ... سنتیں اور آداب، ص۲۸۔

3 ... موطا امام مالک، کتاب حسن الخلق، باب ماجاء فی المهاجرة، ۲/ ۴۰۷، حدیث: ۱۷۳۱۔

4 ... مرآۃ المناجیح، ۶/ ۳۵۹۔

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کاشانۂ رسالت پر حاضر ہوئے اور دروازہ کھٹکھٹایا تو حضور رحمتِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اٹھے اور کپڑا کھینچتے ہوئے ان کی طرف تشریف لے گئے اور اُن سے مُعانَقہ کیا اور ان کو بوسہ دیا۔[1]

**سوال** بزرگانِ دین کی دَست بوسی کی فضیلت بیان کیجئے؟

**جواب** شَیْخُ الْمَشَائِخ حضرت سیدنا بابا فَرِیْدُ الدِّیْن گنج شکر رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ارشاد فرماتے ہیں: قیامت کے دن بہت سارے گناہگار، بزرگانِ دین رَحِمَہُمُ اللّٰہُ الْمُبِیْن کی دست بوسی کی برکت سے بخشے جائیں گے اور دوزخ کے عذاب سے نجات حاصل کریں گے۔[2]

## قرآنِ کریم (فضائل و معلومات)

**سوال** قرآنِ پاک حفظ کرنے کے متعلق شرعی حکم کیا ہے؟

**جواب** ایک آیت کا حفظ کرنا ہر مُکَلَّف (یعنی عاقل بالغ) مسلمان پر فرضِ عَین ہے اور پورے قرآنِ مجید کا حِفْظ کرنا فرضِ کفایہ ہے (کہ اگر چند مسلمان حفظ کرلیں تو دوسروں کے ذمے زبانی یاد کرنا لازم نہیں رہے گا) اور سورۂ فاتحہ اور ایک دوسری چھوٹی سورت یا اس کی مثل تین چھوٹی آیتیں یا ایک بڑی آیت کا یاد کرنا ہر ایک کیلئے واجب ہے۔[3]

---

1 . . . ترمذی، کتاب الاستئذان، باب ماجاء فی المعانقۃ والقبلۃ، ۴/ ۳۳۵، حدیث: ۲۷۴۱۔

2 . . . ہشت بہشت، ص۳۸۲۔

3 . . . درمختار، کتاب الصلاۃ، فصل فی القراءۃ، ۲/ ۳۱۵۔

**سوال** کم عرصہ میں حفظ کرنے والے بعض بزرگوں کے نام بتایئے؟

**جواب** تھوڑی مدت میں حفظ کرنے والے چند بزرگوں کے نام یہ ہیں: (1) حضرت سیدنا امام محمد بن حسن شَیْبانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی نے سات دن میں حفظ کیا۔[1]
(2) سیدنا اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْمَنَّان نے ایک ماہ میں حفظ کیا۔[2]
(3) حضرت سیدنا محمد معصوم نقشبندی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَلِی نے 3 مہینے میں حفظ کیا۔[3]

**سوال** شیطان آدمی کے کس عمل سے روتا ہے؟

**جواب** جب اولادِ آدم میں سے کوئی شخص تلاوتِ قرآن کرتا ہے اور سجدہ کی آیت پڑھ کر سجدہ کرتا ہے تو شیطان زار و قطار روتا ہے اور کہتا ہے: ہائے افسوس! ابنِ آدم کو سجدے کا حکم ملا اور اس نے سجدہ کر لیا۔ اس کے لئے جنت ہے اور مجھے سجدہ کا حکم دیا گیا تو میں نے انکار کیا میرے لیے دوزخ ہے۔[4]

**سوال** قرآنِ مجید میں کس کی آواز کو سب سے بُرا فرمایا گیا ہے؟

**جواب** قرآنِ کریم میں گدھے کی آواز کو سب سے برا کہا گیا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:
﴿اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ﴾ (پ ۲۱، لقمان: ۱۹) ترجمۂ کنزالایمان: بے شک سب آوازوں میں بری آواز، آواز گدھے کی۔

**سوال** سات مشہور قاری صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے نام بتایئے؟

---

1 . . . مناقب امام اعظم للکردری، الامام محمد حفظ القران فی سبعۃ ایام، ۲/ ۱۵۵۔

2 . . . حیاتِ اعلیٰ حضرت، ۱/ ۲۰۸۔

3 . . . جامع کرامات اولیاء، محمد معصوم النقشبندی، ۱/ ۳۳۳۔

4 . . . مسلم، کتاب الایمان، باب بیان اطلاق اسم الکفر۔۔۔الخ، ص ۵۸، حدیث: ۲۴۴۔

جواب: سات مشہور قُرَّاء صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمْ کے نام یہ ہیں: (1) امیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمان بن عفّان رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ (2) امیر المؤمنین حضرت سیدنا علیُّ المرتضیٰ کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم (3) حضرت سیدنا اُبَی بن کَعْب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ (4) حضرت سیدنا زید بن ثابت رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ (5) حضرت سیدنا عبدُاللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ (6) حضرت سیدنا الدرداء رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ (7) حضرت سیدنا ابوموسیٰ اَشْعَری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ۔[1]

سوال: قِراءتِ سَبْعَہ کے اماموں کے نام کیا ہیں؟

جواب: قِراءتِ سَبْعَہ کے اماموں کے نام یہ ہیں: (1) حضرت سیدنا امام نافع عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الرَّافِع۔ (2) حضرت سیدنا امام عبدُ اللہ بن کثیر عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَدِیْر۔ (3) حضرت سیدنا امام ابو عمرو ذَبّان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ۔ (4) حضرت سیدنا امام عبدُ اللہ ابن عامر عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْغَافِر۔ (5) حضرت سیدنا امام عاصم رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ۔ (6) حضرت سیدنا امام حمزہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ۔ (7) حضرت سیدنا امام کِسائی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی۔[2]

سوال: قرآنِ کریم میں لفظ "سورۃ" کتنی بار آیا ہے؟

جواب: قرآنِ پاک میں لفظ "سورۃ" 9 بار آیا ہے۔

سوال: قرآنِ کریم میں مذکور "اَرْذَلِ الْعُمُر" سے کیا مراد ہے؟

---

1 ۔۔۔ الاتقان، النوع العشرون فی معرفة حفاظه ورواته، فصل فی ذکر المشتهرین بالاقراء، ۱/ ۲۲۸۔

2 ۔۔۔ الاتقان، النوع العشرون فی معرفة حفاظه ورواته، فصل فی ذکر المشتهرین بالاقراء، ۱/ ۲۲۹۔
الکنز فی قراءات العشر، ص ۲۰، ۲۳، مُلتقطاً۔

جواب: جس کا زمانہ عمرِ انسانی کے مَراتِب میں ساٹھ سال کے بعد آتا ہے کہ قُویٰ (طاقتیں) اور حَواس سب ناکارہ ہو جاتے ہیں اور انسان کی یہ حالت ہو جاتی ہے کہ جاننے کے بعد کچھ نہ جانے اور نادانی میں بچوں سے زیادہ بدتر ہو جائے۔[1]

سوال: وہ کون لوگ ہیں جو "اَرْذَلِ الْعُمُر" کی حالت سے محفوظ رہیں گے؟

جواب: جو قرآنِ پاک کی تلاوت کے ساتھ ساتھ اس کے اَحکامات پر عمل پیرا ہو، اسی طرح باعمل علمائے کرام "اَرْذَلِ الْعُمُر" کی حالت سے محفوظ رہیں گے بلکہ جوں جوں ان کی عمر میں اضافہ ہو گا ان کے علم، ان کی سمجھ اور مَعْرِفَت میں بھی ترقی ہوتی رہے گی۔

سوال: قرآنِ پاک کی سورۂ قمر میں "شَقُّ الْقَمَر" سے کیا مراد ہے؟

جواب: "شَقُّ الْقَمَر" سے مراد حضور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا وہ "معجزہ" ہے جس میں آپ نے چاند کو دو حصّے کر کے دکھایا۔[2]

سوال: قرآنِ پاک میں مذکور "طورِ سینا" سے کیا مراد ہے؟

جواب: یہ وہ پہاڑ ہے جس پر اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حضرت سیدنا موسیٰ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام سے کلام فرمایا۔[3]

سوال: قرآنِ کریم میں لفظِ "قرآن" کتنی بار آیا ہے؟

جواب: قرآنِ کریم میں کلمہ "قرآن" ستر (70) بار آیا ہے۔

---

1 . . . خزائن العرفان، پ۱۴، النحل، تحت الآیۃ: ۷۰، ص۵۱۲۔

2 . . . خزائن العرفان، پ۲۷، القمر، تحت الآیۃ: ۱، ص۹۷۶ ملخصاً۔

3 . . . درمنثور، پ۱۸، المومنون، تحت الآیۃ: ۲۰، ۶/۹۵۔

# آیات اور سورتوں کی معلومات

**سوال** سورۂ آلِ عمران میں مذکور دو مشہور غزوات کے نام بتایئے؟

**جواب** سورۂ آلِ عمران میں بیان ہونے والے دو مشہور غزوات غزوۂ بدر[1] اور غزوۂ اُحد ہیں۔[2]

**سوال** کس سورت کے نزول کے وقت 70 ہزار فرشتے اُترے تھے؟

**جواب** سورۂ انعام کے نزول کے وقت 70 ہزار فرشتے آئے جن سے آسمانوں کے کنارے بھر گئے۔[3]

**سوال** مکّی سورتوں میں سب سے بڑی سورت کون سی ہے؟

**جواب** سورۂ اَعراف مکی سورتوں میں سب سے بڑی سورت ہے۔[4]

**سوال** سورۂ یٰسٓ میں کتنے حروف ہیں؟

**جواب** تین ہزار حروف ہیں۔[5]

**سوال** سورۂ واقِعہ کی کوئی ایک فضیلت سنایئے؟

**جواب** حضور سیدِ عالَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص سورۂ واقعہ کو ہر رات پڑھے وہ فاقہ سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔[6]

---

1 . . . پ ۳، اٰل عمران: ۱۲۳۔

2 . . . پ ۳، اٰل عمران: ۱۶۸، ۱۷۲۔

3 . . . خزائن العرفان، پ ۷، الانعام، ص ۲۴۵۔

4 . . . تفسیر صراط الجنان، پ ۸، الاعراف، ۳/ ۲۶۳۔

5 . . . خزائن العرفان، پ ۲۲، یٰسٓ، ص ۸۱۴۔

6 . . . مسند حارث، کتاب التفسیر، سورۃ الواقعۃ، ۲/ ۷۲۹، حدیث: ۷۲۱۔

سوال: دشمن کا خوف ہو تو کون سی سورت پڑھی جائے؟

جواب: جب دشمن کا خوف ہو تو سورۂ قریش پڑھ لینے سے ہر بلاء سے امان ملے گی۔[1]

سوال: کون سی آیتِ طیبہ تمام آیتوں کی سردار ہے؟

جواب: آیۃ الکرسی۔[2]

سوال: حضرت سیدنا عُزَیر عَلَیْہِ السَّلَام کے دوبارہ زندہ ہونے کا واقعہ کس سورت میں ہے؟

جواب: حضرت سیدنا عُزَیر عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے سو برس بعد دوبارہ زندہ ہونے کے واقعے کو پارہ 3 سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 259 میں بیان کیا گیا ہے۔

سوال: قرآنِ پاک کی وہ کونسی آیت ہے جو توریت کی سب سے پہلی آیت تھی؟

جواب: سورۂ اَنعام کی پہلی آیت۔[3]

سوال: بوقتِ ہجرت غارِ ثور میں نبیٔ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور سیدنا صدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے درمیان ہونے والی گفتگو کس سورت میں بیان کی گئی؟

جواب: یہ مبارک گفتگو پارہ 10 سورۂ توبہ کی آیت نمبر 40 میں بیان کی گئی۔

سوال: سورۂ کہف کی پہلی دس آیتیں یاد کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: حضور جانِ عالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: سورۂ کہف کی پہلی دس آیتیں جو شخص یاد کرے وہ دجال سے محفوظ رہے گا۔[4]

سوال: سوتے وقت کون سی سورت پڑھنا شرک سے براءت ہے؟

---

1 ... الحصن الحصین، کتاب ادعیۃ السفر، ص ۸۰۔

2 ... ترمذی، کتاب فضائل القران، باب ماجاء فی سورۃ البقرۃ ۔۔۔ الخ، ۴/۴۰۲، حدیث: ۲۸۸۷۔

3 ... تفسیر خازن، پ ۷، الانعام، تحت الآیۃ: ۱، ۲/۲۔

4 ... مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا، باب فضل سورۃ الکھف وایۃ الکرسی، ص ۳۱۵، حدیث: ۱۸۸۳۔

**جواب** وہ سورۂ کافرون ہے، حضورنبیٔ رحمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جب تم اپنے بستر پر جاؤ تو ”قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ“ (پوری سورت) پڑھ لیا کرو کہ یہ شِرک سے بَرَاءَت ہے۔[1]

# حدیث اور مُحَدِّثِین

**سوال** حدیثِ مبارکہ لکھتے یا پڑھتے وقت کس چیز کی احتیاط کرنی چاہیے؟

**جواب** حدیثِ مبارکہ لکھتے یا پڑھتے وقت جب اللہ عَزَّوَجَلَّ کا نامِ مبارک آئے وہاں ”عَزَّوَجَلَّ“ یا ”تَعَالٰی“ یا ”سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی“ یا ”تَبَارَكَ وَتَعَالٰی“ جیسے الفاظ اور جہاں حضور نبیٔ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذکرِ مبارک آئے وہاں درود شریف، اسی طرح جہاں صحابۂ کرام وبزرگانِ دِین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُم کا نام مبارک آئے وہاں کلماتِ تَرَضِّی و تَرَحُّم (یعنی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عنہ اور رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ) لکھنا اور پڑھنا مستحب ہے۔[2]

**سوال** حدیثِ قُدسی کسے کہتے ہیں؟

**جواب** وہ حدیث شریف جس کے راوی (بات بیان فرمانے والے) حضور نبیٔ پاک، صاحبِ لولاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہوں اور اس بات کی نسبت **اللہ** تعالیٰ کی طرف ہو۔[3]

**سوال** جب حدیثِ قدسی بھی فرمانِ الٰہی ہے تو قرآنِ پاک و حدیثِ قدسی میں کیا

---

1 - - معجم اوسط، ۱/ ۲۵۸، حدیث: ۸۸۸۔

2 - - شرح صحیح مسلم للنووی، مقدمۃ الشارح، ۱/ ۳۹، ملخصاً۔

3 - - تیسیر مصطلح الحدیث، الباب الاول، الفصل الرابع، ص ۹۴۔

فرق ہے؟

جواب حدیثِ قدسی اور قرآن میں فرق یہ ہے کہ حدیثِ قدسی خواب، اِلہام سے بھی حاصل ہوسکتی ہے۔ قرآن بیداری ہی میں آئے گا۔ نیز قرآن کے لفظ بھی رب کے ہیں، حدیث کا مضمون رب کا، الفاظ حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے۔[1]

سوال "مُکْثِرِین صحابہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ" سے کون مراد ہیں نیز ان میں سے چند کے نام بھی بتایئے؟

جواب وہ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ جن سے کثیر تعداد میں احادیث مروی ہیں ان کو "مُکْثِرِین صحابہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ" کہا جاتا ہے، یہ وہ حضرات ہیں جن کی مَرْوِیّات (روایت کردہ احادیث) کی تعداد دو ہزار سے زائد ہے ان (میں سے چند) کے اسماءِ گرامی درج ذیل ہیں: (1) حضرت سیدنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ، آپ سے 5374 احادیثِ کریمہ مَروِی ہیں۔ (2) حضرت سیدنا عبدُ اللّٰہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا، آپ سے 2630 احادیثِ کریمہ مروی ہیں۔ (3) حضرت سیدنا جابر بن عبدُ اللّٰہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ، ان سے 2540 احادیثِ طیبہ مروی ہیں۔[2]

سوال احادیثِ قدسیہ کی تعداد کتنی ہے؟

جواب احادیثِ قدسیہ کی تعداد 200 سے زیادہ ہے۔[3]

---

1 . . . مرآۃ المناجیح، ۱/ ۴۲۔

2 . . . تیسیر مصطلح الحدیث، الباب الرابع، الفصل الثانی، ص ۱۵۱۔

3 . . . تیسیر مصطلح الحدیث، الباب الاول، الفصل الرابع، ص ۹۴۔

سوال: حدیثِ پاک یاد کرکے دوسروں تک پہنچانے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: حضور تاجدارِ ختمِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ اس شخص کو تر و تازہ رکھے جس نے ہم سے کوئی حدیث سنی پھر اسے یاد کرلیا یہاں تک کہ اسے (دوسروں تک) پہنچا دیا۔(1)

سوال: اپنے پاس سے حدیث گھڑنے کی کیا وعید ہے؟

جواب: حضورِ اکرم، نورِ مجسّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: میری حدیث روایت کرنے سے بچو سوا اُن کے جن کو تم جانتے ہو کیونکہ جو جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھے وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔(2) حکیمُ الاُمّت، مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْغَنِی اس حدیث شریف کے تحت فرماتے ہیں: اگرچہ ہر ایک پر جھوٹ باندھنا بُہتان اور گناہ ہے مگر حضورِ انور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر جھوٹ باندھنا بہت گناہ ہے کہ اس سے دِین بگڑتا ہے۔(3)

سوال: چالیس احادیث یاد کرنے یا کتابی شکل میں شائع کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: حضرت سیدنا ابو درداء رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے حضور تاجدارِ رِسالت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ جو میری اُمّت پر چالیس احکامِ دین کی حدیثیں حفظ کرے اُسے اللہ عَزَّوَجَلَّ فقیہ اٹھائے گا اور قیامت کے دن میں اس کا شفیع و گواہ ہوں گا۔(4) حکیمُ الاُمّت، مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی

---

1 ... ابوداود، کتاب العلم، باب فضل نشر العلم، ۳/۴۵۰، حدیث: ۳۶۶۰۔

2 ... ترمذی، کتاب التفسیر، باب ماجاء فی الذی یفسر القرآن برأیہ، ۴/۴۳۹، حدیث: ۲۹۶۰۔

3 ... مرآۃ المناجیح، ۱/۲۰۷۔

4 ... شعب الایمان، باب فی طلب العلم، فصل فی فضل العلم وشرفہ، ۲/۲۷۰، حدیث: ۱۷۲۶۔

اس حدیث شریف کی شرح میں فرماتے ہیں: اِس حدیث کے بہت پہلو ہیں: چالیس حدیثیں یاد کرکے مسلمان کو سُنانا، چھاپ کر اُن میں تقسیم کرنا، ترجمہ یا شرح کرکے لوگوں کو سمجھانا، راویوں سے سُن کر کتابی شکل میں جمع کرنا، سب ہی اس میں داخل ہیں یعنی جو کسی طرح دینی مسائل کی چالیس حدیثیں میری اُمَّت تک پہنچادے تو قیامت میں اس کا حشر علمائے دین کے زُمرے میں ہوگا اور میں اس کی خُصوصی شفاعت اور اُس کے ایمان اور تقوے کی خصوصی گواہی دوں گا ورنہ عُمومی شفاعت اور گواہی تو ہر مسلمان کو نصیب ہوگی۔ اسی حدیث کی بنا پر قریباً تمام مُحدِّثین نے جہاں حدیثوں کے دفتر لکھے وہاں علیحدہ چہل حدیث جسے ''اَرْبَعِیْنِیَّہ'' کہتے ہیں جمع کیں۔[1]

**سوال** حدیث پر حضرت سیدنا امامِ اعظم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْاَکْرَم کی کتاب کا نام کیا ہے؟

**جواب** حدیث پر آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی کتاب کا نام ''مُسْنَدِ امام اعظم'' ہے۔[2]

**سوال** حضرت سیدنا امام احمد بن حنبل عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْاَوَّل نے اپنی کتاب ''مُسْنَد'' کتنی احادیث سے انتخاب کرکے لکھی؟

**جواب** آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے ساڑھے سات لاکھ سے زائد احادیثِ کریمہ سے منتخب کرکے ''مسندِ احمد بن حنبل'' تصنیف فرمائی۔[3]

**سوال** صِحَاحِ سِتَّہ سے کون سی کتابیں مراد ہیں نیز ان کے نام بتائیے؟

---

1 . . . مرآۃ المناجیح، ۱/۲۲۱۔

2 . . . ھدیۃ العارفین، ۲/۴۹۵۔

3 . . . طبقات شافعیۃ، رقم ۷، احمد بن محمد بن حنبل، ۲/۳۱۔

جواب: حدیث شریف کی چھ مشہور و مُعتمد کتابوں کو صِحَاح سِتّہ کہتے ہیں۔ جن کے نام یہ ہیں: (1) صحیح بُخارِی (2) صحیح مُسْلِم (3) جامع ترمذی (4) سُنَنِ اَبِی داوٗد (5) سُنَنِ نَسائی اور (6) سُنَنِ اِبنِ ماجہ۔[1]

سوال: حضرت سیدنا امام بخاری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَالِی نے کتنے مُحَدّثین سے احادیث لیں نیز آپ کے شاگردوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: امام بخاری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے 18 ہزار مُحدّثین سے احادیث نقل کیں، ایک لاکھ محدثین آپ کے شاگرد ہیں جن میں امام مسلم، (امام) ترمذی، (امام) نسائی (وغیرہ) زیادہ مشہور ہیں۔[2]

## حُسنِ اخلاق

سوال: فرائض کی ادائیگی کے بعد سب سے پسندیدہ عمل کیا ہے؟

جواب: حدیث شریف میں ہے: فرائض کی ادائیگی کے بعد اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل مسلمان کے دل میں خوشی داخل کرنا ہے۔[3]

سوال: کون سے لوگ روزِ محشر مصطفٰی جانِ رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سب سے زیادہ قریب اور محبوب ہوں گے؟

جواب: حضرت سیدنا جابر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ حضور تاجدارِ خَتمِ نبوت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: روزِ محشر تم میں میرے نزدیک سب سے

---

1 . . . المقدمة فی الحدیث، الفصل العاشر فی الکتب الستّة المشهورة، ص ۵۴۔

2 . . . مرآۃ المناجیح، ۱/ ۱۲، ملتقطاً۔

3 . . . معجم کبیر، ۱۱/ ۵۹، حدیث: ۱۱۰۷۹۔

زیادہ محبوب اور میری مجلس میں زیادہ قریب وہ لوگ ہوں گے جو تم میں اچھے اخلاق والے اور نرم خو ہوں، وہ لوگوں سے اُلفت رکھتے ہوں اور لوگ بھی ان سے محبت کرتے ہوں اور قیامت کے دن تم میں سے میرے نزدیک سب سے زیادہ ناپسندیدہ اور میری مجلس میں مجھ سے زیادہ دُور وہ لوگ ہوں گے جو فضول گوئی کرنے والے، منہ بھر کر باتیں کرنے والے اور تکبر کرنے والے ہوں۔ (1)

**سوال** حضرت سیدنا ابوذَر غِفارِی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کو بارگاہِ رسالت سے حسنِ اخلاق کے متعلق کیا نصیحت فرمائی گئی؟

**جواب** حضرت سیدنا ابو ذر غفاری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبیِ پاک، صاحبِ لولاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے یوں نصیحت فرمائی: جہاں بھی رہو اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرتے رہو اور گناہ سرزد ہونے کے بعد نیکی کرلیا کرو کہ یہ اُس کو مٹادے گی اور لوگوں کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آؤ۔ (2)

**سوال** کونسی باتیں گھروں کو آباد رکھتی اور بندے کی عمر میں اضافہ کرتی ہیں؟

**جواب** اُمُّ المومنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے روایت ہے کہ حضور نبیِ پاک، صاحبِ لَولاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جسے نرمی عطا کی گئی اسے دنیا و آخرت کی اچھائیوں میں سے حصہ دیا گیا اور رشتہ داروں سے تعلق جوڑنا، پڑوسیوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور حسنِ اَخلاق گھروں

---

1 . . . ترمذی، کتاب البر والصلة، ۳/۴۰۹، حدیث: ۲۰۲۵، بتغیر قلیل۔

2 . . . ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی معاشرة الناس، ۳/۳۹۷، حدیث: ۱۹۹۴۔

کو آباد رکھتے اور عمر میں اضافہ کرتے ہیں۔[1]

**سوال** اپنی زَوجہ کے ساتھ نرمی برتنے والے کو حدیث شریف میں کیا فرمایا گیا ہے؟

**جواب** حدیثِ پاک میں ہے: کامِل ایمان والوں میں سے وہ بھی ہے جو عمدہ اَخلاق والا اور اپنی زوجہ کے ساتھ سب سے زیادہ نرم طبیعت والا ہے۔[2]

**سوال** حضرت سہل رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کس چیز کو سب سے بڑی کرامت فرماتے ہیں؟

**جواب** حضرت سیِّدُنا سہل بن عبدُ اللہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: سب سے بڑی کرامت یہ ہے کہ تو اپنے بُرے اخلاق کو اچھے اخلاق سے بدل ڈال۔[3]

**سوال** مومن کی نرم مزاجی اور شرافت کی انتہا کیا ہے؟

**جواب** حضرت سیدنا ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور تاجدارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ارشاد فرماتے ہیں: مومن اتنا نرم مزاج اور شریف ہوتا ہے کہ لوگ اُس کی شرافت کی وجہ سے اُسے اَحمق خیال کرتے ہیں۔[4]

**سوال** اَخلاق کے کتنے حصے ہیں؟

**جواب** حضرت سیدنا عثمان بن عفان رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبیِ رحمت، شفیعِ اُمَّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے 100 مخلوقات بنائی ہیں اور 17 قسم کے اخلاق پیدا کئے ہیں تو جسے اللہ تعالیٰ ان میں

---

1. ۔۔۔ مسند امام احمد، مسند السیدۃ عائشۃ، ۹/۵۰۴، حدیث: ۲۵۳۱۴۔
2. ۔۔۔ ترمذی، کتاب الرضاع، باب ماجاء فی حق المراۃ علی زوجھا، ۲/۳۸۶، حدیث: ۱۱۶۵۔
3. ۔۔۔ الروض الفائق، المجلس السابع عشر فی اثبات کرمات الاولیاء، ص ۱۰۲۔
4. ۔۔۔ شعب الایمان، باب فی حسن الخلق، فصل فی لین الجانب وسلامۃ الصدر، ۶/۲۷۲، حدیث: ۸۱۲۷۔

سے ایک سے بھی نوازتا ہے وہ جنت میں داخل ہوگا۔[1]

**سوال** حُسنِ اَخلاق کی علامات بیان کیجئے؟

**جواب** حُسنِ اَخلاق کی علامات کو یوں بیان فرمایا گیا ہے: حُسنِ اخلاق کا پیکر وہ ہے جو حد سے زیادہ حیا والا ہو، بہت کم کسی کو اذیت دے، نیکیوں کا جامع ہو، سچ بولے، گفتگو کم اور عمل زیادہ کرے اور وقت بھی کم ضائع کرے نیز بہت کم لَغْزِش کا شکار ہو، وہ نیک، پُروَقار، صابِر، قضائے الٰہی پر راضی رہے، شکر گزار، بُردبار، نرم دل، پاکدامن اور شفیق ہو نہ کہ عیب جُو، گالیاں دینے والا، غیبت کرنے والا، جلد باز، کینہ پَرْوَر، بخیل اور حاسد ہو بلکہ ہشاش بشاش رہتا ہو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی خاطر محبت اور بغض رکھے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ہی خاطر کسی سے راضی یا ناراض ہو تو وہی شخص حُسنِ اخلاق کا پیکر کہلانے کا حق رکھتا ہے۔[2]

**سوال** کونسی تین چیزوں کے نہ ہونے پر ثواب کی امید نہ رکھنے کی وعید آئی ہے؟

**جواب** حضرت سیدتنا اُمِّ سلمہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے مَرْوِی ہے کہ حضور نبیِ کریم، رَءُوْف رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس میں تین باتوں میں سے کوئی ایک بھی نہ پائی جائے تو وہ اپنے کسی بھی عمل کے ثواب کی امید نہ رکھے: (1) حرام کاموں سے روکنے والا تقویٰ (2) بے وقوفوں سے روکنے والا حِلْم اور (3) ایسا حُسنِ اخلاق جس کے ساتھ وہ لوگوں (معاشرے) میں زندگی بسر کرے۔[3]

**سوال** بداَخلاقی کے اَعمال پر کیا اثرات پڑتے ہیں؟

---

1 - - - مسند طیالسی، مسند عثمان بن عفان، ص ۱۴، حدیث: ۸۴۔

2 - - - الزواجر عن اقتراف الکبائر، الباب الاول فی الکبائر الباطنۃ، الکبیرۃ الثامنۃ والثلاثون، ۱/ ۱۸۴۔

3 - - - شعب الایمان، باب فی حسن الخلق، فصل فی الحلم والتؤدۃ، ۶/ ۳۴۹، حدیث: ۸۴۲۴۔

**جواب** رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: بے شک بُرا اخلاق عمل کو اس طرح خراب کرتا ہے جیسے سرکہ شہد کو خراب کرتا ہے۔[1]

**سوال** آدمی کی عزت، مُرُوَّت اور شرافت کن چیزوں کو قرار دیا گیا ہے؟

**جواب** حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور سید العالمین صَلَّی اللہ تَعَالٰی علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم نے ارشاد فرمایا: آدمی کی عزت اُس کا دین ہے، اُس کی مروت اس کی عقل ہے اور اُس کی شرافت اس کا اخلاق ہے۔[2]

## خوفِ خدا

**سوال** قرآنِ پاک میں خوفِ خدا والوں کے لیے کونسی عظیم خوشخبریاں ہیں؟

**جواب** قرآنِ کریم میں خوفِ خدا رکھنے والوں کے لیے بعض عظیم الشان خوشخبریاں یہ ہیں: (1) دو جنتوں کی بشارت[3] (2) آخرت میں بے خوفی[4] (3) اللہ تعالیٰ کی تائید و مدد[5] (4) اعمال کی قبولیت[6] (5) بارگاہِ الٰہی میں سب بڑھ کر عزت[7] (6) جہنم سے دُوری[8] (7) ذریعۂ نجات[9]۔

---

1 . . . معجم اوسط، ۱/ ۲۴۷، حدیث: ۸۵۰۔

2 . . . مسند امام احمد، مسند ابی ہریرۃ، ۳/ ۲۹۲، حدیث: ۸۷۸۲۔

3 . . . پ ۲۷، الرحمن: ۴۶۔

4 . . . پ ۲۵، الدخان: ۵۱۔

5 . . . پ ۱۴، النحل: ۱۲۸۔

6 . . . پ ۶، المائدۃ: ۲۷۔

7 . . . پ ۲۶، الحجرات: ۱۳۔

8 . . . پ ۳۰، اللیل: ۱۷۔

9 . . . پ ۲۸، الطلاق: ۲۔

سوال: خوفِ خدا کی اقسام بیان کیجئے؟

جواب: اللہ عَزَّوَجَلَّ کا خوف دو طرح کا ہے: (1) عذاب کے خوف سے گناہوں کو ترک کر دینا۔ (2) اللہ عَزَّوَجَلَّ کے جلال، اس کی عظمت اور اس کی بے نیازی سے ڈرنا۔ پہلی قسم کا خوف عام مسلمانوں میں سے پرہیز گاروں کو ہوتا ہے اور دوسری قسم کا خوف حضراتِ اَنبیا و مُرسَلین، اولیائے کاملین اور مُقرَّب فرشتوں کو ہوتا ہے اور جس کا اللہ عَزَّوَجَلَّ سے جتنا زیادہ قرب ہوتا ہے اسے اتنا ہی زیادہ خوف ہوتا ہے۔[1]

سوال: خوفِ خدا کے حصول کا سب سے بڑا سبب کس چیز کو قرار دیا گیا ہے؟

جواب: خوفِ خدا کے حصول اور اس میں اضافہ کا سب سے بڑا ذریعہ علم ہے، جیسا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ﴿اِنَّمَا یَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا﴾ (پ۲۲، فاطر: ۲۸) تَرجَمۂ کنزالایمان: ”اللہ سے اس کے بندوں میں وہی ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں۔“ یہی وجہ ہے کہ علما صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن اور ان کے بعد والے علمائے کرام رَحِمَہُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی پر خوفِ خدا کا غلبہ رہتا تھا۔[2]

سوال: گناہوں سے بچنے کا سب سے بڑا ذریعہ کونسا ہے؟

جواب: گناہوں سے روکنے کا سب سے بڑا ذریعہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا خوف، اس کے انتقام کا ڈر، اس کے عقاب، غضب اور پکڑ کا اندیشہ ہے۔ اللہ تعالٰی ارشاد فرماتا ہے: ﴿فَلْیَحْذَرِ الَّذِیْنَ یُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖۤ اَنْ تُصِیْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ یُصِیْبَهُمْ عَذَابٌ

---

1 . . . تفسیر کبیر، پ ۹، الانفال، تحت الآیۃ: ۲، ۵/ ۴۵۰، ملتقطاً۔

2 . . . الزواجر عن اقتراف الکبائر، مقدمۃ فی تعریف الکبیرۃ، ۱/ ۲۸۔

اَلِیْمٌ﴿﴾ (پ۱۸، النور: ۶۳) تَرجَمۂ کنزالایمان: توڈریں وہ جو رسول کے حکم کے خلاف کرتے ہیں کہ انہیں کوئی فتنہ پہنچے یا ان پر دردناک عذاب پڑے۔[1]

**سوال:** خوف کے کتنے درجات ہیں اور سب سے بہتر درجہ کون سا ہے؟

**جواب:** حجۃ الاسلام حضرت سَیِّدُنا اِمام محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی کی تحقیق کی روشنی میں خوف کے تین درجات ہیں: (1) **ضعیف:** یہ وہ خوف ہے جو انسان کو کسی نیکی کے اپنانے اور گناہ کو چھوڑنے پر آمادہ کرنے کی قوت نہ رکھتا ہو، مثلاً جہنم کی سزاؤں کے حالات سن کر محض جھرجھری لے کر رہ جانا اور پھر سے غفلت و مَعْصِیَّت میں گرفتار ہو جانا۔ (2) **مُعْتَدِل:** یہ وہ خوف ہے جو انسان کو کسی نیکی کے اپنانے اور گناہ کو چھوڑنے پر آمادہ کرنے کی قوت رکھتا ہو، مثلاً عذابِ آخرت کی وعیدوں کو سن کر ان سے بچنے کے لئے عملی کوشش کرنا اور اس کے ساتھ ساتھ رب تعالیٰ سے امیدِ رحمت بھی رکھنا۔ (3) **قوی:** یہ وہ خوف ہے جو انسان کو ناامیدی، بے ہوشی اور بیماری وغیرہ میں مبتلا کر دے۔ مثلاً اللہ تعالیٰ کے عذاب وغیرہ کا سن کر اپنی مغفرت سے ناامید ہو جانا۔ یاد رہے کہ ان سب میں بہتر درجہ "معتدل" ہے۔[2]

**سوال:** خوفِ خدا کی علامت کن کن چیزوں میں ظاہر ہوتی ہے؟

**جواب:** حضرت سَیِّدُنا فقیہ ابو اللیث سمرقندی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے خوف کی علامت سات چیزوں میں ظاہر ہوتی ہے: (1) انسان

---

1 ... الزواجر عن اقتراف الکبائر، مقدمۃ فی تعریف الکبیرۃ، ۱/ ۳۳۔

2 ... احیاء العلوم، کتاب الخوف والرجاء، بیان درجات الخوف ۔۔۔ الخ، ۴/ ۱۹۲، ماخوذاً۔

کی زبان میں کہ اسے جھوٹ، غیبت اور فضول گوئی سے بچائے اور ذِکر و تلاوت اور مذاکرۂ علم میں مشغول رکھے (2) اپنے پیٹ کے معاملے میں خوف رکھے کہ اس میں صرف حلال وطیّب کو داخل کرے اور حلال میں سے بقدرِ حاجت کھائے (3) اپنی آنکھ کے معاملے میں خوف رکھے کہ حرام کی طرف نہ دیکھے اور دنیا کی طرف بجائے رغبت کے عبرت کی نظر سے دیکھے (4) اپنے ہاتھ کے معاملے میں خوفِ الٰہی رکھے کہ انہیں حرام کی طرف نہ بڑھائے بلکہ اطاعتِ باری تعالیٰ کے کاموں میں لگائے (5) اپنے پاؤں کے معاملے میں ڈرے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی میں نہ چلیں (6) اپنے دل کے معاملے میں خوف رکھے کہ اُس میں سے بغض وعداوت اور حسد نکل جائے اور مسلمانوں کے لیے شفقت ونصیحت پیدا ہو اور (7) بندہ اطاعتِ الٰہی کے معاملے میں خوف زدہ رہے کہ اطاعت محض اللہ تعالیٰ کے لیے ہو اور ریا ونفاق سے ڈرتا رہے۔[1]

**سوال:** کتنا خوفِ خدا ضروری ہے؟

**جواب:** حضرت سیدنا معاذ بن جبل رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے بارگاہِ رسالت میں نصیحت کی درخواست کی تو حضور نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جہاں تک ممکن ہو اپنے اوپر اللہ عَزَّوَجَلَّ کا خوف لازم کرلو، ہر شجر کے پاس اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ذکر کرتے رہو اور جب کوئی بُرا کام کر بیٹھو تو ہر بُرے کام کے لیے نئی توبہ کرو، اگر گناہ خفیہ کیا ہو تو توبہ بھی خفیہ کرو اور اگر گناہ علانیہ ہے تو توبہ بھی

1 ۔۔۔ تنبیہ الغافلین، باب ماجاء فی خوف اللہ تعالی، ص ۲۰۹۔

علانیہ کرو۔[1]

**سوال** آخرت میں سب سے زیادہ خوشی کس شخص کو ہوگی؟

**جواب** حضرت سیدنا عامر بن قیس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ آخرت میں سب سے زیادہ خوش وہ ہوگا جو دنیا میں طویل عرصے تک غم میں رہا ہوگا، آخرت میں سب سے زیادہ ہنسنا اسی کو نصیب ہوگا جو دنیا میں (خوفِ خدا کے سبب) سب سے زیادہ رونے والا ہو اور بروزِ قیامت سب سے زیادہ ستھرا ایمان اسی کا ہوگا جو دنیا میں زیادہ غور و فکر کرنے والا ہے۔[2]

**سوال** جو لوگوں کے سامنے خوفِ خدا کا اِظہار زیادہ کرے اسے کیا قرار دیا گیا ہے؟

**جواب** حدیث شریف میں ہے: جو لوگوں کو اس سے زیادہ خوفِ خدا دکھائے جتنا اس کے پاس ہے تو وہ منافق ہے۔[3]

**سوال** کسی صحابی کے خوفِ خدا کے متعلق بتائیے؟

**جواب** حضرت سیدنا ابو ذر غفاری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے غلبۂ خوف کے وقت ارشاد فرمایا: خدا کی قسم! اللہ عَزَّوَجَلَّ نے جس دن مجھے پیدا فرمایا تھا کاش! اُس دن وہ مجھے ایسا درخت بنا دیتا جس کو کاٹ دیا جاتا اور اس کے پھل کھا لئے جاتے۔[4]

**سوال** کیا جمادات پر بھی خوفِ خدا کی کیفیت ہوتی ہے؟

**جواب** جی ہاں! حضرت سَیِّدُنا عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام ایک پتھر کے قریب سے گزرے جس

---

1 . . . معجم کبیر، ۲۰/۱۵۹، حدیث: ۳۳۱۔

2 . . . تنبیہ الغافلین، باب التفکر، ص۳۰۸۔

3 . . . مسند فردوس، ۲/۳۰۲، حدیث: ۶۲۹۱۔

4 . . . مصنف ابن ابی شیبۃ، کتاب الزھد، کلام ابی ذر رضی اللہ عنہ، ۸/۱۸۳، حدیث: ۱۔

کے دونوں طرف سے پانی بہہ رہا تھا۔ کسی کو معلوم نہ تھا کہ یہ پانی کہاں سے آرہا ہے اور کہاں جارہا ہے ؟ آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے پتھر سے دریافت فرمایا: اے پتھر! یہ پانی کہاں سے آرہا ہے اور کہاں جائے گا؟ اس نے عرض کی: جو پانی میری سیدھی جانب سے آرہا ہے وہ میری دائیں آنکھ کے آنسو ہیں اور الٹی جانب سے آنے والا پانی میری بائیں آنکھ کے آنسو ہیں۔ آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے پوچھا: تم یہ آنسو کس لئے بہارہے ہو؟ پتھر نے جواب دیا: اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کے خوف کی وجہ سے کہ کہیں وہ مجھے جہنم کا ایندھن نہ بنادے۔[1]

**سوال** کن چیزوں کے ذریعے خوفِ خدا پیدا ہوتا ہے؟

**جواب** خوفِ خدا کی عملی کوشش کے سلسلے میں درجِ ذیل چیزیں مددگار ثابت ہوں گی۔ اِنْ شَآءَ اللہُ عَزَّوَجَلَّ (1) رب تعالیٰ کی بارگاہ میں سچی توبہ اور اس نعمت کے حصول کی دعا کرنا (2) قرآنِ عظیم واحادیث مبارکہ میں وارد ہونے والے خوفِ خدا کے فضائل پیشِ نظر رکھنا (3) اپنی کمزوری وناتوانی کو سامنے رکھ کر جہنم کے عذابات پر غور و تفکر کرنا (4) خوفِ خدا کے حوالے سے اَسلاف کے حالات کا مطالعہ کرنا (5) خود احتسابی کی عادت اپنانے کی کوشش کرتے ہوئے فکرِ مدینہ کرنا (6) ایسے لوگوں کی صحبت اختیار کرنا جو اِس صفتِ عظیمہ سے مُتَّصِف ہوں۔[2]

## عدل وانصاف

**سوال** عدل کسے کہتے ہیں؟

---

1 . . . شعب الایمان، باب فی الخوف من اللہ تعالی، ۱/۵۲۸، حدیث: ۹۳۲۔

2 . . . خوف خدا، ص ۲۳۔

جواب: عدل اَقوال اور اَفعال میں انصاف و مُساوات کا نام ہے۔ [1]

سوال: قرآنِ کریم میں عدل و انصاف کے بارے میں کیا حکم دیا گیا؟

جواب: قرآنِ کریم میں متعدد مقامات پر عدل و انصاف کا حکم دیا گیا ہے۔ چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿اِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ﴾ (پ۵، النساء: ۵۸)

تَرْجَمۂ کنزالایمان: "جب تم لوگوں میں فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو۔" ایک مقام پر ارشاد فرمایا: ﴿وَ اَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ﴾ (پ۲۶، الحجرات: ۹)

تَرْجَمۂ کنزالایمان: "اور عدل کرو بے شک عدل والے اللہ کو پیارے ہیں۔"

سوال: احادیث میں عدل کرنے والوں کی کیا فضیلت بیان کی گئی ہے؟

جواب: حضور امامُ العادِلین، راحت العاشقین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: بے شک عدل و انصاف کرنے والے اللہ تعالیٰ کے دربار میں نور کے منبروں پر ہوں گے، یہ وہ لوگ ہوں گے جو اپنے فیصلوں میں، اپنے گھر والوں کے بارے میں اور ان تمام کاموں میں جن کے وہ والی بنے ہیں عدل کرتے ہیں۔ [2] نیز بخاری شریف کی حدیث پاک کے مطابق بروزِ قیامت سایۂ عرش پانے والوں میں سے ایک عادل حکمران بھی ہے۔ [3]

سوال: اسلام میں عدل و انصاف کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ چاہے عدل و انصاف کی بات آدمی

---

1 . . . تفسیر صراط الجنان، پ۱۴، النحل، تحت الآیۃ: ۹۰، ۵/۳۷۱۔

2 . . . مسلم، کتاب الامارۃ، باب فضیلۃ الامام العادل۔۔۔الخ، ص ۷۸۳، حدیث: ۴۷۲۱۔

3 . . . بخاری، کتاب الاذان، باب من جلس فی المسجد ینتظر الصلاۃ۔۔۔الخ، ۱/۲۳۶، حدیث: ۶۶۰۔

کے اپنے خلاف ہی کیوں نہ ہو مگر اس وقت بھی اسے عدل کا حکم دیا گیا۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِیْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَ لَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَیْنِ وَ الْاَقْرَبِیْنَ﴾ (پ ۵، النساء: ۱۳۵) ترجَمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو انصاف پر خوب قائم ہو جاؤ اللہ کے لئے گواہی دیتے چاہے اس میں تمہارا اپنا نقصان ہو یا ماں باپ کا یا رشتہ داروں کا۔ نیز ارشاد فرمایا: ﴿وَ اِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَ لَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى﴾ (پ ۸، الانعام: ۱۵۲) ترجَمۂ کنزالایمان: اور جب بات کہو تو انصاف کی کہو اگرچہ تمہارے رشتہ دار کا معاملہ ہو۔ مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: خواہ گواہی دو یا فتویٰ یا حاکم بن کر فیصلہ کرو کچھ بھی ہو انصاف سے ہو اس میں قرابت یا وجاہت کا لحاظ نہ ہو۔ سُبْحٰنَ اللہ اس آیت کی تفسیر نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اور خلفاء راشدین کی زندگی شریف ہے، یہی عدل و انصاف مومن کا طُرَّۂ امتیاز ہے۔[1]

**سوال** بروزِ قیامت آدمی کو عدل کس طرح کام آئے گا؟

**جواب** حضور نبی کریم، رءوف رحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ارشاد فرماتے ہیں: جو شخص دنیا میں دس افراد پر امیر بنا اُسے میدانِ محشر میں طوق پہنا کر لایا جائے گا اور اسے اس بندھن سے اس کا عدل ہی چھڑا سکے گا۔[2]

**سوال** عدل نہ کرنے والے کا آخرت میں کیا انجام ہو گا؟

**جواب** حدیثِ پاک میں ہے: جو شخص اس اُمَّت کے کسی معاملے کا والی بنا اور اس نے

---

1 . . . نور العرفان، پ۸، الانعام، تحت الآیۃ: ۱۵۲، ص ۲۳۵۔

2 . . . مسند امام احمد، حدیث سعد بن عبادۃ، ۸/ ۳۳۹، حدیث: ۲۲۵۲۶۔

ان میں عدل نہ کیا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے اَوندھے منہ جہنم میں گرائے گا۔[1]

سوال: عدل وانصاف کن کن چیزوں میں ہوتا ہے؟

جواب: یہ لفظ بہت سی چیزوں کو شامل ہے، عقائد میں عدل وانصاف کرنا، عبادات میں عدل کرنا، معاملات میں عدل کرنا، بادشاہ کا عدل کرنا، فقیر کا انصاف کرنا، اپنی اولاد، رشتہ داروں اور اپنے نفس کے معاملے میں عدل کرنا وغیرہ۔[2]

سوال: حدیثِ پاک میں عادل بننے کا کیا نسخہ ارشاد ہوا ہے؟

جواب: ایک اعرابی نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: میں سب سے زیادہ عدل کرنے والا بننا چاہتا ہوں۔ حضور سرورِ کونین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جو اپنے لیے پسند کرتے ہو وہی دوسروں کے لیے بھی پسند کرو، سب سے زیادہ عادِل بن جاؤ گے۔[3]

سوال: فیصلہ کرنے والے کو فریقین کے ساتھ کیسا برتاؤ کرنا چاہئے؟

جواب: علماء نے فرمایا کہ حاکم (اور فیصلہ کرنے والے) کو چاہئے کہ پانچ باتوں میں فریقین کے ساتھ برابر سلوک کرے: (1) اپنے پاس آنے میں جیسے ایک کو موقع دے، دوسرے کو بھی دے (2) نشست دونوں کو ایک سی دے (3) دونوں کی طرف برابر مُتَوَجِّہ رہے (4) کلام سننے میں ہر ایک کے ساتھ ایک ہی طریقہ

---

1 . . . مستدرک حاکم، کتاب الاحکام، باب قاضیان فی النار وقاض فی الجنۃ، ۵ / ۱۲۳، حدیث: ۷۰۹۷۔

2 . . . روح المعانی، پ۸، الاعراف، تحت الآیۃ: ۲۹، ۴ / ۴۸۴، ماخوذاً۔
تفسیر صراط الجنان، پ۸، الاعراف، تحت الآیۃ: ۲۹، ۳ / ۲۹۶۔

3 . . . جامع الاحادیث، مسند خالد بن الولید، ۱۹ / ۴۰۵، حدیث: ۱۴۹۲۲۔

رکھے (5) فیصلہ دینے میں حق کی رعایت کرے جس کا دوسرے پر حق ہو پورا پورا دِلائے۔[1]

**سوال** سیرتِ نبوی سے عدل وانصاف کے قیام کی کوئی مثال بیان کیجئے؟

**جواب** اُمُّ المومنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا فرماتی ہیں: قبیلۂ قریش کی ایک عورت نے چوری کی تو اس کے خاندان والوں نے حضرت اسامہ بن زید رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو بارگاہِ رسالت میں سفارش کے لئے کہا، انہوں نے سفارش کی تو حضور تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: کیا تم اللہ تعالیٰ کی حدوں میں سے ایک حد میں سفارش کرتے ہو؟ پھر کھڑے ہو کر خطبہ دیا، ارشاد فرمایا: تم سے پہلے لوگوں کو اس بات نے ہلاک کیا کہ جب ان میں سے کوئی معزز شخص چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے اور جب کوئی کمزور چوری کرتا تو اس پر حد قائم کر دیتے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! اگر فاطمہ بنتِ محمد بھی چوری کرلیتی تو میں اس کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔[2]

**سوال** سیدنا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے عدل وانصاف کی کوئی مثال دیجئے؟

**جواب** امیر المومنین سیدنا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا دورِ خلافت عدل و انصاف کی بالادستی کا بہترین نمونہ ہے، آپ فیصلہ کرنے میں کسی امیر و غریب کا لحاظ نہ فرماتے۔ منقول ہے کہ مُلکِ غَسّان کے بادشاہ جَبلَہ بن اَیْہَم نے حاضرِ خدمت ہو کر اپنے ساتھیوں سمیت اسلام قبول کیا، ایک روز ایک دیہاتی کا پاؤں جَبلَہ

---

1 . . . خزائن العرفان، پ۵، النساء، تحت الآیۃ: ۵۸، ص ۱۷۱۔

2 . . . بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب ۵۴، ۲/۴۶۸، حدیث: ۳۴۷۵۔

کی چادر پر پڑ گیا اس نے دیہاتی کو ایک زور دار تھپڑ مارا جس سے اس کے دو دانت ٹوٹ گئے اور ناک بھی زخمی ہو گئی۔ یہ معاملہ عدالتِ فاروقی میں پہنچا تو آپ نے فرمایا: یا تو اس دیہاتی سے معافی مانگو یا میں تم سے اس کا قصاص لوں گا۔ جَبلَہ نے حیران ہو کر کہا: کیا آپ اس غریب دیہاتی کی وجہ سے مجھ سے قصاص لیں گے حالانکہ میں تو بادشاہ ہوں؟ سیدنا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا: اسلام قبول کرنے کے بعد حقوق میں تم دونوں برابر ہو۔[1]

**سوال** عدل وانصاف نہ ہونے کی وجہ سے کونسی معاشرتی خرابیاں جنم لیتی ہیں؟

**جواب** جس معاشرے میں عدل وانصاف کی بالادستی نہ ہو وہاں ناانصافی، ظلم وجبر، قتل وغارت گری اور طرح طرح کی برائیاں عام ہو جاتی ہیں اور معاشرہ جرائم کا گھر بن جاتا ہے۔

## صِلۂ رحمی

**سوال** والدین کے ساتھ صلۂ رحمی کے حوالے سے قرآن پاک میں کیا حکم دیا گیا ہے؟

**جواب** اللہ تعالٰی نے ارشاد فرمایا: ﴿وَ قَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِیَّاهُ وَ بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًاؕ اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّ لَا تَنْهَرْهُمَا وَ قُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِیْمًا ﴿۲۳﴾ وَ اخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَ قُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًاؕ ﴿۲۴﴾﴾ (پ ۱۵، بنی اسرآءیل: ۲۳، ۲۴) تَرجَمۂ کنزالایمان: اور تمہارے رب نے حکم فرمایا کہ اس کے سوا کسی کو نہ پوجو اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو اگر تیرے سامنے ان میں ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان

---

1 . . . فتوح الشام، ذکر فتح حمص، ۱/ ۱۰۰ ماخوذاً۔

سے ہُوں نہ کہنا اور انہیں نہ جھڑکنا اور ان سے تعظیم کی بات کہنا اور ان کے لئے عاجزی کا بازو بچھا نرم دلی سے اور عرض کر کہ اے میرے رب تو ان دونوں پر رحم کر جیسا کہ ان دونوں نے مجھے چھٹپن (بچپن) میں پالا۔

**سوال** صلۂ رحمی بارگاہِ ربُّ العزت میں کیا التجا کرتی ہے؟

**جواب** حضور تاجدارِ ختمِ نبوت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: صلۂ رحمی رزق کو بڑھاتی اور عمر میں زیادتی کرتی ہے، صلۂ رحمی عرش سے لٹکی ہوئی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں التجا کرتی ہے: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! تُو اسے مِلا جو مجھے ملائے اور تُو اسے کاٹ جو مجھے کاٹے۔ تو اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے: میری عزت وجلال کی قسم! میں ضرور اس کو ملاؤں گا جو تجھے ملائے گا اور ضرور اسے قطع کروں گا جو تجھے قطع کرے گا۔(1)

**سوال** کن افعال کی جزا و سزا بہت جلدی مل جاتی ہے؟

**جواب** اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے غیوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اے مسلمانوں کے گروہ! اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرو اور آپس میں صلۂ رحمی کرو! کیونکہ صلۂ رحمی سے زیادہ جلد کسی چیز کا ثواب نہیں ملتا، ظلم سے بچتے رہو! کیونکہ ظلم سے زیادہ جلد کسی گناہ کی سزا نہیں ملتی۔(2)

**سوال** کن لوگوں کی وجہ سے دنیا آباد ہے اور مال میں اضافہ ہوتا ہے؟

---

1 ۔۔۔ قرة العیون ومفرح القلب المحزون، الباب الثامن فی عقوبة قاتل النفس وقاطع الرحم، ص ۴۰۱، معجم اوسط، ۱/ ۲۷۳، حدیث: ۹۴۳ ملتقطا، مصنف ابن ابی شیبة، کتاب الادب، باب ماقالوافی البر وصلة الرحم، ۶/ ۹۷، حدیث: ۲۔

2 ۔۔۔ معجم اوسط، ۴/ ۱۸۷، حدیث: ۵۶۶۴۔

جواب حضرتِ سیدنا ابن عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا سے روایت ہے کہ حضور نبیِّ غیب دان، رحمتِ عالَمیان صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ کچھ لوگوں کی وجہ سے دنیا کو آباد رکھتا ہے، ان کی بدولت مال میں اضافہ کرتا ہے اور جب سے انہیں پیدا فرمایا ہے ان کی طرف ناپسندیدہ نظر سے نہیں دیکھا۔ عرض کی گئی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! وہ کیسے؟ فرمایا: اُن کے اپنے رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرنے کی وجہ سے۔ (1)

سوال دَرَجات کو بلند کرنے والے چار اعمال کون سے ہیں؟

جواب حضرتِ سیدنا عُبادہ بن صامت رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حبیب، حبیبِ لبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسے عمل کے بارے میں نہ بتاؤں جس کے سبب اللہ عَزَّوَجَلَّ درجات کو بلند فرماتا ہے؟ حضراتِ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! ضرور بتایئے۔ ارشاد فرمایا: جو تمہارے ساتھ جہالت کا برتاؤ کرے تم اُس کے ساتھ بُردباری سے پیش آؤ، جو تم پر ظلم کرے تم اُسے معاف کردو، جو تمہیں محروم کرے تم اُسے عطا کرو اور جو تم سے قطع تعلقی کرے تم اُس کے ساتھ صلہ رحمی کرو۔ (2)

سوال روزِ محشر حساب میں آسانی دلانے والی تین چیزیں کونسی ہیں؟

---

1 . . . معجم کبیر، ۱۲/ ۶۷، حدیث: ۱۲۵۵۶۔

2 . . . مسند بزار، مسند عبادۃ بن الصامت، ۷/ ۱۶۱، حدیث: ۲۷۲۷، بتغیر۔

مجمع الزوائد، کتاب البر والصلۃ، باب مکارم الاخلاق والعفو عمن ظلم، ۸/ ۳۴۵، حدیث: ۱۳۶۹۴۔

**جواب** حضور سرورِ کونین، شہنشاہِ دارَین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس میں یہ تین باتیں ہوں گی اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کا حساب آسان طریقے سے لے گا اور اسے اپنی رحمت سے جنت میں داخل فرمائے گا: (1) جو تمہیں محروم کرے تم اس کو عطا کرو (2) جو تم پر ظلم کرے تم اس کو معاف کردو اور (3) جو تم سے رشتہ توڑے تم اس سے رشتہ جوڑو۔[1]

**سوال** اگر کوئی رشتہ داروں سے مالی تعاون نہ کرسکے تو اسے کیا کرنا چاہیے؟

**جواب** حضرت سیدنا امام فقیہ ابو اللیث سمر قندی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: اگر کسی شخص کے رشتہ دار قریب ہوں تو اس پر لازم ہے کہ تحائف و ملاقات کے ذریعہ ان کے ساتھ صلہ رحمی کرے، اگر مالی طور پر صلۂ رحمی پر قادر نہ ہو تو ان سے مِلا کرے اور ضرورتاً ان کے کاموں میں ہاتھ بٹائے اور اگر دور ہوں تو ان سے مُراسَلت (یعنی خط و کتابت) کرے اور (سفر کرکے) ان کے پاس جانے کی طاقت رکھتا ہو تو (خط لکھنے سے) خود جانا افضل ہے۔[2]

**سوال** کیا ہر رشتہ دار کے ساتھ ایک ہی طرح کی صلۂ رحمی کا حکم ہے؟

**جواب** جی نہیں! رِشتے میں چُونکہ مختلف دَرَجات ہیں (اسی طرح) صِلَۂ رِحم (یعنی رشتے داروں سے حُسنِ سُلوک) کے دَرَجات میں بھی تفاوُت (یعنی فرق) ہوتا ہے۔ والِدَین کا مرتبہ سب سے بڑھ کر ہے، ان کے بعد ذُورِحم مَحرم کا، (یعنی وہ رشتے دار جن سے نسبی رشتہ ہونے کی وجہ سے نکاح ہمیشہ کے لیے حرام ہو) ان کے بعد بَقِیَّہ

---

1 ... معجم اوسط، ۱ / ۲۶۳، حدیث: ۹۰۹۔

2 ... تنبیہ الغافلین، باب صلۃ الرحم، ص ۷۳۔

رشتے والوں کا علیٰ قَدرِ مَراتِب (یعنی رشتے میں نزدیکی کی ترتیب کے مطابق)۔[1]

**سوال** قطع رحمی دعاؤں کی قبولیت پر کس طرح اثر انداز ہوتی ہے؟

**جواب** حضرتِ سیِّدُنا عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ایک بار صبح کے وقت مجلس میں تشریف فرما تھے، اُنہوں نے فرمایا: میں قطع رحمی کرنے (رشتہ توڑنے) والے کو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی قسم دیتا ہوں کہ وہ یہاں سے اُٹھ جائے تاکہ ہم اللہ تعالیٰ سے مغفرت کی دُعا کریں کیونکہ قطع رحمی کرنے والے پر آسمان کے دروازے بند رہتے ہیں۔[2] یعنی اگر وہ یہاں موجود رہے گا تو رحمت نہیں اُترے گی اور ہماری دعا قبول نہیں ہو گی۔

**سوال** قطع رحمی کے حوالے سے قرآنِ کریم میں کیا فرمایا گیا ہے؟

**جواب** قطع رحمی کی مذمت میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: (1) ﴿فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْۤا اَرْحَامَكُمْ ۝۲۲ اُولٰٓىٕكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰۤى اَبْصَارَهُمْ ۝۲۳﴾ (پ۲۶، محمد: ۲۲، ۲۳) تَرجَمۂ کنزالایمان: تو کیا تمہارے یہ لچھن (انداز) نظر آتے ہیں کہ اگر تمہیں حکومت ملے تو زمین میں فساد پھیلاؤ اور اپنے رشتے کاٹ دو یہ ہیں وہ لوگ جن پر اللہ نے لعنت کی اور انہیں حق سے بہرا کر دیا اور ان کی آنکھیں پھوڑ دیں۔ (2) ﴿الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۪ وَيَقْطَعُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓىٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۲۷﴾ (پ۱، البقرۃ: ۲۷) تَرجَمۂ کنزالایمان: وہ جو اللہ کے عہد کو توڑ دیتے ہیں پکا

1 ... ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، ۹/ ۶۷۸، ماخوذاً۔

2 ... معجم کبیر، ۹/ ۱۵۸، حدیث: ۸۷۹۳۔

ہونے کے بعد اور کاٹتے ہیں اس چیز کو جس کے جوڑنے کا خدا نے حکم دیا اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں وہی نقصان میں ہیں۔(3) ﴿اُولٰٓىِٕكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَ لَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ﴾

(پ ۱۳، الرعد: ۲۵) ترجمۂ کنزالایمان: ان کا حصّہ لعنت ہی ہے اور ان کا نصیبہ برا گھر۔

**سوال** کن دو گناہوں کی سزا دنیا میں بھی ملتی ہے؟

**جواب** حضور مکی مدنی سلطان، رحمتِ عالمیان صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: ظلم اور قطع رحمی کے علاوہ کوئی گناہ ایسا نہیں جس کے مُرتکب کو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ آخرت میں سزا دینے کے ساتھ ساتھ دنیا میں بھی سزا دینے میں جلدی کرتا ہو۔[1]

**سوال** کون سے لوگ جنت کی خوشبو تک سے محروم رہیں گے؟

**جواب** حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: والدین کی نافرمانی سے بچتے رہو جنت کی خوشبو 1000 سال کی مسافت سے سونگھی جا سکتی ہے مگر خدا عَزَّوَجَلَّ کی قسم! والدین کا نافرمان، قطع رحمی کرنے والا، بوڑھا زانی اور تکبر کی وجہ سے تہبند لٹکانے والا جنت کی خوشبو نہ پا سکے گا، بے شک کبریائی تمام جہانوں کے پروردگار **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے لئے ہے۔[2]

## صبر و شکر

**سوال** قرآنِ کریم کی روشنی میں صبر کی اہمیّت و فضیلت بیان کیجئے؟

**جواب** درج ذیل آیاتِ مبارکہ سے صبر کی اہمیت و فضیلت خوب واضح ہوتی ہے:

---

1 ... ترمذی، کتاب صفۃ القیامۃ، باب ۵۷، ۴/ ۲۲۹، حدیث: ۲۵۱۹۔

2 ... معجم اوسط، ۴/ ۱۸۷، حدیث: ۵۶۶۴۔

(1)﴿فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ﴾(پ۲۶، الاحقاف: ۳۵) ترجمۂ کنز الایمان: تم صبر کرو جیسا ہمّت والے رسولوں نے صبر کیا۔ (2)﴿اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ﴾(پ۲، البقرۃ: ۱۵۳) ترجمۂ کنزالایمان: بے شک اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔(3)﴿وَلَنَجْزِیَنَّ الَّذِیْنَ صَبَرُوْۤا﴾ (پ۱۴، النحل: ۹۶) ترجمۂ کنزالایمان: اور ضرور ہم صبر کرنے والوں کو ان کا صلہ دیں گے۔

**سوال** حضرت علی المرتضی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم نے صبر کے متعلق کیا فرمایا ہے؟

**جواب** امیر المومنین حضرت سیدنا علی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم نے فرمایا: صبر ایمان کے لیے ایسے ہی ہے جس طرح جسم کے لیے سر ہوتا ہے، اگر سر کاٹ دیا جائے تو باقی جسم بے کار ہو جاتا ہے اور جو صبر نہیں کرتا اُس کا ایمان کامل نہیں ہوتا۔[1]

**سوال** قرآنِ کریم میں صبر کی کتنی صورتیں بیان کی گئی ہیں؟

**جواب** حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا فرماتے ہیں کہ قرآن پاک میں صبر کی تین صورتیں بیان ہوئیں: (1) اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے عائد فرائض کی ادائیگی پر صبر کرنا اور اس کے تین سو دَرَجات ہیں۔(2) اللہ عَزَّوَجَلَّ کی جانب سے حرام کردہ چیزوں پر صبر کرنا اور اس کے چھ سو دَرَجات ہیں اور (3) مصیبت پر پہلے صدمے کے وقت صبر کرنا اور اس کے نو سو درجات ہیں۔[2]

**سوال** صبر کی فضیلت پر کوئی فرمانِ مصطفےٰ سنائیے؟

**جواب** ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: ایمان کیا ہے؟ تو حضور نبیٔ پاک،

---

1 ... شعب الایمان، باب فی الصبر علی المصائب، ۷/ ۱۲۴، حدیث: ۹۷۱۸۔

2 ... لباب الاحیاء، الباب الثانی والثلاثون فی الصبر والشکر، ص ۲۷۶۔

صاحبِ لَولاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: صبر، سخاوت اور حُسنِ اخلاق۔[1]

سوال: صبرِ جمیل کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس صبر میں کوئی گھبراہٹ نہ ہو اُسے صبرِ جمیل کہتے۔[2] اور بعض نے فرمایا: صبرِ جمیل یہ ہے کہ مصیبت زدہ شخص لوگوں میں پہچانا نہ جائے۔[3]

سوال: شکر کرنے والوں سے متعلق 2 فرامینِ باری تعالیٰ بیان کیجئے؟

جواب: اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: (1) ﴿فَاذْكُرُوْنِیْۤ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِیْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ﴾ (پ ۲، البقرۃ: ۱۵۲) تَرْجَمۂ کنزالایمان: تو میری یاد کرو میں تمہارا چرچا کروں گا اور میرا حق مانو اور میری ناشکری نہ کرو۔ (2) ﴿وَ سَیَجْزِی اللّٰهُ الشّٰكِرِیْنَ﴾ (پ ۴، ال عمران: ۱۴۴) تَرْجَمۂ کنزالایمان: اور عنقریب اللہ شُکر والوں کو صلہ دے گا۔

سوال: ایمان کی پختگی کس کام میں ہے؟

جواب: حضرت سیِّدُنا ابو درداء رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: ایمان کی پختگی حُکمِ الٰہی پر صبر کرنے اور تقدیر پر راضی رہنے میں ہے۔[4]

سوال: شکر کی حقیقت کیا ہے؟

جواب: بندہ یہ جانے کہ حقیقت میں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور نعمت عطا کرنے والا نہیں، جب وہ اپنے جسم و رُوح اور ضروریاتِ زندگی کے معاملے میں خود پر

---

1 . . . شعب الایمان، باب فی حسن الخلق، ۶/ ۲۴۲، حدیث: ۸۰۱۴۔

2 . . . تفسیر جلالین، پ ۲۹، سورۃ المعارج، تحت الآیۃ: ۵، ص ۴۷۳۔

3 . . . لباب الاحیاء، الباب الثانی والثلاثون فی الصبر والشکر، ص ۲۷۶۔

4 . . . احیاء علوم الدین، کتاب الصبر والشکر، بیان فضیلۃ الصبر، ۴/ ۷۷۔

اللہ کریم کی نعمتوں اور فضل و کرم کو تفصیل کے ساتھ جان لے گا تو اس کے دِل میں خوشی پیدا ہو گی پھر وہ اس کے تقاضوں کے مطابق عمل بجالائے گا اور یہ دل، زبان اور تمام اعضا کے ذریعے شکر ادا کرنا ہے۔[1]

**سوال** شکر کے کتنے طریقے ہیں؟

**جواب** شکر تین طرح سے ادا ہوتا ہے: (1) دل کے ذریعے (2) زبان کے ذریعے اور (3) اعضا کے ذریعے۔[2]

**سوال** اعضا کے ذریعے شکر کی کیفیت بیان کیجئے؟

**جواب** اعضا کے ساتھ شکر ادا کرنا یہ ہے کہ انسان اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اِن نعمتوں کو اس کی اطاعت میں استعمال کرے اور گناہوں میں استعمال کرنے سے بچے، پس آنکھوں کا شُکْر یہ ہے کہ کسی مسلمان کا عیب دیکھے تو اُس کو چھپائے اور آنکھوں سے گناہ نہ دیکھے اور کانوں کا شُکْر یہ ہے کہ کوئی عیب سنے تو اس پر پردہ ڈالے اور کانوں سے صرف جائز چیز ہی سنے۔[3]

**سوال** کیا کرنے سے شکر اور عمل ضائع ہو جاتے ہیں؟

**جواب** حضور رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی نیک عمل پر اپنی تعریف کی تو اس کا شکر ضائع ہوا اور عمل برباد ہو گیا۔[4]

---

1 . . . لباب الاحیاء، الباب الثانی والثلاثون فی الصبر والشکر، ص ۲۷۶۔

2 . . . لباب الاحیاء، الباب الثانی والثلاثون فی الصبر والشکر، ص ۲۷۷ ملخصاً۔

3 . . . لباب الاحیاء، الباب الثانی والثلاثون فی الصبر والشکر، ص ۲۷۷۔

4 . . . معرفۃ الصحابۃ لابی نعیم، رقم ۳۳۷۳، ابوعبدالعزیز الانصاری، ۴/۵۲۸، حدیث: ۹۴۷۶۔

**سوال** صبر اور شکر سے کیا فائدہ حاصل ہوتا ہے؟

**جواب** شکر سے نعمتیں ملتی ہیں اور صبر سے **اللہ** تعالیٰ (کا قرب ملتا ہے)۔[1]

## عاجزی واِنکساری

**سوال** تواضع کی تعریف بتائیے؟

**جواب** اپنے آپ کو حقیر اور کمتر سمجھنے کو تواضع کہتے ہے۔[2]

**سوال** عاجزی کرنے والے دولت مند کیلئے حدیث پاک میں کیا فرمایا گیا ہے؟

**جواب** حضور نبی رحمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: خوشخبری ہے اُس شخص کے لئے جو تنگدستی نہ ہوتے ہوئے تواضع اختیار کرے، اپنا مال جائز کاموں میں خرچ کرے، محتاج و مسکین پر رحم کرے اور اہلِ علم و فقہ سے مَیل جول رکھے۔[3]

**سوال** جب بندہ تواضع (یعنی عاجزی وانکساری) کرتا ہے تو فرشتہ کو کیا حکم دیا جاتا ہے؟

**جواب** تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نُبوّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: ہر شخص کے سر میں ایک لگام ہوتی ہے جسے ایک فرشتہ تھامے ہوتا ہے اگر وہ تواضع سے کام لے تو فرشتے سے کہا جاتا ہے: اس کا مرتبہ بلند کر دو۔[4]

**سوال** **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے لیے عاجزی کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

---

1 ... مرآۃ المناجیح، ۲/۱۱۹۔

2 ... منهاج العابدين، العقبة الثالثة وهي عقبة العوائق، الفصل الرابع القلب، ص ۸۱۔

3 ... معجم کبیر، ۵/۷۱، حدیث: ۴۶۱۶۔

4 ... معجم کبیر، ۱۲/۱۶۹، حدیث: ۱۲۹۳۹۔

جواب: جو شخص **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے لیے عاجزی کرتا ہے **اللہ** اسے بلندی عطا فرماتا ہے۔[1]

سوال: عاجزی وانکساری کرنے والے کو کون سا درجہ عطا ہوتا ہے؟

جواب: رسولِ اکرم، شہنشاہِ بنی آدم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے لئے ایک درجہ تواضع اختیار کرتا ہے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اسے ایک درجہ بلندی عطا فرماتا ہے یہاں تک کہ اسے عِلِّیِّیْن (بلند ترین درجوں) میں پہنچا دیتا ہے۔[2]

سوال: قدرت کے باوجود بطورِ عاجزی اچھا لباس نہ پہننے پر کیا بشارت ہے؟

جواب: حدیثِ پاک میں ہے: جو باوُجودِ قدرت اچّھے کپڑے پہننا تواضُع (یعنی عاجِزی) کے سبب چھوڑ دے **اللہ** تعالیٰ اس کو کرامت کا حُلّہ پہنائے گا۔[3]

سوال: عاجزی کرنے والوں اور تکبر کرنے والوں کے متعلق کوئی حدیث سنائیے؟

جواب: حضور تاجدارِ ختمِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ! عاجزی اپناؤ کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ عاجزی کرنے والوں کو پسند اور تکبر کرنے والوں کو ناپسند کرتا ہے۔[4]

سوال: اپنا سامان خود اٹھانے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: حضور نبیِّ مکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنا سامان خود اٹھایا وہ تکبر سے بَری ہو گیا ہے۔[5]

---

1 . . . مسلم، کتاب البر والصلة، باب استحباب العفو والتواضع، ص ۱۰۷۱، حدیث: ۶۵۹۲۔

2 . . . ابن حبان، کتاب الحظر والاباحة، باب التواضع والکبر والعجب، ۷/ ۴۷۵، حدیث: ۵۶۴۹۔

3 . . . ابوداود، کتاب الادب، باب من کظم غیظاً، ۴/ ۳۲۶، حدیث: ۴۷۷۸۔

4 . . . مسند الفردوس، ۵/ ۴۲۷، حدیث: ۸۶۳۴۔

5 . . . شعب الایمان، باب فی حسن الخلق، فصل فی التواضع، ۶/ ۲۹۲، حدیث: ۸۲۰۱۔

**سوال** حدیث شریف میں تقویٰ کے لئے کس چیز کو لازمی قرار دیا ہے؟

**جواب** حضور نبیِّ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: تم اس وقت تک متقی وپرہیز گار نہیں بن سکتے جب تک عاجزی وانکساری اختیار نہ کرلو۔[1]

**سوال** حدیثِ مبارکہ میں کس عالم کی صحبت میں بیٹھنے کا حکم دیا گیا ہے؟

**جواب** حضور تاجدار مکۂ مُکرمہ، سلطانِ مدینۂ منورہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ہر عالم کے پاس نہ بیٹھو، صرف اسی عالم کے پاس بیٹھو جو تمہیں پانچ چیزوں سے پانچ خصلتوں کی طرف بُلائے: (1) شک سے یقین کی طرف (2) عداوت سے خیر خواہی کی طرف (3) تکبر سے عاجزی کی طرف (4) ریاکاری سے اخلاص کی طرف اور (5) دنیا کی رغبت سے بے رغبتی کی طرف۔[2]

**سوال** مال کے سبب کسی مال دار کے لئے تواضع کرنے کی کیا وعید ہے؟

**جواب** روایت میں ہے کہ جس نے کسی مال دار کے لئے اس کے مال کے سبب تواضع کی اس کا دو تہائی دین جاتا رہا۔[3]

**سوال** لوگوں کے درمیان عاجزی کے الفاظ استعمال کرنا کب منع ہے؟

**جواب** اپنے لئے عاجزی کے الفاظ کا استعمال اُس صورت میں ریاکاری ہے جبکہ رِیاکاری کی نیّت ہو اور یہ گناہ ہے اور اسی طرح اگر صرف زبان سے عاجزی کے الفاظ کہہ رہا ہو اور دل میں یہ کیفیت نہ ہو تو مُنافقت ہے اور یہ بھی گناہ ہے۔[4]

---

1 . . . معجم کبیر، ۱۰/ ۹۰، حدیث: ۱۰۰۴۸۔

2 . . . حلیۃ الاولیاء، شقیق البلخی، ۸/ ۷۵، حدیث: ۱۱۴۱۷۔

3 . . . شعب الایمان، باب فی الصبر علی المصائب، فصل فی الذکر مافی الاوجاع . . . الخ، ۷/ ۲۱۳، حدیث: ۱۰۰۴۳۔

4 . . . نیکی کی دعوت، ص ۸۰۔

# تَوبَہ واِسْتِغْفار

**سوال** گناہ سرزد ہو جانے پر توبہ کا قانون بنانے میں کیا حکمت ہے؟

**جواب** اسلام میں توبہ کا قانون بنانا عین حکمت و عِلْم پر مَبنی ہے۔ جن دِینوں میں توبہ نہیں اُن کے ماننے والے گناہ پر زیادہ دلیر ہوتے ہیں کیونکہ مایوسی جُرم پر دلیر کر دیتی ہے اور معافی کی امید توبہ پر ابھارتی ہے۔ جس شخص کو پھانسی کی سزا سنا دی گئی ہو اسے سب سے جُدا قید میں رکھا جاتا ہے تاکہ کسی اور کو قتل نہ کر دے کیونکہ وہ اپنی زندگی سے مایوس ہو چکا ہے اور جسے ایک مقررہ مدت تک سزا کے بعد رہائی کا حکم ہو اسے دیگر مجرموں کے ساتھ قید میں رکھا جاتا ہے، اس سے یہ خطرہ نہیں ہوتا کیونکہ اسے رہائی کی امید ہے۔[1]

**سوال** جوانی میں توبہ کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

**جواب** حدیث پاک میں ہے: جوانی میں توبہ کرنے والا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا محبوب ہے۔[2] منقول ہے کہ ایک نوجوان جب توبہ کرکے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی طرف رجوع کرتا ہے تو اس کے لئے زمین وآسمان کے درمیان 70 قندیلیں روشن کی جاتی ہیں اور ملائکہ صف بستہ ہو کر بلند آواز سے تسبیح وتقدیس کرتے ہوئے اسے مبارک باد دیتے ہیں۔ ابلیسِ لعین سُن کر کہتا ہے: کیا خبر ہے؟ آسمان سے ایک مُنادِی ندا دیتا ہے: ایک بندے نے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے صلح کر لی ہے۔ تو ابلیس ملعون اس

---

1 . . . تفسیر صراط الجنان، پ۴، النساء، تحت الآیۃ: ۱۷، ۲/ ۱۶۳۔

2 . . . موسوعۃ ابن ابی الدنیا، کتاب التوبۃ، ۳/ ۴۲۲، حدیث: ۱۸۴۔

طرح پگھلتا ہے جس طرح نمک پانی میں پگھلتا ہے۔[1]

**سوال** سچی توبہ کرنے والے کے متعلق حدیث شریف میں کیا فرمایا گیا ہے؟

**جواب** حضور نبی پاک، صاحب لولاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ کَمَنْ لَا ذَنْبَ لَہٗ یعنی گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے اُس نے کوئی گناہ نہیں کیا۔[2]

**سوال** سچی توبہ کرنے والے کو بارگاہِ الٰہی سے کیا انعام ملتا ہے؟

**جواب** جب بندہ اپنی توبہ میں سچا ہوتا ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کِرَاماً کَاتِبِیْن (یعنی اعمال لکھنے والے فرشتوں) کو ان کے لکھے ہوئے اَعمال بُھلا دیتا ہے اور زمین کو حکم فرماتا ہے کہ میرے بندے کا گناہ چھپا دے۔[3]

**سوال** کسی کو گناہ میں مبتلا دیکھ کر کیا کہنا چاہیے؟

**جواب** حضرت سیدنا ابو مسعود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے ارشاد فرمایا: جب تم اپنے کسی بھائی کو دیکھو کہ کسی گناہ میں مبتلا ہو گیا ہے تو اُس کے خلاف شیطان کے مددگار نہ بنو کہ تم یوں کہو: اللہ تعالٰی اسے رسوا کرے، اللہ تعالٰی اِس کا بُرا کرے۔ بلکہ یوں کہو: اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی توبہ قبول فرمائے اور اس کی مغفرت فرمائے۔[4]

**سوال** گناہ کے بعد بھی توبہ نہ کی جائے تو اس کا دل پر کیا اثر پڑتا ہے؟

---

1 . . . الروض الفائق، المجلس الرابع فی مناقب الصالحین، ص ۳۵۔

2 . . . ابن ماجہ، کتاب الزھد، باب ذکر التوبۃ، ۴/ ۴۹۱، حدیث: ۴۲۵۰۔

3 . . . الروض الفائق، المجلس الثانی فی قولہ تعالٰی: الرحمٰن علّم القراٰن، ص ۱۵۔

4 . . . مکارم الاخلاق للطبرانی، باب فضل الصبر والسماحۃ، ص ۳۲۴، حدیث: ۳۵۔

**جواب** حضور نبی غیب دان، رحمتِ عالمیان صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ارشاد فرماتے ہیں: مؤمن جب گناہ کرتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ نکتہ لگا دیا جاتا ہے پھر اگر وہ توبہ کرے اور مغفرت طلب کرے تو اس کا دل صاف ہو جاتا ہے اور اگر توبہ نہ کرے تو وہ نکتہ پھیلتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کے پورے دل کو گھیر لیتا ہے۔ (1) یعنی وہ سیاہ نکتہ پورے دل کو ڈھانپ لیتا ہے اور یہ وہی زنگ ہے جس کا ذکر اللہ عَزَّوَجَلَّ نے یوں فرمایا ہے: ﴿كَلَّا بَلْ ٚ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ﴾ (پ ۳۰، المطففین: ۱۴) ترجمۂ کنزالایمان: کوئی نہیں بلکہ ان کے دلوں پر زنگ چڑھا دیا ہے ان کی کمائیوں نے۔

**سوال** توبہ اور استغفار میں کیا فرق ہے؟

**جواب** توبہ اور استغفار میں فرق یہ ہے کہ جو گناہ ہو چکے ان سے معافی مانگنا استغفار ہے اور پچھلے گناہوں پر شرمندہ ہو کر آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کرنا توبہ ہے۔ (2)

**سوال** استغفار کے لیے بہتر وقت کونسا ہے؟

**جواب** بہتر یہ ہے کہ نمازِ فجر کے وقت سنتِ فجر کے بعد فرض سے پہلے 70 بار پڑھا کرے کہ یہ وقت استغفار کے لیے بہت ہی موزوں ہے، رب تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝۱۸﴾ (پ ۲۷، الذٰریٰت: ۱۸) ترجمۂ کنز الایمان: اور پچھلی رات اِستغفار کرتے۔ (3)

---

1 . . . ابن ماجہ، کتاب الزھد، باب ذکر الذنوب، ۴/۴۸۸، حدیث: ۴۲۴۴۔

2 . . . تفسیر صراط الجنان، پ ۱۱، ھود، تحت الآیۃ: ۳، ۴/ ۳۹۳۔

3 . . . مرآۃ المناجیح، ۳/ ۳۶۳۔

**سوال** بندوں کو بھٹکانے کی قسم کھانے پر شیطان کو بارگاہِ الٰہی سے کیا جواب مِلا؟

**جواب** حضرت سیدنا ابو سعید رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ حضورِ اکرم، شفیعِ اعظم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ارشاد فرماتے ہیں: شیطان نے کہا: اے میرے رب! تیری عزت و جلال کی قسم! جب تک تیرے بندوں کی روحیں ان کے جسموں میں ہیں، میں انہیں بھٹکاتا رہوں گا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ارشاد فرمایا: میری عزت و جلال کی قسم! جب تک وہ مجھ سے استغفار کرتے رہیں گے میں انہیں معاف کرتا رہوں گا۔[1]

**سوال** حضرات انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے بکثرت استغفار کی حکمت بیان کیجئے؟

**جواب** انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام معصوم ہیں، اُن سے گناہ صادِر نہیں ہوتے۔ اُن کا اِستغفار کرنا دراصل اپنے رب تعالٰی کی بارگاہ میں عاجزی و اِنکساری کا اظہار ہے اور اس میں اُمّت کو یہ تعلیم دینا مقصود ہے کہ وہ مغفرت طلب کرتے رہا کریں۔[2]

**سوال** معاشی و معاشرتی زندگی میں استغفار کے کیا فوائد ہیں؟

**جواب** حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے مروی ہے کہ حضور رسولِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے استغفار کو اپنے لئے لازم کرلیا اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے ہر غم اور تکلیف سے نجات دے گا اور اسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرمائے گا جہاں سے اسے گمان بھی نہ ہو گا۔[3]

---

1 . . . مسند امام احمد، مسند ابی سعید الخدری، ۴/۵۹، حدیث: ۱۱۲۴۴۔

2 . . . مدارک، پ ۱۹، الشعراء، تحت الآیۃ: ۸۲، ص ۸۲۳، حدیقۃ ندیۃ، الباب الثانی. . . الخ، الفصل الاول. . . الخ، ۱/۲۸۸۔

3 . . . ابن ماجہ، کتاب الادب، باب الاستغفار، ۴/۲۵۷، حدیث: ۳۸۱۹۔

**سوال** سَیِّدُ الِاسْتِغْفَار کیا ہے اور اس کی کیا فضیلت ہے؟

**جواب** حضرت شدّاد بن اوس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے، رسولُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: سب سے اعلیٰ استغفار یہ ہے کہ تم کہو: "اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ، لَا اِلٰـهَ اِلَّا اَنْتَ، خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ، وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔" ارشاد فرمایا کہ جو سچے دل سے دن میں یہ کہہ لے پھر اسی دن شام سے پہلے مر جائے تو وہ جنتی ہو گا اور جو سچے دل سے رات میں یہ کہہ لے پھر صبح سے پہلے فوت ہو جائے تو وہ جنتی ہو گا۔[1]

## غیبت

**سوال** کسی کو غیبت سے روکنے کے کچھ فضائل بیان کیجئے؟

**جواب** دو فرامین مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: **(1)** جس کے سامنے اس کے مسلمان بھائی کی غیبت کی جائے اور وہ اس کی مدد پر قادِر ہو اور مدد کرے، **اللہ** تعالیٰ دنیا اور آخِرت میں اس کی مدد فرمائے گا اور اگر باوُجُودِ قدرت اس کی مدد نہیں کی تو **اللہ** تعالیٰ دنیا اور آخِرت میں اس کی پکڑ فرمائے گا۔[2] **(2)** جو شخص اپنے بھائی کی عدم موجودگی میں اس کا گوشت کھانے (غیبت کرنے) سے روکے تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ پر حق ہے کہ اُسے جہنم سے آزاد کر دے۔[3]

---

1 . . . بخاری، کتاب الدعوات، باب افضل الاستغفار، ۴/ ۱۸۹، حدیث: ۶۳۰۶۔

2 . . . کتاب الجامع فی آخر المصنف، باب الاغتیاب والشتم، ۱۰/ ۱۸۸، حدیث: ۲۰۴۲۶۔

3 . . . مسند امام احمد، حدیث اسماء ابنۃ یزید، ۱۰/ ۴۴۵، حدیث: ۲۷۶۸۰۔

**سوال** کسی کی غیبت سننا کیسا ہے؟

**جواب** حضور سرورِ کونین، شہنشاہِ دارین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے گانا گانے اور گانا سننے سے، غیبت کرنے اور غیبت سننے سے اور چغلی کرنے اور چغلی سننے سے منع فرمایا۔[1] حضرتِ علامہ عبد الرَّءُوف مُناوِی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی فرماتے ہیں: غیبت سننے والا بھی غیبت کرنے والوں میں سے ایک ہوتا ہے۔[2]

**سوال** غیبت سے توبہ کا طریقہ بیان کیجئے؟

**جواب** جس کی ''غیبت'' کی اُس کو پتا نہیں چلا تو اُس سے مُعافی مانگنا ضَروری نہیں۔ اللہ غَفَّار عَزَّوَجَلَّ کے دربار میں توبہ واستِغفار کیجئے اور دل میں پکّا عہد کیجئے کہ آئندہ کبھی کسی کی غیبت نہیں کروں گا۔ اگر اُس کو معلوم ہو گیا ہے تو اُس کے پاس جا کر غیبت کے مقابل اُس کی جائز تعریف، اور اس سے مَحَبَّت کا اظہار کیجئے، تاکہ اُس کا دل خوش ہو اور عاجِزی کے ساتھ عرض کیجئے کہ میں نے جو آپ کی غیبت کی ہے اُس پر نادِم ہوں مجھے مُعاف فرما دیجئے۔ اب بالفرض وہ مُعاف نہ بھی کرے تب بھی اِنْ شَاءَ اللہ آخِرت میں مُواخَذہ نہ ہو گا۔ ہاں اگر رَسمی طور پر (SORRY کہہ دیا) بِلا اِخلاص مُعافی مانگی اور اُس نے مُعاف کر بھی دیا تب بھی آخِرت میں مُواخَذے (یعنی پوچھ گچھ) کا خوف باقی ہے۔[3]

**جواب** غیبت انسان کی نیکیوں پر کیا اثرات ڈالتی ہے؟

---

1 ... تاریخ بغداد، ابومحمد الحکم بن مروان الکوفی، ۸/۲۲۱، رقم: ۴۳۳۷۔

2 ... فیض القدیر، ۳/۶۱۲، تحت الحدیث: ۳۹۶۹۔

3 ... غیبت کی تباہ کاریاں، ص ۲۹۱۔

**جواب** حضور نبیِّ رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: بے شک قیامت کے روز انسان کے پاس اُس کا کھلا ہوا نامۂ اَعمال لایا جائے گا، وہ کہے گا: میں نے جو فُلاں فُلاں نیکیاں کی تھیں وہ کہاں گئیں؟ کہا جائے گا: تُو نے جو غیبتیں کی تھیں اس وجہ سے مٹا دی گئی ہیں۔[1] منقول ہے: آگ بھی خشک لکڑیوں کو اتنی جلدی نہیں جلاتی جتنی جلدی غیبت بندے کی نیکیوں کو جلا کر راکھ کر دیتی ہے۔[2]

**سوال** کیا غیبت صرف زبان سے ہی ہوتی ہے؟

**جواب** غیبت صِرف زبان ہی سے نہیں اور طریقوں سے بھی ہوتی ہے۔ مثلاً: (1) اشارے سے (2) لکھ کر (3) مُسکرا کر (مثلاً آپ کے سامنے کسی کی خوبی بیان ہوئی اور آپ طنزیہ انداز میں مسکرا دئے جس سے ظاہِر ہوتا ہو کہ "تم بھلے تعریف کئے جاؤ، میں اِس کو خوب جانتا ہوں۔") (4) دل کے اندر غیبت کرنا یعنی بد گُمانی کو دل میں جما لینا۔ مثلاً بِغیر دیکھے بِلا دلیل یا بِغیر کسی واضِح قرینے کے ذِہن بنا لینا کہ "فُلاں میں وفا نہیں ہے۔" یا "فُلاں نے ہی میری چیز چُرائی ہے۔" یا "فُلاں نے یوں ہی گپ لگا دیا ہے۔" وغیرہ (5) اَلْغَرَض ہاتھ، پاؤں، سر، ناک، ہونٹ، زَبان، آنکھ، اَبرو، پیشانی پر بل ڈال کر یا لکھ کر، فون پر SMS کر کے، انٹرنیٹ پر چیٹنگ کے ذَرِیعے، برقی ڈاک (یعنی E.MAIL) سے یا کسی بھی انداز سے کسی کے اندر موجود بُرائی یا خامی دوسرے کو بتائی جائے وہ غیبت میں داخِل ہے۔[3]

---

1 . . . الترغیب والترھیب، کتاب الادب، باب الترھیب من الغیبۃ والبھت . . . الخ، ۳/۲۰۶، حدیث: ۴۳۶۴۔

2 . . . احیاء علوم الدین، کتاب آفات اللسان، الآفۃ الخامسۃ عشرۃ الغیبۃ، بیان العلاج الذی یمنع . . . الخ، ۳/۱۸۳۔

3 . . . غیبت کی تباہ کاریاں، ص ۱۵۳۔

**سوال** غیبت میں شرکت اور غیبت کرنے والے کی حوصلہ افزائی کیسے ہوتی ہے؟

**جواب** غیبت سننے پر خوش ہونا اور اس کی طرف توجّہ سے کان لگانا، دلچسپی لیتے ہوئے ہاں، ہوں، ہیں، جی وغیرہ آوازیں نکالنا بھی غیبت ہے۔ غیبت سننے والے کی اِس حَرَکت سے غیبت کرنے والے کو مزید تقویّت ملتی ہے اور وہ مزید بڑھ چڑھ کر غیبت کرتا ہے، اِسی طرح غیبت سُن کر خوشی اور تَعَجُّب کا اظہار بھی گناہ ہے، مَثَلاً حیرت کے ساتھ کہنا: ارے! یہ ایسا شخص ہے! میں تو اِس کو اچّھا آدمی سمجھتا تھا۔ دلچسپی کے ساتھ غیبت سننے، تَعَجُّب کا اظہار کرنے، ہاں میں ہاں ملانے کے انداز میں سَر ہِلانے وغیرہ میں غیبت کرنے والے کی پذیرائی اور حوصلہ افزائی کا سامان ہے بلکہ ایسے موقع پر بلا اجازتِ شرعی خاموش رہنے والا بھی غیبت میں شریک ہی مانا جائے گا۔[1]

**سوال** سیدنا فقیہ ابو اللیث رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے غیبت کی کتنی اقسام فرمائی ہیں؟

**جواب** حضرت سیدنا فَقِیْہ اَبُو اللَّیْث سَمَرْقَنْدِی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی نے فرمایا کہ غیبت چار قسم کی ہے: (۱) کفر (۲) نفاق (۳) معصیت (۴) مباح۔[2]

**سوال** جس کی غیبت کی گئی وہ غیبت کرنے والے کے ساتھ کیسا برتاؤ کرے؟

**جواب** حضرتِ سیِّدُنا شیخ عبد الوہّاب شَعرانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّورانی فرماتے ہیں: اپنی غیبت کرنے والے پر مُشْتَعِل (یعنی غصّے) ہونا مناسِب نہیں اُس سے تو تمہیں محبّت

---

1 . . . احیاء علوم الدین، کتاب آفات اللسان، الآفۃ الخامسۃ عشرۃ الغیبۃ، بیان ان الغیبۃ . . . الخ، ۳/۱۸۰۔
غیبت کی تباہ کاریاں، ص۱۶۹۔

2 . . . تنبیہ الغافلین، باب الغیبۃ، ص۸۹۔

کرنی چاہئے کہ اس کے غیبت کرنے کی وجہ سے تمہیں ثواب حاصل ہو رہا ہے! اگرچہ اُس نے اِس بات کا قَصد (یعنی ارادہ) نہیں کیا۔ مزید فرماتے ہیں: جو شخص اُس آدمی پر غصّہ کرے جس کی نیکیاں اپنے ہاتھ آ رہی ہیں وہ بے وُقُوف ہے، البتہ کسی شَرعی وجہ سے غَضَب ناک ہونا صحیح ہے۔[1] آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے ارشادِ گرامی سے ہمیں یہ بھی درس مل رہا ہے کہ اگر غیبت کرنے والے کے ساتھ جوابی کاروائی کی گئی تو نفرت کی دیوار مزید مضبوط ہو جائے گی، فساد بڑھے گا اور اگر اُس کو محبّت سے سمجھانے کی کوشش کی گئی تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ وہ غیبت ہی سے باز آجائے گا۔[2]

**سوال** کیا غیبت و فضول گوئی میں کوئی بڑا خطرہ بھی ہے؟

**جواب** جی ہاں! ایک بڑا خطرہ ہے۔ حضرتِ سیِّدُنا ابراہیم بن اَدہم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْاَکْرَم ارشاد فرماتے ہیں: میں کوہِ لبنان میں کئی اولیائے کرام رَحِمَہُمُ اللّٰہُ السَّلَام کی صحبت میں رہا ان میں سے ہر ایک نے مجھے یہی وصیّت کی کہ جب لوگوں میں جاؤ تو انہیں ان چار باتوں کی نصیحت کرنا: (1) جو پیٹ بھر کر کھائے گا اُسے عبادت کی لذّت نصیب نہیں ہو گی (2) جو زیادہ سوئے گا اس کی عمر میں بَرَکت نہ ہو گی (3) جو صِرف لوگوں کی خوشنودی چاہے گا وہ رِضائے اِلٰہی سے مایوس ہو جائے گا اور (4) جو غیبت اور فُضُول گوئی زیادہ کرے گا وہ دینِ اسلام پر نہیں مرے گا۔[3]

---

1 . . . تنبیہ المغترین، الباب الثالث فی جملۃ اخری من الاخلاق، ومن اخلاقھم سد باب الغیبۃ . . . الخ، ص ۱۹۳۔

2 . . . غیبت کی تباہ کاریاں، ص۱۲۶۔

3 . . . منہاج العابدین، العائق الرابع النفس، الفصل الخامس فی البطن وحفظہ، ص ۹۸۔

**سوال** بزرگانِ دِین دوسروں کے متعلق منفی باتیں کرنے والوں کی اصلاح کیسے کرتے تھے؟

**جواب** امیر المومنین حضرتِ سیِّدُنا عمر بن عبد العزیز عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْعَزِیْز کی خدمتِ با بَرَکت میں ایک شخص حاضِر ہوا اور اُس نے کسی کے بارے میں کوئی مَنفی (NEGATIVE) بات کی۔ آپ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو ہم تمہارے مُعاملے کی تحقیق کریں اور اگر تم چاہو تو ہم تمہیں مُعاف کر دیں؟ اُس نے عرض کی: یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِین! مُعاف کر دیجئے! آئندہ میں ایسا (یعنی غیبت اور چغلخوری) نہیں کروں گا۔[1]

**سوال** غیبت کرنے والوں سے کس طرح پیچھا چھڑایا جائے؟

**جواب** اُس کو مناسِب طریقے پر روک دیجئے، اگر وہ باز نہ آئے تو وہاں سے اُٹھ جائیے، اگر اُسے روکنا یا اپنا وہاں سے ہٹنا ممکن نہ ہو تو دل میں بُرا جانئے، ترکیب سے بات بدل دیجئے اُس گفتگو میں دلچسپی مت لیجئے، مَثَلًا اِدھر اُدھر دیکھنے لگ جائیے، منہ پر بیزاری کے آثار لائیے، بار بار گھڑی دیکھ کر اُکتاہٹ کا اِظہار فرمائیے، ممکن ہو تو استنجا خانے کا کہہ کر ہی اٹھ جائیے اور پھر آپ کا کہا جھوٹ نہ ہو جائے اس لئے استنجا بھی کر لیجئے۔ "غیبت گاہ" میں حاضِر رہنے کے بجائے مجبوراً استنجا خانے میں وقت گزارنا بہت مناسِب عمل ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس پر بھی ثواب ملے گا۔[2]

---

1 . . . تنبیہ الغافلین، باب النمیمۃ، ص ۹۲۔

2 . . . غیبت کی تباہ کاریاں، ص ۲۱۴۔

سوال: چھوٹے بچے کی غیبت کی کچھ مثالیں بیان کیجئے؟

جواب: (1) اتنا بڑا ہو گیا مگر تمیز نہیں آئی (2) چھوٹا پڑھائی میں بہت ذہین ہے مگر بڑا 8 سال کا ہوا ابھی تک کُند ذِہن ہے (3) بہت چِڑچِڑا ہو گیا ہے (4) ماں کو بہت تنگ کرتا ہے (5) بڑی بچی نے چھوٹی والی کو بال کھینچ کر گرا دیا۔[1]

## بَدشُگونی

سوال: شُگون کسے کہتے ہیں؟

جواب: شگون کا معنی ہے: فال لینا یعنی کسی چیز، شخص، عمل، آواز یا وقت کو اپنے حق میں اچھا یا برا سمجھنا۔[2]

سوال: زمانۂ جاہلیت میں بد شگونی لینے کا کیا طریقہ تھا؟

جواب: زمانۂ جاہلیت میں مشرکین پرندوں پر اِعتماد کرتے تھے، جب ان میں سے کوئی شخص کسی کام کے لیے نکلتا تو وہ پرندے کی طرف دیکھتا اگر پرندہ دائیں طرف اُڑتا تو وہ اس سے نیک شگون لیتا اور اپنے کام پر روانہ ہو جاتا اور اگر پرندہ بائیں جانب اُڑتا تو وہ اس سے بد شگونی لیتا اور لَوٹ آتا، بعض اوقات وہ کسی مہم پر روانہ ہونے سے پہلے خود پرندے کو اُڑاتے تھے، پھر جس جانب وہ اُڑتا تھا اس پر اِعتماد کرکے اس کے مطابق مہم پر روانہ ہوتے یا رُک جاتے۔[3]

سوال: کسی شخص کو منحوس قرار دینے کا کیا گناہ ہوتا ہے؟

---

1. ... غیبت کی تباہ کاریاں، ص ۵۴ ماخوذاً۔
2. ... بد شگونی، ص ۱۰۔
3. ... فتح الباری، کتاب الطب، باب الطیرۃ، ۱۱/ ۱۸۰، تحت الحدیث: ۵۷۵۴۔

**جواب** کسی شخص کو منحوس قرار دینے میں اس کی سخت دل آزاری ہے اور اس سے تہمت دھرنے کا گناہ بھی ہوتا ہے اور یہ دونوں جہنم میں لے جانے والے کام ہیں۔[1]

**سوال** جب بدفالی کا گمان ہو تو اس وقت کیا پڑھنا چاہئے؟

**جواب** اس وقت یہ دعا پڑھے: اَللّٰھُمَّ لَا طَيْرَ اِلَّا طَيْرُكَ وَلَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! برائی اور بھلائی تیری ہی طرف سے ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔[2]

**سوال** قرآنِ مجید کا کوئی صفحہ کھول کر فال نکالنا کیسا ہے؟

**جواب** بعض لوگ قرآنِ مجید کا کوئی بھی صفحہ کھول کر سب سے پہلی آیت کے ترجمے سے اپنے کام کے بارے میں خود ساختہ مفہوم اَخذ کر کے فال نکالتے ہیں، اس طرح فال نکالنا جائز نہیں۔[3]

**سوال** ستاروں کے اچھے برے اثرات پر یقین رکھنا کیسا ہے؟

**جواب** کواکب میں کچھ بھی اچھائی یا برائی نہیں اگر کوئی شخص ستاروں کو حقیقی طور پر تاثیر رکھنے والا جانے تو یہ شرک ہے اور اگر ان کی تاثیر کو حقیقی تو نہ سمجھے لیکن ان سے مدد لے تو اس کا یہ عمل حرام ہے اور اگر کوئی ان کی تاثیر کو حقیقی نہ سمجھے اور نہ ہی ان سے مدد لے بلکہ اپنے معاملات میں ان کی رعایت کرے تو اس کا یہ عمل توکل کے خلاف ضرور ہے۔[4]

---

1. . . . بدشگونی، ص۹۔
2. . . . مسند بزار، مسند بریدۃ بن الحصیب رضی اللہ عنہ، ۱۰/۲۷۵، حدیث: ۴۳۷۹۔
3. . . . حدیقۃ ندیۃ، الخلق الخامس والعشرون من الاخلاق الستین المذمومۃ التطیر، ۲/۲۶، بدشگونی، ص۳۹۔
4. . . . فتاویٰ رضویہ، ۲۱/۲۲۳ ملخصاً۔

سوال اِس اُمّت میں کون سی تین چیزیں لازمی رہیں گی؟

جواب حضور نبیِّ غیب دان صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میری اُمّت میں تین چیزیں لازماً رہیں گی: بدفالی، حَسَد اور بدگُمانی۔ (1)

سوال حَسَد، بدگُمانی اور بدفالی کا تدارک کیسے کیا جائے؟

جواب حدیث شریف میں ہے: جب تم حسد کرو تو اللہ عَزَّوَجَلَّ سے اِسْتِغْفار کرو اور جب تم کوئی بدگمانی کرو تو اس پر جمے نہ رہو اور جب تم بدفالی نکالو تو اس کام کو کرلو۔ (2)

سوال بدشگونی کے کیا نتائج برآمد ہوتے ہیں؟

جواب (1) بدشگونی کا شکار ہونے والوں کا اللہ عَزَّوَجَلَّ پر اِعتماد اور توکُّل کمزور ہو جاتا ہے۔ (2) اللہ عَزَّوَجَلَّ کے بارے میں بدگمانی پیدا ہوتی ہے۔ (3) تقدیر پر ایمان کمزور ہونے لگتا ہے۔ (4) شیطانی وَسوَسوں کا دروازہ کھلتا ہے۔ (5) بدفالی سے آدمی کے اندر توہُّم پرستی، بُزدلی، ڈر اور خوف، پَست ہِمَّتی اور تنگ دلی پیدا ہو جاتی ہے۔ (3)

سوال مخصوص دنوں اور تاریخوں میں شادی نہ کرنا کیسا ہے؟

جواب مُجَدِّدِ اَعظم اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن سے اسی طرح کا سوال ہوا کہ لوگ 23، 13، 3 اور 28، 18، 8 اسی طرح جمعرات، بدھ اور اتوار کو شادی وغیرہ نہیں کرتے اور اعتقاد یہ رکھتے ہیں کہ سخت نقصان پہنچے

---

1 . . . معجم کبیر، ۳/ ۲۲۸، حدیث: ۳۲۲۷۔

2 . . . معجم کبیر، ۳/ ۲۲۸، حدیث: ۳۲۲۷۔

3 . . . بدشگونی، ص ۲۰۔

گا ان کا کیا حکم ہے؟ تو آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه نے جواب دیا: یہ سب باطل و بے اصل ہے۔[1]

**سوال** ماہِ صفر کو منحوس سمجھنا کیسا ہے؟

**جواب** صَدْرُ الشَّرِیْعَہ مفتی محمد امجد علی اعظمی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْقَوِی لکھتے ہیں: ماہِ صفر کو لوگ منحوس جانتے ہیں، اس میں شادی بیاہ نہیں کرتے، لڑکیوں کو رُخصت نہیں کرتے اور بھی اس قسم کے کام کرنے سے پرہیز کرتے ہیں اور سفر کرنے سے گریز کرتے ہیں، خصوصاً ماہِ صفر کی ابتدائی تیرہ تاریخیں بہت زیادہ نحس (یعنی نُحوست والی) مانی جاتی ہیں اور ان کو تیرہ تیزی کہتے ہیں یہ سب جہالت کی باتیں ہیں۔ حدیث میں فرمایا کہ "صفر کوئی چیز نہیں"[2] یعنی لوگوں کا اسے منحوس سمجھنا غَلَط ہے۔[3]

**سوال** صفر المظفر پہلی ہجری میں کن کی شادی خانہ آبادی ہوئی؟

**جواب** اس مہینے میں حضرت سیّدنا علی المرتضٰی کَرَّمَ اللهُ تَعَالٰی وَجْهَهُ الْکَرِیْم اور خاتونِ جنّت حضرت سیّدتنا فاطمہ زہرا رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهَا کی شادی خانہ آبادی ہوئی۔[4]

## حَسَد

**سوال** حسد کی مذمت پر کوئی حدیثِ مبارکہ بیان کیجئے؟

---

1 . . . فتاویٰ رضویہ، ۲۳/ ۲۷۲۔

2 . . . بخاری، کتاب الطب، باب الجذام، ۴/ ۲۴، حدیث: ۵۷۰۷۔

3 . . . بہار شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۶۵۹۔

4 . . . الکامل فی التاریخ، ثم دخلت السنة الثانیة من الهجرة، ۲/ ۱۲۔

**جواب** حضور سیِّدِ عالَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: حسد ایمان کو اسی طرح تباہ کر دیتا ہے جس طرح صَبِر (ایلوا) شہد کو تباہ کر دیتا ہے۔[1]

**سوال** ابلیس اپنے چیلوں کو انسانوں سے کیا کروانے کا کہتا ہے؟

**جواب** حضور نبی پاک، صاحبِ لولاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ارشاد فرماتے ہیں: ابلیس (اپنے چیلوں سے) کہتا ہے: انسانوں سے ظلم اور حسد کراؤ کیونکہ یہ دونوں عمل **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک شرک کے مُساوی ہیں۔[2]

**سوال** کس شخص سے حسد کیا جاتا ہے؟

**جواب** حدیث شریف میں ہے: ہر نعمت والے سے حسد کیا جاتا ہے۔[3]

**سوال** حسد کرنے پر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے کن لوگوں کی مذمت فرمائی؟

**جواب** یہودیوں نے حضور اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور مسلمانوں سے حسد کیا تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے ان کی مذمت کرتے ہوئے فرمایا: ﴿اَمْ یَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰی مَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ﴾ (پ۵، النساء: ۵۴) ترجمۂ کنزالایمان: یا لوگوں سے حسد کرتے ہیں اس پر جو **اللہ** نے انہیں اپنے فضل سے دیا۔[4]

**سوال** اہل کتاب مسلمانوں سے کس طرح کا حسد کرتے تھے؟

**جواب** **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَدَّ كَثِیْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ یَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِیْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ﴾ (پ۱، البقرۃ: ۱۰۹) ترجمۂ کنز الایمان:

---

1 . . . کشف الخفاء، ۱/ ۳۱۷، حدیث: ۱۱۲۹۔

2 . . . مسند الفردوس، ۱/ ۱۴۴، حدیث: ۹۲۳۔

3 . . . معجم کبیر، ۲۰/ ۹۴، حدیث: ۱۸۳۔

4 . . . شعب الایمان، باب فی الحث علی ترک الغل والحسد، ۵/ ۲۶۳۔

بہت کتابیوں نے چاہا کاش تمہیں ایمان کے بعد کفر کی طرف پھیر دیں اپنے دلوں کی جلن سے۔ **وضاحت:** اس آیتِ مُبارَکہ میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے خبر دی ہے کہ ان کا نعمتِ ایمان کا زوال چاہنا حسد ہے۔

**سوال** حسد کی بنیاد کیا چیزیں بنتی ہیں؟

**جواب** یہ سات چیزیں حَسَد کی بنیاد بن سکتی ہیں: (1) بُغض و عداوت (2) خود ساختہ عزت (3) تکبر (4) اِحساسِ کمتری (5) مَن پسند مقاصد کے فوت ہونے کا خوف (6) حبِّ جاہ (7) قلبی خباثت۔ (1)

**سوال** حسد کے مراتب بتائیے؟

**جواب** حسد کے چار مراتب ہیں: (1) کسی کی نعمت کے زوال کی اس طرح تمنا کرنا کہ خود کو اس نعمت کے حصول کی خواہش نہ ہو یہ حسد کا انتہائی درجہ ہے (2،3) غیر کی نعمت کے زوال کے ساتھ ساتھ اسی نعمت یا اس جیسی دوسری نعمت کے حصول کی تمنا کرنا، اگر سامنے والے کی نعمت یا اس جیسی نعمت حاسد کو حاصل نہ ہو تو محض اس سے نعمت کے زوال کی تمنا اس لئے کرنا کہ وہ اس سے ممتاز نہ ہو سکے اور (4) غیر سے نعمت کے زائل ہونے کی خواہش تو نہ ہو مگر آدمی یہ پسند کرے کہ وہ اس سے ممتاز بھی نہ ہو۔ (2)

**سوال** حسد کرنے والے کی تین نشانیاں بتائیے؟

**جواب** (1) محسود (جس سے حسد ہو) کی موجودگی میں چاپلوسی کرنا (2) پیٹھ پیچھے غیبت

---

1 . . . احیاء علوم الدین، کتاب ذم الغضب والحقد والحسد، بیان ذم الحسد، ۳/ ۲۳۷۔

2 . . . احیاء علوم الدین، کتاب ذم الغضب والحقد والحسد، بیان ذم الحسد، ۳/ ۲۳۷۔

کرنا اور (3) اُس کی مصیبت پر خوش ہونا۔[1]

**سوال** حاسد کو حسد کب نقصان دیتا ہے؟

**جواب** حضور نبیِّ کریم، رَءُوْفٌ رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: حاسد کو اس کا حسد اس وقت تک نقصان نہیں دیتا جب تک وہ زبان سے نہ بولے یا ہاتھ سے اس پر عمل نہ کرے۔[2]

**سوال** وہ کونسی چیز ہے جو حسد میں کمی کا سبب بنتی ہے؟

**جواب** حضرت سیدنا ابو دَرداء رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے: جو موت کو کثرت کے ساتھ یاد کرے اُس کے حَسَد اور خوشی میں کمی آجائے گی۔[3]

**سوال** ”مَخْمُوْمُ الْقَلْب“ کسے کہتے ہیں؟

**جواب** بارگاہِ رسالت میں عرض کی گئی: لوگوں میں افضل کون ہے؟ حضور نبی رحمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مَخْمُوْمُ الْقَلْب صَدُوْقُ اللِّسَان۔ صحابۂ کرام نے عرض کی: صَدُوْقُ اللِّسَان یعنی سچی زبان والے کو تو ہم جانتے ہے مگر یہ مَخْمُوْمُ الْقَلْب کون ہوتا ہے؟ ارشاد فرمایا: وہ جو اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرنے والا، ہر قسم کے گناہ، سَرکشی، دھوکا دہی اور حَسَد سے بچنے والا ہو۔[4]

**سوال** حدیث مبارکہ میں حسد سے بچنے کا کیا علاج بتایا گیا ہے؟

**جواب** حضور نبیِ اکرم، شَفِیعِ اعظم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: تین

---

1 . . . حلیۃ الاولیاء، وھب بن منبہ، ۴/ ۵۰، رقم: ۴۷۰۹۔

2 . . . کنز العمال، کتاب الاخلاق، الحسد، ۳/ ۱۸۶، حدیث: ۷۴۴۴۔

3 . . . احیاء علوم الدین، کتاب ذم الغضب والحقد والحسد، بیان ذم الحسد، ۳/ ۲۳۳۔

4 . . . ابن ماجہ، کتاب الزھد، باب الورع والتقوی، ۴/ ۴۷۵، حدیث: ۴۲۱۶۔

بیماریاں میری اُمت کو ضرور ہوں گی: حسد، بدگمانی اور بدشگونی۔ کیا میں تمہیں ان سے چھٹکارے کا طریقہ نہ بتادوں؟ جب تم میں بدگمانی پیدا ہو تو اس پر یقین نہ کرو، جب تم حسد میں مبتلا ہو تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے استغفار کرو اور جب بدشگونی پیدا ہو تو اس کام کو کر گزرو۔[1]

## انبیائے کرام عَلَیۡہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

**سوال** جنّت میں کس ہستی کو کُنْیَت کے ساتھ پکارا جائے گا؟

**جواب** حضرت سیدنا آدم عَلَیۡہِ السَّلَام کو جنت میں **ابو محمد** کہہ کر بلایا جائے گا۔[2]

**سوال** حضرت آدم عَلَیۡہِ السَّلَام کی طرف معاذ اللہ "گناہ یا نافرمانی" کی نسبت کرنے کا کیا حکم ہے؟

**جواب** غیرِ تلاوت میں اپنی طرف سے حضرت سَیِّدُنا آدم عَلَیۡہِ السَّلَام کی طرف نافرمانی وگناہ کی نسبت کرنا حرام ہے۔[3] ائمہ دِین نے اس کی تصریح فرمائی ہے بلکہ ایک جماعت علمائے کرام نے اِسے کفر بتایا۔[4]

**سوال** حضرت نوح عَلَیۡہِ السَّلَام کی کشتی کے بارے میں کچھ تفصیل بتایئے؟

**جواب** اس کشتی کی بلندی 30 گز تھی اور اس میں تین منزلیں تھیں، نچلی منزل جنگلی جانوروں، درندوں اور حشرات الارض کے لیے تھی، درمیانی منزل میں

---

1. ...معجم کبیر، ۳/ ۲۲۸، حدیث: ۳۲۲۷۔
2. ...تاریخ ابن عساکر، رقم: ۵۷۸، آدم نبی اللہ، ۷/ ۳۸۹، حدیث: ۲۰۱۹۔
3. ...احکام القرآن لابن العربی، پ ۱۶، طٰہٰ، تحت الآیۃ: ۱۲۱، ۳/ ۲۵۹۔
4. ...مدخل، الجزء الثانی، ۱/ ۲۳۷۔

چوپائے اور پالتو جانور تھے جبکہ اُوپر کی منزل انسانوں کے لیے مُختص تھی۔[1]

**سوال** تعمیرِ خانۂ کعبہ کے وقت حضرت ابراہیم اور اسماعیل عَلَیْہِمَا السَّلَام کی زبانوں پر کون سے الفاظ جاری تھے؟

**جواب** ﴿رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ﴾ (پ ۱، البقرۃ: ۱۲۷) ترجمۂ کنز الایمان: اے رب ہمارے ہم سے قبول فرما، بیشک تو ہی ہے سنتا جانتا۔

**سوال** حضرت سیدنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی ازواج کے نام بتایئے؟

**جواب** (1) حضرت سارہ (2) حضرت ہاجرہ قِبطِیہ مصریہ (3) حضرت قنطورا (4) حضرت حجون بنت امین رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُن۔[2]

**سوال** جنتی لاٹھی کسے کہتے ہیں؟

**جواب** اِس سے مراد حضرت سیدنا موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی وہ مقدس لاٹھی ہے جسے "عصائے موسیٰ" کہتے ہیں۔[3] اس کے ذریعہ آپ کے بہت سے معجزات کا ظہور ہوا جن کو قرآنِ مجید نے بار بار بیان فرمایا ہے۔

**سوال** جنتی عصا حضرت سَیِّدُنا موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو کیسے ملا؟

**جواب** حضرت سَیِّدُنا آدم عَلَیْہِ السَّلَام کے بعد یہ مقدس عصا حضراتِ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کو یکے بعد دیگرے بطورِ میراث ملتا رہا، یہاں تک کہ حضرت سَیِّدُنا شعیب عَلَیْہِ السَّلَام کو ملا، جب حضرت سَیِّدُنا موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام مصر سے ہجرت فرما

---

1 . . . تفسیر بغوی، پ ۱۲، ھود، تحت الآیۃ: ۳۸، ۲/ ۳۲۲۔

2 . . . قصص الانبیاء لابن کثیر، الفصل الثالث عشر: ذکر اولاد ابراھیم الخلیل، ص ۲۴۰۔

3 . . . طبقات کبری، ذکر من ولد رسول اللہ من الانبیاء، ۱/ ۳۰۔

کر مَدْیَن تشریف لے گئے تو وہاں حضرت سَیِّدُنا شعیب عَلَیْہِ السَّلَام نے بحکمِ الٰہی آپ کو یہ مقدس عصا عطا فرمایا۔(1)

**سوال:** حضرت سَیِّدُنا موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے کتنی راتیں کوہِ طور پر اعتکاف کیا تو توریت شریف عطا کی گئی؟

**جواب:** حضرت سَیِّدُنا موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے کوہِ طور پر 40 راتیں اعتکاف کیا جس کے بعد آپ کو توریت شریف عطا کی گئی۔(2)

**سوال:** حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے اصحاب کو "حَوارِی" کیوں کہتے ہیں؟

**جواب:** وہ سب حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے مخلص جاں نثار تھے اور اُن کے قلوب اور نیتیں صاف تھیں اس بنا پر ان بارہ پاکبازوں اور نیک نفسوں کو "حواری" کا معزز لقب عطا کیا گیا۔(3)

**سوال:** حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو آسمان پر اُٹھائے جانے کا واقعہ کہاں اور کب پیش آیا؟

**جواب:** حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو آسمان پر اُٹھائے جانے کا واقعہ بَیْتُ الْمَقْدِس میں شبِ قدر کی مبارک رات میں وُقوع پذیر ہوا۔(4)

**سوال:** کیا حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بھی کچھ حواری تھے؟

**جواب:** جی ہاں۔ حضرت قتادہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ قریش میں 12 صحابۂ

---

1 . . . تفسیر کبیر، پ ۲۰، القصص، تحت الآیۃ: ۳۱، ۸/ ۵۹۴۔

2 . . . تفسیر ابن ابی حاتم، پ ۱، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۵۱، ص ۱۰۷۔

3 . . . روح البیان، پ ۳، آل عمران، تحت الآیۃ: ۵۲، ۲/ ۴۰۔

4 . . . تفسیر جمل، پ ۳، اٰل عمران، تحت الآیۃ: ۵۷، ۱/ ۴۲۷۔

کرام حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے "حواری" ہیں۔[1]

**سوال** حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حواریوں کے نام بتائیے؟

**جواب** 12 حواریوں کے نام یہ ہیں: (1) حضرت ابوبکر (2) حضرت عمر فاروق (3) حضرت عثمان غنی (4) حضرت علی المرتضٰی (5) حضرت حمزہ (6) حضرت جعفر (7) حضرت ابو عبیدہ بن الجراح (8) حضرت عثمان بن مظعون (9) حضرت عبدالرحمٰن بن عوف (10) حضرت سعد بن ابی وقاص (11) حضرت طلحہ بن عُبَیْدُ اللہ (12) حضرت زبیر بن عوام رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن۔[2]

## گزشتہ اَقوام

**سوال** اُمّتِ محمدیہ سے پہلے کتنی اُمتیں گزریں؟

**جواب** اِس اُمّت سے قبل 69 اُمتیں گزری ہیں۔ حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اِنَّکُمْ تَتِمُّوْنَ سَبْعِیْنَ اُمَّةً اَنْتُمْ خَیْرُھَا وَاَکْرَمُھَا عَلَی اللّٰہِ **ترجمہ:** تم 70 امتوں کو مکمل کرنے والے ہو، تم اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک اُن سب سے بہتر اور سب سے زیادہ عزت والے ہو۔[3]

**سوال** وہ کون سے چار نفوس ہیں جو باپ کی پشت سے پیدا ہوئے نہ ماں کے پیٹ سے؟

**جواب** حضرت سیِّدُنا آدم عَلَیْہِ السَّلَام، حضرت سیِّدَتُنا حوّا رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہَا، حضرت سیِّدُنا اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام کا مینڈھا اور حضرت سیِّدُنا صالح عَلَیْہِ السَّلَام کی اونٹنی۔[4]

---

1. ۔۔۔ تفسیر بغوی، پ ۳، آل عمران، تحت الآیۃ: ۵۲، ۱/ ۲۳۶، بالخوذا۔
2. ۔۔۔ تفسیر بغوی، پ ۳، آل عمران، تحت الآیۃ: ۵۲، ۱/ ۲۳۶۔
3. ۔۔۔ ترمذی، کتاب التفسیر، باب ومن سورۃ آل عمران، ۵/ ۷، حدیث: ۳۰۱۲۔
4. ۔۔۔ الروض الفائق، المجلس السابع والاربعون فی مناقب الصالحین رضی اللہ عنہم، ص ۲۷۱۔

سوال: سب سے پہلے آگ کی پوجا کس نے کی؟

جواب: حضرت سیدنا ہابیل رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے قاتل بھائی ”قابیل“ نے شیطان کے کہنے پر سب سے پہلے آگ کی پوجا کی۔(1)

سوال: قابیل کو اپنے بھائی کے قتل کے جُرم میں کیا سزا دی گئی؟

جواب: قابیل کو اپنے بھائی کے قتل کے جُرم میں کافی سزائیں ملیں۔ اُس کا ایک پاؤں ران اور پنڈلی سے چمٹ گیا، قیامت تک کے لیے اُس کا چہرہ سورج سے جوڑ دیا گیا، اب گرمیوں میں اُسے آگ سے جلایا جاتا ہے اور سردیوں میں برف سے تکلیف دی جاتی ہے۔(2) ایک اور حدیث شریف کے مطابق دنیا میں کوئی بھی ناحق قتل ہوتا ہے تو اُس کا گناہ قابیل کے نامۂ اَعمال میں بھی درج کیا جاتا ہے کیونکہ اُسی نے قتل اِیجاد کیا تھا۔(3)

سوال: سب سے پہلے کس شخص نے شہر اور قلعے بنائے؟

جواب: حضرت سیدنا شیث بن آدم عَلَیْہِمَا السَّلَام کے پڑپوتے مہابیل نے سب سے پہلے درخت کاٹ کر شہروں کی بنیادیں ڈالیں اور بڑے بڑے قلعے تعمیر کئے۔(4)

سوال: کس بے جان چیز نے خانۂ کعبہ کا حج و طواف کیا حالانکہ اس پر واجب نہ تھا؟

جواب: حضرت سیِّدُنا نوح نَجِیُّ اللّٰہ عَلَیْہِ السَّلَام کی کشتی نے۔(5)

---

1 ۔۔۔ روح البیان، پ ٦، المائدۃ، تحت الآیۃ: ۳١، ۲/۳۸۲۔

2 ۔۔۔ روح البیان، پ ٦، المائدۃ، تحت الآیۃ: ۳١، ۲/۳۸۲۔

3 ۔۔۔ بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب خلق آدم۔۔۔ الخ، ۲/۴١۳، حدیث: ۳۳۳۵۔

4 ۔۔۔ البدایۃ والنھایۃ، ذکر وفاۃ ادم ووصیتہ۔۔۔ الخ، ١/١۵۸۔

5 ۔۔۔ الروض الفائق، المجلس السابع والاربعون فی مناقب الصالحین رضی اللہ عنھم، ص ۲۷۲۔

**سوال** دروازۂ بَیْتُ الْمَقْدِس میں داخل ہوتے وقت بنی اسرائیل نے کیا نافرمانی کی اور پھر انہیں کیا سزا ملی؟

**جواب** انہیں حکم تھا کہ وہ اِس دروازے میں ادب و اِحترام کے ساتھ جھک کر اور اپنے لئے معافی کی دعا مانگتے ہوئے داخل ہوں مگر انہوں نے اس حکم کی نافرمانی کی اور اپنے سرینوں پر گھسٹتے ہوئے اور بجائے دعائے معافی کے فضول جملہ بولتے اور مذاق اڑاتے ہوئے داخل ہوئے، اس نافرمانی کی وجہ سے ان لوگوں میں طاعون کی بیماری پھیل گئی اور ایک گھنٹے میں 70 ہزار بنی اسرائیل مر گئے۔[1]

**سوال** قارون کون تھا؟

**جواب** قارون حضرت سیدنا موسٰی کَلِیْمُ اللہ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے چچا "یَصْہُر" کا بیٹا تھا۔ انتہائی خوب صورت اور حسین شکل کا آدمی تھا، اسی لئے اسے مُنَوَّر کہتے تھے۔ بنی اسرائیل میں توریت کا سب سے بہتر قاری تھا۔ ناداری کے زمانے میں نہایت عاجزی کرنے والا اور بااخلاق تھا۔ دولت ہاتھ آتے ہی اس کا حال تبدیل ہوا اور یہ بھی سامری کی طرح منافق ہوگیا۔[2]

**سوال** اُن بادشاہوں کے نام بتائیے جنہوں نے پوری دنیا پر حکومت کی؟

**جواب** پوری دنیا کی بادشاہت چار شخصوں کو ملی جن میں سے دو مومن تھے اور دو کافر۔ حضرت سیدنا سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام اور حضرت ذوالقرنین رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ

---

1 . . . تفسیر صاوی، پ ۱، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۵۸، ۵۹، ۱/ ۶۶ تا ۶۹ ملتقطا۔

2 . . . روح البیان، پ ۲۰، القصص، تحت الآیۃ: ۷۶، ۶/ ۴۲۹۔

اور نمرود و بُخْت نَصَّر، یہ دونوں کافر تھے۔[1]

**سوال** شہر ”سبا“ کے کچھ اوصاف بیان کیجئے؟

**جواب** اس پاکیزہ شہر کی آب و ہوا لطیف، صاف ستھری سرزمین، نہ اس میں مچھر، نہ مکھی، نہ کھٹمل، نہ سانپ، نہ بچھو، ہوا کی پاکیزگی کا یہ عالَم کہ اگر کہیں اور کا کوئی شخص اس شہر سے گزر جائے اور اس کے کپڑوں میں جوئیں ہوں تو سب مر جائیں۔[2]

**سوال** ”اَلْعَرَبُ الْعَارِبَہ“ اور ”اَلْعَرَبُ الْمُسْتَعْرِبَہ“ کن کو کہا جاتا ہے؟

**جواب** حضرت سیدنا اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام سے پہلے کے جتنے بھی عرب ہیں انہیں ”اَلْعَرَبُ الْعَارِبَہ“ اور حضرت سیدنا اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام کی اولاد کو ”اَلْعَرَبُ الْمُسْتَعْرِبَہ“ کہا جاتا ہے۔[3]

**سوال** انطاکیہ شہر والوں کی ہدایت کے لیے حضرت سیدنا عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے جو تین مُبَلِّغ روانہ فرمائے اُن کے نام بتایئے؟

**جواب** اُن میں سے ایک کا نام ”صادق“ دوسرے کا نام ”مصدوق“ اور تیسرے کا نام ”شمعون“ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ تھا۔[4]

## سیرتِ سَیِّدُ الاَنْبِیاء صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

**سوال** حضورِ اقدس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نسب شریف کیا ہے؟

---

1. ۔۔۔ تفسیر صاوی، پ ۳، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۲۵۸، ۱/ ۲۱۹۔
2. ۔۔۔ تفسیر مدارک، پ ۲۲، سبا، تحت الآیۃ: ۱۵، ص ۹۶۰۔
3. ۔۔۔ سیرۃ نبویۃ لابن کثیر، ذکر اخبار العرب، ۱/ ۳۔
4. ۔۔۔ تفسیر صاوی، پ ۲۲، یس، تحت الآیۃ: ۱۳، ۵/ ۱۷۰۸، ۱۷۰۹ ملتقطاً۔

**جواب** حضور تاجدارِ رِسالت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نسب شریف حضرت عدنان تک مُتَّفَق عَلَیْہ ہے مگر اُس سے آگے تعداد اور ناموں میں اختلاف ہے، نسبِ اَقدس یہ ہے: حضرت محمد مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بن عبدُ اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبدِ مَناف بن قُصَی بن کِلاب بن مُرہ بن کعب بن لُوَی بن غالب بن فِہر بن مالک بن نَضر بن کَنانہ بن خُزیمہ بن مُدرِکہ بن اِلیاس بن مُضَر بن نِزار بن مَعد بن عَدنان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن۔[1]

**سوال** حضور امامُ الانبیا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نسب مبارک کتنے واسطوں سے حضرت سیِّدُنا اسماعیل ذَبِیْحُ اللہ عَلَیْہِ السَّلَام تک پہنچتا ہے؟

**جواب** بخاری شریف کے مطابق حضرت عدنان تک 21 واسطوں پر اتفاق ہے۔[2] اس کے بعد حضرت سیدنا اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام تک واسطوں کے متعلق چار قول ہیں: سات، نو، پندرہ اور چالیس۔[3] شارحِ بخاری مفتی شریف الحق امجدی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: راجح چالیس ہی ہے۔[4]

**سوال** مُبشّر و کریم آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مُبارک آمد سے مُتَّصِل کچھ واقعات بیان کیجئے؟

**جواب** چند واقعات یہ ہیں: (1) بُت منہ کے بَل گر پڑے۔[5] (2) فارس کے مَجُوسیوں

---

1. ۔۔۔ بخاری، کتاب مناقب الانصار، باب مبعث النبی، ۲/ ۵۷۳۔
2. ۔۔۔ بخاری، کتاب مناقب الانصار، باب مبعث النبی، ۲/ ۵۷۳۔
3. ۔۔۔ عمدۃ القاری، کتاب مناقب الانصار، باب مبعث النبی، ۱۱/ ۵۶۳۔
4. ۔۔۔ نزہۃ القاری، ۴/ ۶۷۴۔
5. ۔۔۔ سیرۃ حلبیۃ، باب ذکر مولدہ صلی اللہ علیہ وسلم، ۱/ ۱۰۳۔

کی ایک ہزار سال سے بھڑکائی ہوئی آگ یکا یک بجھ گئی۔ (3) کسریٰ کے محل پر زلزلہ طاری ہوگیا۔ (4) دریائے ساوہ خشک ہوگیا۔[1] اور (5) والدۂ ماجدہ حضرت آمنہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کے جسمِ اَطہر سے نکلنے والے نور نے شام کے محلات روشن کردیئے۔[2]

**سوال** دنیا میں تشریف آوری کے وقت حضور نبیِ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زبانِ اَقدس پر کیا دعا تھی؟

**جواب** اُمَّت کے والی، شاہِ عالی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دنیا میں جلوہ افروز ہوتے ہی سجدہ فرمایا اور ہونٹوں پر یہ دُعا جاری تھی: رَبِّ ھَبْ لِیْ اُمَّتِیْ یعنی پَرْوَرْدگار! میری اُمَّت میرے حوالے فرما۔[3]

**سوال** ابولَہَب کافر کے عذاب میں کمی کرتے ہوئے اسے تھوڑا سا پانی کیوں دیا جاتا ہے؟

**جواب** کیونکہ اُس نے وِلادتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خوشی میں اپنی لونڈی ثُوَیبہ کو آزاد کیا تھا (ابولہب کی خوشی بھتیجا پیدا ہونے کے لحاظ سے تھی)۔[4]

**سوال** حضور نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے چچا کتنے تھے اور کس کس نے اسلام قبول کیا؟

**جواب** حضور نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے 12 چچا تھے جن میں سے چار نے اسلام کا زمانہ پایا اور دو نے اسلام قبول کیا: (1) حضرت حمزہ بن عبد المطلب

---

1 . . . دلائل النبوۃ، باب ماجاء فی ارتحاس ایوان الکسری ۔۔۔الخ، ۱/۱۲۶۔

2 . . . مسند امام احمد، مسند الشامیین، ۶/۸۷، حدیث: ۱۷۱۶۳۔

3 . . . معارج النبوۃ، رکن دوم، ص ۴۴، فتاویٰ رضویہ، ۳۰/۷۱۷۔

4 . . . بخاری، کتاب النکاح، باب وامھاتکم ۔۔۔الخ، ۳/۴۳۲، حدیث: ۵۱۰۱۔

(2) حضرت عباس بن عبد المطلب۔[1]

**سوال** شہزادۂ رسول حضرت ابراہیم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی ولادت مبارک کس سن ہجری میں ہوئی اور انہوں نے کتنی عمر پائی؟

**جواب** حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے فرزند حضرت ابراہیم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ ذو الحجہ 8 ہجری میں مدینہ پاک میں پیدا ہوئے، سولہ یا اٹھارہ مہینے زندہ رہے اور منگل کے دن دس ربیع الاول یا جمادی الاول 10 ہجری میں وفات پائی۔[2]

**سوال** پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے جسمِ اقدس کا رنگ کیسا تھا؟

**جواب** نورانی آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے جسمِ اقدس کا رنگ "گورا سپید" تھا، گویا کہ آپ کا مقدس بدن چاندی سے ڈھال کر بنایا گیا تھا۔[3]

**سوال** حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے جسمِ اطہر میں "مہرِ نبوت" کس جگہ واقع تھی؟

**جواب** حضور تاجدارِ انبیاو مرسلین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مقدس شانوں کے درمیان کبوتر کے انڈے کے برابر مہر نبوت تھی۔[4]

**سوال** حضور جانِ عالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے دن رات کو کتنے حصّوں میں تقسیم فرمایا ہوا تھا؟

**جواب** حضور تاجدارِ ختمِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے دن رات کو تین

---

1 ... سیرتِ مصطفٰی، ص۶۹۹۔

2 ... مرآۃ المناجیح، ۲/ ۳۸۴۔

3 ... ترمذی، الشمائل، باب ماجاء فی خلق رسول اللّٰہ، ۵/ ۵۰۵، حدیث: ۱۲۔

4 ... ترمذی، الشمائل، باب ماجاء فی خاتم النبوۃ، ۵/ ۵۰۶، حدیث: ۱۷۔

حصوں میں تقسیم کر رکھا تھا۔ ایک حصہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی عبادت کے لیے، دوسرا عام مخلوق کے لیے اور تیسرا اپنی ذات کے لیے۔[1]

**سوال** حضور نبیِ رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کس خاتون سے یہ جملہ کہا تھا: اَنْتِ اُمِّیْ بَعْدَ اُمِّیْ یعنی میری سگی ماں کے بعد آپ میری ماں ہو۔

**جواب** یہ بات حضرت اُمِّ ایمن رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے فرمائی تھی کیونکہ حضرت آمنہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کے انتقال کے بعد حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پرورش کی سعادت آپ ہی کے حصے میں آئی تھی۔[2]

**سوال** کیا 1438 سال پہلے بھی جھنڈے کے ساتھ جلوس نکلا تھا؟

**جواب** جی ہاں! جب پیارے آقا، دو عالَم کے داتا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہجرت فرما کر "موضَعِ غَمِیم" کے قریب پہنچے تو بُریدہ اسلمی، قبیلہ بنی سہم کے 70 سوار لے کر مَعَاذَاللہ گرفتار کرنے آئے، مگر رحمتِ عالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نگاہِ فیضِ آثار سے خود ہی محبتِ شاہِ ابرار میں گرفتار ہو کر پورے قافلے سمیت مشرف بہ اسلام ہو گئے اور اپنا عمامہ سر سے اتار کر نیزے پر باندھ لیا اور یوں جھنڈے کے ساتھ جلوس کی صورت میں مدینۂ منورہ میں داخل ہوئے۔[3]

## فَضَائِل وخَصَائِص ومُعجِزات

**سوال** احمد اور محمد نام رکھنے کی کیا فضیلت ہے؟

---

1 ۔ ۔ ۔ سیرتِ مصطفٰی، ص۵۸۶۔

2 ۔ ۔ ۔ مواھب اللدنیۃ، المقصد الاول، ذکر حضانتہ صلی اللہ علیہ وسلم، ۱/ ۹۷۔

3 ۔ ۔ ۔ وفاء الوفا، الباب الثالث فی اخبار سکانھا۔۔۔الخ، الفصل التاسع فی ھجرۃ النبی۔۔۔الخ، ۱/ ۲۴۳۔

**جواب** حدیثِ پاک میں ہے کہ قیامت کے دن دو بندوں کو جنت میں جانے کا حکم ہوگا تو وہ عرض کریں گے: **یَا اَللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ! ہم کس سبب سے جنت کے قابل ہوئے، ہم نے تو جنت والا کوئی عمل نہیں کیا؟ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرمائے گا: جنت میں داخل ہو جاؤ کیونکہ میں نے اپنے ذِمّۂ کرم پر لیا ہے کہ جس کا نام محمد یا احمد ہو گا وہ دوزخ میں نہیں جائے گا۔[1]

**سوال** وہ کونسا اسم مبارک ہے جو دنیا کی پیدائش سے حضور امامُ الانبیاء صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ظاہری تشریف آوری تک کسی کا نہ ہوا؟

**جواب** حضورِ اَقدس صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ایک اسم مبارک "احمد" ہے، آپ سے پہلے جب سے دنیا پیدا ہوئی کسی کا یہ نام نہ تھا تاکہ اس بات میں کسی کو شک وشبہ کی گُنجائش نہ رہے کہ کُتُبِ سابقہ اِلہامِیَّہ میں جس اَحمد کا ذِکر ہے وہ آپ ہی کی ذاتِ عالی ہے۔[2]

**سوال** حدیثِ پاک کی روشنی میں بتایئے کہ سب سے پہلے کون سی چیز بنائی گئی؟

**جواب** حضرت سیِّدُنا جابر بن عبد اللّٰہ انصاری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے عرض کی: یارسولَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! مجھے بتایئے کہ سب سے پہلے **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ نے کیا چیز بنائی؟ ارشاد فرمایا: اے جابر! بلاشبہ **اللّٰہ تعالیٰ** نے تمام مخلوقات سے پہلے تیرے نبی (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کا نور اپنے نور سے پیدا فرمایا۔[3]

---

1 . . . مسند فردوس، ۲/ ۵۰۳، حدیث: ۸۵۱۵۔

2 . . . شرح المواھب، الفصل الاول فی ذکر اسمائہ۔۔۔الخ، ۴/ ۲۲۳۔

3 . . . مصنف عبد الرزاق، الجزء المفقود، ص ۶۳۔

**سوال** قبولِ اسلام سے پہلے حضرت سیِّدُنا ابو سفیان رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے شاہِ روم کے دربار میں حضور نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بارے میں کیا کہا تھا؟

**جواب** انہوں نے کہا: ”ھُوَ فِیْنَا ذُوْ نَسَبٍ یعنی وہ ہمارے درمیان عالی خاندان والے ہیں۔“ حالانکہ اس وقت وہ آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے بدترین دشمن تھے۔ (1)

**سوال** پاکیزگیٔ مصطفٰی کے متعلق حضرت سیدنا انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے کیا فرمایا؟

**جواب** آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے فرمایا: میں نے کبھی کوئی عنبر، مشک یا کوئی اور چیز ایسی نہیں سونگھی جس کی مہک پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مہک سے زیادہ خوشبودار ہو۔ (2)

**سوال** پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم کے جسمِ اطہر کے کچھ اوصاف بیان کیجئے

**جواب** (1) حضور سَیِّدُ الْاَنْبِیَاء وَالْمُرْسَلِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم کے جسمِ اقدس اور لباسِ اطہر پر مکھی نہیں بیٹھتی تھی۔ (3) (2) آپ جس جانور پر سوار ہوتے وہ عمر بھر ویسا ہی رہتا اور آپ کی برکت سے کبھی بوڑھا نہ ہوتا۔ (4) (3) آپ جیسا روشنی میں دیکھتے ویسا ہی تاریکی میں دیکھتے تھے۔ (5) (4) آپ کا سایہ نہیں تھا۔ (6) اور (5) آپ کا پسینہ خوشبودار تھا۔ (1)

---

1 ... بخاری، کتاب الجهاد، باب دعاء النبی الی الاسلام والنبوۃ، ۲/۲۹۲، حدیث: ۲۹۴۱۔

2 ... بخاری، کتاب المناقب، باب صفة النبی، ۲/۴۸۹، حدیث: ۳۵۶۱۔

3 ... الشفا، الباب الرابع فیما اظهره الله ــــ الخ، فصل ومن ذالک ماظهر ــــ الخ، ۱/۳۶۸۔

4 ... الخصائص الکبری، ذکر معجزاته فی ضروب الحیوانات، باب کل دابة رکبها ــــ الخ، ۲/۱۰۷۔

5 ... الشفا، الباب الثانی فی تکمیل الله تعالی ــــ الخ، فصل واما وفور عقله ــــ الخ، ۱/۶۸۔

6 ... الخصائص الکبری، ذکر المعجزات والخصائص ــــ الخ، باب الآیة فی انه لم یکن ــــ الخ، ۱/۱۱۶۔

سوال: کیا بروزِ قیامت شفاعتِ مصطفےٰ سے کفار کو بھی کچھ حصہ ملے گا؟

جواب: قیامت کے دن مرتبۂ شفاعتِ کُبریٰ حضور (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کے خصائص سے ہے کہ جب تک حضور (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) فتحِ بابِ شفاعت نہ فرمائیں گے کسی کو مجالِ شفاعت نہ ہو گی اور یہ شفاعتِ کُبریٰ مومن، کافر، مطیع (فرمانبردار)، عاصی (گنہگار) سب کے لیے ہے کہ وہ انتظارِ حساب جو سخت جاں گُزا ہو گا اِس بلا سے چھٹکارا کفّار کو بھی حضور (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کی بدولت ملے گا۔[2]

سوال: پنگھوڑے میں حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی انگلی کے اشارے پر چاند اِدھر سے اُدھر کیوں ہوتا تھا؟

جواب: حضرت سیِّدُنا عباس بن عَبْدُ الْمُطَّلِب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! مجھے آپ کے دین میں آپ کی نبوّت کی علامت نے داخل کیا ہے، وہ یہ کہ آپ جُھولے میں چاند سے کھیلتے تھے، آپ انگلی سے جہاں اشارہ کرتے چاند وہیں جھک جاتا۔ حضور مالک و مختار نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: میں چاند سے باتیں کرتا تھا اور چاند مجھ سے باتیں کرتا تھا، وہ مجھے رونے سے بہلاتا تھا اور جب چاند عرشِ الٰہی کے نیچے سجدہ کرتا تو میں اُس کے تسبیح کرنے کی آواز سنتا تھا۔[3]

---

1 . . . مسلم، کتاب الفضائل، باب طیب عرق النبی۔۔۔الخ، ص ۹۷۸، حدیث: ۲۰۵۵۔

2 . . . بہارِ شریعت، حصہ اول، ۱/ ۷۰۔

3 . . . دلائل النبوۃ، جماع ابواب صفۃ رسول اللہ، باب ماجاء فی حفظ اللہ۔۔۔الخ، ۲/ ۴۱۔

سوال اُمُّ المؤمنین حضرت عائشہ صدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کو اندھیرے میں گم ہونے والی سوئی کیسے ملی؟

جواب اُمُّ المؤمنین حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا سَحَر کے وقت گھر میں کچھ سی رہی تھیں کہ اچانک سوئی ہاتھ سے گر گئی اور ساتھ ہی چراغ بھی بجھ گیا، اتنے میں حضور نورِ کائنات صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم گھر میں داخل ہوئے اور آپ کے (چہرۂ انور کے) نور سے سارا گھر روشن و منوّر ہو گیا اور گمشدہ سوئی مل گئی۔ اُمُّ المؤمنین نے عرض کی: آپ کا چہرہ کس قدر نورانی ہے۔ ارشاد فرمایا: اُس کے لئے ہلاکت ہے جو روزِ قیامت مجھے نہ دیکھ سکے۔ عرض کی: آپ کو کون نہیں دیکھ سکے گا؟ فرمایا: بخیل۔ عرض کی: بخیل کون ہے؟ ارشاد فرمایا: وہ شخص جو میرا نام سن کر مجھ پر دُرود نہ پڑھے۔[1] اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ۔

سوزن گم شدہ ملتی ہے تبسم سے ترے ...... شام کو صبح بناتا ہے اُجالا تیرا[2]

سوال حدیبیہ کے روز 1500 لوگوں کو پانی کا ایک چھوٹا ڈول کیسے کافی ہو گیا؟

جواب واقعہ یہ ہے کہ حدیبیہ کے دن لوگ پیاس میں مبتلا ہوئے جبکہ حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سامنے ایک چھوٹا ڈول موجود تھا، لوگوں نے حاضر ہو کر عرض کی: آپ کے سامنے رکھے اِس ڈول کے علاوہ ہمارے پاس وضو اور پینے کے لیے پانی نہیں ہے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنا بابرکت ہاتھ

---

1 . . . القول البدیع، الباب الثالث فی التحذیر من ترک ـــ الخ، ص ۳۰۲۔

2 . . . ذوقِ نعت، ص۱۶۔

ڈول میں رکھا تو پانی آپ کی انگلیوں سے چشموں کی طرح پھوٹنے لگا اور 1500 کو کافی ہو گیا۔[1]

**سوال** حضرت سَیِّدُنا عبداللہ بن عتیک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کی ٹانگ کیسے ٹوٹی اور پھر کیسے ٹھیک ہوئی؟

**جواب** حضرت عبداللہ بن عتیک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ جب ابو رَافِع یہودی کو قتل کرکے واپس ہونے لگے تو زینے سے گر جانے کی وجہ سے ان کی ٹانگ ٹوٹ گئی، انہیں اٹھا کر بارگاہِ رِسالت میں لایا گیا تو حضورِ اَقدس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان کی زبان سے ابو رَافِع کے قتل کا سارا واقعہ سنا اور پھر ان کی ٹوٹی ہوئی ٹانگ پر اپنا دستِ مبارک پھیرا تو وہ فوراً ہی ٹھیک ہو گئی اور ایسا لگتا تھا کہ ان کی ٹانگ کبھی ٹوٹی ہی نہ تھی۔[2]

**سوال** تیر لگنے کے سبب حضرت سَیِّدُنا قتادہ بن نعمان رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کی نکلی ہوئی آنکھ کیسے صحیح ہوئی؟

**جواب** حضور جانِ عالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان کی نکلی ہوئی آنکھ کو ہاتھ سے پکڑ کر اس کی جگہ پر رکھا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ سے دُعا مانگی تو وہ آنکھ بالکل صحیح ہو گئی اور اُن کی دونوں آنکھوں میں سے یہ آنکھ زیادہ خوبصورت تھی اور نظر بھی تیز تھی۔[3]

---

1 . . . بخاری، کتاب المناقب، باب علامات النبوۃ فی الاسلام، ۲/ ۴۹۳، حدیث: ۳۵۷۶۔

2 . . . بخاری، کتاب المغازی، باب قتل ابی رافع عبداللہ۔۔۔الخ، ۳/ ۳۱، حدیث: ۴۰۳۹۔

3 . . . شرح المواھب، باب غزوۃ احد، ۲/ ۴۳۲۔

# غزوات

**سوال** جہاد کی اجازت سب سے پہلے کس آیت کے ذریعے دی گئی؟

**جواب** سب سے پہلے سورۃ الحج کی آیت نمبر 39 کے ذریعے جہاد کی اجازت دی گئی، وہ آیت یہ ہے: ﴿اُذِنَ لِلَّذِیْنَ یُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْاؕ-وَ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِیْرُۙﰳ﴾ (ترجمۂ کنزالایمان: پروانگی عطا ہوئی (جہاد کی) انہیں جن سے کافر لڑتے ہیں، اس بناء پر کہ ان پر ظلم ہوا اور بیشک اللہ ان کی مدد کرنے پر ضرور قادر ہے۔)[1]

**سوال** چند مشہور غزوات کے نام بتایئے؟

**جواب** غزوۂ بدر، غزوۂ اُحد، غزوۂ احزاب، غزوۂ خیبر، غزوۂ فتحِ مکہ اور غزوۂ حنین۔

**سوال** غزوۂ بدر میں کتنے مسلمان شہید ہوئے؟

**جواب** جنگِ بدر میں کل چودہ مسلمان شہادت سے سرفراز ہوئے جن میں سے چھ مہاجر اور آٹھ انصار تھے۔[2]

**سوال** کس جنگ میں عین لڑائی کے وقت 300 منافق جنگ سے الگ ہو گئے تھے؟

**جواب** جنگِ اُحد میں مسلمانوں کو شکست ہو جائے اس لیے منافقوں نے کافروں کے ساتھ مل کر سازش کی اور 300 منافق عین لڑائی کے وقت علیحدہ ہو گئے۔[3]

**سوال** غزوۂ اُحد میں حضور تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کتنے جھنڈے کس کس کو عنایت فرمائے؟

---

1. . . نسائی، کتاب الجہاد، باب وجوب الجہاد، ص ۵۰۱، حدیث: ۳۰۸۲۔
2. . . مواھب اللدنیۃ، المقصد الاول، مغازیہ وسرایاہ وبعوثہ صلی اللہ علیہ وسلم، ۱/ ۱۹۳۔
3. . . مواھب اللدنیۃ، المقصد الاول، مغازیہ وسرایاہ وبعوثہ صلی اللہ علیہ وسلم، ۱/ ۲۰۵۔

**جواب** اِس جنگ میں تین جھنڈے عطا فرمائے۔ ایک جھنڈا حضرت سیدنا اُسید بن حُضَیر کو، دوسرا حضرت سیدنا مُصعب بن عُمیر یا حضرت سیدنا علی المرتضٰی کو اور تیسرا جھنڈا حضرت سیدنا حُباب بن مُنذِر یا حضرت سیدنا سعد بن عُبادہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ کو عطا فرمایا۔[1]

**سوال** جنگِ خَنْدَق کے لئے کتنی گہری خندق کھودی گئی اور یہ کام کتنے افراد نے کیا؟

**جواب** غزوۂ خندق کے لئے پانچ گز گہری خندق کھودی گئی اور حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ تین ہزار صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن نے مل کر یہ کام سرانجام دیا۔[2]

**سوال** جنگ کے لئے خندق کھودتے وقت نمودار ہونے والی سخت چٹان کو کس نے توڑا؟

**جواب** نمودار ہونے والی وہ سخت چٹان کسی سے بھی نہ ٹوٹ سکی تو تین دن سے فاقہ میں ہونے اور شکمِ مبارک پر پتھر بندھا ہونے کے باوجود حضور تاجدارِ کائنات صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے دستِ مبارک سے پھاوڑا مارا تو وہ چٹان ریت کے بُھربُھرے ٹیلے کی طرح بکھر گئی۔[3] اور ایک روایت یہ ہے کہ اس چٹان پر تین مرتبہ پھاوڑا مارا، ہر ضرب پر اس میں سے روشنی نکلتی جس میں حضورِ اَکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے شام و ایران اور یمن کے شہروں کو دیکھ لیا اور ان ملکوں کے فتح ہونے کی بشارت دی۔[4] اور نسائی شریف کی روایت میں

---

1 . . . مواھب اللدنیۃ، المقصد الاول، مغازیہ وسرایاہ وبعوثہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم، ۱/۲۰۵۔

2 . . . مدارج النبوت، قسم سوم باب پنجم ذکر سال پنجم۔۔۔الخ، ۲/ ۱۶۸۔

3 . . . بخاری، کتاب المغازی، باب غزوۃ الخندق، ۳/۵۱، حدیث: ۴۱۰۱۔

4 . . . مواھب اللدنیۃ، المقصد الاول، مغازیہ وسرایاہ وبعوثہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم، ۱/ ۲۴۱۔

ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے قیصر و کسریٰ اور حبشہ کے شہروں کی فتوحات کا اعلان فرمایا۔[1]

**سوال** خیبر کے مشہور قلعے کتنے ہیں؟ اور اُن کے نام بتایئے؟

**جواب** خیبر کے مشہور قلعے آٹھ ہیں، جن کے نام یہ ہیں: (1) کَتِیبَہ (2) ناعِم (3) شَق (4) قَمُوص (5) نطارہ (6) صَعب (7) سطیخ (8) سُلالِم۔[2]

**سوال** جنگِ خیبر کے موقع پر کونسی چیزوں کو حرام قرار دیا گیا؟

**جواب** (1) تقسیم سے قبل مالِ غنیمت کی خرید و فروخت (2) پالتو گدھا (3) کیلے والا (نوکیلے دانتوں والا) ہر درندہ[3] (4) نکاحِ مُتعہ کی حرمت بھی اسی موقع پر بیان ہوئی۔[4]

**سوال** غزوۂ فتحِ مکہ کے موقع پر اسلامی لشکر کی تعداد کتنی تھی؟

**جواب** غزوۂ فتحِ مکہ کے لئے حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مدینۂ منورہ سے بارہ ہزار کا لشکرِ جرار ساتھ لے کر روانہ ہوئے۔[5]

**سوال** مکہ مکرمہ میں داخلے کے وقت حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کون سی سورۂ مبارکہ تلاوت فرما رہے تھے؟

**جواب** اُس وقت حضور تاجدارِ ختمِ نبوّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "سورۂ فتح" کی تلاوت فرما رہے تھے۔[6]

---

1 . . . نسائی، کتاب الجهاد، باب غزوة الترک والحبشة، ص ۵۱۷، حدیث: ۳۱۷۳۔

2 . . . مدارج النبوت، قسم سوم باب ششم، باب ذکر سال ششم...الخ، ۲/ ۲۳۴۔

3 . . . سبل الهدی والرشاد، الباب الرابع والعشرون فی غزوة خیبر، ۵/ ۱۳۰۔

4 . . . مدارج النبوت، قسم سوم باب ششم، باب ذکر سال ششم۔۔۔الخ، ۲/ ۲۶۰۔

5 . . . مواهب اللدنية، المقصد الاول، مغازیه وسرایاه وبعوثه صلی الله علیه وسلم، ۱/ ۳۱۰۔

6 . . . شرح المواهب، باب غزوة الفتح الاعظم، ۳/ ۴۳۲۔

سوال: وہ کون سا پہلوان تھا جسے حضور نبیٔ رحمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے تین بار زمین پر پچھاڑا تو وہ اسلام لے آیا؟

جواب: اس پہلوان کا نام ”یزید بن رُکانہ“ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ ہے۔ (1)

## سیدنا صدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

سوال: اسلام کے خطیبِ اوّل کون ہیں؟

جواب: خطیبِ اوّل حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ ہیں کہ آپ نے سب سے پہلے مسجد الحرام شریف میں خطبہ دیا۔ (2)

سوال: کیا سیدنا صدیق اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کا شجرۂ نسب حضور رحمتِ عالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے شجرۂ مبارکہ سے ملتا ہے؟

جواب: جی ہاں! ساتویں پشت میں آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کا شجرۂ نسب امام الانبیاء والمرسلین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے خاندانی شجرہ سے مل جاتا ہے۔ (3)

سوال: حضرت سیدنا صدیق اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے والدین کا نام اور کنیت بتایئے؟

جواب: آپ کے والد ماجد کا نام عثمان اور ان کی کنیت ابو قحافہ تھی جبکہ والدۂ ماجدہ کا نام سلمٰی بنت صخر اور کُنْیَت اُمُّ الخیر تھی۔ (4)

سوال: صحابۂ کرام میں شیخین سے کون مراد ہیں؟

---

1. ۔۔۔شرح المواھب، الفصل الثانی فیما اکرمہ اللہ تعالی بہ۔۔۔الخ، ۶/۱۰۳۔
2. ۔۔۔تاریخ ابن عساکر، رقم ۳۳۹۸، ابوبکر الصدیق، ۳۰/۴۷۔
3. ۔۔۔معجم کبیر، ۱/۵۱، حدیث: ۱۔
4. ۔۔۔معجم کبیر، ۱/۵۱، حدیث: ۱۔

جواب: شَیْخَیْن سے مراد امیر المؤمنین حضرت سیدنا ابو بکر صدیق اور امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا ہیں۔[1]

سوال: سیدنا صدیق اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے مال کے متعلق حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کیا فرمایا؟

جواب: حضور نبیِ پاک، صاحبِ لولاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مَا نَفَعَنِیْ مَالٌ قَطُّ مَا نَفَعَنِیْ مَالُ اَبِیْ بَکْر یعنی مجھے کبھی کسی کے مال نے وہ فائدہ نہ دیا جو ابو بکر کے مال نے دیا۔[2]

سوال: حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صدّیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کو کون سی تین باتیں پسند تھیں؟

جواب: سیدنا صدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: مجھے تین باتیں پسند ہیں: (1) حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے چہرۂ انور کا دیدار کرتے رہنا (2) آپ پر اپنا مال خرچ کرنا اور (3) آپ کی بارگاہ میں حاضر رہنا۔[3]

سوال: سیدنا صدیق اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے کتنے غلام آزاد کئے؟

جواب: آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے سات غلام خرید کر آزاد فرمائے۔[4]

سوال: سیدنا صدیق اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی علمِ تَعْبِیْر میں مہارت کا راز کیا تھا؟

جواب: مہارت کا راز یہ تھا کہ آپ نے یہ علم براہِ راست بارگاہِ رسالت سے پایا۔ حضور نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مجھے خوابوں کی تعبیر بتانے کا

---

1 . . . بہار شریعت، ۳/ ۲۷۔

2 . . . ابن ماجہ، کتاب السنۃ، باب فی فضائل اصحاب رسول اللہ، ۱/ ۷۲، حدیث: ۹۴۔

3 . . . روح البیان، پ ۲۰، النمل، تحت الآیۃ: ۶۲، ۶/ ۳۶۲۔

4 . . . تاریخ ابن عساکر، رقم ۳۳۹۸، ابوبکر الصدیق، ۳۰/ ۶۷۔

حکم دیا گیا ہے اور یہ کہ میں یہ علم ابو بکر کو سکھاؤں۔[1]

**سوال** حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کا روبار کیا تھا؟

**جواب** آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کپڑے کا کاروبار کیا کرتے تھے۔[2]

**سوال** سیدنا صدیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کو "اَمِیْرُ الْحَج" کب بنایا گیا تھا؟

**جواب** حضور تاجدارِ نبوت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ذوالقعدہ 9 ہجری میں حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کو امیر الحج بنا کر حج کے لیے روانہ فرمایا۔[3]

**سوال** اِمامُ الْاَنْبِیاء صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عَلالَت (مرض شریف) کے دوران کس صحابی نے نمازیں پڑھائیں؟

**جواب** پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی علالت کے دوران امیر المؤمنین حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے امامت کے فرائض سر انجام دیئے۔[4]

**سوال** سیدنا صدیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کی کچھ خصوصیات بیان فرمائیے؟

**جواب** (1) ہجرتِ مدینۂ طیبہ کے وقت آپ ہی رحمتِ کَوْنَیْن، سلطانِ دارَین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے رفیقِ سفر تھے۔ (2) صرف آپ ہی رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے یارِ غار ہیں۔ (3) حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

---

1 ... تاریخ ابن عساکر، ابوبکر الصدیق، ۳۰/ ۲۱۸، حدیث: ۶۳۲۵، رقم ۳۳۹۸۔

2 ... لمعات التنقیح، کتاب الامارۃ والقضاء، باب رزق الولاۃ وھدایاھم، ۶/ ۵۰۰، تحت الحدیث: ۳۷۴۷۔

3 ... بخاری، کتاب المغازی، باب حج ابی بکر ــــ الخ، ۳/ ۱۲۸، حدیث: ۴۳۶۳۔
تفسیر صراط الجنان، پ۱۰، سورۃ التوبہ، تحت الآیۃ: ۱، ۴/ ۶۰۔

4 ... ترمذی، کتاب المناقب، باب مناقب ابی بکر الصدیق، ۵/ ۳۷۹، حدیث: ۳۶۹۲۔

نے آپ ہی کو نماز پڑھانے کا حکم دیا۔[1]

## سَیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

**سوال** کس صحابی کے قبولِ اسلام پر مسلمانوں نے بہت بلند آواز میں تکبیریں کہیں؟

**جواب** حضرت سیدنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے اسلام قبول کرنے پر مسلمانوں نے خوش ہو کر باآوازِ بلند تکبیریں کہیں جن سے پہاڑ گونج اُٹھے۔[2]

**سوال** حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کِن دو صحابۂ کرام کو اپنے زمینی وَزِیر قرار دیا ہے؟

**جواب** حضرتِ سیدنا صدیقِ اکبر اور حضرت سیدنا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کو۔[3]

**سوال** سب سے پہلے پولیس کا محکمہ کس نے قائم کیا؟

**جواب** یہ محکمہ سب سے پہلے سیدنا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے قائم فرمایا۔[4]

**سوال** سب سے پہلے ہجری تاریخ کس نے مُقَرَّر کی اور کس مہینے سے اس تاریخ کو جاری فرمایا گیا؟

**جواب** سب سے پہلے امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے ہجری تاریخ مقرر کی اور اس کو محرم الحرام سے جاری کیا۔[5]

**سوال** سب سے پہلے مَردُم شماری کس نے کرائی؟

---

1 . . . تاریخ ابن عساکر، رقم ۳۳۹۸، ابوبکر الصدیق، ۳۰/۲۱۸، حدیث: ۶۳۲۵۔

2 . . . مسند بزار، مسند عمر، ۱/۴۰۲، حدیث: ۲۷۹۔

3 . . . ترمذی، کتاب المناقب، باب فی مناقب ابی بکر وعمر کلیھما، ۵/۳۸۲، حدیث: ۳۷۰۰۔

4 . . . طبقات ابن سعد، رقم ۶۲۷، عبداللہ بن عتبۃ، ۵/۴۳، فیضان فاروق اعظم، ۱/ ۷۴۱۔

5 . . . مواھب اللدنیۃ، المقصد الاول، ھجرتہ صلی اللہ علیہ وسلم، ۱/۱۵۶۔

**جواب** امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے سب سے پہلے مردم شماری کرواکے لوگوں کے ناموں کی فہرستیں مرتب فرمائیں۔ (1)

**سوال** جِن کو لڑائی میں ہرانے والے صحابی کا نام بتایئے؟

**جواب** امیر المؤمنین حضرت سیِّدُنا عمر بن خطاب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ۔ (2)

**سوال** مسجدِ نبوی کے فرش کو سب سے پہلے کس نے پکّا کروایا؟

**جواب** مسجدِ نبوی میں سب سے پہلے پتھر بچھانے والے سیدنا عمر فاروق اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ ہیں، مسجدِ نبوی کا فرش کچا تھا، لوگ جب سجدے سے سر اٹھاتے تو مٹی کی وجہ سے اپنے ہاتھوں کو جھاڑتے، آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے مسجد کا فرش پکا کرنے کے لیے ریت بچھانے کا حکم دیا تو مقامِ عَقیق سے بجری لائی گئی اور مسجدِ نبوی میں بچھا کر اس کا فرش پکا کر دیا گیا۔ (3)

**سوال** سیدنا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی انگوٹھی پر کیا لکھا تھا؟

**جواب** اُس پر یہ لکھا تھا: کَفٰی بِالْمَوْتِ وَاعِظًا یَا عُمَرَ یعنی اے عمر! نصیحت کے لیے موت کافی ہے۔ (4)

**سوال** سیدنا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی کچھ خصوصیات بیان کیجئے؟

**جواب** (1) سیدنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے مسلمان ہونے پر چالیس کی تعداد

---

1 ۔۔۔ تاریخ طبری، السنة الثالثة والعشرون، حملہ الدرة وتدوینہ الدواوین، ۳/۳۰۰، رقم: ۲۲۳۲۔

2 ۔۔۔ معجم کبیر، ۹/۱۶۶، حدیث: ۸۸۲۶۔

3 ۔۔۔ مصنف ابن ابی شیبة، کتاب الاوائل، باب اول مافعل ومن فعلہ، ۸/۳۴۵، حدیث: ۱۷۶۔

4 ۔۔۔ معرفة الصحابة، معرفة نسبة الفاروق، ۱/۷۷، رقم: ۲۱۱۔

مکمل ہوئی تو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے سورۂ انفال کی آیت نمبر ۶۴ نازل فرمائی۔[1] (2) آپ کے قبولِ اسلام پر فرشتوں نے خوشیاں منائیں۔[2] (3) رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ جبریلِ امین نے مجھے بتایا: حضرت عمر کی وفات پر دینِ اسلام روئے گا۔[3]

**سوال** حضرت عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے سورۂ بقرہ کی تفسیر کتنے سال میں پڑھی؟

**جواب** آپ نے 12 سال میں سورۂ بقرہ پڑھی اور تفسیر مکمل ہونے پر شکرانے میں ایک اونٹ ذبح فرمایا۔[4]

**سوال** سیدنا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کو کس صحابی نے غسل دیا؟

**جواب** آپ کے بڑے صاحبزادے حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا نے غسل دیا۔[5]

**سوال** سیدنا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو قبر میں اتارنے والے صحابۂ کرام کے نام بتایئے؟

**جواب** (1) حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر (2) حضرت سیدنا عثمانِ غنی (3) حضرت سیدنا سعید بن زَید (4) حضرت سیدنا صُہَیب بن سِنان اور (5) بعض روایتوں میں حضرت سیدنا عبد الرحمٰن بن عوف رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ کا نام بھی آیا ہے۔[6]

---

1 . . . معجم کبیر، ۱۲/ ۴۷، حدیث: ۱۲۴۷۰۔

2 . . . ابن ماجہ، کتاب السنۃ، باب فضل عمر، ۱/ ۷۶، حدیث: ۱۰۳۔

3 . . . معجم کبیر، ۱/ ۶۷، حدیث: ۶۱۔

4 . . . شرح المؤطا للزرقانی، کتاب القراٰن، باب ماجاء فی القرآن ۲/ ۲۹، تحت الحدیث: ۴۸۰۔

5 . . . اسد الغابۃ، رقم ۳۸۲۴، عمر بن الخطاب، ۴/ ۱۹۰۔

6 . . . طبقات کبری، رقم ۵۶، عمر بن الخطاب، ۳/ ۲۸۱، اسد الغابۃ، رقم ۳۸۲۴، عمر بن الخطاب، ۴/ ۱۹۰۔

# سَیِّدُنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ

**سوال** مسلمانوں میں سب سے پہلے کس نے اپنے اہلِ خانہ کے ساتھ ہجرت کی تھی؟

**جواب** سب سے پہلے حضرت سیدنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے اپنی زوجہ شہزادیٔ رسول حضرت سیدتنا رُقیہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کے ساتھ حبشہ کی طرف ہجرت کی، بقیہ تمام مہاجرین ان کے بعد ہجرت کر کے حبشہ پہنچے تھے۔ اور ان کے لئے سرکارِ دوعالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے یہ دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں میاں بیوی کے ساتھ ہو اور حضرت لوط عَلَیْہِ السَّلَام کے بعد عثمان رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ ہی وہ شخص ہیں جنہوں نے اپنے اہلِ خانہ کے ساتھ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے ہجرت کی ہے۔[1]

**سوال** بیعتِ رضوان میں کس صحابی کی طرف سے حضور نبیِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے خود بیعت فرمائی تھی؟

**جواب** وہ صحابی حضرت سیدنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ ہیں۔ بیعتِ رضوان کے موقع پر آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ حضور نبیِ مکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے قاصد بن کر مکۂ مکرمہ گئے ہوئے تھے تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بے شک عثمان اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم) کے کام میں ہے۔ پھر آپ نے اپنا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر رکھ کر فرمایا: یہ عثمان کی طرف سے ہے۔[2]

**سوال** کون سے صحابی غیر حاضری کے باوجود شرکائے بدر میں شامل ہیں؟

---

1 . . . معجم کبیر، ۱/ ۹۰، حدیث: ۱۴۳۔

2 . . . ترمذی، کتاب المناقب، باب مناقب عثمان بن عفان، ۵/ ۳۹۲، ۳۹۴، حدیث: ۳۷۲۲، ۳۷۲۶۔

**جواب** وہ حضرت سیدنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ ہیں۔ جنگ بدر کے دنوں میں آپ کی زوجہ شہزادیٔ رسول حضرت سیدتنا رقیہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا زیادہ بیمار تھیں تو حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت سیدنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو ان کی تیمارداری کے لئے مدینۂ طیبہ میں رہنے کا حکم دیا اور جنگِ بدر میں جانے سے روک دیا، جس دن فتحِ بدر کی خبر مدینۂ منورہ پہنچی اسی دن شہزادیٔ رسول کا انتقال ہوا۔ حضرت سیدنا عثمان غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ اگرچہ جنگِ بدر میں شریک نہیں ہوئے مگر حضور تاجدارِ دوجہاں صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں جنگِ بدر کے مجاہدین میں شمار فرمایا اور مجاہدین کے برابر مالِ غنیمت میں سے حصہ بھی عطا فرمایا۔(1)

**سوال** حضرت سیدنا عثمان غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ ہر جمعہ کو کیا خاص عمل کرتے تھے؟

**جواب** امیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: اسلام لانے کے بعد میں نے ہر جمعہ کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے ایک غلام آزاد کیا، اگر اس وقت ممکن نہ ہوا تو بعد میں آزاد کیا۔(2)

**سوال** سیدنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی والدہ کا نام بتائیے اور ان کا حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم سے کیا رشتہ تھا؟

**جواب** آپ کی والدہ کا نام اَرْوٰی بنت کُرَیز تھا اور یہ رسولِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی پھوپھی زاد بہن تھیں۔(3)

---

1 . . . ترمذی، کتاب المناقب، باب مناقب عثمان بن عفان، ۵/ ۳۹۴، حدیث: ۳۷۲۶۔

2 . . . معجم کبیر، ۱/ ۸۵، حدیث: ۱۲۴۔

3 . . . معجم کبیر، ۱/ ۷۴، حدیث: ۹۰۔

**سوال:** سیدنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا حُلیہ مبارک بیان کیجئے؟

**جواب:** آپ درمیانے قد کے خُوبُرُو شخص تھے، رنگ میں سفیدی کے ساتھ ساتھ سرخی شامل تھی، داڑھی شریف بہت گھنی تھی، جسم کی ہڈیاں چوڑی اور شانے کافی پھیلے ہوئے تھے۔ پنڈلیاں بھری ہوئی تھیں، ہاتھ لمبے تھے جن پر کافی بال تھے، سَر کے بال گُھنگھَریالے تھے، دانت بے حد خوبصورت تھے اور سونے کے تار سے بندھے ہوئے تھے، کنپٹیوں کے بال کانوں تک آتے تھے، زَرْد رنگ کا خِضاب کرتے تھے۔ (1)

**سوال:** حضور نبیِ رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایک شخص کا جنازہ پڑھانے سے انکار کیوں فرمایا؟

**جواب:** حدیث پاک میں ہے: بارگاہِ رسالت میں ایک جنازہ لایا گیا تاکہ حضور نبی رحمت، شفیعِ اُمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اس کی نماز پڑھیں لیکن آپ نے نمازِ جنازہ نہ پڑھی، عرض کی گئی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم! اس سے پہلے ہم نے آپ کو کسی کی نمازِ جنازہ چھوڑتے نہیں دیکھا۔ ارشاد فرمایا: یہ شخص عثمان (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے بغض رکھتا تھا تو اللہ تعالیٰ کا مبغوض ہوا۔ (2)

**سوال:** سیدنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا خوفِ آخرت کیسا تھا؟

**جواب:** امیر المومنین حضرتِ سیِّدُنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ جب کسی قَبْر پر تشریف لاتے تو اس قَدَر آنسو بہاتے کہ آپ کی داڑھی مبارک تر ہو جاتی۔ عرض کی

---

1 ۔۔۔ تاریخ ابن عساکر، رقم ۴۶۱۹، عثمان بن عفان، ۳۹/۱۲، تاریخ الخلفاء، عثمان بن عفان، ص ۱۱۹۔

2 ۔۔۔ ترمذی، کتاب المناقب، باب مناقب عثمان بن عفان، ۳۹۶/۵، حدیث: ۳۷۲۹۔

گئی: جنّت و دوزخ کا تذکرہ کرتے وَقْت آپ نہیں روتے مگر قَبْر پر روتے ہیں اِس کی کیا وجہ ہے؟ جواب دیا کہ حضور نبی پاک، صاحبِ لَولاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: قبر آخرت کی سب سے پہلی مَنْزِل ہے، اگر بندے نے اِس سے نَجات پائی تو بعد کا مُعاملہ اس سے آسان ہے اور اگر اس سے نَجات نہ پائی تو بعد کا مُعاملہ زِیادہ سخت ہے۔[1]

**سوال** کون سے خلیفۂ راشد بَیْتُ الْمال سے وَظِیْفَہ (تنخواہ) نہیں لیتے تھے؟

**جواب** حضرت سیدنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ۔ سوائے ان کے باقی تینوں خلفاء نے بیت المال سے خلافت کی تنخواہ وصول کی ہے۔[2]

**سوال** حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی حیا کا عالَم کیا تھا؟

**جواب** حضرتِ سیِّدُنا حسن بصری رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اَمِیْرُ الْمُؤمِنِین حضرت سیِّدُنا عُثْمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی شرم و حیا کی شدّت یوں بیان فرمائی: اگر آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کسی کمرے میں ہوتے اور اُس کا دروازہ بھی بند ہوتا تب بھی نہانے کے لئے کپڑے نہ اتارتے اور حیا کی وجہ سے کمر سیدھی نہ کرتے تھے۔[3]

**سوال** اسلام میں سب سے پہلا فتنہ کونسا ہوا؟

**جواب** حضرت سیدنا حُذیفہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ اسلام میں سب سے پہلا فتنہ اَمیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی شہادت ہے اور

---

1 . . . ابن ماجه، کتاب الزھد، باب ذکر القبر والبلی، ۴/ ۵۰۰، حدیث: ۴۲۶۷۔

2 . . . مرآۃ المناجیح، ۳/ ۶۷۔

3 . . . حلیة الاولیاء، عثمان بن عفان، ۱/ ۹۴، رقم: ۱۵۹۔

سب سے آخری فتنہ دَجّال کا خُرُوج ہو گا۔[1]

**سوال** بوقتِ شہادت سیدنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی عمر کیا تھی؟

**جواب** حضرت سیدنا امام سیوطی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی نے نقل فرمایا: شہادت کے وقت آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی عمر 82 سال تھی۔[2]

## سَیِّدُنا علیُّ الْمُرتَضٰی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم

**سوال** سیدنا علی المرتضٰی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کا حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے کیا رشتہ ہے؟

**جواب** آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ حضور تاجدار دو عالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے چچا کے بیٹے ہیں۔[3]

**سوال** حضرت سیدنا علی المرتضٰی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کا حلیہ مبارک کیسا تھا؟

**جواب** آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کا رنگ گندمی، آنکھیں بڑی، قد مبارک درمیانہ، داڑھی چوڑی اور سفید تھی۔[4]

**سوال** بنی ہاشم میں سے پہلے خلیفہ کون تھے؟

**جواب** حضرت سیدنا علی المرتضٰی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم بنی ہاشم میں سے پہلے خلیفہ تھے۔[5]

---

1 . . . تاریخ ابن عساکر، رقم ۴۶۱۹، عثمان بن عفان، ۳۹/۴۴۷۔

2 . . . تاریخ الخلفاء، عثمان بن عفان، ص ۱۲۹۔

3 . . . الاعلام، علی بن ابی طالب، ۴/۲۹۵۔

4 . . . تاریخ ابن عساکر، رقم ۴۹۳۳، علی بن ابی طالب، ۴۲/۱۲۔

5 . . . اسد الغابة، رقم ۳۷۸۳، علی بن ابی طالب، ۴/۱۰۰۔

**سوال** سیدنا علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم سے کتنی احادیث مَروِی ہیں؟

**جواب** حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم سے پانچ سو چھیاسی (586) احادیث مروی ہیں جن میں بیس مُتَّفَق عَلَیْہ ہیں نو بخاری کی ہیں اور پندرہ مسلم میں۔[1] اور بقیہ دیگر کتبِ حدیث میں ہیں۔

**سوال** مدینے والوں میں سے کون فیصلے کرنے اور علمِ مِیراث میں بڑے ماہر تھے؟

**جواب** اہلِ مدینہ میں سے حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم کو مُقدَّمات کے فیصلے کرنے اور علمِ میراث میں مَہارت حاصل تھی۔[2]

**سوال** حضرت سیدنا علی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم کو "اَبُوتُراب" کی کنیت کیسے ملی؟

**جواب** نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مسجد تشریف لائے تو وہاں حضرت علی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم اس حال میں لیٹے ہوئے تھے کہ آپ کی ایک جانب سے چادر ہٹی ہوئی تھی اور وہاں مٹی لگی ہوئی تھی تو رسولِ کریم عَلَیْہِ اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ وَالتَّسْلِیْم نے مٹی جھاڑتے ہوئے دو مرتبہ ارشاد فرمایا: قُمْ اَبَاتُرَابٍ یعنی اٹھو! اے مٹی والے۔[3]

**سوال** غزوۂ تبوک کے وقت کس صحابی کو مدینۂ منورہ میں رہنے کا حکم دیا گیا؟

**جواب** غزوۂ تبوک کے موقع پر حضور نبی پاک، صاحبِ لولاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرتِ سیِّدُنا علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم کو مدینۂ منورہ میں چھوڑ دیا۔ انہوں نے عرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ

---

1 . . . اجمال ترجمہ اکمال ہامش علی مرآۃ المناجیح، علی بن ابی طالب، ۸/ ۴۷۔

2 . . . تاریخ ابن عساکر، علی بن ابی طالب، ۴۲/ ۴۰۵، رقم ۴۹۳۳۔

3 . . . بخاری، کتاب الصلاۃ، باب نوم الرجال فی المسجد، ۱/ ۱۶۹، حدیث: ۴۴۱۔

مجھے بچوں اور عورتوں میں چھوڑ کر جارہے ہیں؟ ارشاد فرمایا: کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ تم میرے لئے ایسے ہو جیسے حضرت سیِّدُنا موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے لئے حضرت سیِّدُنا ہارون عَلَیْہِ السَّلَام تھے! البتہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔[1]

**سوال:** حضرت سیِّدُنا علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کا مُجاہَدۂ نَفْس کیسا تھا؟

**جواب:** ایک بار امیر المؤمنین حضرت سیِّدُنا علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کو کسی نے فالودہ پیش کیا تو آپ نے اسے سامنے رکھ کر ارشاد فرمایا: "بے شک تیری خوشبو عُمدہ، رنگ اچھا اور ذائقہ لذیذ ہے لیکن مجھے یہ پسند نہیں کہ میں اپنے نفس کو اس چیز کا عادی بناؤں جس کا وہ عادی نہیں۔" اور آپ نے اسے تناوُل نہیں فرمایا۔[2]

**سوال:** حضور نبی اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے سیِّدُنا علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کی آنکھوں میں اپنا لعابِ دہن کیوں لگایا تھا؟

**جواب:** جنگِ خیبر کے موقع پر حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کی آنکھوں میں آشوب تھا (یعنی آنکھیں دُکھ رہی تھیں)، دو عالَم کے مالک و مختار نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان کی آنکھوں میں اپنا لُعابِ دہن لگا کر دعا فرمائی جس سے وہ فوراً شفایاب ہوگئے گویا انہیں کبھی آشوبِ چَشْم ہوا ہی نہیں تھا۔ پھر آپ نے ان کے ہاتھ میں جھنڈا عطا فرمایا اور خیبر کا میدان اسی دن ان کے ہاتھوں سے سَر ہوگیا۔[3]

---

1 . . . مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل علی بن ابی طالب، ص۱۰۰۶، حدیث: ۶۲۱۸۔

2 . . . حلية الاولياء، علی بن ابی طالب، ۱/۱۲۳، رقم: ۲۴۷۔

3 . . . بخاری، کتاب المغازی، باب غزوة خيبر، ۳/۸۵، حدیث: ۴۲۱۰ بتغیر قلیل۔

**سوال** حضرت سیدنا علی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کو حضرت سیِّدُنا عیسٰی رُوْحُ اللّٰہ عَلَیْہِ السَّلَام سے کونسی مناسبت ہے؟

**جواب** امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضٰی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم فرماتے ہیں کہ حضور سرورِ دو جہاں، مالکِ کون و مکاں صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھ سے ارشاد فرمایا: تمہیں حضرت عیسٰی عَلَیْہِ السَّلَام سے ایک مناسبت ہے، یہودیوں نے ان سے اتنا بُغض کیا کہ ان کی والدۂ ماجدہ پر تہمت لگادی اور عیسائی اُن کی محبت میں ایسے حد سے گزرے کہ ان کے خدا ہونے کا عقیدہ بنالیا۔'' پھر حضرت سیدنا علی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم نے فرمایا: ہوشیار ہو جاؤ! میرے حق میں بھی دو گروہ ہلاک ہوں گے: (1) حد سے بڑھی ہوئی محبت کرنے والے جو میرے بارے میں حد سے تجاوُز کر جائیں گے اور (2) بے جا نفرت کرنے والے جو میری عداوت میں مجھے ذلیل و بے حیثیت کریں گے۔[1]

**سوال** قاتلانہ حملہ ہوا تو سیدنا علی المرتضی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی زبان سے کیا الفاظ نکلے؟

**جواب** جب عبد الرحمٰن بن ملجم خارجی نے آپ کے سر مبارک پر تلوار ماری اور آپ کی مقدس پیشانی اور چہرۂ انور پر شدید زخم لگا تو آپ کی زبان مبارک سے یہ الفاظ ادا ہوئے: ''فُزْتُ بِرَبِّ الْکَعْبَةِ یعنی ربِّ کعبہ کی قسم! میں کامیاب ہو گیا۔'' حضرت سیدنا محمد بن علی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا کا بیان ہے کہ آپ نے اپنے صاحبزادوں کو بُلا کر کچھ وَصِیَّتیں فرمائیں، اس کے بعد لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ کے سوا کوئی دوسرا لفظ آپ کی زبان مبارک سے نہیں نکلا اور کلمہ

---

1 - - مسند ابی یعلی، مسند علی بن ابی طالب، ۱/ ۲۴۷، حدیث: ۵۳۰۔

پڑھتے ہوئے آپ کی روحِ اَقْدَس عالمِ قُدس کو روانہ ہوگئی۔[1]

**سوال** امیر المؤمنین شیرِ خدا کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْهَهُ الْکَرِیْم کا مزار شریف کہاں واقع ہے؟

**جواب** مشہور و معروف قول یہ ہے کہ آپ نَجَف شریف میں مَدفُون ہیں۔[2]

## عَشَرَۂ مُبَشَّرَہ

**سوال** راہِ خدا میں سب سے پہلا تیر کس نے چلایا؟

**جواب** اللہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں سب سے پہلا تیر حضرت سیدنا سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے کفار کی طرف پھینکا۔[3]

**سوال** حضرت سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے کس عمر میں اسلام قبول کیا؟

**جواب** قبولِ اسلام کے وقت آپ کی عمر 17 یا 19 سال تھی۔[4]

**سوال** اَلْفَیَّاض، اَلْجُوْد اور اَلْخَیْر کے القاب کس صحابی کو عطا ہوئے؟

**جواب** حضور جانِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زَبانِ حق سے یہ القاب حضرت سیدنا طلحہ بن عُبَیْدُ اللہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو عطا ہوئے۔[5] علامہ عبد الرَّءُوف مَناوِی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: آپ کی بکثرت سخاوت کی وجہ سے یہ القابات عطا فرمائے گئے۔[6]

---

1 . . . احیاء علوم الدین، کتاب ذکر الموت ومابعدہ، الباب الرابع فی وفاۃ...الخ، وفاۃ علی، ۵/۲۲۹۔

2 . . . اجمال ترجمہ اکمال ہامش علی مرآۃ المناجیح، علی بن ابی طالب، ۸/ ۴۷، شرح شجرہ قادریہ، ص ۴۳۔

3 . . . تاریخ ابن عساکر، ابو اسحاق سعد بن ابی وقاص، ۲۰/۲۹۱، رقم ۲۴۲۶۔

4 . . . تاریخ ابن عساکر، ابو اسحاق سعد بن ابی وقاص، ۲۰/۲۹۳، رقم ۲۴۲۶۔

5 . . . معجم کبیر، ۱/۱۱۲، حدیث: ۱۹۷۔

6 . . . فیض القدیر، ۴/۳۵۷، تحت الحدیث: ۵۲۷۴۔

سوال حضرت طلحہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کن آٹھ خوش نصیب افراد میں سے ایک ہیں؟

جواب حضرت سیدنا طلحہ بن عُبیدُ اللہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اُن آٹھ افراد میں سے ایک ہیں جنھوں نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا۔ (1)

سوال حمایتِ رسول میں سب سے پہلے تلوار اٹھانے والے مردِ مجاہد کون تھے؟

جواب حضور نبیِ اکرم، نورِ مُجسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی حفاظت و حمایت میں سب سے پہلے تلوار اُٹھانے والے حضرتِ سَیِّدُنا زبیر بن عَوَّام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ہیں۔ (2)

سوال اسلام کا ستون کس شخصیت کو کہا گیا ہے؟

جواب حضرت سیدنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے حضرت سیدنا زبیر بن عَوَّام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے بارے میں فرمایا: وہ اسلام کے ستونوں میں سے ایک ستون ہیں۔ (3)

سوال غزوۂ اُحد میں حضرت ابو عبیدہ بن جَرَّاح رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے کس انداز میں عشقِ رسول کا عَمَلی مُظاہَرہ کیا؟

جواب غزوۂ احد میں جب حضور تاجدارِ ختمِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے رخسارِ مبارک ”خود“ کی کڑیاں پیوست ہونے سے زخمی ہوئے تو حضرت سیدنا ابو عبیدہ بن جراح رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ یہ دیکھ کر تڑپ اٹھے اور عشقِ رسول کا عملی مظاہرہ کرتے ہوئے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پاس پہنچ کر فوراً ہی اُن

---

1 ... تاریخ ابن عساکر، رقم ۲۹۸۳، طلحۃ بن عبید اللہ، ۲۵/ ۵۲۔

2 ... حلیۃ الاولیاء، زبیر بن العوام، ۱/ ۱۳۲، حدیث: ۲۸۰۔

3 ... معجم کبیر، ۱/ ۱۲۰، حدیث: ۲۳۲۔

کڑیوں کو اپنے دانتوں سے نکالنے لگے، پہلی کڑی نکلی تو ساتھ ہی آپ کا سامنے کا ایک دانت ٹوٹ گیا اور دوسری کڑی نکلی تو دوسرا دانت بھی ٹوٹ گیا۔ (1)

**سوال** حضرت سَیِّدُنا ابو عبیدہ بن جرّاح رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا وصالِ ظاہری کب اور کس سبب سے ہوا؟

**جواب** آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا وصالِ ظاہری 18 سن ہجری میں اُردن (جو پہلے ملک شام کا شہر تھا) میں مرضِ طاعون کی وجہ سے ہوا، اس وقت آپ کی عمر 58 سال تھی، حضرت سَیِّدُنا معاذ بن جبل رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے آپ کی نمازِ جنازہ پڑھائی۔ (2)

**سوال** کون سے صحابی جنت میں حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے رفیق ہوں گے؟

**جواب** حضرت سیدنا سعید بن زید رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ۔ (3)

**سوال** عشرۂ مبشرہ میں سے کس شخصیت کو دمشق کا حاکم مقرر کیا گیا؟

**جواب** حضرت سَیِّدُنا ابو عبیدہ بن جراح رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے حضرت سَیِّدُنا سعید بن زید رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو دمشق کا حاکم مقرر کیا۔ (4)

**سوال** حضرت سَیِّدُنا عبد الرحمٰن بن عوف رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی سیادت (یعنی سرداری) کے متعلق حدیث شریف میں کیا فرمایا گیا؟

**جواب** حضور تاجدارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْف سَيِّدٌ مِنْ سَادَاتِ الْمُسْلِمِيْنَ یعنی حضرت عبد

---

1. ۔۔۔مستدرک حاکم، کتاب معرفۃ الصحابۃ، باب کان ابوعبیدۃ اھتم الثنایا، ۴/ ۳۰۰، حدیث: ۵۲۰۸۔
2. ۔۔۔الاستیعاب، رقم ۳۱۰۸، ابوعبیدۃ بن الجراح، ۴/ ۲۷۳۔
3. ۔۔۔ریاض النضرۃ، الباب الثانی، ذکر ماجاء فی شھادتہ۔۔۔الخ، ۱/ ۳۵۔
4. ۔۔۔تاریخ ابن عساکر، رقم ۲۴۷۷، سعید بن زید، ۲۱/ ۶۲۔

الرحمٰن بن عوف رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ مسلمان سرداروں میں سے سردار ہیں۔[1]

**سوال** حضور تاجدارِ ختمِ نبوت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بعد آپ کی ازواجِ مطہرات رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُنَّ کی دیکھ بھال کس صحابی نے کی؟

**جواب** یہ خدمت حضرتِ سَیِّدُنا عبد الرحمن بن عوف رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ انجام دیا کرتے تھے، آپ سَفَر و حَضَر میں ازواجِ مطہرات کی دیکھ بھال میں لگے رہتے تھے۔ حضورِ اکرم، شفیعِ اعظم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا تھا کہ میرے بعد میری اَزواج کی دیکھ بھال کرنے والا نیک و سچا انسان ہو گا۔[2]

## صَحَابۂ کِرَام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان

**سوال** صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کی تعداد کتنی ہے؟

**جواب** کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار (124,000)۔[3]

**سوال** کیا بعد میں آنے والے لوگ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان سے افضل ہو سکتے ہیں؟

**جواب** ہرگز نہیں، بلکہ حضراتِ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان اپنے بعد کے تمام افراد سے افضل ہیں کیونکہ صحبت و زیارتِ رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے مُشَرَّف ہو کر مرتبۂ صَحابِیَّت پر فائز ہونے کی فضیلت کا مقابلہ کوئی بھی نیک عمل نہیں کر سکتا۔[4]

**سوال** حضور نبیِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حِبْرُ الْاُمَّۃ کا لقب کسے عطا فرمایا؟

---

1 ... الاستیعاب، رقم ۱۴۵۵، عبد الرحمن بن عوف، ۲/۳۸۸۔

2 ... الاصابۃ، رقم ۵۱۹۵، عبد الرحمن بن عوف، ۴/۲۹۲۔

3 ... مواھب اللدنیۃ، المقصد السابع، الفصل الثالث فی ذکر محبۃ اصحابہ ۔۔۔ الخ، ۲/۵۴۴۔

4 ... حدیقۃ ندیۃ، مقدمۃ الکتاب، ۱/۷، مُلتقطاً۔

**جواب** حضور نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت سیِّدُنا عبداللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کو حِبْرُ الْاُمَّۃ (یعنی امت کے بڑے عالم) کا لقب عطا فرمایا۔[1]

**سوال** صَاحِبُ النَّعْلِ وَالْوِسَادَۃ (یعنی تکیہ و نَعْلَین والے) کس صحابی کو کہا جاتا ہے؟

**جواب** حضرت سیِّدُنا عبدُ اللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کو کہا جاتا ہے کیونکہ آپ حضور تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نَعْلَین شریفین اور مبارک تکیہ اٹھایا کرتے تھے۔[2]

**سوال** بروزِ قیامت کس صحابی کو "اِمامُ الْعُلَماء" کہا جائے گا؟

**جواب** حضور جانِ عالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت سیِّدُنا معاذ بن جبل رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے بارے میں فرمایا: "قیامت میں ان کا لقب "امام العلماء" ہے۔[3]

**سوال** حضرت سیِّدُنا حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے کس وجہ سے اسلام قبول کیا تھا؟

**جواب** ابو جہل لعین نے حضور نبی مکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو بہت زیادہ برا بھلا کہا تو حضرت سیِّدُنا حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے حرمِ کعبہ میں جا کر ابو جہل کا سر پھاڑ دیا اور مسلمان ہوگئے۔[4]

**سوال** ذاتُ النِّطاقِین (یعنی دو پٹکوں والی) کس خاتون کو کہا جاتا ہے؟

**جواب** یہ حضرت سیِّدَتُنا اسماء بنت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کا لقب ہے۔[5]

---

1 . . . مستدرک حاکم، کتاب معرفۃ الصحابۃ، باب حبر ھذہ الامۃ عبداللہ بن عباس، ۴/۶۸۹، حدیث: ۶۳۳۵۔

2 . . . بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی، باب مناقب عبداللہ بن مسعود، ۲/۵۴۹، حدیث: ۳۷۶۱۔

3 . . . اسد الغابۃ، رقم ۴۹۵۳، معاذ بن جبل، ۵/۲۰۶۔

4 . . . مستدرک حاکم، کتاب معرفۃ الصحابۃ، ذکر اسلام حمزۃ بن عبد المطلب، ۴/۱۹۵، حدیث: ۴۹۳۰۔

5 . . . الاستیعاب، رقم ۳۲۵۹، اسماء بنت ابی بکر، ۴/۳۴۵۔

**سوال** رحمتِ کونین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کس صحابی کو کشتی فرمایا؟

**جواب** وہ حضرتِ ابو عبد الرحمٰن سَفِیْنَہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ ہیں۔ ایک سفر میں حضرات صحابۂ کرام نے اپنا سارا سامان ایک چادر میں باندھ دیا تو حضور نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے آپ سے فرمایا: اِسے اٹھالو تم تو کشتی ہو۔" آپ فرماتے ہیں: اُس روز اگر میں ایک اونٹ سے لے کر سات اُونٹوں کا بوجھ بھی اٹھالیتا تو مجھ پر بھاری نہ ہوتا۔[1]

**سوال** تعمیرِ مسجدِ نبوی میں ایک اینٹ اپنی طرف سے اور دوسری حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی طرف سے لانے والے صحابی کا نام بتائیے؟

**جواب** وہ صحابی حضرت سیِّدُنا عمار بن یاسر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ تھے۔[2]

**سوال** ہجرت سے پہلے حضور تاجدارِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرتِ سیِّدُنا مُصْعَب بن عمیر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کو مدینۂ منورہ کیوں بھیجا؟

**جواب** حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مدینۂ منورہ تشریف لے جانے سے پہلے حضرت مصعب بن عمیر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کو مدینۂ منورہ اِس لیے بھیجا تاکہ وہ مسلمانوں کو اسلام کی تعلیم دیں اور غیر مسلموں میں اسلام کی تبلیغ کریں۔[3]

**سوال** رحمتِ عالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی طرف سب سے پہلے کس نے ہجرت کی؟

**جواب** حضور نبیِ پاک، صاحبِ لولاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی طرف سب سے

---

1 ... مسند امام احمد، مسند الانصار، ۸/۲۱۵، حدیث: ۲۱۹۸۷۔

2 ... مواهب اللدنیة، المقصد الاول، هجرته صلی الله علیه وسلم، ۱/۱۶۰۔

3 ... اسد الغابة، رقم ۲۰۴۶، سعد بن معاذ، ۲/۴۴۱۔

پہلے حضرت ابو سلمہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے ہجرت کی۔[1]

**سوال** حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام کس صحابی کی صورت میں بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوا کرتے تھے؟

**جواب** حضرت سیِّدُنا دِحیہ کَلْبی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی صورت میں۔[2]

## اُمَّهَاتُ الْمُؤْمِنِین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُنَّ

**سوال** حضرت سیدتنا خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کتنے سال حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شریکِ حیات رہیں؟

**جواب** آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا تقریباً 25 سال تک شریکِ حیات رہیں۔[3]

**سوال** حضرت سیدتنا خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کی عُمرِ وفات اور مقامِ دَفن بتایئے؟

**جواب** حضرت سیدتنا خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے 65 برس کی عمر میں نبوت کے دسویں سال ماہِ رمضان میں وفات پائی اور آپ کو مقام حَجُون (جَنَّتُ الْمَعلٰی) میں دفن کیا گیا۔[4]

**سوال** ام المؤمنین حضرت سَودہ بنتِ زمعہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کی گھر سے نکلنے میں احتیاط کیسی تھی؟

**جواب** آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کو دوبارہ نفلی حج و عمرہ کے لیے عرض کی گئی تو فرمایا: میں

---

1. ۔۔۔مسلم، کتاب الجنائز، باب مایقال عند المصیبة، ص ۴۵۶، حدیث: ۲۱۲۶۔
2. ۔۔۔اسد الغابة، رقم ۱۵۰۷، دحیة بن خلیفة الکلبی، ۲/ ۱۹۰۔
3. ۔۔۔سیر اعلام النبلاء، رقم ۱۱۲، ام المومنین خدیجة، ۳/ ۴۲۰۔
4. ۔۔۔سیر اعلام النبلاء، رقم ۱۱۲، ام المومنین خدیجة، ۳/ ۴۲۰۔

فرض حج کر چکی ہوں، میرے رب عَزَّوَجَلَّ نے مجھے گھر میں رہنے کا حکم فرمایا ہے، خدا کی قسم! اب میرے بجائے میرا جنازہ ہی گھر سے نکلے گا۔ راوی فرماتے ہیں: خدا کی قسم اس کے بعد زندگی کی آخری سانس تک آپ گھر سے باہر نہیں نکلیں۔(1)

**سوال** ام المؤمنین سیدتنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا کا وصال کب ہوا اور آپ کی نمازِ جنازہ کس نے پڑھائی؟

**جواب** بَاِختلافِ اَقوال آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا کا وصال 17 رمضان سن 58ھ کو ہوا اور کی نمازِ جنازہ حضرت سیدنا ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے پڑھائی اور حسبِ وَصِیَّت رات کے وقت جَنَّتُ الْبَقِیْع میں تدفین ہوئی، بَوَقْتِ وصال آپ کی عُمر مبارک 67 سال تھی۔(2)

**سوال** ازواجِ مطہرات میں سے کن کے ماں اور باپ دونوں نے ہجرت فرمائی؟

**جواب** ام المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا۔(3)

**سوال** ازواجِ مطہرات میں سے کس کا مہر سب سے زیادہ تھا؟

**جواب** ام المؤمنین سیّدتُنا اُمِّ حبیبہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا کا مہر سب سے زیادہ تھا۔(4)

**سوال** ام المؤمنین حضرت سیدتنا حفصہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا کا انتقال کب اور کہاں ہوا؟

**جواب** آپ کا وصال شعبان المعظم 45ہجری کو مدینۂ منورہ میں ہوا، آپ کی تدفین

---

1 . . . درمنثور، پ ۲۲، الاحزاب، تحت الآیۃ: ۳۳، ۶/۹۹ ۵۔

2 . . . شرح المواھب، المقصد الثانی، الفصل الثالث، ۴/۳۹۲۔

3 . . . الاصابۃ، امّ رمان، ۸/۳۹۱، رقم ۱۲۰۲۷۔

4 . . . سیر اعلام النبلاء، ام المومنین ام حبیبۃ، ۳/۴۸۴-۴۸۵، رقم ۱۱۹۔

جَنَّتُ الْبَقِیع میں دوسری ازواجِ مطہرات کے پہلو میں ہوئی اور بوقتِ وفات آپ کی عمر مبارک 60 یا 63 برس تھی۔[1]

**سوال** ام المؤمنین حضرت سیدتنا زینب بنت خُزَیْمہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کے لقب ''اُمُّ الْمَسَاکِیْن'' کی وجہ بتائیے؟

**جواب** غریبوں اور مسکینوں پر شفقت واحسان کی بدولت زمانۂ جاہلیت میں ہی آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کو ''اُمُّ الْمَسَاکِیْن'' کے دِل نواز خِطاب سے پکارا جانے لگا تھا۔[2]

**سوال** کس زوجہ کی نمازِ جنازہ خود پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پڑھائی؟

**جواب** ام المؤمنین حضرت سیدتنا زینب بنت خُزَیْمہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا۔[3]

**سوال** ام المؤمنین حضرت سیّدتنا اُمِّ سَلَمہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کا وصال کس عمر میں ہوا اور آپ کی نمازِ جنازہ کس نے پڑھائی؟

**جواب** بوقتِ وفات آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کی عمر مبارک 84 برس تھی، آپ کی نمازِ جنازہ حضرت سیّدنا ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے پڑھائی اور جَنَّتُ الْبَقِیع میں مَدْفُون ہوئیں۔[4]

**سوال** ام المؤمنین حضرت سیدتنا زینب بنتِ جحش رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کو حضور نبیِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کس مبارک لقب سے نوازا؟

**جواب** حضور رحمتِ عالَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت عمر بن خطاب رَضِیَ اللہُ

---

1 . . . شرح المواهب، اخر البعوث النبوية، الفصل الثالث فی ذکر ازواجه . . . الخ، حفصة ام المومنين، ۴/۳۹۵۔

2 . . . سيرة حلبية، باب ذکر ازواجه . . . الخ، ۳/ ۴۴۶۔

3 . . . سيرة حلبية، باب ذکر ازواجه . . . الخ، ۳/ ۴۴۷۔

4 . . . سيرة حلبية، باب ذکر ازواجه . . . الخ، ۳/ ۴۴۸۔

تَعَالٰی عَنْہُ سے ارشاد فرمایا: زینب بنت جحش ''اَلْاَ وَّاہ'' ہے۔ایک شخص نے عرض کی: یَارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! ''اَلْاَ وَّاہ'' سے کیا مراد ہے؟ ارشاد فرمایا: خشوع کرنے والی اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حضور گڑگڑانے والی۔[1]

**سوال** ام المؤمنین حضرت سیّدتنا اُمِّ حبیبہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کا نام کیا ہے اور آپ کا امیر المؤمنین عثمان غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے کیا رشتہ ہے؟

**جواب** آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کا نام ''رَملہ'' ہے اور آپ امیر المؤمنین حضرت سیّدنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی پھوپھی زاد بہن ہیں۔[2]

## اَہلِ بَیتِ اَطہار

**سوال** نجرانی عیسائیوں کے ساتھ مُباہلہ کے وقت حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ کون کونسے افراد تھے؟

**جواب** اُس وقت حضور امام الانبیا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم حضرت سیّدنا امام حسین کو گود میں اٹھائے ہوئے تھے، حضرت سیّدنا امام حسن کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا اور حضرت سیّدتنا فاطمہ وحضرت سیّدنا علیُّ المرتضٰی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ پیچھے پیچھے چل رہے تھے۔[3]

**سوال** بوقتِ مُباہلہ اہلِ بیت کو دیکھ کر عیسائیوں کے بڑے پادری نے کیا کہا تھا؟

**جواب** حضور تاجدارِ نبوت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور اہلِ بیت اَطہار کو دیکھ کر بڑا

---

1 . . . اسد الغابۃ، رقم ۶۹۴۸، زینب بنت جحش، ۷/۱۴۰۔

2 . . . سیرۃ حلبیۃ، باب ذکر ازواجہ . . . الخ، ۳/۴۵۰۔

3 . . . تفسیر خازن، پ ۳، اٰل عمران، تحت الآیۃ: ۶۱، ۱/۲۵۸۔

پادری خوف سے کانپ اٹھا اور کہنے لگا: اے گروہِ نصاریٰ! میں ایسے چہرے دیکھ رہا ہوں کہ اگر یہ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے سوال کریں کہ "پہاڑ کو اپنی جگہ سے ہٹا دے۔" تو وہ ضرور اُسے ہٹا دے گا، لہٰذا تم اِن کے ساتھ ہرگز مباہلہ نہ کرو ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے اور روئے زمین پر کہیں بھی کوئی عیسائی باقی نہ رہے گا۔(1)

**سوال** اہلِ بیت اطہار کی سخاوت کا کوئی واقعہ بیان کیجئے؟

**جواب** ایک بار حضرت سیدنا علی المرتضیٰ، حضرت سیّدتُنا فاطمہ اور حضرت سیدتنا فِضّہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُمۡ نے تین روزے رکھنے کی نَذر مانی۔ حضرت سیدنا علی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجۡہَہُ الۡکَرِیۡم تین صاع جَو لائے، حضرت خاتونِ جنت رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہَا نے ایک ایک صاع تینوں دن پکایا لیکن جب اِفطار کا وقت آیا اور روٹیاں سامنے رکھیں تو ایک دن مسکین، دوسرے دن یتیم اور تیسرے دن قیدی دروازے پر آ گئے تو تینوں دن سب روٹیاں سائلوں کو دے دی گئیں اور ان نُفُوسِ قُدسِیّہ نے پانی سے افطار کر کے اگلے دن کا روزہ رکھ لیا۔ اس پر پارہ 29 سورۂ دَہر کی آیت نمبر 8 نازل ہوئی۔(2)

**سوال** اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ سے اُمُّ المؤمنین حضرت سیّدتُنا خَدِیجَۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہَا کو کس انداز میں سلام آیا؟

**جواب** حضرت سیدنا جبریل عَلَیۡہِ السَّلَام نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! حضرت خدیجۃ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی

---

1 . . . تفسیر خازن، پ ۳، اٰل عمران، تحت الآیۃ: ۶۱، ۱/۲۵۸۔

2 . . . تفسیر مدارک، پ ۲۹، الدھر، تحت الآیۃ: ۱۲، ص ۱۳۰۶۔

عَنْہَا آپ کے پاس ایک برتن میں کھانا پانی لا رہی ہیں پس جب وہ آپ کے پاس آئیں تو اُنہیں ان کے رب عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے اور میری جانب سے سلام کہئے اور انہیں جنت میں ایک یاقوتی گھر کی خوشخبری دیجئے۔ (1)

**سوال** اُمُّ المؤمنین حضرت سیدتنا عائِشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کے صدقہ کرنے کے بارے میں کوئی روایت سنایئے؟

**جواب** حضرت سیدنا عُروہ بن زُبیر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیدتنا عائشہ صدّیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کو 70 ہزار درہم راہِ خدا میں صدقہ کرتے دیکھا حالانکہ ان کی قمیص کے مُبارک دامَن میں پیُوند لگا ہوا تھا۔ (2)

**سوال** حدیثِ مبارکہ میں کن چھ لوگوں پر لَعنت آئی ہے؟

**جواب** رسولِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: میں چھ لوگوں پر لعنت کرتا ہوں اور اللہ عَزَّوَجَلَّ بھی اُن پر لعنت فرماتا ہے اور ہر نبی کی دعا قبول ہوتی ہے۔ وہ چھ لوگ یہ ہیں: (1) کِتابُ اللہ میں اضافہ کرنے والا (2) تقدیر کو جُھٹلانے والا (3) میری امت پر ظلم کے ساتھ تَسلُّط کرنے والا کہ ایسے کو عزت دے جس کو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ذلیل کیا اور ایسے کو ذلیل کرے جس کو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے عزت عطا فرمائی (4) اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حرم (حرمِ مکہ) کو حلال ٹھہرانے والا (5) میرے اَہلِ بیت کی حُرمَت جس کا اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حکم دیا ہے اس کو پامال کرنے والا اور (6) میری سنت کو چھوڑنے والا۔ (3)

---

1 . . . مسلم، کتاب فضائل الصحابۃ، باب فضائل خدیجۃ ام المومنین، ص ۱۰۱۵، حدیث: ۶۲۷۳۔

2 . . . مدارج النبوۃ، قسم پنجم، باب دوم، ذکر ازواج مطہرات، ۲/ ۴۷۳۔

3 . . . ترمذی، کتاب القدر، باب ۱۷، ۴/ ۶۱، حدیث: ۲۱۶۱۔

سوال: وہ کونسے صحابی ہیں جو گرمیوں میں سردیوں کے اور سردیوں میں گرمیوں کے کپڑے پہنتے تھے؟

جواب: اَمیرُ الْمُؤمِنِین حضرت مولیٰ علی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم گرمیوں میں گرم کپڑے اور سردیوں میں ٹھنڈے کپڑے پہنتے تھے، کسی نے وجہ پوچھی تو فرمایا: جب جنابِ رسالت مآب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے میری آنکھوں میں اپنے مبارک منہ سے لُعاب لگایا تو ساتھ ہی یہ دعا بھی دی: "اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! علی سے گرمی اور سردی دور فرمادے۔" اس دن سے مجھے نہ گرمی لگتی ہے اور نہ ہی سردی۔(1)

سوال: حسنینِ کَرِیْمَیْن کی محبت اور ان سے بُغض کے مُتعلّق کوئی حدیثِ پاک سنایئے؟

جواب: مالکِ کَوْنَیْن، نانائے حسنین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے حسن و حسین سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے ان دونوں سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا۔(2)

سوال: کس خاتون کے پُل صراط سے گزرنے پر اہلِ محشر کو نگاہیں جُھکانے کا حکم ہو گا؟

جواب: شہزادیٔ کونین، اُمِّ حسنین، سیّدۂ کائنات حضرت سیّدتُنا فاطمۃُ الزَّہرا رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا جب پلِ صراط سے گزریں گی تو اہلِ محشر کو حکم ہو گا کہ اپنی نگاہیں جھکا لیں۔(3)

سوال: حضرت سیدنا امام حسن مجتبیٰ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کی ولادت کب ہوئی؟

جواب: حضرت سیدنا امام حسن مجتبیٰ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کی ولادت باسعادت 15 رمضان

---

1 . . . ابن ماجہ، کتاب السنۃ، باب فضل علی بن ابی طالب، ۱/ ۸۳، حدیث: ۱۱۷۔

2 . . . ابن ماجہ، کتاب السنۃ، باب فضل الحسن والحسین، ۱/ ۹۶، حدیث: ۱۴۳۔

3 . . . معجم کبیر، ۱/ ۱۰۸، حدیث: ۱۸۰۔

المبارک 3 ہجری کو ہوئی۔[1]

**سوال** حضرت سیدنا امام حسین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی ولادت کب اور کہاں ہوئی نیز آپ کی کنیت اور لقب بھی بتایئے؟

**جواب** امام عالی مقام حضرت امام حسین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی ولادت 5 شعبان 4 ھ کو مدینۂ منوّرہ میں ہوئی، حضور پُر نور، شافِعِ یَوْمُ النُّشور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے آپ کا نام ''حسین'' اور ''شبیر'' رکھا اور آپ کی کنیت ''ابو عبد اللّٰہ'' اور لقب ''سِبْط رسولِ اللّٰہ'' اور ''رَیْحَانَۃُ النَّبِی'' ہے۔[2]

**سوال** امام حسین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی شہادت کے بدلے کتنے یزیدی کس طرح قتل ہوئے؟

**جواب** **اللّٰہ** تعالیٰ نے اپنے حبیبِ مکرّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر وحی بھیجی تھی کہ امام حسین (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ) کے خون کے بدلے ایک لاکھ چالیس ہزار کوفی و شامی مقتول ہوں گے۔[3] **اللّٰہ** تعالیٰ کا وعدہ اس طرح پورا ہوا کہ مختار بن عبید کی لڑائی میں ستر ہزار کوفی و شامی قتل ہوئے اور پھر عباسی سلطنت کے بانی عبد اللّٰہ سفّاح کے حکم سے ستر ہزار کوفی و شامی مارے گئے۔[4]

## اِمامِ اَعظم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْاَکْرَم

**سوال** امام اعظم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْاَکْرَم کی کنیت ابو حنیفہ کیوں ہے؟

---

1 ... اسد الغابۃ، رقم ۱۱۶۵، الحسن بن علی، ۲/۱۶۔

2 ... اسد الغابۃ، رقم ۱۱۷۳، الحسین بن علی، ۲/۲۵، ۲۶۔

سیر اعلام النبلاء، رقم ۲۷۰، الحسین الشھید، ۴/۴۰۲، ۴۰۴ ملتقطاً۔

3 ... مستدرک حاکم، کتاب التفسیر، باب اخبار القتل عوض الحسین ... الخ، ۳/۷، حدیث: ۳۲۰۱۔

4 ... عجائب القرآن مع غرائب القرآن، ص ۱۰۶۔

جواب: حنیف اَوراق کو کہتے ہیں، حضور کو اِبتدا ہی سے لکھنے کا بہت شوق تھا۔[1] اور ایک وجہ یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ آپ کے پاس ہر وقت دوات(Ink) ہوا کرتی تھی جسے ''حنیفہ'' کہا جاتا تھا۔[2]

سوال: حضرت سیدنا امام ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا حلیہ مبارک کیسا تھا؟

جواب: آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا قد درمیانہ تھا، حسین چہرہ والے تھے، اچھا لباس زیبِ تَن فرماتے، بکثرت خوشبو استعمال فرماتے تھے۔[3]

سوال: حضرت سیدنا امام اعظم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْاَکْرَم کی سخاوت کا کیا حال تھا؟

جواب: حضرت سیِّدُنا قیس بن ربیع عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی فرماتے ہیں کہ حضرت سیِّدُنا امام اعظم ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اپنی کمائی سے مالِ تجارت جمع کرتے پھر اس سے کپڑے اور ضروریات زندگی کی دیگر اشیا خرید کر اَئِمَّہ محدثین کو پیش کرتے اور فرماتے: اللہ عَزَّوَجَلَّ کی حمد و ثناء کرو کہ اُسی نے تمہیں یہ عطا فرمایا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! میں نے اپنے مال میں سے کچھ بھی نہیں دیا۔[4]

سوال: کروڑوں حنفیوں کے پیشوا امام اعظم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے تقویٰ کی کوئی مثال بیان کیجئے؟

جواب: آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے زمانے میں ایک غَصب شدہ بکری کوفہ کی دیگر بکریوں میں مل گئی تو آپ نے دریافت فرمایا کہ عموماً بکری کتنا عرصہ زندہ رہتی

1 . . . ملفوظات اعلیٰ حضرت، ص۴۴۸۔

2 . . . الخیرات الحسان، الفصل الرابع، ص ۳۲۔

3 . . . تاریخ بغداد، ۱۳/ ۳۳۱۔

4 . . . تاریخ بغداد، ۱۳/ ۳۵۸ ملخصاً۔

ہے ؟تو لوگوں نے سات سال کی مدت بیان کی تو آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے سات سال تک بکری کا گوشت ہی تناوُل نہ فرمایا۔[1]

**سوال** حضرت سیدنا امام اعظم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْاَکْرَم کی گریہ وزاری کا کیاعالَم تھا؟

**جواب** رات کے وقت آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی (خوفِ خدا کے سبب) آہ وبُکا اتنی شدید ہوتی تھی کہ پڑوسیوں کو بھی آپ پر ترس آتا۔[2]

**سوال** حضرت سیدنا امام اعظم ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی عبادت وریاضت سے متعلق کچھ بیان کیجئے؟

**جواب** حضرت سیِّدُنا حَفْص بن عبد الرحمٰن رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ امام اعظم ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ تیس سال تک ساری رات ایک رکعت میں قرآنِ کریم کی تلاوت فرماتے رہے۔ حضرت سیِّدُنا اسد بن عمرو رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ امام اعظم ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے چالیس سال تک عشاء کے وضو سے نمازِ فجر پڑھی۔[3]

**سوال** اماموں کے امام سیدنا امام اعظم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْاَکْرَم کی ذہانت کے بارے میں کچھ بتایئے؟

**جواب** حضرت سیِّدُنا علی بن عاصِم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے ارشاد فرمایا: اگر نصف (یعنی آدھے) اہلِ زمین کی عقلوں سے امام ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی عقل کا

---

1 . . . الخیرات الحسان، الفصل الثامن عشر، ص ۶۰۔

2 . . . تاریخ بغداد، ۱۳/ ۳۵۳۔

3 . . . تاریخ بغداد، ۱۳/ ۳۵۳، ۳۵۲، مُلتقطاً۔

مُوازَنہ کیاجائے تو بھی آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی عقل زیادہ ہوگی۔[1]

**سوال** حضرت سیدنا امام اعظم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْاَکْرَم کی تجارتی معاملات میں اِحتیاط کا کیا عالَم تھا؟

**جواب** آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے شریکِ تجارت حضرت سیِّدُنا حفص بن عبدالرحمن عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں کہ حضرت سیِّدُنا امام اعظم ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ میرے ساتھ تجارت کرتے تھے اور مجھے مالِ تجارت بھیجتے ہوئے فرمایا کرتے: اے حفص! فلاں کپڑے میں کچھ عیب ہے۔ جب تم اسے فروخت کرو تو عیب بتادینا۔ حضرت سیِّدُنا حفص رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے ایک مرتبہ مالِ تجارت فروخت کیا اور بیچتے ہوئے عیب بتانا بھول گئے۔ جب امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو علم ہوا تو آپ نے تمام کپڑوں کی قیمت صدقہ کردی۔[2]

**سوال** جب امامِ اعظم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْاَکْرَم نے گوشہ نشینی کا ارادہ کیا تو آپ کو بارگاہِ رسالت سے کیا پیغام ملا؟

**جواب** امام الائمہ حضرت سیدنا امام اعظم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْاَکْرَم کو خواب میں حضور نبیِ رحمت، شفیعِ اُمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت ہوئی تو ارشاد فرمایا: اے ابو حنیفہ! اللہ عَزَّوَجَلَّ نے تمہیں میری سنت زندہ کرنے کے لیے پیدا فرمایا ہے، تم گوشہ نشینی کا ہرگز قصد نہ کرو۔[3]

---

1 ... تبییض الصحیفۃ فی مناقب الامام ابی حنیفۃ النعمان، ص ۱۲۸۔

2 ... تاریخ بغداد، ۳۵۶/۱۳۔

3 ... تذکرۃ الاولیاء، ذکر امام ابوحنیفۃ رضی اللہ عنہ، ص ۱۸۶۔

**سوال:** امام اعظم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْاَکْرَم نے روضۂ اَنور پر کن الفاظ میں سلام کیا اور اندر سے کیا جواب آیا؟

**جواب:** حضرت سیدنا امام اعظم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْاَکْرَم نے روضۂ رسول پر حاضر ہو کر یوں سلام کیا: اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْن (اے رسولوں کے سردار! آپ پر سلام ہو) تو اندر سے جواب آیا: وَعَلَیْكَ السَّلَامُ یَا اِمَامَ الْمُسْلِمِیْن (اے مسلمانوں کے امام! تم پر بھی سلامتی ہو)۔ [1]

**سوال:** جس جگہ امام اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا وصال ہوا اس جگہ کی خاص بات بتایئے؟

**جواب:** کہا جاتا ہے کہ جس جگہ آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی وفات ہوئی اس مقام پر آپ نے سات ہزار مرتبہ قرآنِ کریم ختم فرمایا تھا۔ [2]

**سوال:** امام اعظم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ رَبِّ الْاَکْرَم نے امام ابو یوسف عَلَیْہِ الرَّحْمَۃ کو جو نصیحتیں فرمائیں ان میں سے کچھ بیان کیجئے؟

**جواب:** (1) زیادہ ہنسنے سے بچنا کہ اس سے دل مردہ ہو جاتا ہے۔ (2) دورانِ گفتگو اس بات کا خیال رکھنا کہ نہ تیری آواز ضرورت سے زیادہ بلند ہو اور نہ گفتگو میں چیخ و پکار ہو۔ (3) جب تو لوگوں کے درمیان بیٹھے تو ذکرِ الٰہی کی کثرت کر تاکہ اُن کی بھی یہ عادت بنے۔ (4) برے کاموں میں ہر گز لوگوں کے پیچھے نہ چلنا بلکہ اچھے کاموں میں ان کی پیروی کرنا۔ (5) قبرستان، علما و مشائخ اور مقدس مقامات کی زیارت کثرت سے کرنا۔ (6) باہمت و حوصلہ مند بن کے رہنا کہ

---

1- - - تذکرۃ الاولیاء، ذکر امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ، ص ۱۸۶۔

2- - - تاریخ بغداد، ۱۳ / ۳۵۲۔

پست ہمت کی قدر و منزلت کم ہو جاتی ہے۔[1]

## عُلَما و مُجتَہِدِین رَحِمَہُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی

**سوال** امام مالک رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے حدیثِ مبارکہ کی تعظیم کا انداز بتائیے؟

**جواب** حضرت سیِّدُنا امام مالک بن انس رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ احادیثِ کریمہ کی حد درجہ تعظیم فرماتے تھے۔ منقول ہے کہ جب آپ حدیثِ پاک بیان کرنے کا ارادہ فرماتے تو وضو کر کے دو نفل پڑھتے پھر داڑھی شریف میں کنگھی کرتے، خوشبو لگاتے اور عزت و وقار کے ساتھ اپنی مَسْنَد پر تشریف فرما ہو کر حدیثِ پاک بیان کرتے۔ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے اس کی وجہ پوچھی گئی تو ارشاد فرمایا: مجھے یہ بات زیادہ پسند ہے کہ **اللہ** کے محبوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی حدیثِ پاک کی تعظیم کروں۔[2]

**سوال** سیدنا عبدُاللہ ابن مبارک رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا شاندار استقبال دیکھ کر خلیفہ ہارون رشید کی والدہ کے کیا تاثرات تھے؟

**جواب** جب حضرت سیدنا عبداللہ بن مبارک رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ "مَرو" کے علاقے میں تشریف لائے تو وہاں کے رہنے والے آپ کے استقبال کے لئے دوڑتے ہوئے آئے، یہ منظر دیکھ کر خلیفہ ہارون رشید کی والدہ نے خادِم سے پوچھا تو اس نے بتایا کہ خُراسان کے ایک عالم جن کا نام ابنِ مبارک ہے وہ تشریف لائے ہیں، لوگ ان کے استقبال کیلئے جا رہے ہیں اس پر ہارون رشید کی والدہ

---

1 ... امام اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی وصیتیں، ص۱۴-۱۵، ۱۷، ۱۹، ۲۱ ملتقطاً۔

2 ... حلیۃ الاولیاء، مالک بن انس، رقم: ۸۸۵۸، ۶/ ۳۴۷۔

نے کہا کہ اصل حکمران تو یہ ہیں جن کا اس قدر مَسَرَّت اور خوشی سے استقبال کیا جارہا ہے۔[1]

**سوال** کس شخصیت کو دوسری صدی ہجری کا مُجَدِّد کہا گیا ہے؟

**جواب** دوسری صدی کا مجدد حضرت سیِّدُنا امام شافعی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْکَافِی کو کہا گیا ہے۔[2]

**سوال** امام شافعی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْکَافِی کہاں پیدا ہوئے اور اُن کا وصال کہاں ہوا؟

**جواب** حضرت سیِّدُنا امام محمد بن ادریس شافعی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْکَافِی فلسطین کے شہر غَزَّہ میں پیدا ہوئے، 199 ہجری میں آپ مصر (Egypt) چلے گئے اور وہیں آپ کی وفات ہوئی۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا مزارِ پُرانوار مصر کے شہر قاہرہ میں ہے۔[3]

**سوال** امام احمد بن حَنْبَل عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْاَوَّل کو کتنی احادیث زبانی یاد تھیں؟

**جواب** امام احمد بن حنبل عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْاَوَّل کو دس لاکھ احادیث زبانی یاد تھیں۔[4]

**سوال** امام احمد بن حنبل رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی نمازِ جنازہ کے وقت کتنے غیر مسلم دامنِ اسلام سے وابستہ ہوئے تھے؟

**جواب** امام احمد بن حنبل رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی نمازِ جنازہ کے وقت بیس ہزار غیر مسلم دامنِ اسلام سے وابستہ ہوگئے تھے۔[5]

**سوال** عالِمِ مدینہ کون ہیں اور ان کے مُتعلق حدیثِ پاک میں کیا بشارت آئی ہے؟

---

1 . . . مناقب الامام الاعظم ابی حنیفۃ، الباب الرابع، الفصل الاول، ص ۱۷۳ ملخصاً۔

2 . . . مستدرک، کتاب الفتن والملاحم، باب ذکر بعض المجددین فی ھذہ الامۃ، ۵ / ۷۳۰۔

3 . . . اعلام للزرکلی، الامام الشافعی، ۶ / ۲۶۔

4 . . . طبقات الشافعیۃ للسبکی، احمد بن محمد بن حنبل، ۲ / ۳۱، رقم ۷۔

5 . . . سیر اعلام النبلاء، رقم ۱۸۷۶، احمد بن حنبل، وصیۃ احمد ومرضہ، ۹ / ۵۳۸۔

**جواب** عالِمِ مدینہ سے مراد حضرت سیِّدُنا امام مالک بن اَنَس رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ہیں۔ چنانچہ حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: عنقریب لوگ طلبِ علم کے لئے لمبے لمبے سفر کریں گے لیکن وہ مدینۂ منوّرہ کے عالِم کے مقابلہ میں زیادہ علم والا کہیں اور نہ پائیں گے۔(1)

**سوال** امامِ اعظم کے دو عظیم اور مشہور شاگردوں کے نام بتایئے؟

**جواب** مُحَرِّرِ مذہبِ حنفی حضرت سیدنا امام محمد بن حسن شیبانی اور قاضِیُ القُضاۃ حضرت سیدنا امام ابو یوسف یعقوب بن ابراہیم رَحِمَہُمَا اللہُ تَعَالٰی۔

**سوال** امام شافعی نے امام محمد بن حسن رَحِمَہُمَا اللہُ تَعَالٰی کی تعریف کن الفاظ میں کی؟

**جواب** حضرت سیدنا امام شافعی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْکَافِی فرماتے ہیں: میں 20 سال حضرت سیدنا امام محمد بن حسن شیبانی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَالِی کی خدمت میں رہا اور میں نے ان سے جو سیکھا اگر اسے لکھا جائے تو اُن کتب کو اٹھانے کے لیے ایک اونٹ چاہیے ہوگا۔ بلاشبہ اگر امام محمد نہ ہوتے تو مجھے فقاہت نصیب نہ ہوتی۔(2)

**سوال** تَبعِ تابعین میں سے کن بزرگ نے 70 ہزار فتوے دیئے؟

**جواب** تبع تابعی بزرگ حضرت سیدنا امام عبد الرحمٰن اوزاعی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَلِی نے 70 ہزار فتوے دیئے۔(3)

**سوال** مَجْلِسِ غزالی میں کتنے علما و فُضَلا حاضر ہوتے تھے؟

---

1 . . . ترمذی، کتاب العلم، باب ماجاء فی عالم المدینۃ، ۴/ ۳۱۱، حدیث: ۲۶۸۹۔

2 . . . مناقب الامام الاعظم ابی حنیفۃ للکردری، الباب الثالث فی ذکر الامام محمد بن الحسن، ۲/ ۱۵۳ ماخوذاً۔

3 . . . اعلام للزرکلی، الاوزاعی، ۳/ ۳۲۰۔

**جواب** حُجَّۃُ الْاِسلام حضرت سیدنا امام محمد بن محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَالِی کی مجلسِ علم میں تقریباً 400 علماء و فضلاء حاضر ہوتے تھے۔[1]

**سوال** تُرْبَۃُ الْمُحَمَّدِیْن کس جگہ کا نام تھا؟

**جواب** علاقہ ماوراء النہر اور سمرقند میں ایک ایسا قبرستان تھا جس میں فقہ حنفی کے ماہر علما جن میں سے ہر ایک کا نام محمد تھا چار سو کی تعداد میں دفن ہوئے (اسی لئے) اس قبرستان کا نام ہی "تُرْبَۃُ الْمُحَمَّدِیْن" تھا۔[2]

## غوثِ اعظم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْاَکْرَم

**سوال** غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے والدین کے نام اور ان کی کُنْیَت بتائیں؟

**جواب** حضور غوث پاک رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے والد کا نام "سیّد موسیٰ"، کنیت "ابو صالح" اور لقب "جنگی دوست" تھا جبکہ والدہ کا نام فاطمہ اور ان کی کنیت "اُمُّ الْخَیر" تھی۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا نسب دس واسطوں سے امام حسن بن علی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُما سے ملتا ہے۔[3]

**سوال** شیخ عبدُ القادِر جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے نانا جان کون تھے؟

**جواب** آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے نانا جان کا نام حضرت عبد اللہ صومعی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ تھا، آپ مُسْتَجابُ الدَّعْوات بزرگ تھے، ضعیفی اور بڑھاپے کے باوجود کثرت سے نوافل پڑھتے اور ہمیشہ ذِکْرُ اللہ کرتے رہتے تھے۔[4]

---

1 . . . شذرات الذھب، سنۃ خمس وخمس مائۃ، ۴/۱۴۶۔

2 . . . بہار شریعت، حصہ ۱۹، ۳/۱۰۴۷۔

3 . . . بھجۃ الاسرار، ذکر نسبہ وصفتہ، ص ۱۷۱، ماخوذاً۔

4 . . . بھجۃ الاسرار، ذکر نسبہ وصفتہ، ص ۱۷۱-۱۷۲۔

سوال: ولادت کے بعد غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی کونسی کرامت ظاہر ہوئی؟

جواب: آپ کی والدہ فرماتی ہیں کہ جب میرا بیٹا عبدُ القادِر پیدا ہوا تو وہ رمضان شریف میں دن کے وقت دودھ نہ پیتا تھا۔ لوگوں کو غُبار کی وجہ سے رمضان کا چاند نظر نہ آیا تو میرے پاس پوچھنے آئے میں نے کہا کہ (میرے بچے نے) آج دودھ نہیں پیا پھر معلوم ہوا کہ یہ دن رَمضان کا تھا۔ اُس وقت شہر میں یہ بات مشہور ہوگئی کہ شریفوں (ساداتِ کرام) کے گھر ایک ایسا بچّہ پیدا ہوا ہے جو رمضان میں دن کے وقت دودھ نہیں پیتا۔[1]

سوال: وَلیوں کے سردار، غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا حُلیہ مبارک کیسا تھا؟

جواب: قطبِ رَبّانی، غوثِ صَمَدانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ضَعِیْفُ الْبَدَن، میانہ قد، فراخ سینہ، چوڑی داڑھی اور دراز گردن، رَنگ گندمی، ملے ہوئے ابرو، سیاہ آنکھیں، بلند آواز، اور وافرِ علم و فضل تھے۔[2]

سوال: غوثِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کتنے علوم میں تقریر فرمایا کرتے تھے؟

جواب: حضور غوثِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ تیرہ علوم میں تقریر فرمایا کرتے تھے۔[3]

سوال: کتنے افراد غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے بیان میں شرکت کی سعادت پاتے؟

جواب: تقریباً ستر ہزار (70000) آدمی جمع ہوتے نیز جِنّات بھی آپ کا بیان سننے کیلئے حاضر ہوتے تھے۔[4]

---

1 . . . بھجۃ الاسرار، ذکر نسبہ وصفتہ، ص ۱۷۲۔

2 . . . بھجۃ الاسرار، ذکر نسبہ وصفتہ، ص ۱۷۴۔

3 . . . بھجۃ الاسرار، ذکر علمہ وتسمیۃ بعض شیوخہ، ص ۲۲۵۔

4 . . . بھجۃ الاسرار، ذکر وعظہ، ص ۱۷۷، ۱۸۰ ملتقطاً۔

سوال: کس چیز کی برکت سے اہلِ بغداد طاعون کی بیماری سے شِفایاب ہوئے ؟

جواب: بغدادِ مُعلّٰی میں جب طاعون کی بیماری پھیل گئی تو سرکارِ بغداد رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنے مدرسے کے گرد اُگی ہوئی گھاس کھانے اور مدرسے کے کنوئیں سے پانی پینے کا فرمایا جس کی برکت سے لوگوں کو شفا ملنے لگی۔[1]

سوال: حضور غوثِ اعظم رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے اخلاقِ کریمہ کے بارے میں کچھ بتایئے ؟

جواب: بلند مرتبہ اور اعلیٰ عِلمی مَقام کے باوجود آپ رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہ چھوٹوں پر شفقت اور بڑوں کی تعظیم کرتے تھے، سلام میں پہل کرتے، ضعیفوں کے ساتھ بیٹھتے، فقرا سے عاجزی کے ساتھ پیش آتے، اُمَرا اور وُسا کی تعظیم کے لئے آپ کبھی کھڑے نہیں ہوئے اور نہ کبھی وزرا و سلاطین کے دروازے پر گئے۔[2]

سوال: حضور غوثِ پاک کی عبادت گزاری اور شب بیداری کے بارے میں بتایئے ؟

جواب: محمد بن ابو فتح ہروی رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں میں نے شیخ محی الدین عبد القادر رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی چالیس سال تک خدمت کی، اس مدت میں آپ عشاء کے وضو سے صبح کی نماز پڑھتے اور آپ کا معمول تھا کہ جب بے وضو ہوتے تھے تو اسی وقت وضو فرما کر دو رکعت نماز نفل پڑھ لیتے تھے۔ میں آپ کی خدمت میں چند راتیں سویا۔ آپ کا حال یہ تھا کہ اوّل رات کچھ نفل پڑھتے پھر ذکر و مناجات کرتے، پھر کھڑے ہو کر قرآن شریف پڑھتے یہاں تک کہ رات کا دوسرا حصہ گزر جاتا، آپ طویل سجدے کرتے پھر مُراقبہ و مُشاہدہ میں طلوعِ

---

1. ...منے کی لاش، ص۷، تفریح الخاطر (مترجم)، ص ۱۰۵۔
2. ...بهجة الاسرار، ذکر شيئ من شرائف اخلاقه، ص ۱۹۷۔

فجر تک بیٹھے رہتے، پھر نہایت عجز و نیاز اور خشوع کے ساتھ دعا مانگتے، اس وقت آپ کو ایسا نور ڈھانپ لیتا کہ نظروں سے غائب ہو جاتے یہاں تک کہ نمازِ فجر کے لیے خَلْوَت کدے سے باہر نکلتے۔ (1)

**سوال** شیخ عبد القادر جیلانی رَحۡمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ کا خوفِ خدا کیسا تھا؟

**جواب** حضرتِ سیِّدُنا شیخ شَرَفُ الدِّین سَعدِی شیرازی رَحۡمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ فرماتے ہیں کہ حضرتِ سیِّدُنا شیخ عبدُ القادِر جیلانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّورَانِی کو حَرَمِ کعبہ میں دیکھا گیا کہ کنکریوں پر سر رکھے بارگاہِ ربُّ العزّت عَزَّوَجَلَّ میں عرض گزار ہیں: "اے خُداوندِ کریم عَزَّوَجَلَّ! مجھے بخش دے اور اگر میں سزا کا حقدار ہوں تو بروزِ قیامت مجھے اَندھا اُٹھانا تاکہ نیکوکار لوگوں کے سامنے شرمندہ نہ ہوں۔" (2)

**سوال** سرکارِ بغداد رَحۡمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ کے دَستِ اَقدس پر کتنے لوگوں نے توبہ کی؟

**جواب** آپ رَحۡمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ خود فرماتے ہیں: میرے ہاتھ پر پانچ سو سے زیادہ غیر مسلم مسلمان ہوئے اور ایک لاکھ سے زیادہ بے عمل لوگوں نے توبہ کی۔ (3)

**سوال** حضور غوثِ اعظم عَلَیۡہِ رَحۡمَۃُ اللہِ الۡاَکۡرَم نے کس عمر میں وصال فرمایا اور آپ کی نمازِ جنازہ کس نے پڑھائی؟

**جواب** حضور غوثِ اعظم عَلَیۡہِ رَحۡمَۃُ اللہِ الۡاَکۡرَم کا وصال 91 برس کی عمر میں ہوا اور آپ کی نمازِ جنازہ حضرت سید سیفُ الدِّین عبد الوہّاب عَلَیۡہِ رَحۡمَۃُ اللہِ الرَّزَّاق نے پڑھائی۔ (4)

---

1 . . . بهجة الاسرار، ص ۲۵۰ ملخصاً۔

2 . . . گلستانِ سعدی، ص ۵۴۔

3 . . . بهجة الاسرار، ص ۱۸۴۔

4 . . . شرح شجرہ قادریہ رضویہ عطاریہ، ص ۸۶۔

# اَوْلِیَا وصَالِحِین رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی

**سوال** حضرت سیدنا حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی کی کنیت کیا ہے؟

**جواب** حضرت سیدنا حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَلِی کی کنیت ''ابو سعید'' ہے۔[1]

**سوال** حضرت جنید بغدادی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی شب بیداری کا احوال بیان کیجئے؟

**جواب** تیس سال تک آپ کا معمول تھا کہ عشاء کی نماز کے بعد کھڑے ہو کر صبح تک اللہ اللہ کہا کرتے اور اسی وضو سے صبح کی نماز ادا کرتے۔[2]

**سوال** فرمانِ غوث پاک ''میرا یہ قدم ہر ولی کی گردن پر ہے۔'' سن کر بہت دُور غار میں کس بزرگ نے اپنا سر جھکا دیا اور کیا عرض کی؟

**جواب** وہ بُزرگ سلسلہ چشتیہ کے عظیم پیشوا حضرت خواجہ غریب نواز رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ہیں کہ جب حضورِ غوثِ پاک شیخ عبد القادر جیلانی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی نے فرمایا کہ ''میرا یہ قدم تمام اولیا کی گردن پر ہے۔'' تو آپ نے بہت دور غار میں آپ کا یہ فرمان سُن کر عرض کی: بلکہ آپ کا قدم مبارک میری آنکھوں اور سر پر ہے۔[3]

**سوال** حضرت ابو طالب مکی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی کا تقویٰ کیسا تھا؟

**جواب** عارِف بِاللہ، امامِ اَجل حضرت سیِّدُنا ابو طالب مکی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَلِی شکوک و شبہات والی چیزوں سے پرہیز فرماتے اور گھاس کھانے پر اکتفاء کرنے کی وجہ

---

1 ... حلیۃ الاولیاء، الحسن البصری، ۲/ ۱۵۳۔

2 ... شرح شجرہ قادریہ، ص۷۳۔

3 ... غوث پاک کے حالات، ص۶۷۔

سے اُن کے جسم مبارک کی رنگت سبز ہو گئی تھی۔[1]

**سوال** حضرت محی الدین محمد بن صالح رَحۡمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ کا مزار شریف کہاں ہے؟

**جواب** حضرت سیّدنا محی الدین محمد بن صالح عَلَیۡہِ الرَّحۡمَۃ کا مزار شریف اپنے پَر دادا حضور غوث پاک رَحۡمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ کے مدرسے کے احاطے میں ہے۔[2]

**سوال** امام بوصیری رَحۡمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ کو فالج سے کس طرح شفا ملی؟

**جواب** امام بوصیری رَحۡمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ پر فالج کا شدید حملہ ہوا جس کی وجہ سے ان کا نِصف جسم بے حِس و حرکت ہو گیا۔ اسی حالت میں آپ نے رسولِ کونین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شان میں قصدیدہ بُردہ لکھا۔ آپ رَحۡمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ فرماتے ہیں کہ جب قصیدہ ختم ہوا تو میرے خواب میں رسولِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تشریف لائے، اپنا دستِ مُبارک میرے جسم پر پھیرا اور اپنی مُبارک چادر میرے جسم پر ڈال دی جس کی بَرَکت سے میں فوراً صحتیاب ہو گیا۔ جب میں نیند سے بیدار ہوا تو اپنے آپ کو کھڑے ہونے اور حَرَکت کرنے کے قابل پایا۔[3]

**سوال** کس بزرگ نے دردِ سر ہونے پر شکرانے میں 400 رکعات نفل ادا کیے؟

**جواب** حضرت سیدنا فتح بن سعید موصلی عَلَیۡہِ رَحۡمَۃُ اللہِ الۡقَوِی کو دردِ سر ہوا تو آپ نے شکرانے میں 400 رکعت نفل ادا کیے۔[4]

---

1. ... فیضانِ سنت، ص۱۷۶۔
2. ... شرح شجرہ قادریہ رضویہ عطاریہ، ص۹۲۔
3. ... گلدستۂ درود و سلام، ص۲۹۹ ملخصاً۔
4. ... حلیۃ الاولیاء، فتح بن سعید، ۸/۳۲۴، رقم: ۱۲۳۶۲۔

سوال: مُصَنِّفِ دلائلُ الخیرات کی ولادت کب ہوئی اور آپ کا مزار کہاں واقع ہے؟

جواب: مُصَنِّفِ دلائلُ الخیرات حضرت ابو عبدُاللہ محمد بن سلیمان جَزُولی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی ولادت 807ھ میں ہوئی اور آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا مزار شریف مراکش میں مَرجَعِ خلائق ہے۔[1]

سوال: امام رَبّانی حضرت سیِّدنا مُجدِّدِ الف ثانی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَالِی کا وصال کب ہوا؟

جواب: حضرت مجدد الف ثانی ابو البرکات شیخ احمد فاروقی نقشبندی سرہندی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی کا وصال 28 صفر المظفر 1034ھ / 1624 عیسوی میں ہوا۔[2]

سوال: حضرت سیدنا آل محمد مارہروی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی کتنے سال تک اعتکاف گزیں رہے اور کس چیز سے افطار کیا کرتے تھے؟

جواب: آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ مکمل 3 سال تک اعتکاف گزیں رہے اور جَو کی روٹی سے افطار کیا کرتے تھے۔[3]

سوال: حضرت سیدنا شاہ آل احمد اچھے میاں رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی ولادت کب ہوئی؟

جواب: حضرت شاہ آل احمد اچھے میاں (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ) کی ولادت 28 رمضان المبارک 1160ھ میں ہوئی۔[4]

سوال: حضرت آلِ رسول مارہروی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی نے کیا وصیت فرمائی تھی؟

جواب: وقتِ رحلت لوگوں نے آپ سے وصیت کرنے پر بہت اصرار کیا تو فرمایا:

---

1 ... اعلام للزرکلی، محمد بن سلیمان الجزولی، ۶/۱۵۱۔

2 ... تذکرہ مجدد الف ثانی، ص ۳۹۔

3 ... شرح شجرہ قادریہ رضویہ عطاریہ، ص ۱۱۱ ماخوذاً۔

4 ... احوال وآثار شاہ آل احمد اچھے میاں مارہروی، ص ۲۶۔

مجبور کرتے ہو تو لکھ لو ہمارا وصیت نامہ: اَطِیۡعُوا اللّٰهَ وَاَطِیۡعُوا الرَّسُوۡلَ یعنی اللہ اور اس کے رسول عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اطاعت کرو۔ بس یہی کافی ہے اور اِسی میں دِین و دُنیا کی فلاح ہے۔[1]

## اعلیٰ حضرت رَحۡمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ

**سوال** اعلیٰ حضرت، امام احمد رضا خان عَلَیۡہِ رَحۡمَۃُ الرَّحۡمٰن کے کوئی دو اساتذہ کے نام بتایئے؟

**جواب** (1) والد ماجد امامُ المتکلمین حضرت مولانا مفتی نقی علی خان (2) حضرت سید شاہ ابو الحسین احمد نوری رَحۡمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِمَا۔[2]

**سوال** اعلیٰ حضرت سے جناب مرزا غلام قادر بیگ رَحۡمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِمَا کا کیا تعلق تھا؟

**جواب** امامِ اہلسنّت رَحۡمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ نے اردو فارسی کی ابتدائی کتب مرزا غلام قادر بیگ صاحب سے پڑھیں، بعد میں اِنہیں مرزا صاحب نے آپ سے ہدایہ کا سبق لیا گویا آپ ان کے شاگرد بھی تھے اور استاذ بھی۔[3] ایک زمانہ میں جناب مرزا صاحب کا قیام کلکتہ میں تھا، وہاں سے اکثر سوالات جواب طلب بھیجا کرتے۔ فتاویٰ رضویہ میں اکثر اِستِفتاء ان کے ہیں۔ بڑے صاحبِ تقویٰ اور اعلیٰ حضرت کے فِدائی اور جاں نثار تھے۔[4]

**سوال** اعلیٰ حضرت رَحۡمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ کو "علمِ توقیت" پر کس درجہ کا کمال حاصل تھا؟

---

1. ...شرح شجرہ قادریہ رضویہ عطاریہ، ص۱۱۷۔
2. ...تجلیات امام احمد رضا، ص۲۶۔
3. ...فیضان اعلیٰ حضرت، ص۸۹۔
4. ...حیات اعلیٰ حضرت، ۱/ ۹۶ ماخوذاً۔

جواب: آپ کو علمِ توقیت پر اس قدر کمال حاصل تھا کہ دن کو سورج اور رات کو ستارے دیکھ کر گھڑی مِلا لیتے تھے۔[1]

سوال: کون سے ریاضی دان (Mathematician) کو درپیش ریاضی (Mathematics) کا ایک مشکل مسئلہ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فوراً حل فرما دیا؟

جواب: علی گڑھ یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر ضیاءُالدّین۔ یہ علمِ ریاضی کا ایک مشکل مسئلہ حل کروانے جرمنی جانا چاہتے تھے مگر جب اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی بارگاہ میں آئے تو آپ نے فوراً تسلی بخش جواب عطا فرما دیا۔[2]

سوال: اگر کچھ لینے کے لیے کوئی الٹا ہاتھ بڑھا دیتا تو اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کیا کرتے تھے؟

جواب: اگر کسی صاحب کو کوئی شے دینا ہوتی اور اس نے الٹا ہاتھ لینے کو بڑھایا (تو اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ) فورًا اپنا دستِ مبارک روک لیتے اور فرماتے سیدھے ہاتھ میں لیجئے، الٹے ہاتھ میں شیطان لیتا ہے۔[3]

سوال: اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے روضۂ انور پر حاضری کا کیا طریقہ ارشاد فرمایا؟

جواب: آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: خبردار جالی شریف کو بوسہ دینے یا ہاتھ لگانے سے بچو کہ خلافِ ادب ہے بلکہ چار ہاتھ فاصلہ سے زیادہ قریب نہ جاؤ، یہ ان کی رحمت کیا کم ہے کہ تم کو اپنے حضور بلایا، اپنے مُواجۂ اقدس میں جگہ

---

1 ... حیات اعلیٰ حضرت، ۱/ ۲۴۸ ماخوذاً۔

2 ... حیات اعلیٰ حضرت، ۱/ ۲۴۱۔

3 ... فیضان اعلیٰ حضرت، ص۱۰۹۔

بخشی، ان کی نگاہِ کریم اگرچہ ہر جگہ تمہاری طرف تھی، اب خصوصیّت اور اس درجہ قُرب کے ساتھ ہے۔[1]

**سوال:** اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ مزارات کے طواف اور انہیں چومنے کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟

**جواب:** آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: مزار کا طواف کہ محض بہ نیتِ تعظیم کیا جائے ناجائز ہے کہ تعظیم بالطّواف مخصوص خانہ کعبہ (یعنی تعظیم کے ساتھ طواف خانہ کعبہ کے ساتھ خاص) ہے۔ مزار کو بوسہ دینا نہ چاہئے اور بہتر بچنا اور اسی میں ادب زیادہ ہے۔[2]

**سوال:** اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے کس میٹرولوجسٹ کا رد فرمایا؟

**جواب:** مشہور امریکی میٹرولوجسٹ (Meteorologist) البرٹ پورٹا (Albert Porta) نے یہ پیشین گوئی کی کہ 17 دسمبر 1919ء کو سیاروں کے اجتماع اور کشش کے سبب سورج میں سوراخ ہو جائے گا اور ایک خوفناک سیلاب ممالکِ متحدہ (امریکہ) کو صفحۂ ہستی سے مٹا دے گا۔ اس خبر کے شائع ہوتے ہی لوگوں میں بے چینی پھیل گئی۔ جب اعلیٰ حضرت سے اس بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے "**معین مبین بہر دور شمس وسکون زمین**[3]" کے نام سے ایک تحریر لکھی جس میں متعدد دلائل اور جدید سائنس کے اصولوں سے ہی البرٹ کی

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، ۱۰/ ۷۶۵۔

2 ... فتاویٰ رضویہ، ۹/ ۵۲۸۔

3 ... اہل علم بالخصوص سائنس سے دلچسپی رکھنے والے یہ رسالہ فتاویٰ رضویہ، جلد 27 کے صفحہ ۲۲۹ سے مطالعہ کر سکتے ہیں۔

پیشین گوئی کی دھجیاں اُڑا دیں۔ پھر جب 17 دسمبر کا دن خیر و عافیت کے ساتھ گزر گیا تو البرٹ کی پیشین گوئی کا بطلان اور اعلیٰ حضرت کی سائنسی علوم میں مہارت بخوبی واضح ہو گئی۔[1]

**سوال** اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے تیمم کے مسئلے میں کتنی اشیاء بیان فرمائیں؟

**جواب** آپ نے تیمم پر لکھتے ہوئے تین سو گیارہ (311) اشیاء بیان فرمائیں جن میں سے ایک سو اکیاسی (181) اشیاء ایسی ہیں جن سے تیمم کرنا جائز ہے اور اِن ایک سو اکیاسی اشیاء میں سے چوہتر (74) وہ ہیں جنہیں فقہائے متقدِّمین نے بیان فرمایا تھا جبکہ ایک سو سات (107) اشیاء کا اضافہ خود اعلیٰ حضرت نے امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمَا کے مذہب کے اصول کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے کیا۔ یونہی ایک سو اکیاسی (181) اشیاء سے عدمِ جوازِ تیمم کو بیان فرمایا جن میں سے اٹھاون (58) اشیاء فُقہائے متقدِّمین نے بیان فرمائی ہیں اور بہتر (72) اشیاء کا عدمِ جواز آپ نے اپنے اجتہاد سے امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے مذہب پر بیان فرمایا۔[2]

**سوال** اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے وقتِ نزع کا کچھ حال بیان کیجئے؟

**جواب** آپ نے اپنے دونوں شہزادوں کو یٰسٓ شریف اور سورۂ رعد کی تلاوت کا حکم فرمایا، دونوں سورتوں کی تلاوت اتنی توجہ سے سماعت فرمائی کہ ایک آیت صاف سننے میں نہ آئی تو اسے دوبارہ پڑھوایا، ایک مقام پر زیر کی جگہ زبر ادا ہو گیا تو خود درست کروایا، حاضرین کے سلام کے جواب ارشاد فرمائے، سفر

---

1 . . . سوانح امام احمد رضا، ص ۱۰۶، ۱۰۹ ماخوذاً۔

2 . . . فیضانِ اعلیٰ حضرت، کمالاتِ علمی، ص ۴۹۸۔

کی مسنون دعائیں جو عام طور پر بھی پوری پڑھا کرتے تھے اس وقت معمول سے زیادہ پڑھیں، بارگاہِ الٰہی میں یوں دعا کی: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! سفر کی درازی کو میرے لئے مختصر فرمادے اور اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! اس سفر میں ہمیں کامیابی عطا فرما۔ جب سینے پر دم آیا اس وقت کلمۂ طیبہ پڑھا، جب بولنے کی طاقت نہ رہی اس وقت بھی لبہائے مبارکہ جنبش میں تھے کان لگا کر سنا تو اللہ، اللہ کہہ رہے تھے، چہرۂ مبارکہ پر ایک نور کی کرن چمکی اس کے غائب ہوتے ہی روح جسم اقدس سے پرواز کرگئی جبکہ مسجد سے مؤذِّن "حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاح" کی صدا دے رہا تھا۔[1]

**سوال** اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے کوئی تین خلفاء کے نام بتایئے؟

**جواب** (1) صدرالشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی (2) صدرالافاضل محمد نعیم الدین مراد آبادی اور (3) پروفیسر سید سلمان اشرف بہاری (استاذ علی گڑھ) رَحِمَہُمُ اللہُ تَعَالٰی۔

**سوال** اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے والد ماجد کے وصال کے بعد تمام جائیداد کا اختیار کسے دے رکھا تھا؟

**جواب** جب اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے والد ماجد جناب مولانا نقی علی خان صاحب کا انتقال ہوا اپنے حصۂ جائیداد کے خود مالک تھے مگر سب اختیار والدۂ ماجدہ کے سپرد تھا۔ وہ پوری مالکہ و مُتَصَرِّفہ تھیں جس طرح چاہتیں صَرف کرتیں۔ جب مولانا کو کتابوں کی خریداری کے لئے کسی غیر معمولی (زیادہ) رقم کی ضرورت پڑتی تو والدہ ماجدہ کی خدمت میں درخواست کرتے اور اپنی

---

1 ... فیضان اعلیٰ حضرت، ص ۶۴۵-۶۴۶ ماخوذاً

ضرورت ظاہر کرتے جب وہ اجازت دیتیں اور درخواست منظور کرتیں تو کتابیں منگواتے تھے۔[1]

## عُلَماءِ اَہلِسُنَّت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِم

**سوال** اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے قصیدہ "چراغِ انس" کن کی مدح میں لکھا؟

**جواب** تاجُ الفُحول، مُحِبُّ الرَّسُول حضرت مولانا شاہ عبد القادر بدایونی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی مَدح وصِفت میں جس کا تاریخی نام "چراغِ اِنس" (۱۳۱۵ھ) رکھا اس کا مَطلَع یہ ہے: "اے امامُ الہدیٰ محبِّ رسول: دین کے مُقتدیٰ محبِّ رسول۔"[2]

**سوال** حضرت مولانا وصی احمد محدث سورتی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کس حالت میں موت آنے کی تمنا کیا کرتے تھے؟

**جواب** حضرت محدث سورتی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو فنِّ حدیث سے خصوصی لگاؤ تھا حتی کہ آپ کی خواہش تھی کہ مجھے موت بھی حدیثِ پاک میں مَشْغُولِیَّت کی حالت میں آئے۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی خواہش پوری ہوئی اور موت کے وقت حدیث شریف کی مشہور کتاب "مِشْکٰوۃُ الْمصابیح" آپ کے سینے پر تھی۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ خطۂ بَرِّصغیر کے اکابر علما کے استاذ اور اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے ہَم عَصر تھے۔[3]

**سوال** مفتیٔ اعظم ہند رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا پریشان حالوں کی دَست گیری اور خوفِ خدا کا

---

1 . . . حیات اعلیٰ حضرت، ۱/۱۰۷۔

2 . . . حیاتِ اعلیٰ حضرت، ۳/۵۶۔

3 . . . التعلیق المجلی لمافی منیۃ المصلی، تعریف بالمحشی العلام، ص ۸ ماخوذا۔

کوئی واقعہ بتایئے؟

جواب: مفتی اعظم ہند مولانا مصطفےٰ رضا خان نوری رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ایک مرتبہ ریلوے اسٹیشن جانے کے لیے رِکشا میں تشریف فرما ہوئے، اتنے میں ایک شخص نے حاضر ہو کر عرض کی: حضور! فلاں پریشانی سے دوچار ہوں، تعویذ مَرحمت فرما دیجیے، کسی نے اس شخص سے کہا: "گاڑی کا ٹائم ہو چکا ہے اور تم ابھی تعویذ کے لیے بول رہے ہو! گاڑی چھوٹ جائیگی!" اس پر حضور مفتی اعظم ہند قُدِّسَ سِرُّہٗ نے بے قرار ہو کر فرمایا: "چھوٹ جانے دو، دوسری ٹرین سے چلا جاؤں گا۔ کل قیامت کے دن اگر خداوند کریم جَلَّ جَلَالُہٗ نے پوچھ لیا کہ تو نے میرے فلاں بندے کی پریشانی میں کیوں مدد نہیں کی؟ تو میں کیا جواب دوں گا!" یہ فرما کر رِکشا سے سارا سامان اُتروالیا۔[1]

سوال: صَدرُ الشَّرِیعہ مفتی امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے دو عظیم فقہی ذخیروں کے نام بتایئے۔

جواب: (1) بہارِ شریعت۔ اردو زبان میں 3 جلدوں پر مُشْتَمِل یہ کتاب فقہی مسائل کے اِنسائیکلوپیڈیا کی حیثیت رکھتی ہے جس میں پیدائش سے موت تک پیش آنے والے شرعی مسائل بیان کئے گئے ہیں۔ بہارِ شریعت کو عوام و خواص میں بے حد مَقبولیّت حاصل ہے۔ (2) فتاویٰ امجدیہ۔ 4 جلدوں پر مشتمل یہ کتاب صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے فتاویٰ جات کا مَجْمُوعَہ ہے۔[2]

1 ... فیضانِ سنت، ص ۱۱۱-۱۱۲، ملخصاً۔

2 ... سیرتِ صدر الشریعہ، ص ۱۰۹، ۱۲۱ ملخصاً۔

**سوال** مفتی امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے کچھ اساتذہ کے نام بتایئے؟

**جواب** (1)اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ (2)حضرت مولانا شاہ وصی احمد محدث سورتی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ (3)حضرت علامہ ہِدایتُ اللہ خان رامپوری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ۔[1]

**سوال** ”صَدْرُ الْاَفاضِل“ کن کا لقب ہے نیز ان کی مشہورِ زمانہ تفسیر کا نام بتایئے؟

**جواب** یہ لَقَب مشہور مفسِّر حضرت مولانا سید محمد نَعیمُ الدِّین مراد آبادی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو مجدّدِ وقت، امامِ اہلسنّت، حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے عطا فرمایا تھا۔[2] صدر الافاضل کی مشہورِ زمانہ تفسیر کا نام ”خزائِنُ العِرفان“ ہے۔

**سوال** خلیفۂ اعلیٰ حضرت، سید نعیم الدین مراد آبادی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے قیامِ پاکستان میں کیا کردار ادا کیا؟

**جواب** (1) آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے 1924ء میں مراد آباد(ہند) سے ماہنامہ ”السواد الاعظم“ جاری کیا جس میں دو قومی نظریہ کی حِمایَت اور قیامِ پاکستان کیلئے بھرپور مہم چلائی۔(2) 1946ء میں بنارس (ہند) میں ”آل انڈیا سنی کانفرنس“ منعقد ہوئی تو آپ اس کے ناظمِ اعلیٰ تھے، کانفرس میں تقریباً سات ہزار علماء ومشائخ اور دو لاکھ سے زائد حاضرین جمع ہوئے اور مُتَّفِقہ طور پر مطالبۂ پاکستان کی قرارداد منظور کی گئی۔(3) مختلف صوبوں کے دورے کیے اور وہاں تقریر

---

1 ... سیرتِ صدر الشریعہ، ص۱۶۵۔

2 ... تذکرہ علمائے اہل سنت، ص۲۵۳۔

کے ذریعے نظریہ پاکستان کی اہمیّت کو واضح کیا۔(4) قیامِ پاکستان کے بعد شدید علالت کے باوجود آپ نے اسلامی دستور تیار کرنا شروع کیا ابھی چند دفعات ہی تیار کی تھیں کہ آپ خالقِ حقیقی سے جا ملے۔[1]

**سوال** صَدْرُ الْاَفَاضِل رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے کَثِیْرُ التَّصَانِیْف شاگرد اور ان کی چند کتابوں کے نام بتایئے۔

**جواب** صدر الافاضل رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے کثیر التصانیف شاگرد کا نام حکیم الاُمّت، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ہے۔ آپ کی چند کتابوں کے نام یہ ہیں: (1) تفسیر نعیمی (گیارہ جلدیں) (2) نورُ العِرفان فی حاشیۃِ القرآن (3) مِرآۃُ المناجیح (مشکوٰۃ المصابیح کی اردو شرح) (4) شانِ حبیبُ الرَّحْمٰن مِنْ آیاتِ القرآن (5) اسلامی زندگی (6) علم القرآن (قرآنی اصطلاحات کا مُحقّقانہ بیان)، (7) فتاویٰ نعیمیہ۔[2]

**سوال** مفتی احمد یار خان نعیمی کو "حکیم الاُمَّت" کا لقب کیسے ملا؟

**جواب** 1957ء میں آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے امامِ اہلسنّت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے شہرہ آفاق ترجمۂ قرآن بنام "کنزُ الایمان" پر حاشیہ یعنی مختصر تفسیری نِکات تحریر فرمائے تو حضرت پیر سید معصوم شاہ نوشاہی قادری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی کی تحریک پر پاکستان کے جیّد علمائے کرام نے متفقہ طور پر "حکیمُ الاُمَّت" کا لقب تجویز فرمایا اور ہندوستان کے علمائے اہلسنّت نے اسے تسلیم کیا۔[3]

---

1 . . . تحریک پاکستان اور علماء کرام، ص ۱۴۳-۱۴۷ ملخصاً۔
2 . . . فیضانِ مفتی احمد یار خان نعیمی، ص ۵۰ ملتقطاً۔
3 . . . فیضانِ مفتی احمد یار خان نعیمی، ص ۵۷۔

**سوال** مُحدّثِ اعظم پاکستان رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے شوقِ مطالعہ کے بارے میں بتایئے؟

**جواب** "مُحدّثِ اعظم پاکستان" حضرت مولانا ابو الفضل سردار احمد قادری چشتی صابری رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو مُطالعے کا اتنا شوق تھا کہ مسجد میں نمازِ باجماعت میں کچھ تاخیر ہوتی تو کسی کتاب کا مطالعہ کرنا شروع کر دیتے تھے۔[1]

**سوال** مولانا سردار احمد قادری رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی عاجزی کی کوئی مثال بتایئے؟

**جواب** ایک مرتبہ دو دیہاتی آپ کے پاس مسئلہ پوچھنے کیلئے حاضر ہوئے، آپ اس وقت چارپائی پر جلوہ گر تھے، انہوں نے آپ کے علمی مقام کا لحاظ کرتے ہوئے نیچے زمین پر بیٹھنا چاہا تو آپ رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے (عاجزی کرتے ہوئے) اُن دیہاتیوں کو اِصرار کرکے نہ صرف چارپائی پر بٹھایا بلکہ اپنی چارپائی کے سرہانے کی طرف بٹھایا۔ حکم کی تعمیل کیلئے انہیں بھی آپ کے برابر بیٹھنا پڑا اور آپ نے ان کے مسئلہ کا جواب مَرحَمت فرمایا۔[2]

**سوال** پاکستان کے ان مشہور عالمِ دین کا نام بتایئے جنہوں نے بہت ساری تصانیف یادگار چھوڑی ہیں؟

**جواب** بہاولپور (پنجاب، پاکستان) کے مایہ ناز عالمِ دین حضرت مولانا فیض احمد اویسی رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہ کَثِیْرُ التَّصَانِیْف بزرگ تھے، آپ رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنے وصال تک چھوٹی بڑی ساڑھے تین ہزار (3500) سے زائد کتابیں لکھیں۔ آپ کا وصال ۱۵ رمضان المبارک ۱۴۳۱ھ / 25 اگست 2010ء میں ہوا۔

---

1 ... حیات محدث اعظم، ص ۳۴۔

2 ... حیات محدّث اعظم، ص ۱۹۳۔

# امیرِ اَہلِسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

**سوال:** امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دادا جان کے بارے میں کچھ بتایئے؟

**جواب:** آپ کے دادا جان حضرت عبد الرّحیم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْکَرِیْم کی نیک نامی اور پارسائی پورے "کُتْیَانَہ" (جوناگڑھ ہند کا ایک گاؤں) میں مشہور تھی۔ (1)

**سوال:** امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے والد صاحب حاجی عبد الرَّحمٰن قادری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی جب قصیدۂ غوثیہ پڑھتے تھے تو اس کی کیا برکت ظاہر ہوتی تھی؟

**جواب:** امیرِ اہلسنّت مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی کے خالو جان بتاتے ہیں: "میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ جب کبھی چارپائی پر بیٹھ کر آپ کے والد صاحب رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ "**قصیدۂ غوثیہ**" پڑھتے تو ان کی چارپائی زمین سے بلند ہو جاتی تھی۔" (2)

**سوال:** امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے والدِ محترم کا وصال کیسے ہوا؟

**جواب:** 1370ھ کے حج کے ایام میں منیٰ میں سخت لُو چلی جس کی وجہ سے کئی حُجّاج فوت ہو گئے، ان میں حاجی عبد الرحمٰن عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْمَنَّان بھی شامل تھے جو مختصر علالت کے بعد اس دنیا سے رُخصت ہو گئے۔ (3)

**سوال:** بڑے بھائی "عبد الغنی صاحب" کی وفات کے کتنے عرصے کے بعد امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی والدہ ماجدہ بھی انتقال فرما گئیں؟

**جواب:** بھائی کی وفات کے تھوڑے عرصے بعد ۷ صفر المظفر ۱۳۹۸ھ میں "مادرِ مُشْفِقَہ"

---

1. ... تعارف امیر اہلسنت، ص ۱۰۔
2. ... تعارف امیر اہلسنت، ص ۱۱۔
3. ... تعارف امیر اہلسنت، ص ۱۲۔

(رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہَا) بھی انتقال فرما گئیں۔[1]

**سوال** جس مقام پر امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی والدہ کی روح قبض ہوئی اُس جگہ کیا خاص بات رونما ہوئی؟

**جواب** جس حصہ ٔ زمین پر روح قبض ہوئی اس میں کئی روز تک خوشبو آتی رہی اور خصوصاً رات کے اس حصہ میں جس میں انتقال ہوا تھا، طرح طرح کی خوشبوؤں کی لَپٹیں آتی رہیں۔[2]

**سوال** امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے پہلا رسالہ کون سا لکھا؟

**جواب** آپ نے اپنا پہلا رسالہ اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے متعلق لکھا جس کا نام ''تذکرۂ امام احمد رضا'' ہے۔[3]

**سوال** امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے پہلا سفرِ حج کس سنِ ہجری میں فرمایا؟

**جواب** آپ نے پہلا سفرِ حج سن 1400 ہجری میں فرمایا۔(تعارف امیر اہلسنت، ص ۳۱)

**سوال** امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے گھر میں کتنے پلنگ اور کتنے گدیلے ہیں؟

**جواب** ایک بھی نہیں کیونکہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اتّباعِ سنّت کی نیت سے کبھی فرش پر لیٹتے ہیں تو کبھی چٹائی پر آرام فرماتے ہیں۔[4]

**سوال** دِینی کتاب پر کریکشن پین (Correction pen یعنی وائٹو) رکھا دیکھ کر امیرِ اہلسنّت مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی نے کیا فرمایا؟

---

1. . . تعارف امیر اہلسنت، ص ۱۵۔
2. . . تعارف امیر اہلسنت، ص ۱۶۔
3. . . تذکرۂ امام احمد رضا۔
4. . . تعارف امیر اہلسنت، ص ۳۸۔

**جواب** آپ نے بڑھ کر وائٹو کو کتاب سے ہٹاتے ہوئے یوں ارشاد فرمایا: دینی کتاب پر کسی شے کا رکھنا اَدَب کے خلاف ہے، اس کا خیال رکھنا سعادت مندی ہے، ورنہ جو اس طرف توجہ نہیں دیتا ہے اُس کی بے احتیاطیاں بڑھ جاتی ہیں۔[1]

**سوال** اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے ''اَقْوَل''(یعنی فرمان) کے بارے میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کیا فرماتے ہیں؟

**جواب** آپ فرماتے ہیں: اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے اَقُول (فرمان) پر ہماری عُقُول (عقلیں) قربان۔ اعلیٰ حضرت کا ''اَقُول'' ہمیں قبول۔[2]

**سوال** حضرت مولانا عبد السلام قادری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے کس تاریخ کو، اور کس مقام پر امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو اپنی خلافت اور قطبِ مدینہ کی وکالت دی تھی؟

**جواب** گیارہ ربیع الثانی ۱۳۹۹ھ، 10 مارچ 1979ء کو ''کولمبو (سری لنکا)'' میں۔[3]

**سوال** امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے زیرِ مطالعہ زیادہ تر کونسی کُتُب رہتی ہیں؟

**جواب** بہارِ شریعت، فتاویٰ رضویہ اور احیاءُ العلوم۔[4]

# ذِکرواَذکار

**سوال** اسمائے حُسنیٰ کتنے ہیں؟

---

1 ... تذکرۂ امیر اہلسنت، قسط ۴، ص ۳۴۔

2 ... تعارف امیر اہلسنت، ص ۶۳۔

3 ... فیضان مولانا محمد عبد السلام قادری، ص ۶۵۔

4 ... تعارف امیر اہلسنت، ص ۱۸۔

جواب: مشہور اسمائے حُسنیٰ 99 ہیں۔[1]

سوال: کیا جانور اور درختوں کے پتے بھی تسبیح کرتے ہیں؟

جواب: جی ہاں! اہلِ کَشْف فرماتے ہیں: "تمام جانور تسبیح کرتے ہیں، جب تسبیح چھوڑ دیتے ہیں اسی وقت ان کو موت آجاتی ہے۔ ہر پتا تسبیح کرتا ہے، جس وقت تسبیح سے غفلت کرتا ہے، اسی وقت درخت سے جُدا ہو کر گر پڑتا ہے۔"[2]

سوال: حضرت جنید بغدادی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْھَادِی سے جب پوچھا گیا کہ "اس قدر کمال کے باوجود آپ نے ہاتھ میں تسبیح پکڑ رکھی ہے؟" تو آپ نے کیا جواب دیا؟

جواب: آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا: جس راستے (یعنی تسبیح) کے ذریعے میں اللہ عَزَّوَجَلَّ تک پہنچا ہوں میں اُسے نہیں چھوڑ سکتا۔[3]

سوال: اَنگُشْتِ شہادت کو عربی میں "اَلْمُسَبِّحَۃُ" (یعنی تسبیح والی اُنگلی) کیوں کہتے ہیں؟

جواب: جب حضرت سَیِّدُنا آدم عَلَیْہِ السَّلَام کی خواہش پر نورِ محمدی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ان کی اَنگُشْتِ شہادت میں منتقل کیا گیا تو فرشتوں کے تسبیح کرنے پر وہ مُقَدَّس نور بھی تسبیح کرتا تھا، اسی لئے شہادت کی اُنگلی کو اَلْمُسَبِّحَۃُ کہتے ہیں۔[4]

سوال: جنت میں گھر دِلانے والی چار چیزیں کون سی ہیں؟

جواب: حدیثِ پاک میں ہے: چار چیزیں جس شخص میں ہوں گی اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کے

---

1 . . . بخاری، کتاب الشروط، باب مایجوز من الاشتراط۔۔۔الخ، ۲/۲۲۹، حدیث: ۲۷۳۶۔

2 . . . ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص ۵۳۱۔

3 . . . مراٰۃ الجنان، السنۃ ثمان وتسعین ومائتین، ۲/ ۱۷۳۔

4 . . . الروض الفائق، المجلس الثالث والاربعون فی مولد رسول اللہ، ص ۲۴۱۔

لئے جنت میں ایک گھر بنائے گا: (1) وہ جس کا محافظ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ ہو (2) وہ کہ جب کچھ حاصل ہو تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہے (3) جب کوئی گناہ ہو جائے تو اَسْتَغْفِرُ اللہ کہے اور (4) جب اسے کوئی مصیبت پہنچے تو اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھے۔[1]

**سوال** حضور نبی مکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اکثر کون سی دعا مانگا کرتے تھے؟

**جواب** پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اکثر یہ دُعا مانگا کرتے تھے: یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ (یعنی اے دلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھ۔)[2]

**سوال** نظرِ بد سے حفاظت کے لیے اور نظر لگنے پر کیا پڑھنا چاہیے؟

**جواب** (1) ایک صاحب کو نظر لگ گئی تو حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُن کے لیے یہ دعا فرمائی: اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنْہُ حَرَّھَا وَبَرْدَھَا وَوَصَبَھَا ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! اس (نظرِ بد) کی گرمی، سردی اور مصیبت اس سے دور کر دے۔[3]

(2) تفسیر کبیر، جلد 10، صفحہ 618 پر حضرتِ سَیِّدُنا حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی سے منقول ہے: جس کو نظر لگے اس پر یہ آیت پڑھ کر دم کر دی جائے: ﴿وَاِنْ یَّكَادُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾﴾ (پ ۲۹، القلم: ۵۱) (ترجمۂ کنزالایمان: اور ضرور کافر تو ایسے معلوم ہوتے ہیں کہ گویا اپنی بد نظر لگا کر تمہیں گرا دیں گے جب قرآن سنتے ہیں اور کہتے ہیں یہ

---

1 ... مسند الفردوس، ۱/ ۲۱۸، حدیث: ۱۵۲۶۔

2 ... ترمذی، کتاب الدعوات، باب ۸۹، ۵/ ۳۰۹، حدیث: ۳۵۳۳۔

3 ... مسند امام احمد، مسند المکیین ۵/ ۳۲۷، حدیث: حدیث: ۱۵۷۰۰۔

ضرور عقل سے دور ہیں) حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْحَنَّان فرماتے ہیں: یہ آیت نظرِ بد سے بچنے کے لیے اِکسیر ہے۔[1]

**سوال** زبان کی لُکنَت دور کرنے کی دعا سنایئے؟

**جواب** جنتی زیور، صفحہ 606 پر زبان کی لکنت دور کرنے کے لیے یہ دعا مذکور ہے:

﴿رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ﴿۲۵﴾ وَ یَسِّرْ لِیْۤ اَمْرِیْ ﴿۲۶﴾ وَ احْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ﴿۲۷﴾ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ﴿۲۸﴾﴾ (پ ۱۶، طٰہٰ: ۲۵ تا ۲۸) (ترجمۂ کنزالایمان: اے میرے رب! میرے لئے میرا سینہ کھول دے اور میرے لئے میرا کام آسان کر اور میری زبان کی گرہ کھول دے کہ وہ میری بات سمجھیں۔)

**سوال** ادائے قرض کی دُعا کون سی ہے؟

**جواب** اگر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو (اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ) یہ دعا پڑھنے سے اتر جائے گا:

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔[2]

**سوال** مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھی جانے والی دعا کب آہستہ اور کب بلند آواز سے پڑھنی چاہئے؟

**جواب** دنیاوی مصیبت والے کو دیکھ کر آہستہ پڑھے، فاسق و بدکار کو دیکھ کر آواز سے پڑھے تاکہ اسے عبرت ہو۔[3] مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھی جانے والی دعا یہ ہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ، وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ

---

1... نور العرفان، ص ۴۹۷۔

2... ترمذی، کتاب الدعوات، باب ۱۱۰، ۵/ ۳۲۹، حدیث: ۳۵۷۴۔

3... مرآۃ المناجیح، ۲/ ۳۸۹۔

تَفْضِیْلاً۔[1]

**سوال** حدیثِ پاک میں لاحول شریف کو کہاں کا خزانہ فرمایا گیا ہے؟

**جواب** حدیثِ پاک میں ہے: "لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ" جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔[2]

**سوال** اونٹ اپنے بِلبِلانے میں کیا کہتا ہے؟

**جواب** وہ اپنے بلبلانے میں یہ کہتا ہے: حَسْبِیَ اللّٰهُ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِیْلًا یعنی مجھے اللہ عَزَّوَجَلَّ کافی اور وہی میرا کارساز ہے۔[3]

## دُرُودِ پاک

**سوال** اللہ عَزَّوَجَلَّ کے درود بھیجنے سے کیا مراد ہے؟

**جواب** اللہ عَزَّوَجَلَّ کے درود بھیجنے سے مراد رحمت نازل فرمانا ہے۔[4]

**سوال** فرشتوں اور ہمارے درود بھیجنے سے کیا مراد ہے؟

**جواب** فرشتوں اور ہمارے درود بھیجنے کا مطلب دعائے رحمت کرنا ہے۔[5]

**سوال** مجلس میں ذکرِ رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہو تو دُرود کا کیا حکم ہے؟

**جواب** ہر جلسۂ ذکر میں درود پڑھنا واجب ہے خواہ خود نام اقدس لے یا کسی سے سنے اور اگر ایک مجلس میں سو بار ذکر آئے تو ہر بار دُرود شریف پڑھنا چاہیئے، اگر

---

1 . . . ترمذی، کتاب الدعوات باب مایقول اذارای مبتلی، ۵/۲۷۲، حدیث: ۳۴۴۲۔

2 . . . بخاری، کتاب الدعوات، باب الدعاء اذاعلاعقبة، ۴/۲۱۲، حدیث: ۶۳۸۴۔

3 . . . الروض الفائق، المجلس السابع والاربعون فی مناقب الصالحین، ص ۲۷۲۔

4 . . . شرح السنة، کتاب الصلاة، باب الصلاة علی النبی، ۲/۲۸۰۔

5 . . . شرح السنة، کتاب الصلاة، باب الصلاة علی النبی، ۲/۲۸۰۔

نامِ اَقدس لیا یا سُنا اور اُس وقت دُرود شریف نہ پڑھا تو اِس کے بدلے کا کسی دوسرے وقت میں پڑھ لے۔[1]

**سوال** دعا کب زمین و آسمان کے درمیان معلّق رہتی ہے؟

**جواب** جب تک تاجدارِ دوجہان، رحمت عالَمیان صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود نہ پڑھا جائے دعا زمین و آسمان کے درمیان مُعَلَّق (لٹکی) رہتی ہے۔[2]

**سوال** دن اور رات میں تین تین مرتبہ درودِ پاک پڑھنے کی کیا فضیلت ہے؟

**جواب** حدیثِ پاک ہے: "جس نے میری طرف شوق و محبت کی وجہ سے دن اور رات میں تین تین مرتبہ دُرودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ وہ اُس کے اُس دن اور اُس رات کے گناہ بخش دے۔"[3]

**سوال** امام زین العابدین رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے کس چیز کو اَہلِ سنّت کی علامت قرار دیا؟

**جواب** امام زین العابدین حضرت سَیِّدُنا ابوالحسن علی بن حسین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا نے ارشاد فرمایا: رسولِ پاک، صاحبِ لولاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر کثرت سے درود پڑھنا اہلِ سنّت کی علامت ہے۔[4]

**سوال** روزِ جمعہ 80 بار دُرود شریف پڑھنے کی کیا فضیلت ہے؟

**جواب** جو شخص حضورِ اکرم، شفیعِ اعظم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر جُمعہ کے دن 80 بار

---

1 . . . درمختار وردالمحتار، کتاب الصلاۃ، مطلب فی وجوب الصلاۃ علیہ۔۔۔الخ، ۲/ ۲۷۸۔

2 . . . ترمذی، کتاب الوتر، باب ماجاء فی فضل الصلاۃ علی النبی، ۲/ ۲۸، حدیث: ۴۸۶۔

3 . . . معجم کبیر، ۱۸/ ۳۶۲، حدیث: ۹۲۸۔

4 . . . القول البدیع، الباب الاول، قول علی زین العابدین علامۃ۔۔۔الخ، ص ۱۳۱، رقم: ۵۔

دُرود شریف پڑھتا ہے اُس کے 80 برس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔[1]

**سوال** کس درود شریف کے پڑھنے سے موت اور قبر میں داخل ہوتے وقت دیدارِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بشارت ہے؟

**جواب** اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ۔[2]

**سوال** روزانہ کتنی مرتبہ درود پاک پڑھنے سے محتاجی دور ہوتی ہے؟

**جواب** رحمتِ عالمیان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو مجھ پر روازنہ 500 بار درود شریف پڑھ لیا کرے گا وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔[3]

**سوال** "درودِ شفاعت" کونسا ہے؟

**جواب** پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے یہ کہا "اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ" اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوگئی۔[4]

**سوال** کیا منہ کی بدبو دور کرنے کا بھی کوئی وظیفہ ہے؟

**جواب** جی ہاں! یہ دُرودِ پاک "اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الطَّاهِرِ" موقع بہ موقع ایک ہی سانس میں 11 مرتبہ پڑھ لیجئے، اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ مُنہ کی بدبو زائل

---

1 ۔۔۔ جامع صغیر، ص ۳۲۰، حدیث: ۵۱۹۱۔

2 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ بتغیر قلیل۔

3 ۔۔۔ مستطرف، الباب الرابع والثمانون فیما جاء فی فضل ۔۔۔ الخ، ۲/۵۰۸۔

4 ۔۔۔ معجم کبیر، ۵/۲۵، حدیث: ۴۴۸۰۔

(یعنی دُور) ہو جائے گی۔[1]

**سوال** جب کان بجنے لگیں (یعنی ان میں سَنسناہٹ یا جَھنجھناہٹ ہو) تو کیا کرنا چاہئے؟

**جواب** حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کسی کا کان بجنے لگے تو وہ مجھ پر درود شریف پڑھے اور یہ کہے: ذَكَرَ اللّٰهُ بِخَيْرٍ مَّنْ ذَكَرَنِي یعنی اللہ تعالیٰ انہیں بھلائی کے ساتھ یاد کرے جنہوں نے مجھے (بھلائی کے ساتھ) یاد فرمایا[2]۔[3]

## مُقَدَّس مَقَامَات

**سوال** خانۂ کعبہ کتنی بار تعمیر کیا گیا؟

**جواب** شارحِ بخاری علامہ احمد بن محمد قَسطلانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی فرماتے ہیں: خانہ کعبہ کی تعمیر دس مرتبہ کی گئی۔[4]

**سوال** وہ کون سا پتھر ہے جس کا ذکر قرآنِ مجید میں دو جگہ فرمایا گیا ہے؟

**جواب** تعمیرِ خانۂ کعبہ کے وقت جب دیواریں سر سے اونچی ہو گئیں تو حضرت سَیِّدُنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے ایک پتھر پر کھڑے ہو کر دیواروں کو مکمل فرمایا، آپ کا معجزہ تھا کہ پتھر موم کی طرح نرم ہو گیا اور قدموں کے نشان اس پر نَقْش ہو گئے

---

1 . . . فیضانِ سنت، ص۲۹۷۔

2 . . . وضاحت وشرح: کان بجنے کی وجہ یہ ہے کہ اُس وقت حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے امتی کو عالَمِ ارواح میں ملاءِ اعلیٰ میں بھلائی کے ساتھ یاد فرماتے ہیں، اسی لیے اُس وقت درود پڑھنے کا ارشاد فرمایا۔ (حاشیۃ علی القول البدیع، الباب الخامس فی الصلاۃ۔۔۔الخ، الصلاۃ علیہ عند طین الاذن، ص۴۲۲)

3 . . . معجم اوسط، ۶/۴۰۵، حدیث: ۹۲۲۲۔

4 . . . ارشاد الساری، کتاب الحج، باب فضل مکۃ وبنیانہا، ۴/۱۰۳، تحت الحدیث: ۱۵۸۲۔

اور یوں اِس پتھر کی فضیلت و عظمت کو چار چاند لگ گئے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں دو جگہ اس کی عظمت کا خطبہ ارشاد فرمایا، اسے مقامِ ابراہیم کہتے ہیں۔(1)

**سوال** کس خاتون نے رحمتِ عالَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مکانِ عالیشان کے پاس مسجد بنوائی تھی؟

**جواب** خلیفہ ہارون رشید کی والدہ نے۔(2)

**سوال** سَیِّدَتُنا خَدِیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کا مکانِ رحمت نشان کہاں واقع ہے؟

**جواب** صد کروڑ افسوس! اب اِس کے نشان تک مٹا دیئے گئے ہیں اور لوگوں کے چلنے کے لیے یہاں ہموار فرش بنا دیا گیا ہے۔ مَروہ کی پہاڑی کے قریب واقع "بابُ المَروہ" سے نکل کر بائیں طرف (Left Side)۔(3)

**سوال** غارِ حرا افضل ہے یا غارِ ثور؟

**جواب** "غارِ حرا" غارِ ثور سے افضل ہے کیونکہ غارِ ثور نے تین دن تک سرکارِ دو عالَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قدم چومے جبکہ غارِ حرا سلطانِ دوجہاں صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی صحبتِ بابَرَکت سے زیادہ عرصہ مُشَرَّف ہوا۔(4)

**سوال** قابیل نے سیدنا ہابیل رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو کہاں شہید کیا تھا؟

**جواب** جَبَلِ ثور پر شہید کیا۔(5)

---

1 . . . خزائن العرفان، پ ۱، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۱۲۵، ص ۴۲، پ ۴، اٰل عمران، تحت الآیۃ: ۹۷، ص ۱۲۶۔

2 . . . السیرۃ النبویۃ لابن کثیر، باب مولد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ۱/ ۲۰۰۔

3 . . . عاشقانِ رسول کی 130 حکایات، ص ۲۴۰۔

4 . . . عاشقانِ رسول کی 130 حکایات، ص ۲۴۲۔

5 . . . تفسیر قرطبی، پ ۶، المائدۃ، تحت الآیۃ: ۳۰، ۳/ ۷۶۔

**سوال** محض زیارتِ روضۂ اَقدس کی نیت سے سفر مدینہ کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

**جواب** حضورِ اَکرم، شفیعِ اعظم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص بالقصد میری زیارت کو آیا وہ قیامت کے دِن میری محافظت میں رہے گا۔[1]

**سوال** دنیا کا سب سے افضل قبرِستان کون سا ہے؟

**جواب** مدینۂ منوّرہ کا قبرستان "جنّت البقیع" یہ مکہ مکرمہ کے قبرستان "جنّتُ المَعْلٰی" سے بھی افضل ہے کیونکہ یہاں صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے مزارات زیادہ ہیں یا اِس لیے افضل ہے کہ یہ حضور امامُ الانبیاء صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے روضۂ اَنور سے قریب ہے۔[2]

**سوال** جنّت البقیع میں کتنے صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان آرام فرما ہیں؟

**جواب** تقریباً دس ہزار صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن۔[3]

**سوال** مکہ مکرمہ کے "محلّہ مَسفلہ" کو تاریخی حیثیت کیوں حاصل ہے؟

**جواب** کیونکہ حضرت سَیِّدُنا ابراہیم خلیلُ اللّٰہ عَلَیْہِ السَّلَام، حضراتِ صدیق و فاروق و حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ اِسی محلۂ مبارکہ میں رہا کرتے تھے۔[4]

**سوال** "غارِ مُرسلات" کی کیا خصوصیت ہے؟

**جواب** یہ وہ غار ہے جس میں پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا سرِ مبارک غار کے اوپر کے پتھر سے مَس (Touch) ہوا تو وہ پتھر نرم ہو گیا اور

---

1. . . . شعب الایمان، باب فی المناسک، فضل الحج والعمرۃ، ۳/۴۸۸، حدیث: ۴۱۵۲۔
2. . . . مرقاۃ المفاتیح، کتاب المناسک، باب حرم المدینۃ حرسہا اللہ تعالی، ۵/۶۳۰، تحت الحدیث: ۲۷۵۰۔
3. . . . شرح المواھب، المقصد العاشر، الفصل الثانی فی زیارۃ قبرہ۔۔۔الخ، ۱۲/۲۶۲ ماخوذا۔
4. . . . عاشقان رسول کی 130 حکایات، ص ۲۴۳۔

وہاں سرِ پاک کا نشان بن گیا۔[1]

**سوال** ''اُسطوانۂ عائشہ'' کے پاس نماز پڑھنے کے متعلق حدیث میں کیا فرمایا گیا؟

**جواب** حضور تاجدارِ ختم نبوّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ایک جگہ (یعنی اسطوانۂ عائشہ) بہت زیادہ برکت والی ہے، اگر لوگوں کو عِلم ہو جائے تو انہیں وہاں نماز پڑھنے کے لیے ہجوم کی وجہ سے قُرعہ ڈالنا پڑے۔[2]

## مُتَبَرَّک راتیں اور اَیَّام

**سوال** سب سے افضل رات کون سی ہے؟

**جواب** سب سے افضل رات حضور سرورِ دوجہاں صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادتِ باسعادت کی رات ہے۔ حضرت سَیِّدُنا شیخ عبد الحق مُحَدِّث دِہلوی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: ''بے شک سرورِ عالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شبِ ولادت شبِ قَدْر سے بھی افضل ہے کیونکہ شبِ ولادتِ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اس دنیا میں جلوہ گر ہونے کی رات ہے جبکہ لَیْلَۃُ الْقَدْر سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو عطا کردہ شب ہے اور جو رات ظُہُورِ ذاتِ سرورِ کائنات صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی وجہ سے مُشَرَّف ہو وہ اُس رات سے زِیادہ شَرَف و عزّت والی ہے جو ملائکہ کے نُزول کی بناء پر مشرَّف ہے۔[3]

**سوال** کونسی محفل کی برکت سال بھر تک گھر میں رہتی ہے؟

---

1 . . . عاشقان رسول کی 130 حکایات، ص ۲۳۷۔

2 . . . وفاء الوفا، الفصل السابع فی اساطین المسجد ۔۔۔ الخ، اسطوان القرعۃ، ۱/ ۴۴۰۔

3 . . . ماثبت بالسنۃ، الباب الاول فی مولدہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم، ص ۱۰۰۔

**جواب** تفسیر روح البیان میں ہے کہ محفلِ میلاد شریف کی برکت سال بھر تک گھر میں رہتی ہے۔ (1)

**سوال** حضور تاجدارِ انبیا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادت کی رات خوشی منانے والوں کو کیا جزا دی جائے گی؟

**جواب** حضرت سَیِّدُنا شیخ عبد الحق محدِّث دہلوی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حبیب، حبیبِ لبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادت کی رات خوشی منانے والوں کی جزا یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں فضل و کرم سے جنّتُ النَّعِیْم میں داخِل فرمائے گا۔ (2)

**سوال** رمضان کے روزے فرض ہونے سے پہلے اسلام میں کس دن کا روزہ فرض تھا؟

**جواب** اسلام میں پہلے عاشورہ یعنی 10 مُحَرَّمُ الحرام کا روزہ فرض تھا پھر رمضان شریف کے روزوں سے اس روزے کی فَرضِیَّت منسوخ ہو گئی۔ (3)

**سوال** رمضان المبارک کے بعد کس مہینے کا روزہ سب سے افضل ہے؟

**جواب** حضور سرورِ انبیا، محبوبِ کبریا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: رمضان کے بعد محرم کا روزہ افضل ہے اور فرض نماز کے بعد صَلٰوۃُ اللَّیل یعنی رات کے نوافل افضل ہیں۔ (4)

**سوال** شبِ معراج میں نیک عمل کرنے والوں کو کتنا ثواب ملتا ہے؟

---

1 ... روح البیان، پ ۲۶، الفتح، تحت الآیۃ: ۲۹، ۹/۵۷۔

2 ... ما ثبت بالسنۃ، الباب الاول فی مولدہ صلی اللہ علیہ وسلم، ص ۱۰۲۔

3 ... مرآۃ المناجیح، ۳/۱۸۰۔

4 ... مسلم، کتاب الصیام، باب فضل صوم المحرم، ص ۵۶۴، حدیث: ۲۷۵۵۔

جواب: رجب کی ستائیسویں رات کو نیک عمل کرنے والے کو سو برس کی نیکیوں کا ثواب ملتا ہے۔[1]

سوال: حضور تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو کس دن مبعوث فرمایا گیا؟

جواب: حضور نبیِ رحمت، شفیعِ اُمَّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: رجَب میں ایک دن اور رات ہے جو اُس دن روزہ رکھے اور رات کو قِیام (یعنی عبادت) کرے تو گویا اُس نے سو سال کے روزے رکھے اور یہ رَجَب کی ستائیس تاریخ ہے۔ اِسی دن (حضرت) محمّد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مبعُوث فرمایا۔[2]

سوال: شبِ بَراءَت میں عبادت کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: جو اس رات میں عبادت کرتے ہیں ان کو عذابِ الٰہی سے چھٹکارا یعنی رہائی ملتی ہے، عربی میں براءت کے معنٰی رہائی اور چھٹکارا ہیں۔[3]

سوال: کونسی پانچ راتوں میں شب بیداری کرنے پر جنّت واجب کر دی جاتی ہے؟

جواب: (1) ذُوالحِجّہ شریف کی آٹھویں (2) نویں اور (3) دسویں رات (4) عیدُ الفِطْر کی رات (5) شعبانُ المُعَظَّم کی پندرہویں رات (یعنی شبِ براءت)۔[4]

سوال: ”لَیْلَۃُ الجَائِزَۃ“ کس رات کو کہا جاتا ہے؟

---

1 . . . شعب الایمان، باب فی الصیام، تخصیص شہر رجب بالذکر، ۳/ ۳۷۴، حدیث: ۳۸۱۲۔

2 . . . شعب الایمان، باب فی الصیام، تخصیص شہر رجب بالذکر، ۳/ ۳۷۴، حدیث: ۳۸۱۱۔

3 . . . اسلامی زندگی، ص۷۵۔

4 . . . مسند الفردوس، ۳/ ۶۲۰، حدیث: ۵۹۳۷۔

الترغیب والترھیب، کتاب العیدین والاضحیہ، الترغیب فی احیاء لیلتی العیدین، ۲/ ۹۸، حدیث: ۲۔

**جواب** عید الفطر کی رات کو ”لَیْلَۃُ الْجَائِزَۃ یعنی انعام والی رات“ کہا جاتا ہے۔[1]

**سوال** شبِ قدر کو ”برکت والی رات“ کیوں کہا جاتا ہے؟

**جواب** اس لئے کہ اس میں قرآنِ پاک نازل ہوا اور ہمیشہ اس شب میں خیر و برکت نازل ہوتی ہے اور دعائیں (خصوصیّت کے ساتھ) قبول کی جاتی ہیں۔[2]

**سوال** فرشتے شبِ قدر میں کن مسلمانوں کو سلام کرتے ہیں؟

**جواب** ہر اُس مرد و عورت کو سلام کرتے ہیں جو اس رات عبادت میں مشغول ہو۔[3]

## دِیْنِ اِسْلَام

**سوال** دِینِ حق کی پہچان بیان کیجئے؟

**جواب** سچے دِین کی پہچان یہ ہے کہ وہ سلف صالحین کا دین ہو، یہ حضرات ہدایت کی دلیل ہیں، اللہ تعالیٰ نے حَقَّانِیَتِ اسلام کی دلیل یہ دی کہ وہ ملتِ ابراہیمی ہے۔[4]

**سوال** دِینِ اسلام پر ثابت قدمی کے چند اسباب بتایئے؟

**جواب** (1) علمِ دِین حاصل کرنا (2) کثرت سے مسجد میں حاضر ہونا (3) زبان کی حفاظت کرنا (4) کفر اور گناہوں سے بچنا (5) کافروں، بدمذہبوں اور فاسق و فاجر لوگوں سے تعلقات نہ رکھنا (6) نفسانی خواہشات کی پیروی سے بچنا

---

1 . . . شعب الایمان، باب فی الصیام، فصل فی لیلۃ القدر، ۳/۳۳۶، حدیث: ۳۶۹۵۔

2 . . . تفسیر صراط الجنان، پ۲۵، الدخان، تحت الآیۃ: ۳، ۹/ ۱۷۸۔

3 . . . تفسیر خازن، پ۳۰، القدر، تحت الایۃ: ۴، ۴/ ۳۹۷۔

4 . . . تفسیر صراط الجنان، پ۱، البقرۃ، تحت الایۃ: ۱۳۰، ۱/ ۲۱۱۔

(7) مصائِب و آلام اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے آنے والی آزمائشوں پر صبر کرنا (8) اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا (9) لمبی امیدیں نہ رکھنا اور (10) دنیا میں زہد و قناعت اختیار کرنا وغیرہ۔[1]

**سوال** دِینِ اسلام کے عادِلانہ نظام کی کوئی مثال بیان فرمایئے؟

**جواب** ایک مرتبہ امیر المؤمنین حضرت سیدنا عَلِیُّ الْمُرْتَضٰی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم کی زِرہ (جنگ میں پہنی جانے والی لوہے کی جالی دار قمیص) گم ہو گئی، بعد میں وہ ایک یہودی کے پاس ملی۔ آپ نے فرمایا کہ یہ زِرہ میری ہے، یہودی نے انکار کیا، معاملہ حضرت قاضی شُرَیح رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی عدالت میں پہنچا۔ انہوں نے فریقین کا مؤقّف سننے کے بعد امیر المؤمنین سے دلیل طلب فرمائی۔ آپ نے فرمایا: میرا غلام قنبر اور بیٹا حسن دونوں اس بات کے گواہ ہیں۔ قاضی صاحب نے کہا: بیٹے کی گواہی باپ کے حق میں درست نہیں۔ یہ سن کر یہودی کہنے لگا: اے امیر المومنین! آپ ہی مجھے عدالت لائے اور قاضی صاحب نے آپ ہی کے خلاف فیصلہ کر دیا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ یہی مذہب حق ہے اور یہ زِرہ آپ ہی کی ہے اور وہ کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔ حضرت عَلِیُّ الْمُرْتَضٰی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم نے خوش ہو کر وہ زِرہ اور ایک گھوڑا اُسے تحفے میں دے دیا۔[2]

**سوال** دِین اسلام نے بیٹیوں اور بہنوں کے کیا حقوق بیان کیے ہیں؟

---

1 ... تفسیر صراط الجنان، پ۱۲، ھود، تحت الآیۃ: ۱۱۲، ۴/ ۵۰۵۔

2 ... الکامل فی التاریخ، سنۃ اربعین، ذکر بعض سیرتہ، ۳/ ۲۶۵ ماخوذا۔

حلیۃ الاولیاء، شریح بن الحارث الکندی، ۴/ ۱۵۱، رقم: ۵۰۸۵ ماخوذا۔

**جواب:** حضور نبیِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جس شخص کی بیٹی ہو تو وہ اسے زندہ در گور نہ کرے، اُسے ذلیل نہ سمجھے اور اپنے بیٹے کو اس پر ترجیح نہ دے تو **اللہ تعالٰی** اسے جنت میں داخل کرے گا۔[1] اور ایک حدیث پاک میں ہے: جس کی تین بیٹیاں یا تین بہنیں ہوں یا دو بیٹیاں یا دو بہنیں ہوں اور وہ ان کے ساتھ اچھا سلوک کرے اور ان کے معاملے میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے ڈرے تو اس کے لئے جنت ہے۔[2]

**سوال:** اسلام میں صفائی ستھرائی کو کیا اہمیّت حاصل ہے؟

**جواب:** دینِ اسلام نے جہاں انسان کو کفر و شرک کی نجاستوں سے پاک کر کے عزت ورفعت عطا کی وہیں ظاہری طہارت، صفائی ستھرائی اور پاکیزگی کی اعلیٰ تعلیمات کے ذریعے انسانیّت کا وقار بلند کیا، بدن کی پاکیزگی ہو یا لباس کی ستھرائی، ظاہری ہیئت کی عمدگی ہو یا طور طریقے کی اچھائی، مکان اور ساز و سامان کی بہتری ہو یا سواری کی دھلائی الغرض ہر ہر چیز کو صاف ستھرا اور جاذِبِ نظر رکھنے کی دینِ اسلام میں تعلیم اور ترغیب دی گئی ہے۔[3] حضور تاجدارِ دو جہان، رحمتِ عالمیان صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو لباس تم پہنتے ہو اسے صاف ستھرا رکھو اور اپنی سواریوں کی دیکھ بھال کیا کرو اور تمہاری ظاہری ہیئت ایسی صاف ستھری ہو کہ جب لوگوں میں جاؤ تو وہ تمہاری عزت کریں۔[4]

---

1 ... ابوداود، کتاب الادب، باب فی فضل من عال یتیما، ۴/۴۳۵، حدیث: ۵۱۴۶۔

2 ... ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی النفقة علی البنات والاخوات، ۳/۳۶۷، حدیث: ۱۹۲۳۔

3 ... تفسیر صراط الجنان، پ ۱۱، التوبة، تحت الآیة: ۱۰۸، ۴/ ۲۴۰۔

4 ... مستدرک حاکم، کتاب اللباس، باب حدیث مناظرة ابن عباس مع الحروریة، ۵/۲۵۸، حدیث ۷۴۴۹۔

**سوال** تَعَصُّب کے متعلق دینِ اسلام کا کیا نظریہ ہے؟

**جواب** اسلام میں اس بات کی کوئی گنجائش نہیں کہ آدمی اپنی قوم یا خاندان کی ہر معاملے میں تائید کرے اگرچہ وہ باطل پر ہوں بلکہ حق کی اِتّباع کرنا ضروری ہے۔ اس میں رنگ و نسل، قوم و علاقہ، ملک و صوبہ، زبان و ثقافت کے ہر قسم کے تعصب کا رد ہے۔ کثیر احادیث میں بھی تعصب کا شدید رد کیا گیا ہے، چنانچہ حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "جو بلا وجہ جنگ کرے یا تعصب کی جانب بلائے یا تعصب کی وجہ سے غصہ کرے تو وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔"(1)

**سوال** دِینِ اِسلام میں حُقُوقُ الْعِباد کو کیا اَہمیّت حاصل ہے؟

**جواب** دِینِ اِسلام میں حُقُوقُ الْعِباد کی بہت زیادہ اہمیّت ہے، بلکہ احادیث میں یہاں تک ہے کہ حُقُوقُ اللہ پورے کرنے کے باوجود بہت سے لوگ حقوق العباد میں کمی کی وجہ سے جہنم کے مستحق ہوں گے۔(2)

**سوال** والدین کے ساتھ سُلُوک کے متعلق اسلام نے ہمیں کیا درس دیا؟

**جواب** دِینِ اسلام میں والدین کی خدمت کرنے اور ان کے ساتھ حُسنِ سلوک کرنے کو ایک خاص اہمیت دی گئی ہے اور اس سے متعلق مسلمانوں کو خصوصی احکامات دیئے گئے ہیں حتی کہ کافر والدین کے ساتھ بھی حسنِ سلوک کرنے،

---

1 . . . ابن ماجہ، کتاب الفتن، باب العصبیۃ، ۴/۳۲۶، حدیث: ۳۹۴۸۔
تفسیر صراط الجنان، پ۵، النساء، تحت الآیۃ: ۱۰۵، ۲/ ۲۹۵ ملتقطا۔

2 . . . تفسیر صراط الجنان، پ۱، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۸۳، ۱/ ۱۵۳۔

ان کی خدمت کرنے، ان کی طرف سے پہنچنے والی سختیوں اور نازیبا باتوں پر برداشت کا مظاہرہ کرنے اور ان پر احسان کرنے کی تعلیم دی گئی ہے، یہ دینِ اسلام ہی کا عظیم کارنامہ ہے جس نے والدین کے ماں باپ ہونے کے حق کو پورا کرنے کا حکم دیا اور انہیں اَذِیّت و تکلیف پہنچانے سے منع کیا۔[1]

**سوال** پاکیزہ معاشرے کے قیام کے لیے دین اسلام کا کیا کردار رہا ہے؟

**جواب** دینِ اسلام کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اس نے پاکیزہ معاشرے کے قیام کے لئے نیز جو چیزیں اِس راہ میں بڑی رکاوٹ ہیں، انہیں ختم کرنے کے لئے انتہائی اَحسن اور مُؤثر اِقدامات کئے ہیں۔ فحاشی، عُریانی اور بے حیائی پاکیزہ معاشرے کے لئے زہرِ قاتل کی حیثیت رکھتے ہیں، دینِ اسلام نے جہاں ان چیزوں کو ختم کرنے پر زور دیا وہیں ان ذرائع اور اسباب کو ختم کرنے کی طرف بھی توجہ کی جن سے فحاشی، عُریانی اور بے حیائی پھیل سکتی ہے، جیسے عورتوں کا نرم و نازُک لہجے میں بات کرنا اس لئے اسلام نے اس ذریعے کو ہی بند کرنے کا فرما دیا تاکہ معاشرہ پاکیزہ رہے اور اس کی بُنیادیں مضبوط ہوں۔[2]

**سوال** اسلام نے عورتوں کی عِصمت کے تحفظ کے لیے کیا احکامات دیئے ہیں؟

**جواب** دینِ اسلام میں چونکہ عورت کی عصمت کی اہمیّت اور قدر انتہائی زیادہ ہے اس لئے اس کی حفاظت کا بھی بھرپور اہتمام کیا گیا ہے مثلاً عورتوں نیز مردوں کو حکم دیا گیا کہ وہ اپنی نگاہیں کچھ نیچی رکھیں، عورتوں سے فرمایا کہ اپنی چادروں کا

---

1 . . . تفسیر صراط الجنان، پ ۲۱، لقمٰن، تحت الآیۃ: ۱۵، ۷/ ۴۹۲۔

2 . . . تفسیر صراط الجنان، پ ۲۲، الاحزاب، تحت الآیۃ: ۳۲، ۸/ ۱۷۔

ایک حصہ اپنے منہ پر ڈالے رکھیں، اپنے دوپٹے اپنے گریبانوں پر ڈالے رکھیں نیز دورِ جاہلیت میں جیسی بے پردگی ہوا کرتی تھی ویسی بے پردگی نہ کریں، زمین پر اپنے پاؤں اس لئے زور سے نہ ماریں کہ ان کی اس زینت کا پتہ چل جائے جو انہوں نے چھپائی ہوئی ہے، غیر مردوں کو اپنی زینت نہ دکھائیں، اپنے گھروں میں ٹھہری رہیں، غیر مرد سے کوئی بات کرنے کی ضرورت پڑ جائے تو نرم و نازُک لہجے اور انداز میں بات نہ کریں وغیرہ۔(پھر یہ اعلان فرمایا گیا کہ) انجان، پاکدامن، ایمان والی عورتوں پر بدکاری کا بُہتان لگانے والوں پر دنیا اور آخرت میں لعنت ہے اور ان کے لیے قیامت کے دن بڑا عذاب ہے۔(1)

**سوال** دینِ اسلام میں انسان کی عزت و حُرمَت کو کیا اہمیت حاصل ہے؟

**جواب** دینِ اسلام کی نظر میں ایک انسان کی عزّت و حُرمت کی قدر بہت زیادہ ہے اور اگر وہ انسان مسلمان بھی ہو تو اس کی عزت و حرمت کی قدر اسلام کی نظر میں مزید بڑھ جاتی ہے، اسی لئے دِینِ اسلام نے اُن تمام اَفعال سے بچنے کا حکم دیا ہے جن سے کسی انسان کی عزت و حرمت پامال ہوتی ہو، اُن افعال میں سے ایک فعل کسی کے عیب تلاش کرنا اور اسے دوسروں کے سامنے بیان کر دینا ہے جس کا انسانوں کی عزت و حرمت ختم کرنے میں بہت بڑا کردار ہے، اس وجہ سے جہاں اس شخص کو ذِلّت و رُسوائی کا سامنا کرنا پڑتا ہے جس کا عیب لوگوں کے سامنے ظاہر ہو جائے وہیں وہ شخص بھی لوگوں کی نفرت اور ملامت کا سامنا کرتا ہے جو عیب تلاش کرنے اور انہیں ظاہر کرنے میں لگا رہتا ہے،

---

1... تفسیر صراط الجنان، پ۲۲، الاحزاب، تحت الآیۃ:۳۳، ۸/ ۲۴۔

یوں عیب تلاش کرنے والے اور جس کا عیب بیان کیا جائے، دونوں کی عزت وحرمت چلی جاتی ہے، اس لئے دینِ اسلام نے عیبوں کی تلاش میں رہنے اور انہیں لوگوں کے سامنے شرعی اجازت کے بغیر بیان کرنے سے منع کیا اور اس سے باز نہ آنے والوں کو سخت وعیدیں سنائیں تاکہ ان وعیدوں سے ڈر کر لوگ اس بُرے فعل سے باز آجائیں اور سب کی عزت وحرمت کی حفاظت ہو۔[1]

**سوال:** جانوروں کے حقوق کے متعلق دین اسلام نے ہمیں کیا تعلیم دی ہے؟

**جواب:** کثیر احادیث میں جانوروں کے ساتھ نرمی سے پیش آنے، ان کے لئے آسانی کرنے اور ان کے دانہ پانی کا خیال رکھنے کا حکم دیا ہے، چنانچہ حضرت سہل بن حَنْظَلِیَّہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ حضور تاجدارِ ختم نبوت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ایک ایسے اونٹ کے پاس سے گزرے جس کی پیٹھ پیٹ سے مل گئی تھی تو ارشاد فرمایا: ان بے زبان جانوروں کے بارے میں اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرو، ان پر اچھی طرح سوار ہوا کرو اور انہیں اچھی طرح کھلایا کرو۔[2] اور حضرت مُسَیِّب بن دارِم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ میں نے امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر بن خطاب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کو دیکھا کہ انہوں نے ایک شُتربان کو مارا اور اس سے فرمایا: تم نے اپنے اونٹ پر اس کی طاقت سے زیادہ سامان کیوں لادا ہے؟[3]

---

1 . . . تفسیر صراط الجنان، پ۲۶، الحجرات، تحت الآیۃ: ۱۲، ۹/ ۴۳۸۔

2 . . . ابوداود، کتاب الجہاد، باب مایؤمر بہ من القیام علی الدواب والبہائم، ۳/ ۳۲، حدیث: ۲۵۴۸۔

3 . . . طبقات ابن سعد، رقم ۳۰۰۵، المسیب بن دارم، ۷/ ۹۱۔

# اَولاد اور اُن کے حُقُوق

**سوال** والد کی جانب سے بچے کے لئے پہلا تحفہ کیا ہے؟

**جواب** سرکارِ مدینۂ منوّرہ، سردارِ مکۂ مکرمہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ”آدمی سب سے پہلا تحفہ اپنے بچے کو نام کا دیتا ہے لہٰذا اسے چاہئے کہ اس کا نام اچھا رکھے۔“[1]

**سوال** بچے کی پیدائش کے کتنے دن بعد نام رکھنا چاہئے؟

**جواب** ساتویں دن بچے کا نام رکھا جائے۔[2] لیکن اگر اس سے پہلے رکھا تو بھی جائز ہے۔

**سوال** بچوں کے نام کن کے ناموں پر رکھنے کا فرمایا گیا ہے؟

**جواب** حضور نبیِّ کریم، رَءُوْفٌ رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: حضراتِ انبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے ناموں پر نام رکھو۔[3]

**سوال** روزِ محشر کونسا بچہ اپنے والدین کی شفاعت نہیں کر پائے گا؟

**جواب** جس بچے نے عقیقہ کا وقت پایا یعنی سات دن کا ہو گیا اور بِلا عُذر باوَصفِ اِستِطاعَت (یعنی باپ نے استطاعت ہونے کے باوجود بھی) اس کا عقیقہ نہ کیا اس کے لئے یہ آیا ہے کہ وہ اپنے ماں باپ کی شَفاعَت نہ کرنے پائے گا۔[4]

**سوال** عَقیقہ کیا ہے اور اس کا کیا حکم ہے؟

---

1 ... جمع الجوامع، ۳/ ۲۸۵، حدیث: ۸۸۷۵۔

2 ... ترمذی، کتاب الاضاحی، باب من العقیقۃ، ۳/ ۱۷۷، حدیث: ۱۵۲۷۔

3 ... ابوداود، کتاب الادب، باب فی تغییر الاسماء، ۴/ ۳۷۴، حدیث: ۴۹۵۰۔

4 ... فتاویٰ رضویہ، ۲۰/ ۵۹۶۔

جواب: بچہ پیدا ہونے کے شکریہ میں جو جانور ذَبح کیا جاتا ہے اس کو عقیقہ کہتے ہیں اور یہ مُستَحب ہے۔[1]

سوال: بچے کا عقیقہ کون سے دن کیا جائے؟

جواب: عقیقہ ساتویں دن افضل ہے۔ نہ ہو سکے تو چودھویں، ورنہ اکیسویں، ورنہ زندگی بھر میں جب کبھی ہو۔[2]

سوال: کیا قُربانی کی گائے میں عقیقہ کا حصہ رکھا جا سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں قربانی کی گائے میں بھی عقیقہ کا حصہ رکھا جا سکتا ہے۔[3]

سوال: بچوں کے ساتھ والدین کا کیسا برتاؤ ہونا چاہیئے؟

جواب: اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْه اولاد کے حقوق بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: (1) خدا کی ان امانتوں کے ساتھ مہر ولُطف (شفقت و محبت) کا برتاؤ رکھے، انہیں پیار کرے، بدن سے لِپٹائے، کندھے پر چڑھائے۔ (2) ان کے ہنسنے، کھیلنے، بہلنے کی باتیں کرے، ان کی دِل جُوئی، دل دارِی، رعایت ومُحافظت ہر وقت حتی کہ نماز و خطبہ میں بھی ملحوظ رکھے۔ (3) نیا میوہ، نیا پھل پہلے انہیں کو دے کہ وہ بھی تازے پھل ہیں نئے کو نیا مناسب ہے۔ (4) کبھی کبھی حَسْبِ مقدور (حسبِ استطاعت) انہیں شیرینی وغیرہ کھانے، پہننے، کھیلنے کی اچھی چیز کہ شرعاً جائز ہے، دیتا رہے۔ (5) سفر سے آئے تو ان کے لیے کچھ

---

1. . . . بہار شریعت، حصہ ۱۵، ۳/ ۳۵۵۔
2. . . . فتاوی رضویہ، ۲۰/ ۵۸۶۔
3. . . . عقیقے کے بارے میں سوال جواب، ص ۱۱۔

تحفہ ضرور لائے (6) اولاد کے ساتھ تنہا خوری نہ برتے (اولاد کو چھوڑ کر اکیلے نہ کھائے) بلکہ جس اچھی چیز کو ان کا جی چاہے انہیں دے کر ان کے طفیل میں آپ بھی کھائے، زیادہ نہ ہو تو انہیں کو کھلائے۔[1]

**سوال** حدیثِ پاک میں اولاد کے درمیان عدل کے متعلق کیا ارشاد ہوا ہے؟

**جواب** رسولِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: عطیہ میں اپنی اولاد کے درمیان عَدل کرو، جس طرح تم خود یہ چاہتے ہو کہ وہ سب تمہارے ساتھ احسان و مہربانی میں عَدل کریں۔ نیز ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس کو پسند کرتا ہے کہ تم اپنی اولاد کے درمیان عَدل کرو یہاں تک کہ بوسہ لینے میں۔[2]

**سوال** اپنی اولاد کو بوسہ نہ دینے والے اعرابی سے کیا فرمایا گیا؟

**جواب** ایک اَعرابی نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: آپ بچوں کو بوسہ دیتے ہیں ہم انہیں بوسہ نہیں دیتے۔ حضور رحمتِ دوجہان، مالک کون ومکان صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تیرے دل سے رحمت نکال لی ہے تو میں کیا کروں۔[3]

**سوال** خاص بیٹی کے حقوق میں سے کچھ حقوق بیان کیجئے؟

**جواب** مجددِ اعظم امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: (1) اس کے پیدا ہونے پر ناخوشی نہ کرے بلکہ نعمتِ الٰہیہ جانے۔ (2) اسے سِینا پِرونا کاتنا (سلائی،

---

1 . . . اولاد کے حقوق، ص۱۹ تا ۲۰ ماخوذاً۔

2 . . . دارقطنی، کتاب البیوع، ۳/ ۵۱، حدیث: ۲۹۴۴، کنز العمال، کتاب النکاح، الفصل الرابع فی حقوق وآداب متفرقۃ، ۱۶/۱۸۵، حدیث: ۴۵۳۴۲، نوادر الاصول، الاصل الثانی والستون والمائتان، ۲/ ۱۰۹۱، حدیث: ۱۴۰۲۔

3 . . . بخاری، کتاب الادب، باب رحمۃ الولد وتقبیلہ ومعانقتہ، ۴/ ۱۰۰، حدیث: ۵۹۹۸۔

کَڑھائی) کھانا پکانا سکھائے۔(3)"سورۂ نور"کی تعلیم دے۔(4) بیٹیوں سے زیادہ دلجوئی و خاطر داری رکھے کہ ان کا دل بہت تھوڑا (چھوٹا) ہوتا ہے۔(5) دینے میں انہیں اور بیٹوں کو کانٹے کی تول برابر رکھے (یعنی دونوں کو دیتے وقت مکمل عدل و انصاف کرے)۔(6) جو چیز دے پہلے انہیں دے کر بیٹوں کو دے۔[1]

**سوال** بیٹیوں پر شفقتِ نبوی کیسی تھی؟

**جواب** حضرت سیّدتُنا فاطمہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا جب رسولِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوتیں تو آپ کھڑے ہو جاتے، ان کی طرف متوجّہ ہو جاتے، پھر ان کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے لیتے، اسے بوسہ دیتے پھر ان کو اپنے بیٹھنے کی جگہ پر بٹھاتے۔ اسی طرح جب آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم حضرت سیّدتُنا فاطمہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کے ہاں تشریف لے جاتے تو وہ آپ کو دیکھ کر کھڑی ہو جاتیں، آپ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے لیتیں پھر اس کو چُومتیں اور آپ کو اپنی جگہ پر بٹھاتیں۔[2]

**سوال** بیٹیوں کے ساتھ حسنِ سلوک کرنے پر کیا خوشخبری دی گئی ہے؟

**جواب** حضور تاجدارِ ختمِ نبوّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جسے خدا تعالیٰ نے لڑکیاں دی ہوں، اگر وہ ان کے ساتھ اِحسان کرے تو وہ جہنّم کی آگ سے اس کے لیے روک ہو جائیں گی۔[3]

---

1. ۔۔۔ اولاد کے حقوق، ص۲۷ماخوذا۔
2. ۔۔۔ ابوداود، کتاب الادب، باب ماجاء فی القیام، ۴/۴۵۴، حدیث: ۵۲۱۷۔
3. ۔۔۔ مسلم، کتاب البر والصلۃ، باب فضل الاحسان الی البنات، ص۱۰۸۴، حدیث: ۶۶۹۳۔

# پڑوسیوں اور عام مسلمانوں کے حُقُوق

**سوال** حدیثِ پاک میں پڑوسی کسے فرمایا گیا ہے؟

**جواب** حضور نبیٔ پاک، صاحبِ لولاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مسجد کے دروازے پر جاکر یہ اِعلان کیا جائے کہ ”سن لو40 گھر پڑوس میں داخل ہیں۔[1] (حدیث شریف کے راوی) حضرت سیِّدُنا امام زُہری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَلِی فرماتے ہیں: 40 گھر دائیں، 40 بائیں، 40 آگے اور 40 گھر پیچھے، اس طرح آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے چاروں جانب اشارہ فرمایا۔[2]

**سوال** سرورِ کونین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلّم نے پڑوسی کے حقوق کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

**جواب** مُعلِّمِ کائنات، شاہِ موجودات صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیا تمہیں معلوم ہے کہ پڑوسی کا کیا حق ہے؟ یہ کہ جب وہ تم سے مدد مانگے مدد کرو اور جب قرض مانگے قرض دو اور جب محتاج ہو تو اسے دو اور جب بیمار ہو عِیادَت کرو اور جب اسے بھلائی پہنچے تو مبارک باد دو اور جب مصیبت پہنچے تو تَعزِیَت کرو اور مر جائے تو جنازہ کے ساتھ جاؤ اور اس کی اجازت کے بغیر اپنی عمارت بلند نہ کرو کہ اس کی ہوا روک دو اور اپنی ہانڈی کی خوشبو سے اس کو ایذا نہ دو مگر اس میں سے کچھ اسے بھی دو اور پھل خریدو تو اس کے پاس بھی ہدیہ کرو اور اگر ہدیہ نہ کرنا ہو تو چھپا کر مکان میں لاؤ اور تمہارے بچے پھل لے کر باہر نہ

---

1 . . . معجم کبیر، ۱۹/ ۷۳، حدیث: ۱۴۳۔

2 . . . احیاء علوم الدین، کتاب آداب الالفۃ۔۔۔الخ، الباب الثالث فی حق المسلم۔۔۔الخ، ۲/ ۲۶۶۔

نکلیں کہ پڑوسی کے بچوں کو رنج ہو گا۔ تمہیں معلوم ہے کہ پڑوسی کا کیا حق ہے؟ قسم ہے اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! مکمل طور پر پڑوسی کا حق ادا کرنے والے تھوڑے ہیں، وہی ہیں جن پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی مہربانی ہے۔[1]

**سوال** پڑوسیوں کو تکلیف دینے پر حدیثِ پاک میں کیا وعید آئی ہے؟

**جواب** حضور سرورِ کونین، شہنشاہِ دارین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: خدا کی قسم! وہ مومن نہیں! خدا کی قسم وہ مومن نہیں! خدا کی قسم وہ مومن نہیں! عرض کی گئی: یَارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کون؟ ارشاد فرمایا: وہ شخص جس کی ایذارسانی سے اُس کا پڑوسی محفوظ نہ ہو۔[2]

**سوال** آدمی کے نیک یا بُرا ہونے کا پتہ کن لوگوں سے چلتا ہے؟

**جواب** اس آدمی کے پڑوسیوں سے۔ ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی: یَارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! مجھے کوئی ایسا عمل بتایئے جسے کر کے میں جنّت میں داخل ہو جاؤں۔ حضور نبیِّ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: نیک بن جاؤ۔ عرض کی: مجھے اپنے نیک ہونے کا کیسے پتہ چلے گا؟ ارشاد فرمایا: اپنے پڑوسیوں سے پوچھو اگر وہ تمہیں نیک کہیں تو تم نیک ہو اور اگر وہ بُرا کہیں تو تم بُرے ہو۔[3]

**سوال** نیک لوگوں کے پڑوس میں رہنے کے کیا فائدے ہیں؟

---

1 . . . شعب الایمان، باب فی اکرام الجار، ۷/ ۸۳، حدیث: ۹۵۶۰۔

2 . . . بخاری، کتاب الادب، باب اثم من لا یامن جارہ بوائقہ، ۴/ ۱۰۴، حدیث: ۶۰۱۶۔

3 . . . شعب الایمان، باب فی اکرام الجار، ۷/ ۸۵، حدیث: ۹۵۶۷۔

**جواب** حضورِ اکرم، نورِ مجسّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ نیک مسلمان کی وجہ سے اس کے پڑوس کے 100 گھروں سے بلا اور مصیبت دور فرمادیتا ہے۔[1]

**سوال** پڑوسیوں کی کتنی اقسام ہیں اور کس کے کتنے حقوق ہیں؟

**جواب** پڑوسی تین طرح کے ہیں: (1) مسلمان رشتہ دار، اس کے تین حقوق ہیں: پڑوس کا حق، اسلام کا حق اور رشتہ داری کا حق (2) مسلمان پڑوسی، اس کے پہلے دو حقوق ہیں اور (3) کافر پڑوسی، اس کا صرف پہلا حق ہے۔[2]

**سوال** حدیثِ پاک میں کن لوگوں کو ایک عمارت کی طرح کہا گیا ہے؟

**جواب** حضور معلّمِ کائنات، شاہِ موجودات صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اَلْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ کَالْبُنْیَانِ یَشُدُّ بَعْضُهٗ بَعْضًا یعنی مومن مومن کے لئے عمارت کی مثل ہے، جس کا بعض حصہ بعض کو مضبوط رکھتا ہے۔[3]

**سوال** مسلمانوں کو تکلیف پہنچانے والوں کو جہنم میں کس طرح کا عذاب دیا جائے گا؟

**جواب** حضرت سیِّدُنا مجاہد عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَاحِد فرماتے ہیں: جہنمیوں پر ایک قسم کی خارش مُسَلَّط کردی جائے گی، جس کی وجہ سے وہ اپنے بدنوں کو کھجائیں گے یہاں تک کہ ان میں سے کسی کی ہڈی ظاہر ہو جائے گی تو ندا کی جائے گی: اے فلاں! کیا تجھے اس کی وجہ سے تکلیف ہو رہی ہے؟ وہ کہے گا: ہاں! تو منادی کہے گا: یہ

---

1 . . . معجم اوسط، ۳/ ۱۲۹، حدیث: ۴۰۸۰۔

2 . . . شعب الایمان، باب فی اکرام الجار، ۷/ ۸۳، حدیث: ۹۵۶۰۔

3 . . . بخاری، کتاب المظالم والغصب، باب نصر المظلوم، ۲/ ۱۲۷، حدیث: ۲۴۴۶۔

اُس کا بدلہ ہے جو تم مسلمانوں کو تکلیف دیتے تھے۔[1]

**سوال** رعایا اور مسلمانوں کے حُقوق غَصب کرنے والے کے لئے کیا وعید ہے؟

**جواب** حضور تاجدارِ ختمِ نبوّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مسلمانوں کو جس وَالی کی رِعایا بنایا جائے، پھر وہ والی ایسی حالت میں مرے کہ اس نے مسلمانوں کے حُقوق غَصب کئے ہوں تو اللہ تعالیٰ اس پر جنّت حرام فرما دیتا ہے۔[2] اور ایک روایت میں ہے: جس شخص کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کسی رعایا کا حکمران بنائے اور وہ خیر خواہی کے ساتھ ان کی نگہبانی کا فریضہ ادا نہ کرے تو وہ جنت کی خوشبو تک نہ پا سکے گا۔[3]

**سوال** اسلام زمانۂ کفر کے تمام گناہ مٹا دیتا ہے مگر وہ کونسی چیز ہے جو نہیں مٹتی؟

**جواب** نو مسلم نے کفر کے زمانہ میں بندوں کے جو حُقُوق تلف کئے ہوں گے وہ اسے بہر حال ادا کرنے ہوں گے جیسا کہ زمانۂ کفر کے قرض وغیرہ ایمان لانے سے معاف نہیں ہوں گے۔[4]

**سوال** مسلمان کی پردہ پوشی کرنے کا کیا ثواب ہے؟

**جواب** حدیث شریف میں ہے: جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے اللہ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی دنیا و آخرت میں اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔[5] اور ایک روایت میں

---

1 . . . احیاء علوم الدین، کتاب آداب الالفۃ۔۔۔الخ، الباب الثالث فی حق المسلم۔۔۔الخ، ۲/ ۲۴۲۔

2 . . . بخاری، کتاب الاحکام، باب من استرعی رعیۃ فلم ینصح، ۴/ ۴۵۶، حدیث: ۷۱۵۱۔

3 . . . بخاری، کتاب الاحکام، باب من استرعی رعیۃ فلم ینصح، ۴/ ۴۵۶، حدیث: ۷۱۵۰۔

4 . . . تفسیر صراط الجنان، پ۲۶، محمد، تحت الآیۃ: ۲، ۹/ ۲۹۳ ماخوذاً۔

5 . . . ابن ماجہ، کتاب الحدود، باب الستر علی المؤمن ودفع الحدود بالشبہات، ۳/ ۲۱۸، حدیث: ۲۵۴۴۔

یوں ہے کہ جو کسی کا خُفیہ عیب دیکھے پھر اسے چُھپالے تو وہ اس شخص کی طرح ہے جو زندہ در گور کی گئی بچی کو زندہ کرے۔[1]

**سوال** کس وقت پردہ پوشی نہ کرنا لازم ہے؟

**جواب** کسی شخص کا ایسا فعل یا قول جس کا ظاہر کرنا اسے ناپسند ہو اگر وہ خلافِ شریعت ہے اور اس کا تعلق بندوں کے حُقُوق سے ہو نیز اس میں کسی شخص کا نقصان ہو۔ مثلاً ایک شخص نے دوسرے شخص کی غیر موجودگی میں اسے زدوکوب یا قید کرنے یا اس کا مال لینے کا ارادہ ظاہر کیا یا پھر اس پر کوئی حکمِ شَرعی مُرتّب ہوتا ہو مثلاً ایک شخص کی موجودگی میں دوسرے شخص نے کسی کو قتل کیا جس پر قصاص کا حکم مُرتّب ہوتا ہے یا پھر اس کی موجودگی میں کسی کا مال ضائع کیا جس پر تاوان کا حکم لگتا ہے تو اس شخص پر (حتَّی المقدور) لازِم ہے کہ حاکم کو اس بات کی اطلاع دے اور ضرورت پڑنے پر اس معاملے کی گواہی دے۔[2]

## عِلم وعُلَماء

**سوال** طَلَبِ علم کے دوران موت آجانے کی کیا فضیلت ہے؟

**جواب** حضرت سَیِّدُنا عبدُ الله بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے مروی ہے کہ حضور نبیِّ کریم، رَءُوْفٌ رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جسے علم حاصل کرتے ہوئے موت آگئی وہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ اس کے اور حضرات انبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے درمیان صرف درجۂ نُبوّت کا

---

1 . . . مسند امام احمد، حدیث عقبة بن عامر الجهنی، ۶/۱۴۷، حدیث ۱۷۴۵۲۔

2 . . . حدیقة ندیة، المبحث الاول من المباحث الستة۔۔۔الخ، النوع الثامن عشر۔۔۔الخ، ۲/۲۶۳۔

فرق ہو گا[1]۔[2]

**سوال** کیا سائنسی اور جُغرافیائی عُلوم کا حُصُول بھی ثواب کا باعث بن سکتا ہے؟

**جواب** جی ہاں! علمِ جغرافیہ اور سائنس حاصل کرنا بھی ثواب ہے جبکہ اچھی نیت ہو جیسے اسلام اور مسلمانوں کی خدمت یا اللہ تعالیٰ کی عظمت کا علم حاصل کرنے کے لیے، لیکن یہ شرط ہے کہ اسلامی عقائد کے خلاف نہ ہو۔[3]

**سوال** حدیثِ مبارکہ میں علم اُٹھ جانے کی کیفیت کیا بیان فرمائی گئی ہے؟

**جواب** حضور نبیٔ غیب دان، رحمتِ عالمیان صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ علم کو اس طرح نہیں قبض کرے گا کہ لوگوں کے سینوں سے جدا کرلے، بلکہ علم کا قبض کرنا علما کے قبض کرنے سے ہو گا، جب عالم باقی نہ رہیں گے جاہلوں کو لوگ سردار بنالیں گے، وہ بغیر علم فتویٰ دیں گے، خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔[4]

**سوال** حدیثِ مبارکہ میں کس چیز کو علم کی آفت قرار دیا گیا ہے؟

**جواب** حضور معلّمِ کائنات، شاہِ موجودات صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: علم کی آفت نِسیان (یعنی بھول جانا) ہے اور نااہل سے علم کی بات کہنا علم کو ضائع

---

1 ... یعنی مرتبۂ نبوت اور اس سے جو کمالات متعلق ہیں ان کے علاوہ ہر مرتبہ اور کمال اُسے حاصل ہو گا۔ (خطبات محرم، ص ۲۴، ماخوذاً)

2 ... معجم اوسط، ۶/۴۷۵، حدیث: ۹۴۵۴۔

3 ... تفسیر صراط الجنان، پ ۴، اٰل عمران، تحت الآیۃ: ۱۹۰، ۲/۱۲۰۔

4 ... بخاری، کتاب العلم، باب کیف یقبض العلم، ۱/۵۴، حدیث: ۱۰۰۔

کرنا ہے۔[1]

**سوال** کس طرح کے شخص کی صحبت اختیار کرنی چاہیے؟

**جواب** حضرت سَیِّدُنا سُفیان بن عُیَیْنَہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ حضرت سَیِّدُنا عیسٰی رُوحُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُوَالسَّلَام کا ارشاد ہے: ایسے لوگوں کی صحبت اختیار کرو جن کی صورت دیکھ کر تمہیں خُدا یاد آئے، جن کی گفتگو تمہارے علم میں اضافہ کرے اور جن کا عمل تمہیں آخرت کا شوق دلائے۔[2]

**سوال** سَیِّدُنا حکیم لقمان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنے بیٹے کو علما کے متعلق کیا نصیحت فرمائی؟

**جواب** منقول ہے کہ حضرتِ سَیِّدُنا لقمان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن نے اپنے بیٹے کو جو وصیتیں فرمائیں ان میں ایک یہ بھی تھی کہ بیٹا! علما کی صحبت میں بیٹھا کرو، اپنے زانو ان کے زانو سے ملا دو کیونکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نورِ حکمت سے دلوں کو ایسے زندہ کرتا ہے جیسے زمین کو مسلسل بارِش سے۔[3]

**سوال** رَاسِخٌ فِی الْعِلْم (علم میں پختگی رکھنے والے) سے کون لوگ مراد ہیں؟

**جواب** رَاسِخٌ فِی الْعِلْم وہ عالم ہے جس کا علم اُس کے دل میں اتر گیا ہو جیسے مضبوط درخت وہ ہے جس کی جڑیں زمین میں جگہ پکڑ چکی ہوں، اس سے مراد خوش عقیدہ اور باعمل علماء ہیں۔[4]

---

1 . . . دارمی، المقدمۃ، باب مذاکرۃ العلم، ۱/۱۵۸، حدیث: ۶۲۴۔

2 . . . جامع بیان العلم وفضلہ، جامع فی آداب العالم والمتعلم، ص ۱۷۲، رقم: ۵۶۷۔

3 . . . موطا الامام مالک، کتاب العلم، باب ماجاء فی طلب العلم، ۲/۴۷۸، حدیث: ۱۹۴۰۔

4 . . . تفسیر صراط الجنان، پ۶، النساء، تحت الآیۃ: ۱۶۲، ۲/۳۵۷۔

**سوال** عالم دِین کا دو رکعت پڑھنا کیا فضیلت رکھتا ہے؟

**جواب** حضرت سَیِّدُنا محمد بن علی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمَا سے مروی ہے کہ عالِم کی دو رکعت غیرِ عالِم کی 70 رکعتوں سے افضل ہیں۔[1]

**سوال** عالِمِ باعمل کا ثواب اور بے عمل عالِم کا عذاب دوسروں سے زیادہ کیوں ہے؟

**جواب** عالِمِ باعمل کا ثواب دوسروں سے زیادہ ہے کیونکہ باعمل عالِم خود بھی نیک ہے اور وہ دوسروں کو بھی نیک بنا دیتا ہے۔ بے دِین یا بے عمل عالِم کا عذاب بھی دوسروں سے زیادہ ہے کیونکہ وہ گمراہ بھی ہے اور گمراہ کُن بھی اور اُس کی بد عملی دوسروں کو بھی بد عمل بنا دے گی۔[2]

**سوال** نااہلوں کو علم سکھانا کیسا ہے اور نااہل کسے کہتے ہیں؟

**جواب** نااہلوں کو پڑھانا علم کو ضائع کرنا ہے اور اہل کو نہ پڑھانا ظلم و جور ہے۔[3] نااہل سے مراد وہ لوگ ہیں جن کی نسبت معلوم ہے کہ علم کے حُقُوق کو محفوظ نہ رکھ سکیں گے، پڑھ کر چھوڑ دیں گے، جاہلوں کے سے افعال کریں گے یا لوگوں کو گمراہ کریں گے یا علما کو بدنام کریں گے۔[4]

**سوال** طَلَبِ دنیا کے لیے علم حاصل کرنے کی کیا وعید ہے؟

**جواب** حضرت سَیِّدُنا ابو ہُریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبی پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے رضائے الٰہی کا ذریعہ بننے والا علم دنیا حاصل

---

1. . . جامع صغیر، ص ۲۷۴، حدیث: ۶۷۴۴۔
2. . . تفسیر صراط الجنان، پ۶، النساء، تحت الآیۃ: ۱۶۲، ۲ / ۳۵۷ ماخوذاً۔
3. . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الکراھیۃ، الباب الثلاثون فی المتفرقات، ۵ / ۳۷۹۔
4. . . بہار شریعت، حصہ ۱۶، ۳ / ۶۲۸۔

کرنے کے لئے سیکھا وہ قیامت کے دن جنّت کی خوشبو تک نہ پائے گا۔[1]

**سوال** علمائے کرام سے مقابلے یا جاہلوں سے جھگڑے کے لیے علم سیکھنا کیسا؟

**جواب** حضرت سَیِّدُنا کَعب بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ حضور تاجدارِ دوجہان صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو اس لیے علم طلب کرے تاکہ علماء کا مقابلہ کرے یا جاہلوں سے جھگڑے یا لوگوں کی توجہ اپنی طرف کرے تو اسے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ دوزخ میں داخل کرے گا۔[2]

## بَیْعَت وطَرِیقت

**سوال** تَصَوُّرِ شیخ سے متعلّق کوئی حدیث بتایئے؟

**جواب** ترمذی شریف میں حضرت حسن بن علی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کی روایت موجود ہے کہ انہوں نے اپنے ماموں ہند بن اَبُو ہالہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا حلیہ مبارکہ پوچھا تاکہ وہ اپنے ذہن میں محفوظ کر سکیں۔[3]

**سوال** پیر اُمورِ آخرت کے لیے بنایا جاتا ہے یا دنیاوی مشکلات حل کروانے کے لیے؟

**جواب** پیر ہرگز دنیاوی مشکلات حل کروانے کے لیے نہیں بنایا جاتا بلکہ حقیقت میں پیر امورِ آخرت کے لیے بنایا جاتا ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ ضمناً ان سے دُنیوی بَرَکتیں، مثلاً بیمار کو شفاء یا مشکلوں کا حل ہونا بھی ظاہر ہوتا رہتا ہے۔[4]

---

1 . . . ابوداود، کتاب العلم، باب فی طلب العلم لغیر اللہ، ۳/ ۴۵۱، حدیث: ۳۶۶۴۔

2 . . . ترمذی، کتاب العلم، باب ماجاء فی من یطلب بعلمہ الدنیا، ۴/ ۲۹۷، حدیث: ۲۶۶۳۔

3 . . . ترمذی، الشمائل، باب ماجاء فی خلق رسول اللہ، ۵/ ۵۰۳، حدیث: ۸۔

4 . . . آداب مرشد کامل، ص۱۷۷ ماخوذاً۔

**سوال** راہِ طَرِیقت میں بارگاہِ الٰہی سے دُھتکارے جانے کی کیا علامت ہے؟

**جواب** حضرت شیخ عبدالرحمٰن جیلی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَلِی فرماتے ہیں کہ جو مرید اپنے نفس کو اپنے مُرشِد اور اپنے پیر بھائیوں کی محبت سے رُوگردانی کرنے والا پائے تو اسے جاننا چاہیے کہ اب اس کو اللہ تعالیٰ کے دروازے سے دُھتکارا جارہا ہے۔(1)

**سوال** تارکِ سنّت پیر کے متعلق شیخ احمد زَرُّوق رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے کیا فرمایا؟

**جواب** آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: جو پیر سنّت کو نہ اپنا سکا اُس کا اِتّباع دُرُست نہیں، خواہ وہ (بظاہر) ہزار کرامتیں دکھائے (وہ سب اِستِدراج یعنی دھوکا ہے)۔(2)

**سوال** عارِف بِاللہ سیّد عَبْدُ الْوَاحِد بلگرامی قُدِّسَ سِرُّہُ السَّامِی سَبْعَ سَنَابِل میں بزرگوں کے ذکر کے حوالے سے کیا فرماتے ہیں؟

**جواب** آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں "مشائخ کرام رَحِمَہُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی کا ذکر سچے مریدوں کے ایمان کو تازہ کرتا ہے اور ان کے واقعات مُرِیدِین کے ایمان پر تجلیاں ڈالتے ہیں۔(3)

**سوال** پیر و مُرشِد سے محبّت کرنے کا کیا فائدہ ہے؟

**جواب** حضرت عَبْدُ الْعَزِیز دَبّاغ عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الرَّزَّاق فرماتے ہیں: مُرید پیر کی محبّت سے کامل نہیں ہوتا کیونکہ مُرشِد تو سب مریدوں پر یکساں شفقت فرماتے ہیں، یہ مُرید کی مُرشِد سے محبّت ہوتی ہے جو اسے کامِل کے درجے پر پہنچا دیتی ہے۔(4)

---

1 . . . الأنوار القدسية في معرفة قواعد الصوفية، ص ٢٦، الجزء الثاني۔

2 . . . حقائق عن التصوف، الباب الخامس، التحذير من الفصل . . . الخ، ص ٢٤٢۔

3 . . . آداب مرشد کامل، ص ۱۴۰۔

4 . . . الابريز، الباب الخامس في ذكر التشايخ والارادة، محبة المريد هي الجاذبة، ٢/ ٧٧۔

**سوال** مُرید کے رازوں سے پیر کی واقفیت کے متعلق حضرت سیّد علی بن وفا رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْه نے کیا فرمایا؟

**جواب** آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْه فرماتے ہیں: جس مُرید نے یہ گمان کیا کہ اس کا شیخ اس کے رازوں سے واقِف نہیں ہے تو وہ مرید اپنے شیخ سے بہت دور ہے اگرچہ دن رات مُرشِد کے ساتھ بیٹھا ہو۔[1]

**سوال** بوقتِ نزع امام فخر الدین رازی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْوَالِی کے ساتھ کیا واقعہ پیش آیا؟

**جواب** اُس وقت شیطان نے آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْه سے خدا تعالیٰ کے ایک ہونے پر دلیل طلب کی، آپ نے 360 دلیلیں قائم کیں مگر شیطان نے ایک ایک کر کے سب توڑ دیں، آپ کے پیر حضرت نجمُ الدِّین کُبریٰ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْه کہیں دور دراز مقام پر وُضو فرما رہے تھے وہیں سے انہوں نے آواز دی: کہہ کیوں نہیں دیتا کہ "میں نے خدا کو بے دلیل ایک مانا۔"[2]

**سوال** کتاب "آدابِ سالکین" میں فنا کے کتنے اور کونسے درجے بیان کیے گئے ہیں؟

**جواب** اعلیٰ حضرت کے دادا مُرشِد حضرت سیّد شاہ آلِ احمد اچھے میاں رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْهِمَا "آدابِ سالکین" میں فرماتے ہیں: فنا کے تین درجے ہیں: (1) فَنَافِی الشَّیْخ (2) فَنَافِی الرَّسُول (3) فَنَافِی الله۔[3]

**سوال** شجرۂ قادریہ عطاریہ میں کتنے "اوراد و وظائف" اور کتنے مشائخ کرام کا تذکرہ ہے؟

---

1 ... الانوار القدسية في معرفة قواعد الصوفية، الباب الاول، آداب المريد، ص ۳۳، الجزء الثانی۔

2 ... ملفوظات اعلیٰ حضرت، ص ۴۹۳ ملخصاً۔

3 ... احوال و آثار شاہ آل احمد اچھے میاں مارہروی، ص ۳۰۴۔

**جواب** کم و بیش 51 اَوراد و وظائف ہیں اور 41 مشائخ کرام کا تذکرہ ہے۔

**سوال** شجرۂ عالیہ کے کل اشعار کتنے ہیں اور یہ اشعار کس نے لکھے ہیں؟

**جواب** شجرۂ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ کل "تیئس (23) اشعار" پر مشتمل ہے، اس کے ابتدائی "اٹھارہ اشعار" اور "مَقْطَع (یعنی آخری شعر)" امامِ اہلسنّت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کا کلام ہے۔[1]

**سوال** شجرہ شریف کے اِس شعر "**عشقِ احمد میں عطا کر چشمِ تَر سوزِ جگر، یاخدا! اِلیاس کو اَحمد رضا کے واسطے**" کا مطلب بتائیے؟

**جواب** اس شعر میں شیخ طریقت، اَمیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ عرض کرتے ہیں: اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ! تجھے اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا واسِطہ مجھے عشقِ رسول میں چشمِ تَر یعنی رونے والی آنکھیں اور سوزِ جگر یعنی اُن کی یاد میں تڑپنے والا دل عطا فرما۔ (آمین)

## دعوتِ اِسلامی کا تعَارُف

**سوال** دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام "**پہلا اجتماعی اعتکاف**" کہاں ہوا تھا؟

**جواب** دعوتِ اسلامی کے اوّلین مَدَنی مرکز "گلزارِ حبیب مسجد" (گلستانِ اوکاڑوی، بابُ المدینہ کراچی) میں ہوا جس میں کم و بیش 60 اسلامی بھائیوں نے اَمیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ساتھ اعتکاف کرنے کی سعادت حاصل کی تھی۔[2]

**سوال** ہر ہفتے بعد نمازِ عشاء دعوتِ اسلامی کا کونسا خاص ایونٹ ہوتا ہے؟

---

1... حیات اعلیٰ حضرت، ۳/ ۵۴۔

2... دعوتِ اسلامی کا تعارف، ص ۱۹۔

**جواب** اَمیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی صحبت در حقیقت بہت بڑی نعمت ہے ہر ہفتے بِالْخُصُوص اور مختلف مواقع پر بِالعُموم بعد نمازِ عشاء شیخِ طریقت، اَمیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ”مدنی مذاکرہ“ فرماتے ہیں جس میں مسلمانوں کے عقائد واَعمال کی اِصلاح کے ساتھ ساتھ اَخلاقیات واِسلامی معلومات، معاشی و معاشرتی و تنظیمی معاملات اور بہت سے موضوعات سے متعلق کئے گئے سوالات کے حکمت و نصیحت سے بھرپور جوابات مَرحَمت فرماتے ہیں۔(1)

**سوال** دار الافتاء اہلسنّت کے بارے میں کچھ بتائیے؟

**جواب** اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مسلمانوں کے شرعی مسائل کے حل کیلئے مُتَعَدَّد ”دارُالاِفتاء اہلسنّت“ قائم کئے گئے ہیں جہاں دعوتِ اسلامی کے مُبَلِّغِین مُفتِیانِ کرام بِالمُشَافَہ، تحریری اور مکتوبات وفون وای میل کے ذریعے شرعی مسائل کا حل پیش کررہے ہیں۔ اکثر فتاوٰی کمپیوٹر پر کمپوز کرکے دیئے جاتے ہیں۔ نیز گھر گھر شرعی مسائل کی آگاہی کے لیے بذریعہ مدنی چینل ”دار الافتاء اہلسنّت“ کا سلسلہ بھی ہے اور اب دار الافتاء اہلسنّت کی موبائل فون ایپ بھی مَنظرِ عام پر آچکی ہے۔(2)

**سوال** جامعۃ المدینہ کی سب سے پہلی شاخ (Branch) کب اور کہاں کھولی گئی؟

**جواب** پہلی شاخ 1995ء میں نیو کراچی کے علاقے مدرسۃ المدینہ گودھرا کالونی (باب المدینہ کراچی) کی دوسری منزل میں کھولی گئی۔(3)

---

1 ... دعوت اسلامی کا تعارف، ص ۷۲ ماخوذاً۔

2 ... دعوتِ اسلامی کی جھلکیاں، ص ۱۰ ماخوذاً۔

3 ... دعوت اسلامی کا تعارف، ص ۳۱۔

**سوال** دعوتِ اسلامی کا کونسا شعبہ درسِ نظامی میں پڑھائی جانے والی کتب پر کام کر رہا ہے؟

**جواب** وہ شعبہ دعوتِ اسلامی کی مجلس اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَّة کا " شعبہ درسی کُتُب " ہے جو درسِ نظامی میں رائج کم و بیش 80 کتب کو عصری تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لئے ان پر شروحات، حواشی اور تسہیل کا کام کر رہا ہے۔ اس شعبہ میں کئی وہ عُلمائے کرام بھی ہیں جو جامعۃ المدینہ میں تدریس کے ساتھ ساتھ اپنی تحریری خدمات بھی سر انجام دے رہے ہیں، تادمِ تحریر "درسِ نظامی" (عالم کورس) میں پڑھائی جانے والی 55 سے زائد کتب اس شعبہ کی طرف سے منظرِ عام پر آچکی ہیں اور تقریباً 18 کتب پر کام جاری ہے، اس شعبہ کے اہداف میں درسِ نظامی میں شامل جملہ کتب کے عربی حواشی و شروحات شامل ہیں۔

**سوال** جامعات المدینہ سے سَنَدِ فَراغت پانے والوں کے نام کے ساتھ کیا لکھا جاتا ہے؟

**جواب** دعوتِ اسلامی کے جامعات المدینہ سے سَنَدِ فَراغت حاصِل کرنے والے عُلَمائے کرام کے نام کے ساتھ مَدَنی لکھا اور بولا جاتا ہے۔ (1)

**سوال** مدرسۃ المدینہ بالغان کے بارے میں کچھ بتائیے؟

**جواب** دعوتِ اسلامی کے تحت دنیا بھر میں مختلف مقامات اور مساجِد میں عُموماً بعد نمازِ عشاء ہزارہا مدرسۃ المدینہ بالغان کی ترکیب ہوتی ہے، جن میں اسلامی بھائی صحیح مخارِج سے، حُرُوف کی دُرُست ادائیگی کے ساتھ قراٰنِ کریم سیکھتے، دُعائیں یاد کرتے، نَمازیں دُرُست کرتے اور سنّتوں کی تعلیم مفت حاصل کرتے ہیں۔ (2)

---

1 . . . دعوت اسلامی کا تعارف، ص ۳۲۔

2 . . . دعوت اسلامی کی جھلکیاں، ص ۹۔

**سوال** مدنی مُنّوں اور مُنّیوں کو دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ دنیاوی تعلیم سے روشناس کروانے کے لئے دعوتِ اسلامی نے کیا عظیم کاوِش کی ہے؟

**جواب** مدنی مُنّوں اور مدنی مُنّیوں کو اسلامی تعلیم کے ساتھ ساتھ درست دنیاوی تعلیم دینے کی غرض سے دعوتِ اسلامی نے 25 صَفَرُالمظفّر 1432ھ مطابق 31 جنوری 2011ء میں بنام ''دار المدینہ (اسکول سسٹم)'' متعارف کروایا ہے، جس کی کئی شہروں کے مختلف علاقوں میں شاخیں قائم ہیں اور مزید کوششیں جاری ہیں۔[1]

**سوال** مدنی چینل کا آغاز کس سن میں ہوا؟

**جواب** رمضان المبارک ۱۴۲۹ھ مطابق 2008ء میں۔[2]

**سوال** دعوتِ اسلامی کی مجلس مکتوبات و تعویذات عطاریہ کے تحت کیا خدمت سرانجام دی جاتی ہے؟

**جواب** مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ دکھیارے مسلمانوں کی خیرخواہی کے جذبے کے تحت شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه کی اجازت دیئے گئے تعویذات ومکتوبات اور اَوْرَادِ عطاریہ فِیْ سَبِیْلِ الله دیتی ہے نیز استخارے بھی کرتی ہے۔پاکستان بھر میں روزانہ لگنے والے تعویذاتِ عطّاریہ کے بستے (اسلامی بھائیوں کے) تقریباً 600، بیرونِ ملک تقریباً 150 سے زائد ہیں، ماہانہ مریضوں کی اوسطاً تعداد:

---

1 . . . دعوت اسلامی کی جھلکیاں، ص ۱۴ ماخوذاً۔

2 . . . دعوت اسلامی کا تعارف، ص ۴۳۔

ایک لاکھ پچیس ہزار، ماہانہ مکتوباتِ عطاریہ (دستی یعنی By Hand، بذریعہ ڈاک وبذریعہ نیٹ) ساٹھ ہزار سے زائد اور ماہانہ تعویذات و اورادِ عطاریہ تقریباً 4 لاکھ سے زائد ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی اِحْسَانِہٖ۔[1]

**سوال** مکتبۃ المدینہ کتنی زبانوں میں کتب ورسائل شائع کررہا ہے؟

**جواب** اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کی مجلسِ تراجم کئی کتب ورسائل کا دنیا کی مختلف زبانوں میں ترجمہ کرتی ہے اور انہیں مکتبۃ المدینہ شائع کرتا ہے، تادمِ تحریر 36 زبانوں میں ترجمہ کرنے کا سلسلہ ہے جن میں عربی، انگریزی، فارسی، چائنیز، اسپینش، رشین، سندھی، پشتو، تامل، فرینچ، سواہیلی، ڈینش، جرمن، ہندی، بنگلہ اور گجراتی زبانیں شامل ہیں۔[2]

**سوال** دعوتِ اسلامی کے بارہ مدنی کام کونسے ہیں؟

**جواب** بارہ مدنی کام یہ ہیں: [روزانہ کے پانچ مدنی کام] (1) صدائے مدینہ (2) بعدِ فجر مدنی مشورے کا حلقہ (3) مسجد درس (4) چوک درس (5) مدرسۃ المدینہ بالغان۔ [ہفتہ وار پانچ مدنی کام] (6) علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت (7) ہفتہ وار اجتماع میں اوّل تا آخر شرکت (8) جمعہ اعتکاف (9) کیسٹ اجتماع (10) تحصیل اجتماع۔ [ماہانہ دو مدنی کام] (11) مدنی انعامات (12) مدنی قافلہ۔[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... دعوت اسلامی کی جھلکیاں، ص۸ ماخوذاً۔

2 ... دعوت اسلامی کی جھلکیاں، ص۱۲ ماخوذاً۔

3 ... رہنمائے جدول، ص۷۳۔

# مآخذ و مراجع

| کتاب | مطبوعہ |
|---|---|
| قرآن پاک | **** |
| ترجمہ کنز الایمان | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۲ھ |
| **کتب التفسیر وعلوم القرآن** | |
| تفسیر یحیی بن سلام | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۵ھ |
| تفسیر عبد الرزاق | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۹ھ |
| تفسیر الطبری | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۰ھ |
| تفسیر ابن ابی حاتم | مکتبہ نزار مصطفی الباز، ۱۴۱۷ھ |
| التفسیر الوسیط | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۵ھ |
| تفسیر البغوی | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۴ھ |
| احکام القرآن لابن عربی | دار الکتب العلمیہ، بیروت |
| التفسیر الکبیر | دار احیاء التراث العربی، ۱۴۲۰ھ |
| تفسیر القرطبی | دار الفکر، بیروت ۱۴۲۰ھ |
| تفسیر بیضاوی | دار الفکر، بیروت ۱۴۲۰ھ |
| تفسیر المدارک | دار المعرفہ، بیروت ۱۴۲۱ھ |
| الکنز فی قراءات العشر | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۹ھ |
| تفسیر الخازن | مطبعہ میمنیہ، مصر ۱۳۱۷ھ |
| تفیسر ابن کثیر | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۹ھ |
| تفسیر جلالین | باب المدینہ کراچی |
| الدر المنثور | دار الفکر، بیروت ۱۴۰۳ھ |
| الاتقان | دار الفکر، بیروت ۱۴۲۳ھ |
| روح المعانی | دار احیاء التراث العربی، ۱۴۲۰ھ |
| روح البیان | دار احیاء التراث العربی، ۱۴۰۵ھ |
| تفسیر جمل | باب المدینہ کراچی |
| تفسیر صاوی | دار الفکر، بیروت ۱۴۲۱ھ |
| خزائن العرفان | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۲ھ |
| تفسیر نعیمی | مکتبہ اسلامیہ، لاہور |
| نور العرفان | پیر بھائی کمپنی، لاہور |
| عجائب القرآن | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۲۷ھ |
| مسائل القرآن | رومی پبلیکیشنز، لاہور |
| صراط الجنان | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۴ھ |
| **کتب الحدیث** | |
| کتاب الجامع فی آخر المصنف | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۱ھ |
| موطا امام مالک | دار المعرفہ، بیروت ۱۴۲۰ھ |
| مسند الطیالسی | دار المعرفہ، بیروت |
| الجزء المفقود من المصنف | مرکز الاولیاء، لاہور |
| مصنف ابن ابی شیبۃ | دار الفکر، بیروت ۱۴۱۴ھ |
| مسند اسحاق بن راھویہ | مکتبۃ الایمان، مدینۃ منورۃ ۱۴۱۲ھ |
| المسند | دار الفکر، بیروت ۱۴۱۴ھ |
| سنن الدارمی | دار الکتاب العربی، ۱۴۰۷ھ |
| صحیح البخاری | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۹ھ |
| صحیح مسلم | دار الکتاب العربی، بیروت ۲۰۱۶ء |
| سنن ابن ماجہ | دار المعرفہ، بیروت ۱۴۲۰ھ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| سنن ابی داود | دار احیاء التراث العربی، ۱۴۲۱ھ | مشکاۃ المصابیح | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۴ھ |
| سنن الترمذی | دار الفکر، بیروت ۱۴۱۴ھ | مجمع الزوائد | دار الفکر، بیروت ۱۴۲۰ھ |
| مسند الحارث | مرکز خدمۃ السنۃ، ۱۴۱۳ھ | جامع الاحادیث | دار الفکر، بیروت ۱۴۱۴ھ |
| سنن دار قطنی | مدینۃ الاولیاء، ملتان | جمع الجوامع | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۱ھ |
| نوادر الاصول | مکتبہ امام بخاری، قاہرہ ۱۴۲۹ھ | الجامع الصغیر | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۵ھ |
| مسند البزار | مکتبۃ العلوم والحکم، مدینۃ منورۃ ۱۴۲۴ھ | کنز العمال | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۹ھ |
| سنن النسائی | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۶ھ | کشف الخفاء | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۲ھ |
| مسند ابی یعلی | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۸ھ | **کتب شروح الحدیث** | |
| المعجم الکبیر | دار احیاء التراث العربی، ۱۴۲۲ھ | شرح النووی علی المسلم | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۰۱ھ |
| المعجم الاوسط | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۰ھ | فتح الباری | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۵ھ |
| المعجم الصغیر | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۰۳ھ | عمدۃ القاری | دار الفکر، بیروت ۱۴۱۸ھ |
| مکارم الاخلاق للطبرانی | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۱ھ | ارشاد الساری | دار الفکر، بیروت ۱۴۲۱ھ |
| المستدرک علی الصحیحین | دار المعرفہ، بیروت ۱۴۱۸ھ | مرقاۃ المفاتیح | دار الفکر، بیروت ۱۴۱۸ھ |
| حلیۃ الاولیاء | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۹ھ | فیض القدیر | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۲ھ |
| شعب الایمان | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۱ھ | اشعۃ اللمعات | کوئٹہ |
| سنن کبری | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۴ھ | لمعات التنقیح | دار النوادر، بیروت ۱۴۳۵ھ |
| سنن صغری | دار المعرفہ، بیروت ۱۴۲۰ھ | شرح الموطا للزرقانی | دار احیاء التراث العربی، بیروت ۱۴۱۷ھ |
| جامع بیان العلم وفضلہ | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۸ھ | مرآۃ المناجیح | ضیاء القرآن پبلیکیشنز، لاہور |
| شرح السنۃ | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۴ھ | نزہۃ القاری | فرید بک سٹال، لاہور ۱۴۲۱ھ |
| مسند الفردوس | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۰۶ھ | **کتب العقائد** | |
| تاریخ دمشق لابن عساکر | دار الفکر، بیروت ۱۴۱۵ھ | تمہید ابی الشکور السالمی | نوریہ رضویہ پبلشنگ کمپنی، لاہور ۱۴۳۴ھ |
| الترغیب والترہیب | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۸ھ | کتاب العظمۃ | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۴ھ |
| الاحسان بترتیب صحیح ابن حبان | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۷ھ | اثبات عذاب القبر للبیہقی | دار الفرقان، عمان ۱۴۰۳ھ |

| | |
|---|---|
| البعث والنشور | مرکز الخدمات والابحاث الثقافیہ، بیروت ۱۴۰۶ھ |
| شرح العقائد النسفیۃ | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۰ھ |
| شرح العقیدۃ الطحاویۃ | المکتب الاسلامی، بیروت ۱۴۰۸ھ |
| المسامرۃ | مطبعۃ السعادۃ، مصر |
| الیواقیت والجواھر | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۹ھ |
| تکمیل الایمان | باب المدینہ، کراچی ۱۴۲۱ھ |
| المعتقد المنتقد | برکاتی پبلشرز، کراچی ۱۴۲۰ھ |
| کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۰ھ |
| بنیادی عقائد اور معمولات اہلسنت | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۷ھ |
| **کتب الرجال والطبقات** | |
| الطبقات الکبری لابن سعد | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۸ھ |
| معرفۃ الصحابہ لابی نعیم | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۲ھ |
| الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۲ھ |
| سیر اعلام النبلاء | دار الفکر، بیروت ۱۴۱۷ھ |
| الطبقات الشافعیۃ | دار احیاء الکتب العربیۃ، ۱۳۸۳ھ |
| الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۵ھ |
| اسد الغابۃ | دار احیاء التراث العربی، ۱۴۱۷ھ |
| الطبقات الکبری | دار الفکر، بیروت ۱۴۱۵ھ |
| اجمال ترجمہ اکمال | ضیاء القرآن پبلیکیشنز، لاہور |
| **کتب التاریخ** | |
| فتوح الشام | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۶ھ |

| | |
|---|---|
| تاریخ طبری | دار ابن کثیر، بیروت ۱۴۲۸ھ |
| تاریخ جرجان | عالم الکتب، بیروت ۱۴۰۷ھ |
| تاریخ بغداد | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۷ھ |
| الکامل فی التاریخ | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۸ھ |
| تاریخ الخلفاء | باب المدینہ، کراچی |
| شذرات الذھب | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۹ھ |
| **کتب الفقہ والفتاوی** | |
| مختصر القدوری | مکتبہ ضیائیہ، راولپنڈی |
| المبسوط | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۱ھ |
| خلاصۃ الفتاوی | کوئٹہ |
| بدائع الصنائع | دار احیاء التراث العربی، ۱۴۲۱ھ |
| الفتاوی الخانیۃ | پشاور |
| الھدایۃ | دار احیاء التراث العربی، بیروت |
| منیۃ المصلی | ضیاء القرآن، لاہور |
| المدخل | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۵ھ |
| تبیین الحقائق | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۰ھ |
| الفتاوی التاتارخانیہ | باب المدینہ کراچی |
| الجوھرۃ النیرۃ | باب المدینہ کراچی |
| مجمع البحرین | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۹ھ |
| غنیۃ المتملی | سہیل اکیڈمی، لاہور |
| الاشباہ والنظائر | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۹ھ |
| البحر الرائق | کوئٹہ |
| تنویر الابصار | دار المعرفہ، بیروت ۱۴۲۰ھ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| المسلک المتقسط | باب المدینہ کراچی ۱۴۲۵ھ | فتاویٰ اہلسنّت (احکام زکوٰۃ) | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۳ھ |
| نور الایضاح | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۲ھ | فتاویٰ اہلسنّت | مکتبۃ المدینہ، کراچی |
| مراقی الفلاح | باب المدینہ کراچی | عقیقے کے بارے میں سوال جواب | مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی |
| مجمع الانہر | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۹ھ | **کتب السیرۃ** | |
| الدر المختار | دار المعرفہ، بیروت ۱۴۲۰ھ | اخلاق النبی وآدابہ | دار الکتاب العربی، بیروت ۱۴۲۸ھ |
| غمز عیون البصائر | باب المدینہ کراچی ۱۴۱۸ھ | دلائل النبوۃ لابی نعیم | المکتبۃ العصریۃ، بیروت ۱۴۳۰ھ |
| الفتاوی الہندیۃ | دار الفکر، بیروت ۱۴۰۳ھ | الشفا بتعریف حقوق المصطفی | مرکز اہلسنت برکات رضا، ہند |
| حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح | باب المدینہ کراچی | دلائل النبوۃ | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۳ھ |
| رد المحتار | دار المعرفہ، بیروت ۱۴۲۰ھ | تذکرۃ الاولیاء | انتشارات گنجینہ، ۱۳۷۹ھ |
| منحۃ الخالق | کوئٹہ | الریاض النضرۃ فی مناقب العشرۃ | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۳ھ |
| عمدۃ الرعایۃ | باب المدینہ، کراچی | بہجۃ الاسرار | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۳ھ |
| الفتاوی الرضویۃ | رضا فاؤنڈیشن، لاہور | السیرۃ النبویۃ لابن کثیر | دار الفکر، بیروت ۱۳۹۸ھ |
| التعلیق المجلی لما فی منیۃ المصلی | ضیاء القرآن، لاہور | قصص الانبیاء لابن کثیر | دار الطباعۃ والنشر الاسلامیہ، قاہرہ ۱۴۱۷ھ |
| بہارِ شریعت | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۵ھ | البدایۃ والنہایۃ | دار الفکر، بیروت ۱۴۱۸ھ |
| وقار الفتاویٰ | بزم وقار الدین، کراچی ۲۰۰۱ء | مناقب امام اعظم للکردری | کوئٹہ ۱۴۰۷ھ |
| فتاویٰ فقیہِ ملت | شبیر برادرز، لاہور ۲۰۰۵ء | الخصائص الکبری | دار الکتب العلمیہ، بیروت |
| کپڑے پاک کرنے کا طریقہ | مکتبۃ المدینہ، کراچی | تبییض الصحیفۃ | پشاور |
| نماز کے احکام | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۲۰۰۴ء | وفاء الوفاء | دار احیاء التراث العربی، بیروت |
| اسلامی بہنوں کی نماز | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۲۰۰۸ء | المواہب اللدنیۃ | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۷ھ |
| فیضان رمضان | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۲۷ھ | سبل الہدی والرشاد | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۸ھ |
| رفیق الحرمین | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۳ھ | الخیرات الحسان | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۰۳ھ |
| رفیق المعتمرین | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۳ھ | السیرۃ الحلبیۃ | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۲ھ |
| کرسی پر نماز پڑھنے کے احکام | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۶ھ | مدارج النبوت | مرکز اہلسنّت برکات رضا، ہند |

| | |
|---|---|
| معارج النبوۃ | نوریہ رضویہ پبلشنگ کمپنی، لاہور ۱۴۱۹ھ |
| شرح المواھب | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۷ھ |
| جامع کرامات الاولیاء | مرکز اہلسنت برکات رضا، ۱۴۲۲ھ |
| حیاتِ اعلیٰ حضرت | مکتبہ نبویہ، لاہور ۲۰۰۳ء |
| سیرتِ مصطفی | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۲۹ھ |
| احوال وآثار شاہ آل احمد اچھے میاں مارہروی | دار الاسلام، لاہور ۱۴۳۶ھ |
| تفریح الخاطر فی مناقب الشیخ عبد القادر (مترجم) | قادری رضوی کتب خانہ، لاہور ۲۰۰۳ء |
| تجلیات امام احمد رضا | برکاتی پبلشرز، کراچی |
| تذکرہ علمائے اہل سنت | سنی دار الاشاعت علویہ رضویہ، فیصل آباد ۱۹۹۲ء |
| غوث پاک کے حالات | مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی |
| منے کی لاش | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۶ھ |
| تذکرۂ مجدد الف ثانی | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۸ھ |
| تذکرۂ امام احمد رضا | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۳۹۳ھ |
| فیضانِ اعلیٰ حضرت | شبیر برادرز، لاہور ۱۴۳۴ھ |
| سیرت صدر الشریعہ | مکتبہ اعلیٰ حضرت، لاہور ۱۴۲۳ھ |
| حیات محدث اعظم | رضا فاؤنڈیشن، لاہور ۱۴۲۵ھ |
| فیضان مفتی احمد یار خان نعیمی | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۷ھ |
| فیضان مولانا محمد عبد السلام قادری | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۷ھ |
| تعارف امیر اہلسنّت | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۲۸ھ |
| تذکرۂ امیر اہلسنّت | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۲۹ھ |

| كتب التصوف | |
|---|---|
| كتاب الزهد لابن مبارك | دار الکتب العلمیہ، بیروت |
| الزهد لاحمد بن حنبل | دار الغد الجدید، مصر ۱۴۲۶ھ |
| موسوعة ابن ابی الدنيا | مکتبۃ العصریہ، بیروت ۱۴۰۸ھ |
| تنبيه الغافلين | دار الکتاب العربی، ۱۴۲۰ھ |
| كشف المحجوب | نوائے وقت پرنٹرز، لاہور |
| احياء علوم الدين | دار صادر، بیروت ۲۰۰۰ء |
| کیمیائے سعادت | انتشارات گنجینہ، تہران |
| لباب الاحياء | دار البیروتی، دمشق ۱۴۲۴ھ |
| منهاج العابدين | دار الکتب العلمیہ، بیروت |
| التذكرة | دار السلام، قاہرہ ۱۴۲۹ھ |
| الروض الفائق | دار احیاء التراث العربی، ۱۴۱۶ھ |
| شرح الصدور | مرکز اہلسنت برکات رضا، ہند |
| تنبيه المغترين | دار المعرفہ، بیروت ۱۴۲۵ھ |
| الانوار القدسية فی معرفة القواعد الصوفية | المکتبۃ العلمیہ، بیروت |
| الزواجر | دار المعرفہ، بیروت ۱۴۱۹ھ |
| الحديقة الندية | دار الطباعۃ العامرہ، مصر |
| اتحاف السادة المتقين | دار الکتب العلمیہ، بیروت |
| **الكتب المتفرقة** | |
| الفتن لنعيم بن حماد | مکتبۃ التوحید، قاہرہ ۱۴۱۲ھ |
| قرة العيون ومفرح القلب المحزون | دار احیاء التراث العربی، بیروت ۱۴۱۶ھ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| عیون الحکایات | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۴ھ | اسلامی زندگی | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۵ھ |
| النہایۃ فی غریب الحدیث والاثر | دار الکتب العلمیہ، ۲۰۱۱ء | ہمارا اسلام | فرید بک سٹال، لاہور ۱۴۲۴ھ |
| گلستان سعدی | نشر محمد، تہران | خطباتِ محرم | شبیر برادرز، لاہور ۱۹۸۹ء |
| السیف المسلول | دار الفتح، عمان ۱۴۲۱ھ | امام اعظم کی وصیتیں | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۰ھ |
| مرآۃ الجنان | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۷ھ | فیضانِ سنّت | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۲۰۰۶ء |
| الحصن الحصین | مکتبۃ العصریۃ، بیروت ۱۴۲۵ھ | غیبت کی تباہ کاریاں | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۰ھ |
| المستطرف | دار الفکر، بیروت ۱۴۱۹ھ | سنّتیں اور آداب | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۷ھ |
| دلائل الخیرات | دار الفقیہ، دبئی ۱۴۲۳ھ | خوفِ خدا | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۲۶ھ |
| القول البدیع | مؤسسۃ الریان، ۱۴۲۲ھ | بدشگونی | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۵ھ |
| لقط المرجان فی احکام الجان | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۰۶ھ | سود اور اس کا علاج | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۱ھ |
| مجمع بحار الانوار | مکتبۃ دار الایمان، المدینۃ المنورۃ ۱۴۱۵ھ | گلدستۂ درود و سلام | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۵ھ |
| | | عاشقانِ رسول کی 130 حکایات | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۳ھ |
| ماثبت من السنۃ | ادارۂ نعیمیہ رضویہ، لاہور | آدابِ مرشد کامل | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۲۶ھ |
| المقدمۃ فی الحدیث | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۳ھ | شرح شجرہ قادریہ | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۲۹ھ |
| مطالع المسرات | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۶ھ | گھریلو علاج | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۷ھ |
| ھدیۃ العارفین | دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۳ھ | ابلق گھوڑے سوار | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۲ھ |
| فضائل دعا | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۰ھ | دعوتِ اسلامی کا تعارف | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۲۹ھ |
| ذوقِ نعت | مرکز اہلسنّت برکات رضا، ۱۴۲۵ھ | دعوتِ اسلامی کی جھلکیاں | مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی |
| اولاد کے حقوق | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۲۹ھ | رہنمائے جدول | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۲۸ھ |
| افضل الصلوات علی سید السادات | دار الثمر، ۲۰۰۰ء | تیسیر مصطلح الحدیث | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۶ھ |
| ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت | مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۰ھ | احکامِ تعویذات | والضحیٰ پبلیکیشنز، لاہور ۱۴۳۴ھ |
| الاعلام للزرکلی | دار العلم للملایین، بیروت ۱۹۹۵ء | تحریکِ پاکستان اور علماءِ کرام | زاویہ، لاہور ۱۹۹۹ء |
| بہشت بہشت | شبیر برادرز، لاہور ۲۰۰۰ء | **** | **** |

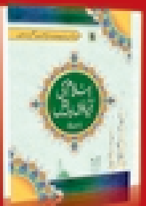
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

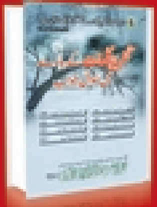
## نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کیلئے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لئے **مدنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ "**فکرِ مدینہ**" کے ذریعے **مدنی انعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر مدنی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

**میرا مدنی مقصد:** "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" اِنْ شَآءَ اللہ عزوجل۔ اپنی اصلاح کے لیے "**مدنی انعامات**" پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے "**مدنی قافلوں**" میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عزوجل





ISBN 978-969-631-843-9
0126244

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net